بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

ذریعۂ اشک ریزی مومنین و وسیلۂ استحصال حسنات بغزاداران ائمۂ طاہرین اعنی

مجموعۂ

مرثیہ میر انیس

جلد

از کلام ندرت انضمام سرامد مرثیہ گویان نامی ذوی الکرامی میر ببر علیصاحب متخلص انیس مرحوم

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں بطرز مقبول طبع ناظرین چھپا ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرثیہ

کیا عشق تھا شبیر سے محبوب خدا کو
تھا پیار بہت ابن علی شیر خدا کو
کیا پیار بہت تھا اسی ماہ لقا کو
حالت تھی یہ جب تک کہ نہ دیکھیں

یہ حال تھا اُلفت سے رسولِ عربی کا
رونا نہ گوارا تھا حسینؑ ابنِ علیؑ کا

اے فاطمہ یہ عرش الٰہی کا ہے تارا
... احمدی کا ... پیارا
پیارا ہے ... ہمارا
یہ لال ہے فرزند ہے ... گوارا

ہنستا ہے جو یہ دل مرا کھلتا ہے قرار
رونے سے جگر سینے میں ہلتا ہے ہمارا

بیٹی ہو یا بیٹا ہو ... جاں سے پیاری
دوزخ سے بچا لیگا یہ امت کو ہماری
... بیچاری
... دولت ...

کیا کیا کہوں جو مجھ پہ یہ احسان کریگا
سب گھر مری اُمت پہ یہ قربان کریگا

... تو ...
... تو ...
...
...

بچپن میں یہ ہوگا تو اذیت سب مجھے ہوگی
راحت اسے پہونچیگی تو راحت مجھے ہوگی

... فاطمہ ...
بیٹا ...
اس لال سے الفت ...
...

بیٹا ترا یاور ہے رسولؐ دوسرا کا
پیار اس لیے کرتا ہوں کہ پیارا ہے خدا کا

...
...
...
...

تم کہتی ہو پیارا ہے بہت پیار یہ کیا ہے
سو بار میں صدقے ہوں جو اس پر تو بجا ہے

۷

الفت سے کبھی فاطمہ کی گود سے لیکر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس تشنگی پر بھی جو دہن آپکا تر تھا
محبوب الٰہی کی زبان کا وہ اثر تھا

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسطرح کہوں شہر لبن اسکو زبان سے
وہ شیر تو شیریں تھا کہیں شیر جنان سے

۹

گودی میں کبھی اور کبھی دوش پہ بٹھاتے
نیند آتی تو آغوش مبارک میں سلاتے
[illegible]
[illegible]

منھ چومتے تھے بوسۂ رخ لیتے تھے حضرت
انجام کا دھیان آتا تو رو دیتے تھے حضرت

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھل برچھیوں کے بھوک میں کھانے کو لیے تھے
اور خنجر کین پیاس بجھانے کے لیے تھے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسپر کہ یہ لطف اور یہ عنایت تھی نبی کی
سو پاؤں دھرا شمر نے چھاتی پہ اسی کی

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس حلق پہ خنجر جو پھرا ہو گا شقی کا
کیا حال ہوا ہو گا رسول عربی کا

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس حسن سے وہ زانوؤں پر جلوہ نما تھے
تھے شمس ضحے آپ تو وہ بدر دجا تھے

۱۴

اس وقت نہایت تھے خوشی احمد مختار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا پیارے نواسے کو دو یا لخت جگر کو
دنیا سے اٹھا لیوینگے ہم ایک بسر کو

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بخشا تھا مجھے تھے یہ کرم رب علا کے
سو دونوں یہ میرے نہیں بندے ہیں خدا کے

۱۰

جبریل نے کی عرض کہ یا سید والا
سب کیا ہے پیمبر نے خالق یکتا
ہاں دیجئے سے دوست سے کرنا
فرمایا ہے مجھ سے کہ مرے دوست سے پیارا
ان دونوں میں جو ہو تو زیادہ تمہیں پیارا
وہ پاس ہے تیرے کہ اپنی یہ رضا ہے
اس امر کا ہمنے تمہیں مختار کیا ہے

۱۱

ہاں میں نے زبان اپنی پہ جو بار الست پایا
بھیجے ہیں آج آگے گیسوؤں والا
میں اس کے ہوں و رفیق میں اس ماہ کا ہالا
دیکھا ہوں شب و روز میں اس مہ کا اجالا
گودی سے کبھی گر ہوا میں نہ نکالا
میں فاطمہ زہرا کو نہ رنجیدہ کرونگا
اس لال کو مٹی میں نہ پوشیدہ کرونگا

۱۲

گھر ہو گیا آپ کا تو وجود ہے جب جانِ اقبال
میں سب کیا آپکو ہوں فاتون فلک سے بے تجھیال
میں ... آئی تھی وہ گھر سے ہوئے بے حال
چادر ہی سے نکلی نہ جب آپ سے ہوا دل ہے مرے لال
جانی تھی تھا
مر جائیں نہ زہرا و علیؑ یہ مجھے ڈر ہے
مرنے سے تو اسکے کئی جانوں کا ضرر ہے

۱۳

فرمایا یہ تجھ سے کہ نہیں مجھکو ہے پیارا
کس کو ن کرون و داغ جدا
سن کو سبھی کو اور ایسا بھی عطا ہو پیارا
فرزند بھی پیارا ہو تو وہ کہو ن کا تارا
پیمبر کا کلیجہ ہو
فرزند سے ہو انس زیادہ تو بجا ہے
پر الفت شبیرؑ تو بیٹوں سے سوا ہے

۱۴

ایسا ہے کہ کوئی تو ہو نہ ... شکلِ پیمبر
پیارا ہے کہ سر تو ... نوری ... لب
فرمانے سے سب کی گھر کی آنکھ کی بینائی
سوتا ہے مرے پاس تو گھبرائی ہے زہرا
سو مرتبہ در وا ترے تلک آئی ہے زہرا

۱۵

دنیا سے جو وہ جائیگا زہرا کا دلبر
غم ہو گی الم سے کہ حیدرؑ صفدر
آفاق میں بیجا ہے ... کا ... شبیرؑ
اور سب سے زیادہ یہ صدمہ مری بیٹی پر
گر فاطمہؑ کا ماہ لقا آج مریگا
اُمت کی شفاعت کہو پھر کون کریگا

۱۶

ہو گی اگر فاطمہ کے لال کی رحلت
جانی ہے گی ... گودی آغوش کی زینت
کاندھے سے مرے کون ... الفت
سونا ہے کے لب جانے کے بیعت
پھر کسکی خوشی کے لیے میں اونٹ بنونگا
کاندھے پہ چڑھا کے کسے مسجد میں پھرونگا

۱۷

پالا ہوا ہے گودوں ... بی بی کی محبت
سچ ہے یہی ... اب گرو دولی کی امت
فاقوں میں بچی کی ... سکو ملی اس کی دولت
پھر دل کہو کس شغل میں بہلائیگی زہرا
اسپر جو زوال آیا تو مر جائیگی زہرا

۱۸

اولاد سے ... جگر کوئی ... تو بیٹی مری ... گوارا
سوا اسکے ... ساتھ ... کا تارا
ہے اپنے نہ جدا فاطمہ کی آنکھوں کا تارا
شبیرؑ ہے قربان ہو فرزند ہمارا
اس غم میں جو گذرے سو گذر جائے نبیؐ پر
لیکن کوئی صدمہ نہو زہرا و علیؑ پر

رحمت

۲۵

[illegible]

قدیہ تجھے ہے رہ خالق میں دیا ہے
بیٹا ترے مالک نے تجھے یاد کیا ہے

۲۶

[illegible]

لاشہ لیے بچے کا وہ مظلوم کھڑا تھا
اُس جان پیمبرؐ پہ عجب وقت پڑا تھا

۲۷

[illegible]

تھا وہ حیان کہ پیاسا مرا رنجیدہ نہ ہو کے
مجمع میں نظر سے کہیں پوشیدہ نہ ہو کے

۲۸

[illegible]

ہر چند کہ ہے صدمۂ جانکاہ نبیؐ پر
پر صدمۂ قہر میں سو بیٹے حسینؑ ابن علیؑ پر

۲۹

[illegible]

حیران سمجھے یہ نقشہ تھا گروہ فصحا کا
غل بزم میں تھا مثل علیؑ صلِّ علیٰ کا

۳۰

[illegible]

صدمہ ہوا ایسا شہ لولاک کے اوپر
سمجھے کہ گرا عرش بریں خاک کے اوپر

۳۱

[illegible]

دولت مجھے بخشی ہے جناب احدی نے
فرزند کو کھو کر تجھے پایا ہے نبیؐ نے

۳۲

[illegible]

سب رو کے کہتے تھے ہاتھوں سے ہر شکل نہ ڈھو
جاتے تھے اُدھر کو کبھی آتے تھے اِدھر کو

۳۳

[illegible]

بتلاؤ مجھے چوٹ تو کچھ آئی نہیں پیارے
پاؤں میں کہیں ضرب تو آئی نہیں پیارے

۳۴

[illegible]

گرنے سے ترے زلزلہ تھا عرش بریں پر
جبریلؑ نے پر آکے بچھائے تھے زمیں پر

۳۵

[illegible]

اُس جان پیمبر کا عجب حال ہوا تھا
سب تا بزمیں تن تیروں سے غربال ہوا تھا

۳۶

[illegible]

لاکھوں میں اکیلا وہ شہ تشنہ جگر تھا
غمخواروں میں کوئی نہ ادھر تھا نہ اُدھر تھا

۳۷

پیشانی نورانی تو تھی تیر سے زخمی
تھا سینہ و سر خنجر و شمشیر سے زخمی
پہلو تھا ہر اک نیزہ [illegible] سے زخمی
اور دل تھا غم [illegible] سے زخمی

افراط جراحت سے کہیں تن میں نہ جا تھی
کچھ ہوش نہ تھا اپنا مگر یاد خدا تھی

۳۸

[illegible]

قاسمؑ تھے نہ عباسؑ نہ ہمشکل نبیؐ تھے
کیا بیکس و مظلوم حسینؑ ابن علیؑ تھے

۳۹

[illegible]

لاتے تھے نہ شکوے کی کبھی تقریر زباں پر
ہر وقت مگر جاری تھی تکبیر زباں پر

۴۰

تھا وقت زوال [illegible]
[illegible] سے وہ میدان بلا خیز
جلتا تھا حرارت سے [illegible] آمیز
[illegible]

سب جھیلوں میں صحرا کے پرندے تو پڑے تھے
اور دھوپ میں تنہا شہ مظلوم کھڑے تھے

۴۱

[illegible]

طاقت نہ سخن کی تھی شہ تشنہ دہاں میں
نیلے تھے لب اور پیاس سے کانٹے تھے زباں میں

۴۲

[illegible]

تھا ضعف بہت تاب و تواں جسم میں کم تھی
بازو تھا جو زخمی تو کمر ضعف سے خم تھی

۴۳

سب تیرون سے غربال تھا وہ جان پیمبر
زخمون سے لہو بہتا تھا [illegible] سکینہ
کانون مین پہنچتی تھی جو فریاد سکینہ
مظلوم کی سے رو دیتے تھے سلطان مدینہ

تھا دل کو تڑپنا یہ نہ جا سکتے تھے حضرت
کس یاس سے خیمے کیطرف تکتے تھے حضرت

۴۴

ہر سو سے یہ تب کہتے تھے [illegible] شہ ابرار
مادر ہے [illegible] کل علمدار
کیا [illegible] کون آئے گا [illegible]
اللہ کا اب [illegible]
واللہ اگر تشنہ [illegible] زنہار

پر کیا کہون اماں مجھے صدمے یہ بڑے ہین
سب دھوپ مین لاشے مرے پیارون کے پڑے ہین

۴۵

[illegible] تن پر تیر تھے کاری
اکبر کے جو [illegible]
تھا تشنگی [illegible] تھا ضعف تھا طاری
ہر [illegible] جاتا تھا [illegible] عاشق باری
[illegible]

انکا تو یہ تھا ظلم یہ بیداد و جفا تھی
یان حمد الٰہی تھی او رامت کی دعا تھی

۴۶

عباس [illegible]
اب [illegible] تنہا
یہ وقت [illegible]
[illegible]

سر ہوتی ہے خیمے سے نکلتی ہے سکینہ
تم جا کے سنبھالو کہ مچلتی ہے سکینہ

۴۷

[illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانیے کیا بعد مرے حال کرینگے
گھوڑون سے ستمگر انھیں پامال کرینگے

۵۰

[illegible]
[illegible]
کیون [illegible]
[illegible]

بلقیس مین نبی زادہ ہون نالان و حزین ہون
سید ہون مسافر ہون گنہگار نہین ہون

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ دھوپ کا صدمہ نہ سہا جائیگا واری
دو روز کے پیاسے ہو غش آجائیگا واری

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ کرو ٹکڑے محمدؐ کے جگر کو
گھوڑے پہ سنبھلنے نہ دو زہرا کے پسر کو

۵۱

[illegible]
مین وہ ہون [illegible]
مین وہ ہون [illegible]
[illegible]

تم لوگ ہو باطل کیطرف مین سوئے حق ہون
مین مصحف ناطق کے مرقع کا ورق ہون

۵۲

دیکھو تو مرے ظلم کیا صبر کیا ہے [illegible]
بولا بھی نہیں [illegible]
[illegible]
اسوقت تلک تیغ نہیں [illegible]

سوچو تو کہ تم لوگوں نے کیا بے ادبی کی
اور میں نے برائی بھی نہیں چاہی کسی کی

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچہ چھ مہینے کا مرا تیر سے مارا
اور میں نے کسی کو نہیں شمشیر سے مارا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر تو بیکس ہے غریب الغربا ہے
سید کے ستانے میں تمہیں فائدہ کیا ہے

۵۵

میں کون ہوں [illegible] فاطمہ زہرا
بابا ہیں علی [illegible] محمد کا نواسا
[illegible]
[illegible]

تم لوگوں کا مہماں ہوں آوارہ وطن ہوں
دو تھوڑا سا پانی کہ بہت تشنہ دہن ہوں

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس سوکھے ہوئے حلق پہ خنجر کو دھرینگے
ہاں آب دم تیغ سے سیراب کرینگے

۵۷

[illegible] تمہارا
[illegible] تمہارا
[illegible] تمہارا
[illegible] تمہارا

ہے کام محمد سے نہ حیدر سے غرض ہے
ہم لوگ سپاہی ہیں ہمیں زر سے غرض ہے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیتے ہیں تو یہ ظلم و ستم کم نہ کرینگے
تم عجز کرو رحم کبھی ہم نہ کرینگے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ جاہ و حشم کیا ہوا وہ اوج کہاں ہے
یاد رکھو کیا ہو گئے وہ فوج کہاں ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب ہے یہ غلط ہو کے پیارے بھی نہیں تم
اور احمد مرسل کے نواسے بھی نہیں تم

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے مو سخن تلخ اٹھائے نہیں جاتے
اور تیغ کے جوہر بھی دکھلائے نہیں جاتے

۶۴

[illegible]
چاہوں تو ابھی [illegible]
[illegible]
عباس کا جو [illegible] میری امداد

اب حاجت بیکس کی شجاعت کو بھی دیکھو
لو فاطمہؑ کے شیر کی طاقت کو بھی دیکھو

۶۷

تھی تیغ میں تیغ کمر حیدر کرار
[illegible]
[illegible]
جعفر کی کمان دوش پہ [illegible] بو طالب

تھا موسی عمران کا کمر بند کمر میں
پہنے تھے زرہ حضرت داؤد کی بر میں

۶۲

[illegible]
[illegible]
خالق [illegible]
[illegible]

شکل انکا اگرچہ تجھے منظور نہیں ہے
پر تو تو کسی حال میں مجبور نہیں ہے

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ عجب شوکت و شان شہ دین ہے
ہوتا ہے یہ ظاہر کہ وہ مظلوم نہیں ہے

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ہستی دشمن کے لیے سیل فنا ہے
یہ برق جہاں سوز ہے یہ قہر خدا ہے

۶۳

اعدا سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتا نہیں خارج ابھی خالق کی قسم ہے
پر کیا کروں بیچ میں نانا کا قدم ہے

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا سینے پہ قمیص عربی اُس پہ قبا تھی
اور دوش مبارک پہ محمدؐ کی عبا تھی

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلواریں کھنچیں نہر سے چلے چار طرف سے
بارش ہوئی تیروں کی کمانداروں کی صف سے

٧٧٠

چمکی صفت برق غضب شاہ ولی کی تلوار
دنیا سے شجاعت میں تہ و بالا ہوا سر اژدہا
لرزی جو زمین کانپ گیا گنبد دوار
ماہی سے کہا گاو زمین نے کہ خبردار

جبریل کے شہپر میں جو پر کاٹ چکی ہے
پھر آج وہی تیغ سر بار کھنچی ہے

٧٧١

ہاں سیلاب ہے میں صف بصف ...
ہاں تیغ کے ...
ہاں صف ... اور ... غول ...
اس صف ...

جان اہمیں تھی سامنے اس تیغ کے جو تھا
جسنے کیا کچھ قصد وہ اک ضرب میں دو تھا

٧٧٢

... کنارے ... لشکر ...
کوہ ... شاہ
... غول میں ... چلے شاہ
دوڑا ملک الموت ... کہیں راہ
...

سب کہتے تھے جرأت نہیں قدرت رب ہے
تلوار قیامت ہے تو تلوار غضب ہے

٧٧٣

جب شخص کے سر پر گئی وہ صاعقہ کردار
سر کٹ کے گرا ... آگیا
دو ہو گئے ... شجاعہ ...
بجلی سی گری تھی ... فوج ...

فاقوں میں بھی آقا کی خوشی کرتا تھا گھوڑا
جو چاہتے تھے شاہ وہی کرتا تھا گھوڑا

٧٧٤

تھیں لشکر اعدا میں صفیں ...
... آنکھوں ...
ہتھیار ... سر ...
... زندہ ...

تلوار کھنچتی تھی جو فقرہ زندگی کی
چلاتے تھے اعدا کہ دہائی ہے نبی کی

٧٧٥

... شہ ...
فرماتے تھے ... آئی
...
کیوں ...

کیوں تین شب و روز کا پیاسا نہیں شبیر
کیوں احمد مرسل کا نواسا نہیں شبیر

٧٧٦

بتلا دو مری کون مدد کو ادھر آیا
اکبر کہ عباس علمدار نے ...
کس کس پہ تنہا نے تمھیں ان سے بچایا
اے شمعیں ... اسد اللہ دکھایا

اس وقت بھی کچھ جنگ میں ہرگز نہیں کد کی
کیا مارتا تمکو کہ ہو امت مرے جد کی

٧٧٧

کیا ... اعدا ...
امت ... اسد اللہ ...
گویا ہوئی ...
...

آپ انکے لیے روتے ہیں یہ ماجرا کیا ہے
حضرت نے کہا پاس رسول دوسرا ہے

٧٧٨

... سلطان ...
...
نانا کی ...
... نہیں ...

برباد مجھے کر کے نہ پھولے نہ پھلینگے
میں اس لیے روتا ہوں کہ دوزخ میں جلینگے

٧٩

کہکے یہ سخن بیان مین [illegible]
سب اسلحہ گھوڑے پہ [illegible]
رہوار کا منہ [illegible]
[illegible]

تو رو رو کے اسوقت نہ ٹکڑے مرا دل کر
کوڑا کبھی مارا ہو جو تجکو تو بحل کر

٨٠

اب جاکے مرا حال [illegible]
قاتل ترے اسوار کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

کہدے یہ بہن سے کہ تبرک یہ دیا ہی
اور گھر سے نکلنے کو تمہین منع کیا ہی

٨١

[illegible] گھوڑے سے [illegible]
حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھسے یہ نہوگا کہ مین منھ موڑ کے جاؤن
حضرت کو مصیبت مین یہان چھوڑ کے جاؤن

٨٢

مولا نے [illegible]
خدمت مین [illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن ہوئی سب خلق یہ قدرت ہے خدا کی
گھوڑے نے بھی پیارے سے ہمارے نہ وفا کی

٨٣

[illegible]
[illegible] خلق مین [illegible]
اسوار [illegible]
[illegible]

حضرت نہین جاتے تو نہ گھر جاؤنگا مین بھی
سر اپنا پٹک کر یہین مر جاؤنگا مین بھی

٨٤

[illegible]
[illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]

فرماتے ہین بابا کو بچاتے نہین اکبرؑ
ہم گھوڑے سے گرتے ہین تم آتے نہین اکبرؑ

٨٥

[illegible] لاشہ عباس [illegible]
اسوقت [illegible] اکبر کو دو امداد
[illegible]
[illegible]

لاشہ علی اکبرؑ کا اٹھانے نہین دیتے
جاتا ہون جو خیمے مین تو جانے نہین دیتے

٨٦

[illegible]
[illegible]
چلاتی [illegible]
بابا [illegible]

شہ کہتے ہین بی بی ہمین آنا نہین ملتا
تلواروں سے بچکر کہین جانا نہین ملتا

٨٧

[illegible]
[illegible] تلوار [illegible]
تیرون کی [illegible]
[illegible]

حالت ہی عجب پیاس سے فرزند علیؑ کی
منھ سے نکل آئی ہی زبان سبط نبیؑ کی

۹۸۸

[illegible]

۹۹۰

[illegible]

۹۹۲

[illegible]

سایہ ہوا ادھر چتر کا ہر دشمن دین پر
پڑتی ہوا ادھر دھوپ شہ عرش نشین پر

فرزند زبردست یداللہ کو مارا
شبیر کو کیا احمد ذیجاہ کو مارا

کچھ فکر ہمیں کی شہ والا نہیں کرتے
اس بلوے میں ہمشیر کا پروا نہیں کرتے

۹۸۹

[illegible]

۹۹۱

[illegible]

۹۹۳

[illegible]

خشکیدہ زبان فوج کو دکھلاتے ہیں مولا
رہوار پہ جھک جھک کے سنبھل جاتے ہیں مولا

اے کاش کہ دنیا میں یہ ناشاد نہ ہوتی
تیر یہ مرے سامنے بیداد نہ ہوتی

رکھو دل کو غنی ذکر امام ازلی میں
قدر اسکی ہے سرکار حسین ابن علی میں

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۱ تتمہ

ہاں زور دو بیان کو سخن کی مدد کرو
ہر بزم میں جو ذکر ہو رسول زمن کا ہے
زینت کلام کی ہے حسینؑ و حسنؑ کا نام
ہر ورد زبان و دل یہی جان و تن کا ہے

ہر دم یہ ذکر باعث عیش و سرور ہے
دل کی جو روشنی ہے تو آنکھوں کا نور ہے

۴۲

محبوب ذوالجلال کا پیارا حسینؑ ہے
زہرا کی آنکھوں کا تارا حسینؑ ہے
بعد از حسنؑ امام زمانہ حسینؑ ہے
بخشش کا عاصیوں کی سہارا حسینؑ ہے

سب کو کسی سے حشر کے دن احتیاج ہے
حقا کہ اسکے سر پہ شفاعت کا تاج ہے

۴۳

کافی ہیں اک حسینؑ کی توقیر کے لیے
ہاں ذکر ہو انہیں کا بیان کی تاثیر کے لیے
شمشیر ہو ان کی شہ دیں کے لیے
...

نہ آسمان سے بھی کہیں درجے رفیع ہیں
چودہ خدا کے دوست ہمارے شفیع ہیں

۴۴

دنیا کے نور کا ہے کیا رتبہ حسینؑ ہے
تمکین شکل حیدر صفدر حسینؑ ہے
ظلمت میں آفتاب منور حسینؑ ہے
سارا جہان عالم پر تو حسینؑ ہے

رتبہ جلی ہے سبط رسول جلیل کا
خدمت ہو جسکے گھر کی شرف جبرئیل کا

۴۵

سب پر ہے اسکی شوکت و حشمت و جلال
ہے کیا مجال دل سے ایمان ہو پائمال
گلشن ایمان ...

کیا فیض ہے کہ سایۂ طوبیٰ میں گھر ملا
امت نہال ہو گئی ایسا ثمر ملا

۴۶

...

کہدینگے ہم کہ شاہ کے لشکر کے ساتھ ہیں
چہرے ہمارے مالک کوثر کے ساتھ ہیں

۴۷

مصباح بزم حیدر صفدر حسینؑ ہے
...

عالم میں کیوں ضیا ہو اسکے ظہور سے
اللہ خود بنائے جسے اپنے نور سے

۴۸

...

حب علیؑ کے ساتھ حب نبیؐ ولا ہوئی
ایمان کے آئینہ کو دوبارہ جلا ہوئی

۴۹

...

شبیرؑ ہیں علیؑ ہیں رسول کریم ہیں
کیا ڈر ہمیں صراط سے دل مستقیم ہیں

۱۰

[illegible] گلشن [illegible]

وہ گوہر [illegible] یاقوت سے مقصود

[illegible] بہشت ہے یہ راحت و سرور

[illegible] کوثر و زمزم و [illegible] نور

اس بارگاہ میں جگہ نہیں خاروں کے واسطے

یہ سب ہیں شہ کے تعزیہ داروں کے واسطے

۱۱

روضے کا [illegible] شاہ کے [illegible]

دل کو سرور [illegible] جلا

[illegible] واجب [illegible]

[illegible]

رونے کو جرم و دفتر عصیاں سے دھو گئے

دامن نہ تر ہوا تھا کہ تو پاک ہو گئے

۱۲

[illegible] ایمان [illegible] آفتاب

ان آنسوؤں [illegible] سبب [illegible]

[illegible] آبرو کا سبب [illegible]

حاصل [illegible] تسبیح کا ثواب

جو کچھ ہے اجر تذکرۂ لا الٰہ میں

حاصل ہے یاں وہ سب حسنات ایک آہ میں

۱۳

[illegible] حق کی عبادت کی سرزمین

روضے کا احترام [illegible] کی سرزمین

نالہ ہے پاک اذان و اقامت کی سرزمین

ہے صف کشی نماز جماعت کی سرزمین

سجدے سے اوج کیسا ہے کب اس مقام کا

وہ گھر خدا کا ہے تو یہ گھر ہے امام کا

۱۴

رفعت [illegible]

[illegible] رسول [illegible]

[illegible] امام

[illegible] صبا [illegible]

سونگھے اگر فتیلۂ عنبر سرشت کو

رضواں بھی بھول جائے شمیم بہشت کو

۱۵

[illegible] ایمان [illegible]

[illegible] جبرئیل [illegible] امام

[illegible] سلام

[illegible]

ہے آسماں کا قول کہ میں خاک راہ ہوں

کہتا ہے عرش فرش در بارگاہ ہوں

۱۶

ہر گلستان [illegible] شوق [illegible] ہوں

خورشید کو [illegible] قندیل [illegible] ہوں

زہرہ [illegible] ہوں

[illegible] چراغ [illegible] ہوں

کہتے ہیں انجم اختر طالع بلند ہوں

مجمر بنے جو مہر تو ہم بھی سپند ہوں

۱۷

[illegible] حیات

[illegible] کائنات

[illegible]

[illegible]

پانی کو پا سکے چشمۂ کوثر پہ فوق ہے

یاں خضر کو سبیل بنانے کا شوق ہے

۱۸

[illegible] آب

[illegible] امام [illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا ہے آب نذر امام جلیل ہوں

دعویٰ سبیل کو ہے کہ میں سلسبیل ہوں

۱۹

ہین یہ گلاب باغ نبی کے تر و تازہ باغ نور
شمعین ہین وہ جو دین مین ہین ماہ انجمن بلور
پیدا ہوئے ہین جن سے ملائک کا ہے ورود
سجدہ بھی کرکے طواف کو آئے تو کیا درود

اس گھر کا نور زینت عرش آلہ ہے
یہ بارگاہ قبلۂ عالم پناہ ہے

۲۲

پیچیدہ عود کا یہ دھوان اٹھ کے نکلی ہو
گویا کھلے ہین گیسوے حوران ماہ رو
بتلاتے ہین علیؑ ولی ہر دم زبان و رو
منبر ہے اس زمین پہ جو ہے عرش آشنا

اس بزم مین رسولؐ جو ماتم کو آئے ہین
سر پیٹنے کو ہاتھ علم نے اٹھائے ہین

۲۵

ہر ہر قدم پہ روضۂ سلطان تشنہ لب
ہم اوج اس کا عرش ہے اور ہم قدم حسینؑ
زیارت کی مجلسین ہین تحسین بس ہین
مردون مین شور سینہ زنی عورتون مین
آتی تھی فاطمہؑ کی صدا ہاے نور عین

جس دم بیان شہادت سرور کے ہوتے تھے
زوار قتلگاہ مین جا جا کے روتے تھے

۲۰

ہے صحن قصر حور و ملک اس مکان کی خاک
اس در کا آسمان شرف روضۂ فدک
قرآن ہے ترتیون سے شانہ ضرب تیغ پاک
دل جس کو دیکھ کر ہوتا ہے چاک چاک

جرأت کا جوش بھی ہے خدا پر نظر بھی ہے
قرآن بھی ہے حضور مین تیغ و سپر بھی ہے

۲۳

ہے جلوہ گر جو حضرت عباسؑ کا علم
برکت وہی ہے اور وہی عبرت اور وہی حشم
سکینہؑ کو دیکھ کے لگتے ہین اب یہ غم
ہیہات لے گئے ہین بازو ہوے قلم

ہر دم رہے نہ کیون دل زہراؑ بھرا ہوا
ہے آج تک لہو سے یہ گھر ہی بھرا ہوا

۲۶

اس شب جو بین کرتے ہین روضہ پہ نوحہ گر
دیکھا اداسی چھائی ہے اور روشنی ہے سر بسر
صندوق بیوہ نور نہ رونق ضریح پر
جس طرح بادشاہ کے سر سے اترے افسر

ہے عرش پردۂ زینت عرش برین نہین
ثابت یہ تھا مکان تو ہے لیکن مکین نہین

۲۱

ہے بیت اوج پایہ منبر سے تا فلک
منبر ہے روضہ جوان ہے اوج عرش تک
شمعون کا نور ایک علم پاک کی جھلک
جس کی ہیبت زمین سے ہے تا آسمان تلک

مجلس مین مومنون نے جو آنسو بہائے ہین
دیکھو دعا کو ہاتھ علم نے اٹھائے ہین

۲۴

رونق ہے کیون نہ حضرت زہراؑ کی جا بجا
ہے فرش جو زمین پہ وہ ہے شہنشاہ کربلا
جیسے زمین پہ ہے نور کا شور بپا
سر تا بہ پا ہے نقل اس گھر کی جو بنا

عیش جہان دون کو فراموش ہو گیا
سب شہر مثل کعبہ سیہ پوش ہو گیا

۲۷

آئینہ ساز مین ہے بیا دل کو اضطراب
چلمن کے سایہ سے جو دیکھا میان حجاب
روضے مین جلوہ ہے جو تہ آسمان حجاب
اک رخ پہ روشن ہے تو اک رخ پہ آفتاب

قربان تھے ملک رخ روشن کی شان پر
تھی چاندنی زمین پہ نور آسمان پر

۲۸

رستے میں شہ نے ہاتھ اٹھا ہو کے یہ دعا
یا داد رس و یا ادب العلا
یا غافر المعاصی و یا رب مجتبیٰ
[illegible] حسین [illegible] خون بہا

امت کو واسطے مرے پیاروں کے بخش دے
یارب گناہ تعزیہ داروں کے بخش دے

۲۹

حسرت سے [illegible] شفقت [illegible] تعزیہ [illegible] کفیل دیار
وسعت دے انکے رزق میں [illegible] عیال دار
[illegible] اختصار
[illegible] تو [illegible] نثار

دامان ابن فاطمہؑ اور انکے ہاتھ ہوں
جب روز حشر ہو تو یہ سب تیرے ساتھ ہوں

۳۰

فارغ جو [illegible] سے ہو [illegible] لب
کی عرض [illegible] جناب [illegible] قدم [illegible] ادب
خادم ہیں [illegible] ماتم [illegible] سب
رونق [illegible] تعزیہ [illegible] سب

ہر سو ہجوم حسرت و اندوہ و یاس تھا
مولا کمال روضۂ انور اُداس تھا

۳۱

[illegible] حضور کیا [illegible] گریبان
[illegible] خدا [illegible] ایمان
[illegible] عرش [illegible] آسمان
[illegible] پیمبر [illegible] میان
تھا شیعیان [illegible]

تربت تو یاں ہے کیوں مرے زوار اُداس تھے
ہو کر بلا سے دور میں ہم انکے پاس تھے

۳۲

[illegible] خاطر [illegible]
دنیا میں [illegible] تو [illegible]
[illegible] گھر میں [illegible]
[illegible] آفتاب [illegible]

ہر مجھ سے قرب بعد ہو گر مشرقین کا
جس گھر میں تعزیہ ہو وہ گھر ہے حسینؑ کا

۳۳

[illegible] میں [illegible] ہیں
[illegible] ہیں [illegible] ہیں
[illegible] اسود [illegible]
[illegible] ایسا نہیں [illegible]
مجلس حسین [illegible]

ہر چند کس جگہ مرا ماتم دہر میں نہیں
ماتم جو کچھ ہے ہر دان یہ کسی شہر میں نہیں

۳۴

[illegible] تعزیت [illegible] صبح و شام
[illegible] میں [illegible] اہتمام
آداب [illegible] کا نذر میں [illegible] سلام
[illegible] درود و تحیت [illegible] سلام
[illegible] علم کا [illegible]

رہتے میں تربتوں کو وہ قرآن سمجھتے ہیں
منبر کو اور ضریح کو ایمان سب سمجھتے ہیں

۳۵

[illegible] آ جا
پیاسوں [illegible] تشنہ [illegible] آ جا
[illegible] آنسو [illegible] آ جا
چھڑکیں [illegible] پانی [illegible] آ جا
[illegible]

دل گو انکے بیکسی پہ مری دردناک ہیں
سینے تو ہیں کبود گریبان چاک ہیں

۳۶

[illegible] جا
[illegible] قلب [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] بلند [illegible] شہنشاہ کربلا
[illegible]

پیاسے شجاع و نذر حسینؑ قتیل ہے
تھا جسکا قحط اب وہی پانی سبیل ہے

[illegible] گناہوں [illegible] بخشش [illegible] بلا کے

۳۲

کیا عشق ہو ان کو جو اس نام پہ شیدا ہیں سب
کیونکر نہ ہوں غلام شہ لافتا ہیں سب
غمخوار اہلبیت رسول خدا ہیں سب
مظلوم [illegible] ہیں سب

سبط نبی کی پیاس پہ آنسو بہاتے ہیں
خنجر کا نام سنکے تو غش انکو آتے ہیں

۳۳

[illegible] ہیں وہ سب [illegible]
[illegible] لاتے ہیں [illegible] اپنا سر
مجلس کے لوگ بیٹھے ہیں [illegible] ادھر
[illegible] ادھر

غش آتے ہیں کلیجوں پہ شمشیر پھرتی ہی
آنکھوں میں ذوالجناح کی تصویر پھرتی ہی

۳۴

[illegible] جلال
کیوں [illegible] تعزیہ دار [illegible] کا لال
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] نصیب [illegible]

سجدہ کرو کہ نذر تمھاری قبول ہی
رونا قبول تعزیہ داری قبول ہی

۳۵

سنتے ہیں نام مردی قاسم کا جب جوان
[illegible] نوجوان
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] نفشان

جب ذکر تشنہ کامی اصغر کہے ہیں
گرتوں سے منھ کو ڈھانپ کے بچے بھی روتے ہیں

۳۶

[illegible] عباس [illegible] بلال
[illegible] فاطمہ کا لال
[illegible] جال
[illegible]

ہر تعزیہ کے سامنے یوں بین ہوتے ہیں
جیسے کسی عزیز کی میت پہ روتے ہیں

۳۷

[illegible] قریب ہی
[illegible] قریب ہی
[illegible] قریب ہی
[illegible] قریب ہی

آپہونچے ہیں غریبوں کی مشکل کشائی کو
ہو آنسوؤں کی فوج رواں پیشوائی کو

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] علم
[illegible]

روح علی بھی ساتھ محبوں کے ہوتی ہی
زہرا ہر ایک بزم میں جا جا کے روتی ہی

۳۹

روتی ہیں بیبیاں [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
اس وقت یاد آتے ہیں [illegible] حسین
یاد آتی ہی سکینہ [illegible]

انکی بکا سے تیر الم دل پہ چلتے ہیں
غربت پہ اپنی خود مرے آنسو نکلتے ہیں

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خواہش نہیں کچھ اور رشتہ خاص و عام کو
تسبیح اشک چاہیے نذر امام کو

۴۶

اکثر ہیں [illegible] سر بسر سفید
ہیں [illegible] و خانہ و دیوار و در سفید
بام و ستون ادھر اور ادھر سفید
جیسے بیاض چشم [illegible] سب اور ہر اک سفید

روشن ہو کیون نہ تعزیہ خانہ حسین کا
سب نور ہے یہ فاطمہؑ کے نورعین کا

۴۷

مصروف غم [illegible] ہو جہت [illegible] مغتنم
[illegible] ستون کا یہ [illegible] مغتنم
مجمع یہ دوستون کا [illegible] مغتنم
[illegible] یہ [illegible] مغتنم

گر مر گئے تو ماتم شاہِ امم کہان
یہ مجلسین تو حشر تلک ہین یہ ہم کہان

۴۸

شکر خدا کہ موت نے دی مہلت اس برس
[illegible] زیر نفس
اک دم مین [illegible] جیسے کہ [illegible]
لیکن قضا سے [illegible] چلتا کسی کا بس

جیتے چلے گئے ہین یہان تک ملی نہین
ہم کیا ہین پیمبرون کو تو مہلت ملی نہین

۴۹

فانی ہین سب کسی کو نہین [illegible] یہان
[illegible] ہے جسم بجلی کی جیسے جان
اسدم کھلا [illegible] موت [illegible] زبان
[illegible] آہ و [illegible] گمان

لازم ہے قدر عمر کہ جنس خطیر ہے
جسکی بہا نہین ہے وہ در بے نظیر ہے

۵۰

[illegible] کرو دم
[illegible] ہو دم بدم
اس وہم کی [illegible] منزل عدم
[illegible] جان ہو عدم

انجام کار قبر کی منزل نظر مین ہے
ہم ہین وطن مین عمر ہماری سفر مین ہے

۵۱

[illegible] کا غبار
[illegible] بہار
[illegible] خزان [illegible]
[illegible]

افسوس اس چمن مین وہ سرو روان نہین
ڈھونڈھین انھین کہان کہ قدم کا نشان نہین

۵۲

[illegible] جوان
[illegible] حال
[illegible] ہوا کیا حال
[illegible] والجلال

جز بیکسی نہین کوئی ہمدم مزار مین
تنہا پڑے ہین خانۂ تاریک و تار مین

۵۳

[illegible] زمین
[illegible] ہین
[illegible] مین
[illegible] جوان ہین

سب گلعذار عاشق سبطِ رسول تھے
آخر وہ لوگ بھی کسی گلشن کے پھول تھے

۵۴

[illegible] ہم
[illegible] ہمارا ہم
[illegible] جانب عدم
[illegible] حسین [illegible]

حامی ہمارا سبطِ رسالت پناہ ہے
توشہ یہی ہے اور یہی زاد راہ ہے

۵۵۵

[illegible]

گھیرے ہے فوج حرمت بہ عالم پناہ کو
کاٹا ہے خیموں سے باہر ان کی راہ کو

۵۵۶

[illegible]

رونے پہ شہ کے قاسم بے پر نے رو دیا
بابا کے منہ کو دیکھ کے اکبر نے رو دیا

۵۵۷

[illegible]

ترغہ ہوا جو چھٹی سے شہ مشرقین پر
ہفتم سے بند ہو گیا پانی حسین پر

۵۵۸

تھا ہر طرف حرم میں [illegible] شور العطش
[illegible]

تھا قحط آب گھر میں شہ حق شناس کے
بانو کا دودھ گھٹ گیا شدت سے پیاس کے

۵۵۹

[illegible]

مصروف حق کی یاد میں سب ارجمند تھے
قد قامت الصلوٰۃ کے نعرے بلند تھے

۵۶۰

[illegible]

ایمان اور کفر میں باہم لڑائی تھی
کعبے پہ کافران عرب کی چڑھائی تھی

۵۶۱

[illegible]

شیر دن کو ورد نام علی صبح و شام تھا
سیفی تھی انکی سیف سپر حق کا نام تھا

۵۶۲

[illegible]

دربار کبریا میں ہر اک سرفراز تھا
اُنکی طرف نماز کو روئے نیاز تھا

۵۶۳

[illegible]

[illegible] درد و غم کی نہ کیوں روح پاک پر
سجدے کا سر ہے آج ملک جنکی خاک پر

۶۴

اُستاد وہ تھا قیام و رکوع مین روز و شب

وان جود و قعود و تحیت سے تھا نا آشنا ادب

نا آشنائے قنوت تھا گر اُٹھاتا تھا ہاتھ جب

مشتاق تھی دعا کہ ہلینگے کب اسکے لب

عشق اُنسے تھا تشہد عالی کلام کو

تسلیم کرتے تھے ملک اُسکے سلام کو

۶۵

فاسق کو اُسنے کام کہا جب بخود پرست

کرتا نہ تھا جہان کہ پیدا ہوئی کائنات

ایک ایک غیر تھا تو حسب علی کی بیت

سے منہ تیرے فوج ضلالت کو دین شکست

سر بھی کٹین تو رن مین قدم گاڑ دیجیے

کوفے کے در پہ جا کے علم گاڑ دیجیے

۶۶

تقریب وعظ تھی صبح اولی کی تھی بیشتر جہان

جو تیر اُسنے کہی تو حسب نیک

جو تیر آئے رن مین عباس تن پیشانہ

کہ شاہ نے ہر غضب کا کہیں علی آتی ہر پیار

غازی نے عرض کی

لازم ہے جنگ خیمے کی ڈیوڑھی سے دور ہو

روکے گے اُنھین غلام جو حکم حضور ہو

۶۷

بڑھنے کیا اشارہ کہ چلیے یہین اب جناب

اُٹھے وہ تیز جان و تن جو رضا طلب

جب پا بہ پا بیٹھے وہ وفادار با ادب

سجدے مین سر جھکا کے اُٹھے شاہ تشنہ لب

رخصت کو بیبیون سے علیؑ کا خلف گیا

بیت الشرف مین نیر برج شرف گیا

۶۸

خیمے مین جا کے شاہ نے پیٹنے لگے لباس

بیٹے سے تو پہ بیبیون کے سر کو پاس

ہتھیار جب سجے تو رو رہا تھا زینب تھی پاس

بابو بلانکا سکینہ کہ رہی تھی پاس

دامن تھا بابا کا

جھولا کے ہاتھ کہتی تھی گودی مین آئینگے

بابا سدھاریے گا تو ہم روٹھ جائینگے

۶۹

سُن کر کلیجا اپنا باتین ابھی گود مین

ہتھیار کیوں سجے ہیں اور کہیں اور جاؤ

کیا بابا جان آپ نے کہیں سے ایک

اچھا چلو گر بیان تو دری ہو ہمین

آوارگی ہے آتی ہے جنگل سے

آمان فورا نہ سوئین ہم شب کو سوئے ہین

اصغر بھی چونک چونک کے جھولے مین روئے ہین

۷۰

بچو پھوپھی جی بجھی بی تھین بادشاہ نامدار

اک لب بہ لب بیچ سے روتی تھی زار زار

صاف آتی تھی صدا سر سے ... بیکس بسنمار

بہ بار بار حسین تیرا اللہ اور بجز کی دعا

سونا ہے کل زمین پہ سر رشک ماہ کو

بالون سے جھاڑ آئی ہو نین خوابگاہ کو

۷۱

دل تھا ماں کی دعا ہر سے کلیجا ہو چکا حال

کہتا ہے تیرا وحشت ہو گیا لال

کیسا ملال خیر ہو آئی کہ زرد حال

کبھی کبھی آنکھ آئی بیکس جا نکلی ملال

جانی ہر کی

جنگل سے لوگ آ کے نہ لشکر کو لوٹ لین

دشمن کہیں نہ فاطمہؑ کے گھر کو لوٹ لین

۷۲

بیٹی تمہاری گیتی ہی یہ تو سے بیان

اٹھ اور نہ جیسے جلد بیان اس

بھوکی کیا ہے ہاتھوں نہیں ان

سوتے ہوئے گلا سے کہیں

دریا ہو گیا

کانون کی بالیان جو اُتارے تو کیا کرون

کوئی طمانچہ آ کے مارے تو کیا کرون

۶۳

یہ دم صدا یہ آتی تھی یا سرور زمن
اب گرد میں ہیں آل محمد کے گلبدن
قسمت میں کیا لکھا ہے ابھی ایک کی لحن
جھکتی ہے ...

برباد خاندان رسول کریم ہو
ڈھلجائے دوپہر تو سکینہ یتیم ہو

۶۴

سکینہ قتیر کہتی ہیں یا شاہ دین پناہ
کیا غضب ہو گیا کہ نہ جیتے ہیں جان جاہ
رونگا ہو کون ان ہیں کہ آل نبی تباہ
...

فاقہ تو وارث ہی ہیں اسکا گلا نہیں
گذرے ہیں تین روز کہ پانی ملا نہیں

۶۵

بیٹی کے اس کلام سے روئے امام دین
سمجھو جو کیا کہ ...
زندہ ابھی تو ہے ...
بی بی ...

مہمان ہوکے ہیں جنکے وہ ہمکو بلاتے ہیں
پانی تمہارے واسطے لینے کو جاتے ہیں

۶۶

اخیار خیمہ ... جب کہ تنہا ہو سفر
... کر جائینگے سفر
ان بھولی بھولی باتوں ...
...

دشمن ہیں سب امام غریب الدیار کے
رکھو ادوہاں سگے پاس یہ شبدی اتار کے

۶۷

ایسا نہ ہو کہ پھر کوئی دکھلا دے تم سے کان
... ہمکو وہاں
فکر ابھی ... سکینہ بہ جان
... حسین ... زبان

اس غم سے مجکو صبر نہیں بیقرار ہوں
بی بی تمہارے منہ سے بہت شرمسار ہوں

۶۸

...
...
...
...

بیکس پہ اب کرم اجل نیک پر کرے
شبیر جلد آج کی منزل کو طے کرے

۶۹

لو الوداع گو ہیں سب والدہ کی جاؤ
کشتہ ہوا ہوں حسین کا ...
چھاتی سے ...
...

آمین نہ آج ہم تو سکینہ نہ روئیو
شب کو پھوپھی کی چھاتی پہ منہ رکھکے سوئیو

۷۰

...
جنگل میں ...
...
...

میں خوب جانتی ہوں کہ منہ موڑتے ہیں آپ
صغرا تو واں چھٹی مجھے یاں چھوڑتے ہیں آپ

۷۱

...
...
...
...

ہے ہے طبیعت آپکی مجھ سے ہٹ گئی
اتنی سی عمر میں مری قسمت الٹ گئی

۸۲
حضرت کے سامنے تو ہوا اعدا کا یہ ستم
فاقہ پہ فاقہ دکھ پہ دکھ اور غم پہ غم
ہوگا نہ جب کوئی تو بہت ہوئے لٹے حرم
شب کے ستم نہ دیکھو دشت میں لٹجائیگا حرم
ہونگے وہ ظلم جو نہ سُنے ہوں جہان مین
رسّی گلو نہیں ہوگی گلے ریسمان مین

۸۳
حیدر کی بیکسی پہ ستم ناگہانی کا کلام
رو کے کہینگے زینب ناشاد و ناکام
روئیگی کس طرح سے وہ بانوئے نیک نام
دیکھیگی بیٹیون پہ چھوٹی بہن بیبیان تمام
آمادۂ سفر تھا مسافر عراق کا
تھا شور الوداع کا اور الفراق کا

۸۴
نکلے جو حرم سرا سے شہ آسمان شکوہ
پہلو میں ہو گئے رخ روشن سے زینت کوہ
پہلو میں ساتھ تھے جوانان حق پژوہ
اشکوں سے بیتو تھا عجب گروہ
تھا گریہ باو شاہ عجب
ایذا اٹھی عشق شاہ مین حسینؑ انکے واسطے
بہر حسینؑ وہ تھے حسینؑ انکے واسطے

۸۵
وہ غیرت خدا و فا وار اہل درد
سرگرم جنگ رسم وفا کے قدم کی گرد
جرأت میں ہیں جو ان کی وفاداری کے مرد
سب یک ہوں تو فاقوں میں دین کے فرد
دین متین کی صف کو الٹ دین
رستم نظر ملا نہ سکے انکی چشم سے
مرجائے ڈر کے شیر کو دیکھیں جو خشم سے

۸۶
ہر بات مین خضوع و خشوع و فروتنی
حسینؑ کی دولت دل غنی
تھا تاج پہ کمان ناز آنکی
نیزے مین جون کمان کی وفا تیغ سے رخی
گنج شجاعت
گر آسمان گرے تو زمین پر کھڑے رہین
ٹلجائے کوہ پر قدم انکے گڑے رہین

۸۷
تھا ولولہ جہاد کا شوق حجابی
گردن کے ہاں تنگ ہو نشان تیغ
گر جوش پر ہو تو بصیرت و شجاعت میں
زانون پہ تیغ اٹھا رہا بیٹا بیٹا بنا بیٹ
تیغ زن
گھوڑے اُڑا کے تیغ سے بجلی کو بیکرین
پانی تو کیا ہے آگ کے دریا کو طے کرین

۸۸
اُن سب کے آگے آپ کے تھے جو شان ید بیضا
کس نے کہا عجب ہنگو وہ کا امتحان ہوا وہ
دل تھا عجب ہنگو وہ دینی مسیحا وہ
صف باندھے کمر کو شیر سے باوقار راہ
دیوار روئین
جلوہ رخون کا غازیو نکے تا فلک گیا
بولے ملک زمین کا ستارا چمک گیا

۸۹
کھولا جناب حضرت عباس نے علم
زینت ہوئی نثار تصدق ہوا حرم
چلنے لگا ہوا سے پھریرا جو دم بدم
وحشت علم کا سایہ پہ کمربست ارم
پرچم فزون تھا حسن مین گیسو کے حور سے
خورشید زرد ہو گیا پنجے کے نور سے

۹۰
نافہ کو حسن بدن میں بو چرم
خوشبو سے اُن کے پرچم حیدر کو شرمند
پرچم پہ ہاں یہ آئی ابر کے بار
گر جو گل پھیلے تو نو بار ہو گیا
ڈھالون کا ابر اٹھا کہ زمین تیرہ ہو گئی
تیغون کی بجلیون سے نظر خیرہ ہو گئی

۱۲۰

۹۹۱

تھے وفا کوش سے رفیقان شبیر
چکی ادھر سے تیغ تو برسے ادھر سے تیر
لیکن کہان قلیل کہاں اور کہاں کثیر
خون کی شفق میں ڈوب گئے وہ مہ منیر
نے بھوک سے ہراس انھیں تھا نہ پیاس سے
سینوں پہ زخم کھاتے تھے کس کس حواس سے

۹۹۲

اکبار دس ہزار کا منہ [illegible]
تیر آئے اس طرح کہ برستا ہو جیسے مینہ
[illegible] جبین پہ ابرو میں تھی گرہ
تیروں سے غازیوں کی قبائیں ہوئیں زرہ
سوے جنان پچاس مددگار شہ گئے
بائیس شیر فوج حسینی میں رہ گئے

۹۹۳

[illegible] آسمان تباب
[illegible] شعاع [illegible] آفتاب
[illegible] خطوط [illegible]
[illegible]
آنکھیں لڑی ہوئی تھیں صف فوج شام سے
تلواریں اگلی پڑتی تھیں انکی نیام سے

۹۹۴

وہ کود کے گھوڑے سے [illegible]
چہرے پہ [illegible] رنگ
ہاتھوں میں وہ صف شکنی [illegible] شوق جنگ
وہ سینہ [illegible] جوانی کی وہ امنگ
رگ رگ میں انکی زور شجاعت بھرا ہوا
آنکھوں میں نشۂ مے وحدت بھرا ہوا

۹۹۵

بیٹے رضا جہاد کی لیکر جو وہ دلیر
ہر صف پہ یوں گرے کہ جھپٹتا ہو جیسے شیر
[illegible] زیر و زبر
[illegible]
جتنے خدنگ گرتے تھے بکتر کو توڑ کر
بھاگے وہ شل تیر کمانوں کو چھوڑ کر

۹۹۶

[illegible] جوان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت سے زرد تھے یہ شجاعوں کا رنگ تھا
اسوار کی کمر تھی نہ گھوڑے کا تنگ تھا

۹۹۷

کیا شیر تھے جو جوان اجل نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا شور کس جری کے یہ پسر یہ دلیر ہیں
حضرت پکارتے تھے کہ شیر و نکے شیر ہیں

۹۹۸

[illegible] تھا یہ ہنگامۂ جدال
نصف النہار تک [illegible]
[illegible] حسن کا لال
مارا گیا جہاد میں قاسم سا نونہال
گھر سے نکل کے شہ کی بہن پیٹنے لگی
سہرا بڑھا کے سر کو دلہن پیٹنے لگی

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ داغ تھا نصیب میں تجھ کو [illegible] کے
رنڈسالہ پہنو بیاہ کا جوڑا اُتار کے

۱۰۰

[illegible]

ماتم کرو علیؑ کا کنبہ اُجڑ گیا
فریاد ہے کہ بھائی سے بھائی بچھڑ گیا

۱۰۱

[illegible]

ہوتے تھے بین دیرین جوشن پاش پاش پر
آیا جو غش حسینؑ کو اکبرؑ کی لاش پر

۱۰۲

[illegible]

روندیں گے اب سوار تنِ پاش پاش کو
کس سے کہوں اُٹھائے جو بیکس کی لاش کو

۱۰۳

[illegible]

پُرسا دلھن کو دیتی تھی وہ اور دلھن اُسے
بانوؑ اُسے سنبھالے تھی غم کی بہن اُسے

۱۰۴

[illegible]

ظاہر تھا صاف سب کے رخ نیک سرشت سے
حوریں نکل پڑی ہیں کھلے در بہشت سے

۱۰۵

[illegible]

ہم سب کے چین اب تہِ افلاک اُٹھ گئے
ہے ہے جہان سے پنجتن پاک اُٹھ گئے

۱۰۶

[illegible]

بالی کو مانگ کے میں بہت شرمسار ہوں
ہے ہے مری چچی میں تمہارے نثار ہوں

۱۰۷

[illegible]

صدقے گئی دلھن بھی نہ ماں کو دکھا گئے
اے میرے شیر موت کے پنجے میں آ گئے

۱۰۸

[illegible]

دیکھیں بغور زخم تنِ پاش پاش کے
ٹکڑے اُٹھائیں آ کے بیٹے کی لاش کے

۱۰۹

لاشے سے گرد جمع تھیں ارواح انبیا
روتے تھے [illegible] سے مصطفیٰ
سر پیٹتے تھے [illegible] مرتضیٰ
دامن تلک تھا چاک گریبان [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

زہرا بھی آئی ہیں کمائی حسین دلبر کی لاش پر
برپا تھا حشر شاہ محشر کی لاش پر

۱۱۰

اے [illegible] سبط نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]

وان خاک ہو اگر تو عجب مرتبا ملے
بس اک لحد کی صحن مقدس مین جا ملے

سلام

۱

آئے جو بزم عزا مین رو گئے
محب تھی وہ وہ عصیان دھو گئے

۲

ہاتھ آیا دامن مادر کا چین
پاؤن پھیلا کر لحد مین سو گئے

۳

ابتک [illegible] سینے مین [illegible]
پھٹ گئے سینے قلب ٹکڑے ہو گئے

۴

موت آئی [illegible] فراق
آج وعدے [illegible] ہو گئے

۵

ہاتھ سے جاتا رہا [illegible] حیات
جان لیکر اپنے [illegible] ہو گئے

۶

عالم فانی مین کیا [illegible]
[illegible] ہو گئے

۷

راحت آباد عدم [illegible] خوب جا
[illegible] ہو گئے

۸

[illegible] پیرون کو [illegible]
دست و پا [illegible] ہو گئے

قطعہ

۹

چھد گیا سینہ [illegible] دل سے جگر
لعل سی جان اپنی [illegible] ہو گئے

۱۰

خون گردن سے جو نکلا [illegible]
[illegible] ہو گئے

۱۱

[illegible] تربت پہ [illegible] شاہ دین
[illegible] آج [illegible] ہو گئے

۱۲

عالم [illegible] غفلت انیس
[illegible] ہو گئے

رباعی

روضے کا رسول [illegible] صلوات [illegible]
[illegible]
شیعون کو [illegible]
[illegible] دوزخ [illegible]

رباعی

اب ہند کی ظلمت سے نکلتا ہوں میں
توفیق رفیق ہو تو چلتا ہوں میں
تقدیر سے بیڑیاں تو کاٹی ہیں انیس
کیوں ایڑیاں رگڑ کے ہاتھ ملتا ہوں میں

رباعی

دنیا میں ہیں مہمان [illegible] کے لیے
رضواں [illegible] جناں میں ہے پیارا اپنے
گستاخی [illegible] افلاک سے زمیں
دیکھیں نہ کبھی جہان ستارا اپنے

رباعی

حاصل جو شہ دین کی حضوری ہو جا
[illegible] منزل سے [illegible] دوری ہو جا
[illegible] کربلا کو دو بہشت
[illegible] تو دوری ہو جا

رباعی

غفلت میں یہ عمر [illegible] گزر
انجام پہ [illegible] ذرا الفکر
اس طول امل سے فائدہ کیا
کل کوچ ہے آج قصد سفر

رباعی

اب عمر [illegible] آنے کی ہے
[illegible] جانے کی ہے
ناداں [illegible]
ہے ستی [illegible] جانے کی ہے
آنا تیرا اور سیل جانے کی ہے

رباعی

مداح شہ شبیر و زلیخا ہم ہیں
[illegible] سے مبرا ہم ہیں
گو ہیں بہ زبان [illegible]
خاموش لسان [illegible] دریا ہم ہیں

رباعی

ان کشتی [illegible] راحت [illegible] ملی
تصویر [illegible] خاک میں [illegible] ملی
اے ان صدمے سے بدن [illegible]
[illegible] تمکین [illegible] ملی

رباعی

ان دولت فقر [illegible] دیا ہے
توقیر شرف [illegible] دیا ہے
ہوگا جو [illegible] ابرو
[illegible] دیا ہے

رباعی

جب [illegible]
[illegible] عیب
[illegible]
بادہ [illegible]

۴۱
حضرت سے جب حبیب باوفا و نکو خو جدا ہوا
تنہا ہوئے کہ زینت پہلو جدا ہوا
جو گھر کی روشنی تھا وہ مہ رو جدا ہوا
جو قوت شہ تھا وہ بازو جدا ہوا
تیغ خزاں چلی شہ مرداں کے باغ میں
ٹوٹی کمر حسین کی بھائی کے داغ میں

۴۲
غصے سے کانپتے تھے علی اکبر دلیر
تکتے تھے روئے دین کو ہر دم مثال شیر
کہتے تھے ہائے موت کے آنے میں کیوں ہے دیر
ہم تو خدا کی راہ میں ہیں زندگی سے سیر
اکبر بھی جلد قافلہ والوں سے جا ملے
مشکل ہے دیکھیے ہمیں کیونکر رضا ملے

۴۳
اچھا کہو کہ ہم جو لطف میں ہوں جو جدال
ایسے عرض کی کی ہے کس کو یہ ہیں مجال
ہیں اب تک ... تو کھلیگا ہمارا حال
مانند ... جب ... سر ... لیکے پائمال
میدان سے روم و ری کے دلاور کہاں گئے
لاشے کہاں تڑپتے رہے سر کہاں گئے

۴۴
دشمن کو جوش بھائی کی الفت کا زخم کا ہے
... لے کہ جس کی ... شباب ہے
پوچھا ... کہ ... لیا ہے
وہ ... تیغ ... بھائی کی کمان لا
عباس کیا جدا ہوئے گھر ہی الٹ گیا
بچپن کا ساتھ ہائے غضب آج چھٹ گیا

۴۵
دیکھا امام دیں نے کہ ہے غیظ میں پسر
تیغ علی کو کھینچ کے اٹھے وہ تیغ بر
فرمایا کیفیت ہے لعینوں کا شور و شر
ہے شادی شہادت عباس نامور
اعدا کی ہے خوشی ہمیں جتنا ملال ہو
تم غیظ میں نہ آؤ کہ صابر کے لال ہو

۴۶
کہتے ہیں یہ ... سے کیا جواب
فاقہ ہے تیسرا ... لہو کی پیاس
صابر ہیں بندگان شہنشاہ حق شناس
سب تشنہ جاں بلب ہیں یہ بچے ہیں جن کے پاس
پیاسے جہاں سے آپ سے آگے سفر کریں
دریا خود آئے گر تو زباں کو نہ تر کریں

۴۷
اعدا میں شور تھا کہ گرا کیا لیجیو سے امام
وہ مر گیا کہ جس سے لرزتا تھا روم و شام
تھا ان کو خوف علمدار نیکنام
سب نے کہا حسین کی لڑائی ہوئی تمام
کیا ہو سکیگا اب شہ گردوں اساس سے
اک نوجوان پسر ہے وہ مرتا ہے پیاس سے

۴۸
قدموں پہ سر کو رکھ کے یہ بولا وہ مہ جبیں
کب تک غلام صبر کرے یا امام دیں
مقابل سے دشمنوں کے یہ کہتے ہیں اہل کیں
اب فاطمہ کے لال کا یاور کوئی نہیں
پیاسے جو ہیں تو جان کو کھوتے نہیں ہیں کیا
ہم شیر کردگار کے پوتے نہیں ہیں کیا

۴۹
پانی سے کیا ہے ہم کو ... خصم ... کا دھیان
... خدا کا نشان
ہم اور سوال آپ سے آئے لبوں پہ جان
... پیاس ... سوکھی ہوئی زبان
ابر عطا و فیض ہیں دریا نوال ہیں
کوثر کو جو لٹائیگا ہم اسکے لال ہیں

۱۰

دیکھا حسینؑ نے جو تڑپتا تو دلربا
رو کر کہا کہ باپ نے بیٹا مرے کیا
کی عرض دم بدم ہے یہی خالق سے التجا
فرمایا اپنا فدا بھی جی بھی جانے رضا

میں خوب جانتا ہوں کہ جینے سے سیر ہو
جلدی مگر کہ میرے نہ مرنے میں دیر ہو

۱۱

نکلے بہن کے آگے جو اکبر دبے ہوئے
کہنے لگی یہ بڑھ کے بہن زینب نے تو در
لپٹا لیا بھائی کی سینے پہ
رو کر کہا کہ مرے بھائی کی تم تنہا ہیں یہ
آکر جب عرض کی

رونے کی جا ہے قبلہ و کعبہ کے حال پر
سب فوج کی چڑھائی ہے زہرا کے لال پر

۱۲

تیروں میں ان کی پیاس تن رحم خنجر کے لال
تیغ میں پنجہ زندہ و پیچ و خم حال
تیغوں تلے سنبھال تن نیزوں پہ چھال
کیا بچارے آن کیا لو ہو چھال

اتنا کوئی نہیں ہے کہ سینہ سپر کرے
تیروں کی اب مہم ہے خدا اسکو سر کرے

۱۳

جب نکلے بیٹے گھر سے تو زینب جگر فگار
ڈالی نظر حسینؑ کی ہزار بار
ناگہ زمین در پر حسینؑ آئے ناگوار
بولی بہن سے جا کے یہ بابا کو بے نثار
تم آن ایسے وقت میں کیوں آئے ہو یہاں

ماں کے لیے رنڈاپے کا پیغام لائے ہو
کس نے طلب کیا تھا جو گھبرا کے آئے ہو

۱۴

میں جانتی ہوں کیا جو جاتے ہیں اب جواب
چھوڑا ہے کس کو تم نے سبط نبی کا ساتھ
سچ ہے کہ بیٹے ہیں صدقہ
آتے ہیں کیسے بیٹے تشنہ لب

کس کی مدد امام دو عالم نے کی نہیں
سچ ہے مصیبتوں میں کسی کا کوئی نہیں

۱۵

کیا ہوا جو بے ثمر دنیا کا ہاے ہاے
بیٹا جوان باپ کے وقت میں جیتا رہے
لیں ناز سے اٹھا اٹھا کے جو پالے وہ تیغ سے
سر زندگی مردو کو یہ لونڈی کسے ہاے

کیا وقت ہے نثار ہو خنجر شقین کے
کاٹے مرا گلا کوئی بدلے حسینؑ کے

۱۶

تیار ہو پاس سبھی ہیں رفیقان بالجد
جاتی رہے سعد و زبیر عباس نامور
قاسم سے بیٹے ہیں تلوار و سپر
زینب کے فرزند ہیں جان پر ہیں چلیں

تم گھر میں آئے گر تو مجھے کچھ گلا نہیں
تنہا تو نورِ چشم رسولِ خدا نہیں

۱۷

بیٹے نہیں جوان میں سو بھائی ہیں نثار
جو ہو سبھی کو وہ لے مشکل ہوا بیار
پھر کہ یہ جنگ ہے اور دنیا میں یادگار
یہ موت زندگی ہے عبادت یہ کار زار

جینا ہے تب جو فاطمہ کا مہ لقا جیے
اچھا پدر کو کھو کے جیے گر تو کیا جیے

۱۸

کہتی ہوں صاف میں کہ بھتیجے ہیں بھیج دو
سیکھیں سبھی جو ہوتا جو وقتی او ہو
ہیں منہ زور مرکب کی جانب کرے جو ہو
نامل وہ جو کمال کی جانب ہزار جور
خط نہ ہو اتنا ستم ہوں ہزار جور

مر جاتے ہیں وغا میں صفیں توڑ توڑ کے
گھر میں بھی مرد آتے ہیں میدان کو چھوڑ کے

۲۹

کیا ماں کی کمائی تمھیں [illegible] یہی کام

[illegible] ترشتہ کا سر

بیٹوں میں باپ [illegible] سلام

اچھا خدا کو [illegible] اور تمھارا نام

ماں ہو کے میں کہوں تمھیں کیونکر نہ وہاں جاؤ

جاؤ سدھارو نام خدا اب جوان ہو

۳۰

[illegible] روکو [illegible]

اکبر سے [illegible] حضرت زینب [illegible]

کہنے لگیں [illegible] بانو [illegible]

حق [illegible]

گھر لٹ رہا ہے خستۂ اندوہ و یاس ہوں

واری سمجھے تو ہوش نہیں بے حواس ہوں

۳۱

[illegible] پر بیمار کی جان

[illegible] تیر [illegible]

حافظ علی [illegible] نوجوان

آنسو بہا کے [illegible]

جو خون و لہو گرا سے پسینے پہ باپ کے

وہ تیر لگتے دیکھیگا سینے پہ باپ کے

۳۲

[illegible] آل کی آرزو

[illegible] دین شاہ ہو

[illegible] مطلب کی آرزو

[illegible] دیدہ و دل سے [illegible]

میں اور سر دیں شہ کے قدم پر فدا کروں

لکھی ہو بخت میں جو ندامت تو کیا کروں

۳۳

[illegible] اونچا [illegible]

جب میں قدم [illegible]

جو بے [illegible] مادر [illegible]

[illegible] ابھی ابھی [illegible]

میں کس طرح کہوں کہ سدھارو سوار ہو

دونوں خوشی سے دیں جو رضا اب نثار ہو

۳۴

[illegible] یاوری

اب کس خدا [illegible]

کہیں حضور [illegible]

[illegible] دنیا میں [illegible]

انکو ہراس کیا ہے جو شیر و نکا شیر ہو

بخشیں نہ آپ دودھ جو جینے میں دیر ہو

۳۵

[illegible] دیکھو وہ [illegible]

[illegible] پیاری تمام [illegible]

نسبت علی سے [illegible] جوان [illegible]

ماں کو یقین ہو گیا [illegible]

سینا کے دونوں ہاتھ [illegible]

اتنا تو منہ سے کہہ دو کہ رن سے کب آؤ گے

واری مرے گلے سے نہ کیا ملکے جاؤ گے

۳۶

[illegible]

[illegible] یہ بولی [illegible]

بیکلی [illegible]

اکبر [illegible] کیا مجال

صدقہ یہ آپ کا ہے کہ عالی مقام ہوں

خادم ہوں جاں نثار ہوں ادنیٰ غلام ہوں

۳۷

[illegible] آفتاب

[illegible] سلطان [illegible]

بیٹے [illegible] آسمان جناب

احسان کیا غلام [illegible]

[illegible]

ہیں آپ صابرہ غم و اندوہ و یاس میں

اب دودھ بخشیے کہ افاقہ ہو پیاس میں

۲۸

ہاتھون نے دل کو تھام کے بولی وہ سوگوار
مین صدقے تیر اور ترے مان باپ بھی نثار
کیا دودھ اسی دن کے لیے بخشا تھا بار بار
ان کو دعا مین دیکھئے [illegible]
اب دل سے دور رنج و غم و درد ہو گیا
تر ہو گئی زبان جگر سرد ہو گیا

۲۹

[illegible] نکلا وہ گلبدن
دیکھا کہ قبلہ رو ہین شہنشاہ بے وطن
[illegible]
[illegible]
بیٹے کے ساتھ نکلے شہ زمان اضطراب مین
یارب خلل نہ ہو کہین کار ثواب مین

۳۰

اٹھارہ سال کی جو ریاضت [illegible]
[illegible]
پالا تھا جو عزیز [illegible]
ان آنکھون کے آگے [illegible]
[illegible]
فرقت ہی اسکی تلخ جو فرزند اہل ہو
ہان تو مدد کرے تو یہ مشکل بھی سہل ہو

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نانا نبی ہے باپ علیؑ مان بتولؑ ہے
بیٹا بھی وہ دیا جو شبیہ رسولؑ ہے

۳۲

[illegible] زبان
[illegible] اوصاف کا بیان
[illegible] جان
اے خالق [illegible] بیکس و ناتوان
[illegible]
دیتا ہون واسطہ مین جناب امیرؑ کا
مقبول بارگاہ ہو ہدیہ فقیر کا

۳۳

[illegible]
[illegible]
حضرت [illegible] میدان کا
[illegible]
[illegible]
مشکل ہے سہل جسکو بھروسا خدا کا ہے
ام مہ لقا اثر یہ ہماری دعا کا ہے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلتے ہین تیر قبلۂ عالم پناہ پر
دوڑو سپر ہو فاطمہ زہراؑ کے ماہ پر

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیخود وہ تھین غم شہ عالی جناب مین
خود مجکو دودھ بخشد یا اضطراب مین

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا مین [illegible]
[illegible]
کیونکر نہ ہو کہ دونون مین خو ہے بتولؑ کی
بیٹی ہے ایک ایک بہو ہے بتولؑ کی

۲۳۹

پکڑے وہ دونوں ہاتھ ادھر دیکھا سوے پدر
اکبر نے جھک کے کی کہا بابا کے قدم پر
بازو پہ رکھ کے سر کو گلے سے شاہ بحر و بر
بیٹا لپٹ گیا سے کہ بیٹا ہے الوداع

اے نور عین ہجر ترا مجھ پہ شاق ہے
تیرا سفر رسولؐ خدا کا فراق ہے

۲۴۰

اے ثانیِ رسولؐ فلک جاہ الفراق
اے شبیہِ رسول اللہ الفراق
اے شیر صفدر جری جاہ الفراق
اے زینب کے آنکھوں کی بھی ماہ الفراق

سیر بہشت و خلد مبارک ہو آپ کو
کوثر پہ یاد کیجیو مظلوم باپ کو

۲۴۱

قامت سے اس کے سرو بہشت بہار باغ
رخسار میں شگفتہ گل ارغوان باغ
لب سے لبالب تھا بابان لسان باغ
خوشبو سے جس کی پھول ہیں آنکھیں نرگس باغ

کیا خوشنما ہے خط رخ جان بتولؑ پر
دیکھو نئی بہار کہ سبزہ ہے پھول پر

۲۴۲

سینہ سے لگا کے وہ آغوش کی بلا
لپٹا ہے ہاتھ رکھ کے شاہ کربلا
بیٹے کو پیار کرکے لب پہ منہ پہ ملا
سو کے لبوں پہ ہاتھ بھی سر بھی جھکا

نکہت جو سب تھی رسولؐ کریم کی
بو سونگھتے تھے گیسوے عنبر شمیم کی

۲۴۳

گھوڑے پہ جلوہ گر ہوا شہزادۂ زمان
مولا جب نسب ہوا سوار کاہکشان
سے آنکھیں ہیں زمین پہ روشن کہکشان
تیغ میں تیغ ہیں ہیں اٹھا سو لالان

بڑھتے ہی راہ گلشن فردوس لگ گئی
رن کی زمین سمند کی ٹاپوں سے ہل گئی

۲۴۴

غنچہ ہے ہونٹ نوشہ دولھا مصطفیٰ
نازک لبوں کو لب سے ہیں زیب
یاقوت کیا ہے جو ہوئے گھوڑے پہ
دل خون ہو گیا لعل کو بھی

وہ کونسا نگین ہے جو خیبر میں مقال ہے
ہاں اسکا جوہری ہے تو زہرا کا لال ہے

۲۴۵

واللہ تھے فدا جس سے گلبدن جوان
جب حسین جوان سے گل پیرہن جوان
صفدر جوان تھکیل جوان تیغ زن جوان
بیٹے مرے جوان شیر سخن جوان

عالم میں اس طرح کے بھی خوش رو حسین ہوئے
خاتم کو کبھی نگیں ترشے نہیں ہوے

۲۴۶

وہ شان وہ شکوہ وہ اقبال وہ جمال
گویا چلے دلیل شیر ذوالجلال
گرمی تھا جو جاہ سے ہے کہ ابدال
خورشید کو آنکھ ملانے کی تھی مجال

غصے کی وہ نظر کہ خدا کا عتاب تھا
انسان تو کیا ہے برق کا زہرہ بھی آب تھا

۲۴۷

دشمن ہو جو اس سے تو سب کا شوق پیا
زینت ہو وہ لب پہ جناب مصطفیٰ
دندان صاف لؤلؤ دندان مصطفیٰ
سب برق میں بیش موتی بہا

گیسو ہلے ہوا سے تو جنگل مہک گئے
جب ہنس کے بات کی تو ستارے چمک گئے

۴۸

وہ شہسوار اور وہ سمند فلک نورد
پائی کبھی صبا نے نہ جس کے قدم کی گرد
بجلی ہے برق گرم روانی سے رنگ زرد
سو چال میں پری تو چھلاوے ہزار فرد
اسکی سبک روی سے خجالت سحاب کو
دریا پہ جائے اور نہ خبر ہو حباب کو

۴۹

پہونچا جو صفوں تک تو صفائی تھی ہر طرف
تھا شور ہر جگہ کہ لڑائی تھی ہر طرف
وہ شیر اک جدا تھا جدائی تھی ہر طرف
تلوار سے سروں کی جدائی تھی ہر طرف
تیغ ہوا و رسن کی رسائی تھی ہر طرف
سرکس جگہ نہ گرتے تھے کاوا کہاں نہ تھا
بجلی کہاں نہ تھی وہ چھلاوا کہاں نہ تھا

۵۰

یکسو وہ صف جو اور وہ تیزی کہاں نہیں
یوں صف میں بجلیوں سے جو تیزی جلا نہیں
آتش میں جس جوش سے لگا دی جہاں نہیں
رانی وہ چھاگا کہ آگ [illegible] نشان نہیں
بادل ہوا اٹھا کہ برق [illegible] نشان نہیں
لے فتح پھیر لی تھی نہ منہ کارزار سے
دعواے ہمسری تھا اسے ذوالفقار سے

۵۱

غضب کا شور [illegible] جوان کا جواب
تادیر تھی ہر ایک کو صدا سے اضطراب
نفرت کسی کا رنگ تو زہرہ کسی کا آب
ہنستے تھے صفین [illegible] اضطراب
گھبرا کے دور فوج کے نامی جوان گئے
جو مورچے یہاں تھے سرک کر وہاں گئے

۵۲

[illegible] آسمان سے چھپا جہان گئے
سوشوں کی آس ٹوٹ گئی یارا جان گئے
جیسی کیا فنا کہ الٹی وہان گئے
لڑا یہ مورچہ وہ صف الٹی کہاں
جو تیغ کی فوج کو گرد ہوا اسے کہاں
راکب کی شکل سامنے نے راہوار کی
غل تھا یہ ران باگ ہے دلدل سوار کی

۵۳

[illegible] کا جو ہی تھی وہی
[illegible] کی فصیل کی ہی تھی وہی
[illegible] کا جیب و سپر وہی
جانا [illegible] پانی میں تیر وہی
تمثیل آبرو میں اصالت میں نیک تھی
ملجاتیں دو زبانیں بھی اسکو تو ایک تھی

۵۴

گرتا ہے وہ طرف چلے تیر ایکبار
[illegible] شمشیر آبدار
لی میان سے دلیر نے [illegible] آسمان پر
بجلی وہ تیغ کیا کہ ہوئی آسمان پر
[illegible] صفوں سے ادھر [illegible]
پہونچے تھے سم ابھی نہ برابر زمین پر
گھوڑوں پہ تن سوار و سرنگے تھے سر زمین پر

۵۵

اللہ رہی ضرب تیغ صفا کی جری
سرکٹ گئے تو [illegible]
[illegible] کبھی بھری
[illegible] صفدری
گو خوں سے لالہ رنگ یہ دشت مصاف ہے
جو چاہے دیکھ لے مرا منہ پاک صاف ہے

۵۶

[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
رکتا نہ تھا سمند کہیں اور تیغ میں
ندی لہو کی بہتی تھی لشکر کے بیچ میں

۵۵

آفت کا سامنا تھا قیامت کی جانکنی تھی
کوسوں تک [illegible] زمین لالہ رنگ تھی
اندھیر تھی [illegible] بچانے کی جگہ تنگ تھی
چمکی جو [illegible] زینب رنگ تھی

جو کھینچتے ہیں سر وہی پامال رہتے ہیں
نام آوروں کی تیغوں کے منہ لال رہتے ہیں

۵۶

کلّے سروں کے [illegible] تھے جا بجا
تودے سپاہیوں کے [illegible] تھے جا بجا
خرطوم [illegible] گھوڑوں کو [illegible] تھے جا بجا
لیکن [illegible] تیغ گویا [illegible] تھے جا بجا

بھاگیں تیر کس طرح قدر انداز سہم کے
واں تیر کیا کہ جلتے تھے پر مرغ وہم کے

۵۷

بس رکھ کی کمین تیروں کی [illegible] کمان سے دور
زبان تیر سے [illegible] سنان سے دور
جب [illegible] جسم [illegible] جان سے دور
[illegible] عقل دور تھی [illegible] جان سے دور

رایت جھکے ہوئے تھے صفیں پائمال تھیں
کاندھوں پہ روسیاہوں کے ڈھالیں نڈھال تھیں

۵۸

[illegible] سر تال سے
بھالے گرے تھے خود [illegible] بال سے
بھالے [illegible] سے
[illegible] جلتے تھے بال سے

چار آئینہ پڑے تھے زمین پر کٹے ہوئے
لٹکے تھے جوشنوں کے گریبان پھٹے ہوئے

۵۹

[illegible] تلوار [illegible] تھی
[illegible] تیغ تلوار [illegible] تھی
[illegible] کلا [illegible] تھی
سینہ سپر [illegible] جوان [illegible] تھی

فوجوں کا جائزہ تھا کہ دشت مصاف تھا
چہروں کے کاٹ دینے میں کیا ہاتھ صاف تھا

۶۰

جب صف [illegible] ہاتھ
[illegible] آرام دو ہاتھ
[illegible] ہاتھ
[illegible] ہاتھ

پیراک مانتے نہیں دریا کے شور کو
دکھلا رہے تھے تھکے ہوئے ہاتھوں کے زور کو

۶۱

[illegible] تھا یاس
[illegible] آگ سے [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] تم [illegible]

کیوں ہونٹ خشک ہو گئے کیا تشنہ کام ہو
تلواروں سے مرو کہ جوانوں میں نام ہو

۶۲

[illegible] ہوں
[illegible] ہوں
[illegible] میں
[illegible] میں

میں دق ہوں اور تمہیں ہے ہزیمت بڑی لگے
دل کھول کر لڑو کہ لڑائی میں جی لگے

۶۳

[illegible] دار
[illegible]
[illegible] بار بار
[illegible] کار

زیر ہے تھے آب غیظ جو تھا اس جناب کو
گھوڑا ہی شبرنگ نے سمجھی آفتاب کو

۶۴

وہ تیغ شعلہ بار زبان تھی بدم و بصر و شام
غل تھا کہ آج حرب سے ہے نامرد و دون نام
سمجھی ہی کی کوئی تھی ادھر اور ادھر حسام
پر سیر کی تو وہ لب کہ بس ہوا تمام
وہ بھی قریب مرگ تھے جو دور دور تھے
کاسے سرون کے گھوڑون کی ٹاپون سے چور تھے

۶۵

جس صف پہ نیزہ بازون کی آکر لگا سنان
[illegible] گھوڑا ادھر ادھر
سر دے کے [illegible] ادھر ادھر
[illegible] تیغ [illegible]
نیزے ستم کے چار طرف تل کے رہ گئے
باندھے تھے جتنے بند وہ سب کھل کے رہ گئے

۶۶

[illegible]
[illegible]
تا بجز الف نیزون مین [illegible]
[illegible]
تھرّاتے تھے پہاڑ بھی دل اسکے کاٹ سے
ندی چڑھی ہوئی ہے سرک جاؤ گھاٹ سے

۶۷

خالی کیے پرے [illegible]
[illegible] خون [illegible]
سر [illegible]
[illegible]
اس زور شور سے کوئی لڑتا نہین کبھی
یون دو نگڑا اساڑھ مین پڑتا نہین کبھی

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو گھاٹ پہ تھا خون مین وہ شور بور تھا
سارا یہ تیغ تیز کے پانی کا زور تھا

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانون [illegible]
گھیرو کرن مین نیزون کی اس آفتاب کو
کیون خاک مین ملاتے ہو موتی کی آب کو

۷۰

نام آورون کو [illegible] عزت کا اب خیال
سر دو ریاض فاطمہ زہرا کے نونہال
حاضر ہے خلعت و زر و جاگیر و مال
خون اسکا جو بہا وہ [illegible]
باقی مجاہدون مین یہی نور عین ہے
خنجر ہے پھر تو اور گلا ہے حسینؑ ہے

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرحب تھا کفر و شرک مین طاقت مین دیو تھا
گھوڑے پہ تھا شقی کہ پہاڑی پہ دیو تھا

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کندہ سقر کے قعر کا پتلا گناہ کا
دشمن تھا خاندان رسالت پناہ کا

کیا ذکر خود کا سر گردون کا کیا حساب
[illegible]

[illegible]

[illegible]

رد ابتہ شقی کا رنگ سپاہ یزید کا
تھا بارہ بار نعرۂ ہل من مزید کا

گویا ہون یہ تو کسکو مجال سخن ملے
منھ پھر گیا جواب وہ دندان شکن ملے

کیا جانے جسکو شیرون سے پالا پڑا نہو
لوہا ہی نرم موم سے جب ڈل گیا نہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دستانے دونون دست تعدی لپیٹ کر
پاکھر بھی آہنی تھی شقی کے سمند پر

بے تیغ اگر بڑھون تو ابھی تو ہلاک ہو
ٹکڑون کمر پکڑ کے تو پیوند خاک ہو

برچھا اودھر شقی نے لیا دیکھ بھال کے
اکبر ادھر سنبھل گئے بھالا سنبھال کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوشن سمیت کھینچ دو ایک حسام مین
لائی ہی موت دیو کو لوہے کے دام مین

بالا کو پست پست کو بالا کیا نہو
تلوار مین کھانا منھ کا نوالا کیا نہو

پھیلے شرر بدندون کی جانین ہوا ہوئین
شمعون کی بھنوین کہ لبین دو جدا ہوئین

جلد چہارم

۸۲

آئی طرف خود اٹھا کے وہ صف شکن ضیغم
سروار شام بیچ سے تیغ میان امید و بیم
دو لخت ہو گئی زرہ و جوشن میں مستقیم
دونوں طرف گرے کشتی و کشتن علیم

ہارے تھے دو ملے ہوئے گھوڑوں کی گت سے
خاک آگ اسمان جاتی تھی آثار کے دشت سے

۸۳

وہ دل بگڑ گئے میں تیر و ظالم کی فوج کا ن
گھوڑا اکبر کے ہاتھ لو آگے بڑھ کے حیران
اشتہ سے زور اٹھا کے ابلق سے پہلوان
دست فتح سے پھونک دی وہ دونا کمان

نیزے کے ساتھ شور اٹھا اس گروہ سے
لو اژدہے کو لے گیا سیمرغ کوہ سے

۸۸

بجلی چمک کے پاس سے بھی برق کی نال
پیٹ پہ آئی ہے یہ لاجیلی کی ڈھال
غلطے ہوئے کاٹ کشتی دو دو وہ سپاہ بدحال
سو گیا کاٹ کے کاٹ بیچ میں جو اسمان

رو کے کسے جو اپ دے کر ہر سپر سے
بجلی کے ساتھ ساتھ کہاں تک سپر بچے

۸۴

گھوڑا تھا اپنا پچھتی سنبھلی ہو اور دھر
گو شتہ تھا تیر سے کبھی بچ گیا خودسر
نعل جہاں نکل رہے تھے قدم کا سے جان بسر
بے تشنوان تیر سے جان ہرگز

سب ان کے زیر دست ہیں جو ہی کمال ہیں
یہ شہسوار دوش محمد کے لال ہیں

۸۶

نیزہ بڑا جو اس نے پکارا وہ شہسوار
دیکھا تھا ضرب سر کیوں اٹھ شتر مار
دونوں تیغ و دو سے آئے و بدر تیغ سپاہ و بہار
جب لشکر جو تیغ سے دم بھر میں جو اخیار

کمزور کو خدا نے زبردست کر دیا
یہ تیری سرکشی نے تجھے پست کر دیا

۸۹

شمشیر تیز سے جو آتی جو چمک گیا
ضربت سبھی کی توڑ شمشیر سے سہارا گیا
جب آپ کے سبھی بچ کے سپر اس گیا
شعلہ تھا اس کا کیا اور بھڑک گیا

ناری ہے نور حق سے کہاں بچکے جائیگا
اک دم میں تیغ تیز کا پانی بجھ ائیگا

۸۵

ہر جدا جو میدان وار رکھ کے ہزار بند
سرگرم کو اٹھا تھا پہلو ہزار بند
جب چلے سے پار تھا بار بار بند
سر گیا جو تیغ و بازو میں جاتا جسکے ہزار بند

خالی گئی نہ فرق کی نے دست و پا کی چوٹ
تلطی بھی ہر بند میں ہوئی مشکلکشا کی چوٹ

۸۷

مالک نے ڈھال دی اور سر اور تیغ
بدلا تھا اسنے تھا شتر کی آدم تیغ
وہ چلتا ہاتھ لوٹ گیا جب نکلی تیغ
کھلے میں تیغ کی ابھی تھی کس نہ ہزار تیغ

مضطر تھا اپنی زیست سے دشمن کو یاس تھی
جب ہاتھ اٹھ گیا یہ کلائی کے پاس تھی

۹۰

دونوں طرف نہائیں جو جھک گئی معرکی
پہلو ہمال سے تیغ سکندر کی اسد ہوتی
یا تیغ کی خدا نے حملی کی مدد ہوتی
وہ ضرب کی وہ سر سے بہت رد ہوتی

گرمی میں ابر بن گئے تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

۷۹۱

ترکش اٹھا تو آئی صفائی کو شگاف
تیغ اسے جو جوہر دکھائی تھی بار بار
جنگ آزمودہ آتش سوزندہ آبدار
رفعت کا منصب کی ہو دالی حسن کی جھال
جسدن سے اتری سان سے برچھی رہی
اکبر سے بھی وغا میں کچھ آگے بڑھی رہی

۷۹۲

قربان تیغ بغضب دل بادشاہ دین
گزری جو کرے کاٹ سے گردن بھرے زمین
بامزرت تھی نہ سلامت تھا صدر زین
سب کیا حشر میں تھا سع اللعین
کاٹا سمند پانوں کو رتی میں گاڑ کے
ہٹکر گرے زمین پہ ٹکڑے پہاڑ کے

۷۹۳

ٹھنڈی ہوا کو جان تو تشنہ آب ہے
پانی بھی ندہ پی کے جگر جل کے جان بلب ہے
یہ دعا کہ آرہے با پدر شہادت علامہ ہے
اکبر بدل ابیہ مرو کو تو جان جانے
گرمی سے ہو فراغ عطش سے نجات ہو
اب موت لے خبر تو ہماری حیات ہو

۷۹۴

آخر دکھا چکا وہ شقی اپنا سب کمال
برپا سے ہر زمین وہ اک بسیار پاؤں ڈال
تلوار کو اٹھا کے پکارا علی کا لال
اب باب ہی ضرب کو دیکھو اور دیکھو کمال
پسپا ہو او لعین یہی وقت نبرد ہے
رد کر جاما وار تو جانیں کہ مرد ہے

۷۹۵

تیغ کیا صدا ہے سپے دست خدا کا وار
یاد آیا جب تیل کو دست خدا کا وار
سے جلا پناہ و دین کرہ بین اس طرح کہ تار
فاقے میں تین تین روز سے یہ چلی تھا ذوالفقار
بجلی گری ہے تیغ شقی پر جلی نہیں
افسوس ہے کہ آج جہان میں علی نہیں

۷۹۶

بیکل اپنا ساتھ میں وہ بادوہ اک جنگ سپاہ
یون بجلی بن بیرہ وہ تیغ کردن شکن پناہ
بابا جو بیچ میں تھا تو سب سپاہ کی سپاہ
تھی آپ نیزے دوپسی جابد طرف کی راہ
پر کیا وہ ران باگ تھی گیا شہسوار تھا
دابا جہان سمند کو نوجوں کے پار تھا

۷۹۷

بجلی جو تیغ و حال سے لالا قریب سپر
اک برق سی گری کہ دو پارہ ہوئی سپر
مغفر سے سر میں تیغ آئی گردن سے صدر پر
سینے سے جب بڑھی تو ہوا زین و جانور
سب نشۂ غرور جوانی اتر گیا
تلوار تھی کہ حلق سے پانی اتر گیا

۷۹۸

دلگیر کشتہ ہو کے ارادہ نوجوان
اب پیاس سے ہماری اتی ہے ہونٹ زبان
تامونہ خشک ہے سیتی آکر ہری زبان
جلتا ہے دل سینے میں اعضا جوان
دریا پہ قتل ہوتا ہون قحط آب سے
ہتھیار گرم ہیں تپش آفتاب سے

۷۹۹

سیر سے شکر بیچ جو ادھم
سربا طرف کو تھا سبھی وہ ادھم
برچھتا سبھی ادھر بھی وہ تیز جو ادھم
حبکہ آجو جب گئی وہ تو سب ادھم
سبزے کو اس روش سے ہوا روندتی نہیں
بجلی سیاہ ابر میں یون کوندتی نہیں

۲۰۰

چھاتی تھی [illegible] تیغ [illegible] ادھر گیا
پہنچا جب ادھر [illegible] زور سے ادھر گیا
[illegible] اٹھا شور ادھر [illegible] ادھر گیا
دریا کے [illegible] خون ہی خون میں [illegible] گیا

جانیں تھیں اُسکے قبضے میں سر تھا تو نذر تھا
یہ آب شور تیغ کا تر تھا وہ جسم تر تھا

۲۰۱

نیزہ نکالا کہ زور سے کھینچا لعین نے جب
[illegible] مثل [illegible] غضب
گرنے لگے [illegible] سے جو سنبھلا وہ تشنہ لب
[illegible] مصطفیٰ کی [illegible]

غش آ گیا انھیں جھکیں تیور بدل گئے
حلقے رکاب کے بھی قدم سے نکل گئے

۲۰۲

چلائے شہ کہ [illegible] جوان پسر
عاشق [illegible] شفیق [illegible] مہربان پسر
میرے سعید لال [illegible] قدردان پسر
میرے [illegible] بیکسی کا [illegible] پسر

بیٹیا بنا وہ باپ کا اب تیرے ہاتھ ہے
جلدی نہ کیجیو کہ یہ بیکس بھی ساتھ ہے

۲۰۳

اُڑنے لگے [illegible] فوج [illegible]
نیزوں کی صف ادھر ادھر [illegible] ستم
[illegible] آ کے [illegible]
جنگل تھا فوج [illegible]

مارا جو سیدیوں کو سوار آ کے جم گئے
سو قتل ہو گئے تو ہزار آ کے جم گئے

۲۰۴

فریاد کی [illegible] آسمان
[illegible] ایک ناتوان
دیکھیے تمام فوج [illegible] نیمجان
گرتے ہوئے [illegible] پکارا وہ [illegible] قبلۂ زمان

جلدی اُٹھائیے مجھے دشت نبرد سے
اب جان نکلی جاتی ہے سینے کے درد سے

۲۰۵

سمجھا ستمگر [illegible] بیٹے پہ [illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
آواز [illegible] ناتوان کی
اس طرح [illegible] نوجوان کی

اعدا سے اس ستم کا خدا انتقام لے
اتنا نہیں کوئی کہ مرا ہاتھ تھام لے

۲۰۶

مانند شیر جنگ میں [illegible] جا بیٹھا وہ
[illegible] برچھی [illegible] نگاہ
لیکن [illegible] بس نہیں چلتا کسی کا [illegible]
دیکھا [illegible] عدم کی راہ

چھاتی پہ اک کے پشت سے نیزہ گذر گیا
آیا لہو کہ عمر کا پیمانہ بھر گیا

۲۰۷

ننھا [illegible] آسمان ہم
[illegible] اب تمام [illegible]
[illegible] آہ [illegible] قبلۂ امم
[illegible] جا بجا قدم

خالق پسر کا داغ دکھائے نہ باپ کو
آنکھوں سے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا آپکو

۲۰۸

[illegible] برچھی [illegible] دین
[illegible] اکبر حسین
[illegible] بیکس و حزین
چلائے [illegible] فرزند [illegible] جبین

بابا کو مطمئن تو کرو منہ سے بول کے
باہیں گلے میں ڈالدو آنکھوں کو کھول کے

[illegible]

(۲۱۰)

۱۰۹

چشمے بھی تھے کہ باغ کے سوکھے ہوئے حیف
بلبل کو اس ضعیفی میں چھوڑا خزاں نے حیف
بیمار ہیں پیاسے کا جوڑا ہوا نحیف
قسمت نے ٹانے پھول کو توڑا ہزار حیف

بھیگی ہوئی مسوں پہ عجب آب و تاب تھی
ہر ہر ابھی تو آمد فصل شباب تھی

۱۱۰

کیوں شور سینہ اکبر کے دشمن سے ہو بپا
سینے پہ سینہ پہلو نہیں قرار
کیا ہو کہ نکلتی میں اولاد گلعذار
حضرت سے دم نکلنے کی جانِ جگر بار بار
بیٹی کا زخم کاری جگر

کیا حال دل کہوں نہیں طاقت بیان کی
لو الوداع جسم سے رخصت ہے جان کی

۱۱۱

ناگاہ تنگ درد ہوا ہاتھ تھرتھرانے
کروٹ بھی کراہ سے لی ہچکی لب ہلائے
فرزند جو دم سوال میں پانی بھی لب ہلائے
منہ اس نوجواں کا

پھیلا کے ہاتھ پانوں وہ مقتول رہ گیا
خوشبو سوئے بہشت گئی پھول رہ گیا

۱۱۲

اکبر کے بدن کو کھا گئے خاک نے غم سے رہ برید
ایک ایک عضو سر سے سلطان جو ہوا برید
صدمہ سے ہو گیا غش میں بھی آدم
اکبر کے انتقال کی نوبت جو آئی ناگہاں
سکتے ہیں ادھر سے وہ جز نالہ و بکا

تھرائی تھی زمین کوئی دل تھا نہ چین سے
سب وحش و طیر روتے تھے زینب کے بین سے

۱۱۳

زخمی تھا سر کلیجے سے ہاتھا کا لیتے تھے بال
منہ دو منہ جہاں جان نشانہ تھی نہال
تن سے چھٹا تھا ضعف سے خوشبو کی تھی تمال
بستر تھے زعفران رو رو کے لعل لال

اے ظالمو ڈرو غضب کردگار سے
منہ ڈھانپ لو کہ نکلی ہیں زہرا مزار سے

۱۱۴

سر گیسوؤں کا کہ صدمہ ہو
چلا کی شکن سے ہے سینہ کہ صدمہ ہو
یہ آرزو ہے کہ سینہ کہ صدمہ ہو
بیٹی جب سے کہ صدمہ ہو
آرزو کسی کی بھی کہ صدمہ ہو

چھریاں جگر پہ صدمۂ فرقت سے پھیری ہیں
سنتی ہو مومنین کہ راہیں گلیاں اندھیری ہیں

۱۱۵

سب اعزا میں تھی سب کے گھر بہن
سب اعزا کے ماتم سے ہیں شور و شین
بیٹا ہوا ہے مر کے دل و جان حسین
میں ایک نہیں سبھی بیٹوں کا حسین
بیٹے جوان لیے غلام ہو

عشرت ہو دور عیش کا سامان کم نہ ہو
جز ماتم حضور کوئی اور غم نہ ہو

۱۱۶

غم نے جلا کے داغ و دل پہ اور ہے
ماتمی سینہ بھی منور ہے
لگا کیں رکھیا
اک افسانہ ہے
دو قاتل ہو اور منور ہے
بچوں کی ہو
صبا کے جامہ پارسا ہے
داغ عدو بھی معطر ہے
کیا بہت زندگی
نقش جوان کی کیا بہت
کچھ سب جا بلبلی مرا ہے

۱۵
بدن گھل گیا مثلِ تیغِ اجل
نہ دم ہی رہا اور نہ جوہر رہا ہے

بہن بلبلا کے لیے چھوٹے بڑے
پسر کو علی کے زینب دونوں برابر رہا ہے

لڑائی میں ہیں دونوں ہمراہ ہوں
۱۷
قیامت ہے کہ کفار سیراب ہوں
مگر تشنہ ساقیِ کوثر رہا ہے

گلا ہے سے ہو کا خنجر
۱۸
وہ بیمار آدمی جب سے
نبیرہ وہ جو دنیا میں بے بستر رہا ہے

۱۹
پیتے شراب طہور اسکے جام
اگر تشنہ ساقیِ کوثر رہا ہے

۲۰
جنازہ اٹھانا ہوا احباب کو
مناسب ہے گر جسم لاغر رہا ہے

۲۱
چڑھایا ہے عدو نے واں سر کو نیزے پہ
محمد کے زانو پہ جو سر رہا ہے

۲۲
نہ دکھائی برس دن سبھی پانی کی بوند
محبت کے زمانے میں جو چشمِ تر رہا ہے

۲۳
محبت کے غم رو دیا
سبھی لاش اٹھائی کبھی رو دیا
اسی شغل میں شاہ دن بھر رہا ہے

۲۴ قطعہ
عرب سے کیا فوج نے خوب بار
اکیلا وہ آلِ اطہر رہا ہے

۲۵
کہا شمر نے اس طرح لوٹ
کہ سر پہ سکینہ کے نہ چادر رہا ہے

۲۶
جو پوچھا کہ سر شام کا
کہا بیبی زینب کو کھلے سر رہا ہے

۲۷
نہیں چلتا تیغ ہاتھ جانگزا انیس
چھری ہے یہی دل کو تیز کر رہا ہے

رباعی
ہر چند کہ مت پہ ہی بنائی دل کی
کچھ تو نے نہ دوستی نباہی دل کی
سر کی سی مو بہ مو سیاہی دل کی
بیا دو ہو ذرا سیاہی دل کی

رباعی
کیا بات ہیں کرتے ہیں ان کی تحریر نہیں
جو حرف غلط زبان پہ تقریر نہیں
اس عہد میں اسی کا لیکن ہو دوان
طرفہ ہے قلم کی تقصیر نہیں

۴۱

ہم صورت محبوب خدا تھے علی اکبر
[illegible] میں شہ عقدہ کشا تھے علی اکبر
شبیر کی پیری کے عصا تھے علی اکبر
اور ماں کی بھی آنکھوں کی ضیا تھے علی اکبر
جلوہ رخ پر نور پہ تھا نور نبی کا
روشن تھا گھر اُس ماہ سے زہرا و علیؑ کا

۴۲

اطوار کا اسلوب پیمبر [illegible]
کیونکر وہ پدر [illegible]
کس طرح سے ان دولت اولاد [illegible]
پیری میں جو بیٹا [illegible]
فرزند جوان کوئی بشر کھو نہیں سکتا
یہ صبر بجز ابن علیؑ ہو نہیں سکتا

۴۳

کہتا تھا ہر اک [illegible] آپ کے بیٹے پہ [illegible]
حضرت پہ تصدق [illegible] محبوب خدا ہیں
مشہور ہیں [illegible] بصورت محبوب [illegible]
[illegible]
گھر جانے کو فرمائیے اسدم نہ پسر سے
جب آپ نہ ہوں گھر میں تو کیا کام ہے گھر سے

۴۴

محبوب دل خلق ہے شبیر کا جانی
سب کہتے ہیں [illegible] یوسف ثانی
حسن اکبر کی [illegible] جوانی
[illegible]
ایسا تو حسیں دہر میں تا شرق نہیں ہے
احمدؐ میں اور اس میں سر مو فرق نہیں ہے

۴۵

اٹھارہ برس [illegible] اٹھا لیں
[illegible] کی جوانی کا [illegible]
سب [illegible] کلیجے کو سنبھالیں
ناچار ہیں کس طرح [illegible]
واں رحم دل فوج جفا جو میں نہیں ہے
یاں دل کا یہ عالم ہے کہ قابو میں نہیں ہے

۴۶

شہ نے کہا کس طرح کہوں [illegible] جاؤ
[illegible] دیکھا [illegible]
میں [illegible] ماں [illegible]
زینب [illegible]
پوچھا بھی ہے دونوں سے جو مرنے کو چلے ہو
رخصت تمہیں دی کون کہ نازوں کے پلے ہو

۴۷

سرکار حسن [illegible] دیکھو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جن و ملک و حور میں افسانہ ہے اسکا
نور رخ خورشید بھی پروانہ ہے اسکا

۴۸

فرزند [illegible]
ہم [illegible]
دشمن [illegible]
[illegible]
بابا کے عوض عترت حیدرؑ کو سنبھالو
ہم مرنے کو جاتے ہیں تم اب گھر کو سنبھالو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ظلم ہوا ایسا جو یوں روتے ہو بیٹا
ان آنکھوں کے ماں صدقے ہو کیوں روتے ہو بیٹا

١٠

اکبر نے کہا روؤں نہ کیونکر نہ قضا کا
اب اختیار ہے یہ سر اپنے باپ کا پایا
سو بیٹوں کو جانا ہے خدا کا پیارا
سب بیٹوں میں پایا اذن وغا میں نہ پایا
فرماتے ہیں میدان کی اجازت نہ ملیگی
بے مرضی مادر تجھے رخصت نہ ملیگی

١١

ہو شادی اکبر کا نہایت تھیں ارمان
ماؤ وجوڑی دلہن کیونکر وہ بیاہ کا سامان
وہ شاہ سے بیگا جو ہر اک صاحب وذیشان
جسوقت قدم مسند شاہی پہ دھرینگے
اکبر بھی یقین ہے کہ ہمیں یاد کرینگے

١٢

ان کا نہ سبب تیری بیان نے رو گلیں ساری
اکبر کے ابھی زینب بھی ہے اسی پہ واری
اکبر نے کہا ماں سے یہ لونڈی کی ہی واری
ماتو ہمن بچے کے جدائی میں تمہاری
رخصت انھیں کیوں دیتی نہیں ہو گیا ہو
کچھ انکی ہو تقصیر کہ لونڈی سے خفا ہو

١٣

کیونکر کوئی کوہ غم جانکاہ اٹھائے
ان دونوں سے پہلے مجھے اللہ اٹھائے

١٤

جب نظم گفتگو یوں ترتیب پہ چلیگا
ان چھوٹے سے تو دل حسین آنکھیں ملیگا

١٥

وہ کہیے جو ہے قصد بہ راحت جان کا
جب آپ ہوں ناخوش کیسی خوشی بیاہ کہاں کا

١٦

ہمشکل نبی بعد مرے تمہارے گا گھر کو
میں چھوڑ چلا ہوں علی اکبر سے پسر کو

١٧

جسطرح ہو اس کام میں کچھ کیجیے یا ان
فرزند کی مشکل میں مدد کیجیے اماں

١٨

رو رو کے کئی بار مرے پاؤں پڑے تھے
یہ دیر سے مرنے پہ کمر باندھے کھڑے تھے

۱۹

یہ سنتے ہی تو قدموں پہ گرے اکبر ذی جاہ
چھاتی سے لگا بیٹے کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
عرصہ نہیں کچھ زیست سے گھبرا گئے ہیں ہم بھی
تم آگے چلو پیچھے چلے آتے ہیں ہم بھی

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں بولی ہمیں شکل دکھاؤ گے نہ اکبر
صدقے گئی کیا گھر میں پھر آؤ گے نہ اکبر

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وابستہ عزیزوں کو بھلاتا نہیں کوئی
جان جاتی ہے جب جائے پھر آتا نہیں کوئی

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثابت ہوا سب کو رخ روشن کی چمک سے
خورشید زمین پر اتر آیا ہے فلک سے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمشکل پیمبر ہے یہ دلبند ہے میرا
اٹھارہ برس کا یہی فرزند ہے میرا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدموں پہ گرو اسکے اگر پاس ادب ہے
احمد کی نشانی کا مٹانا تو غضب ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس ہیں یہی تمھیں اور تو کیا دیگا شبیر
بچ جائیگا اکبر تو دعا دیگا شبیر

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ کبھی ایسی لڑائی نہیں دیکھی
یہ تیغ کی برش یہ صفائی نہیں دیکھی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے کی صدا جس گھڑی سن پاتے تھے شبیر
سجدے کے لیے خاک پہ جھک جاتے تھے شبیر

۲۸

[illegible]

لو سید مظلوم کے دلدار کو مارا
مارا اسے کیا احمد مختار کو مارا

۲۹

[illegible]

ہاں لٹ گئے آباد ہم آئے تھے وطن سے
بیٹے کو اسی واسطے لائے تھے وطن سے

۳۰

[illegible]

مشکل میں مدد باپ کی کرتا علی اکبرؑ
ہم جیتے کوئی دن جو نہ مرتا علی اکبرؑ

۳۱

[illegible]

پایا نہ کسی جا پہ جو اس رشک قمر کو
گھبرائے ہوئے ڈھونڈھتے پھرتے تھے پسر کو

۳۲

[illegible]

غش طاری ہے آنکھوں کو بھی کھولا نہیں جاتا
یہ درد ہے سینے میں کہ بولا نہیں جاتا

۳۳

[illegible]

رخ زرد ہے سرتا بہ قدم خون میں تر ہو
مجھ سے تو کہو چھاتی پہ کیوں ہاتھ دھرے ہو

۳۴

[illegible]

دلبند محمدؐ کے جگر بند کو مارا
اٹھارہ برس کے مرے فرزند کو مارا

۳۵

[illegible]

دشمن ہے ہر اک دشمن دین اپنی جان کا
تنہائی ہے اور سامنا دو لاکھ جوان کا

۳۶

[illegible]

کیا لے لئے دنیا سے سفر کر گئے اکبرؑ
سوکھی ہوئی دکھلا کے زبان مر گئے اکبرؑ

[illegible]

تھا نور سے چہرے پہ گمان بنتِ نبی کا
رفتار میں انداز تھا رفتارِ علی کا

[illegible]

شادی بھی ہوئی تھی نہ سہرے کے لقا کی
میں لٹ گئی اس غم میں دہائی ہے خدا کی

[illegible]

بن بیاہے تم اس دارِ فنا سے گئے واری
پانی نہ ملا خلق سے پیاسے گئے واری

[illegible]

بر لا مری امید کو سرور کا تصدق
اکبر کا تصدق علی اصغر کا تصدق

[illegible]

[illegible]

گل سے تلووں کو بنایا ہے جو تھا خار جلو
کونسا چھالا اٹھا وہ جس میں رہ جاتا نہیں
ملا دو جہان کا ہو افضال انیس
کرمیے دو جہان کا ہے جس سے حبیب کبریا

رباعی
عیب سے جو بچا وہ بے شرار نہیں
ہر اک شجر اس انقلاب سے باہر نہیں
سب سر تو ہیں خانہ … نہیں
آگاہ … عالم … نہیں

رباعی
… میں … ملا ہو دیتا ہے
… سے … ہو دیتا ہے
… ہو …
لازم ہے … آپ … دیتا ہے
عالم … جو …

رباعی
رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے
وہ دل میں فروتنی کو جا دیتا ہے
کرتے ہیں تہی مغز ثنا آپ اپنی
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے

رباعی
جو اوج ملا شاہ کو بلا تک پہونچے
سب شیعہ نہ کیوں وہ مصطفیٰ تک پہونچے
اللہ ری عز و شان زوار حسین
پہونچے جو حسین تک خدا تک پہونچے

رباعی
دونوں کی حیات بے حقیقت ہو
… عبرت ہو
فرزند … کو … زندہ ہو
… زندگانی کس لیے
جو وقت … ہو

رباعی
فردوس میں … ہوگا
… ہوگا
… کا بچھونا ہوگا
راحت … پایا …
… آرام سے …

رباعی
کہتے ہیں … ہوں میں
… ہوں میں
… عالم …
سارے عالم میں … ہوں میں

رباعی
اے باد خزاں … آکر دینی
… آکر دینی
اے … آکر دینی
اے حضرت صاحب الزمان آکر دینی

٤١

جس وقت سپر ہو گیا وہ لال گلنار زمین
[illegible]
جب گل ہوا تصدق [illegible] زمین
[illegible]

ماں باپ کو سہرا بھی نہ اکبر نے دکھایا
پیری میں عجب داغ مقدر نے دکھایا

٤٢

[illegible] علی اکبر نے جگر چھید دیا
[illegible]
[illegible]

یوں دم بھی کسی تازہ جواں نے نہیں توڑا
یوں پھول کو بھی باد خزاں نے نہیں توڑا

٤٣

یوں باپ کی قسمت کو [illegible] نہیں دیکھا
[illegible] نہیں دیکھا
[illegible]

نازونکے دعاؤں کے مرادونکے پلے تھے
وا حسرت و دردا ابھی پھولے نہ پھلے تھے

٤٤

سنگین جو ہیں ان کی [illegible] بجا و باری
[illegible] علی کا [illegible]
[illegible]

شادی تھی کہ اب گھر میں دولھن لانیکے دن ہیں
اسکی نہ خبر تھی کہ خزاں آنے کے دن ہیں

٤٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]

توڑا نہیں ایسا گل شاداب کسی نے
کملا گئے منہ اور نہ دیا آب کسی نے

٤٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ بس نہ چلا آ گئے یوں موت کے بس میں
پیدا ہوئے ادھر گئے اٹھارہ برس میں

٤٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر پڑتے ہیں اٹھ اٹھ کے یہ کمزور ہیں شبیر
جیتے ہیں مگر غم سے لب گور ہیں شبیر

٤٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل کرتے ہیں اعدا پہ سنائی نہیں دیتا
لاشہ علی اکبر کا دکھائی نہیں دیتا

٤٩

[illegible] نہیں دیتا
[illegible] نہیں دیتا
[illegible]

غم کونسا غربت میں سہنے کے لیے بڑا نہیں ہے
پر صبر کی طاقت میں ذرا فرق نہیں ہے

۱۰

آتی ہے یہ صدا لحد مصطفیٰ سے کہ طاقت نہیں ہمیں
ہے جائے ضعف تاب و تواں نہیں ہمیں
سونا جہاں سے لے کے بصارت نہیں ہمیں
کرتی ہے بیکس و بے کس حالت نہیں ہمیں

بے مہری افلاک نے دل توڑ دیا ہے
شبیر کو سب ساتھیوں نے چھوڑ دیا ہے

۱۱

پیری میں یہ اندوہ ضعیفی میں یہ درد
صدمے سے رخ آب ہوا ہے کہیں یہ زرد
ہے جو یہ کلیجہ ہوا سینہ بھی ہے سرد
تن کانپنے لگتا ہے جو چلتی ہے ہوا سرد

جس پھول کے عاشق تھے وہ گلشن میں نہیں ہے
یہ حال ہے گویا کہ لہو تن میں نہیں ہے

۱۲

دل کا ہے تقاضا کہ انہیں کی رضا دو
جتنے ہیں جگر خون میں آنکھوں سے بہا دو
کہتا ہے کہ رو رو کے انہیں کو بلا دو
سمجھاتا ہے یہ صبر علی اکبر کو بھلا دو

مختار کا جو حکم ہو کچھ عجب نہیں ہے
اس زخم کا مرہم کوئی جز صبر نہیں ہے

۱۳

جو دل ہے محبت میں بلا اس کے لیے ہے
جو ہے یہ وعدہ وفا اس کے لیے ہے
صابر جو ہے لطف خدا اس کے لیے ہے
نظارہ جو ہے باغ میں تازہ مزا اس کے لیے ہے

سو دکھ ہوں تو ہوں محو ہیں الفت میں کسی کے
روتے ہیں تو روتے ہیں محبت میں کسی کے

۱۴

اکبر تھا تو وہ کیا تھا اگر ہم ہیں تو کیا ہیں
بندے ہیں تو خالق ابدی ہیں
سو ایسے جو بندے ہیں تو بے جا ہیں
سیکھی ہے عنایت کہ وہ راضی برضا ہیں

غم تھا جو سر اس ماہ میں فرزند نہ دیتا
کیا کرتے اگر وہ ہمیں دلبند نہ دیتا

۱۵

قدرت ہے ہوا فرزند جوان شکر کی جا ہے
بندے ہیں سب جہان شکر کی جا ہے
بیٹھو وہ ہے جو ماہ و نعمان شکر کی جا ہے
سب نہیں فرزند کی ماہ گران شکر کی جا ہے

جو ہم کو عطا کی تھی وہ دولت اُسے پہونچی
خارج ہوئے ہم اُس کی امانت اُسے پہونچی

۱۶

انکار وہ بے تکلف جو پایا ہے منع وہ دلدار
سختی ہی تھا بیت کرو وہ حرم و غفار
ہمت ہی بے نوا طاعت ہی ہے منظور
ہر حال میں یہ اور وہ قادر و غفار

اکبر سا جوان رشک قمر کس نے دیا تھا
وہ صبر بھی بخشے گا پسر جس نے دیا تھا

۱۷

جینے کا تعین بسر عیش میں تھی
مرنا یہ اوس کا قیامت تھا غضب تھا
اسی بیٹے ہیں اگر جو بیچ دل بیچ تھا
یہ نہیں یہ کی عنایت کا سبب تھا

بہتر تھا ہمارے لیے تنہائی کا مرنا
سب سہل ہے جب دیکھ چکے بھائی کا مرنا

۱۸

دل میں ہی خلیل نے شہید ہی کی اولاد
ہیں نیک کمالی ہو وہ ہوئی ہیں یاد
سب فدا ہیں علی اکبر ہوں کہ سجاد
ہیں وہ ہو حسین کے بھی یاد

طاعت تو ہے دشوار اطاعت تو بجا لے
بیٹا تو گیا صبر کی دولت تو بچا لے

۱۹

بولے یہ لیں کہ اے علی اکبر تو میں قربان
جاتا ہے لپٹ کے جا وہ دلبر تو میں قربان
آ جاؤ جھولا جھولو اصغر اگر تو میں قربان
بولے یہ دولت ہو میسر تو میں قربان
پر گھر کے ہوئے لال کو بابا نے نہیں دیکھا
دنیا سے گیا جو اُسے آتے نہیں دیکھا

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر درد کا الفت میں مزا ہو تو تڑپتا ہو دل
مطلب تو ہے یہ مرحلہ طے کر کے ملینگے
جیتے ہیں تو فرزند سے اب مر کے ملینگے

۲۱

تاب نہیں ہیں بیکسی کی اور صبر و رضا کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا کہ یا رب کہیں جلدی اجل آئے
تڑپا یہ دل زار کہ آنسو نکل آئے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنبھلے ہیں کچھ اب بیبیاں گردن بھی ڈھلی تھی
جلد آئیے لونڈی تو بلانے کو چلی تھی

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لونڈی نے بڑی دیر سے دیکھا نہیں انکو
صاحب مرے لٹنے کی خبر کیا نہیں انکو

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم دار محن میں ہیں وہ گلزار جناں میں
واماندوں کی لیتا ہے خبر کون جہاں میں

۲۵

[illegible]
اس عالم غربت میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنی بھی کوئی دم میں اجل آگئی ہے صاحب
تنہا جو ہیں انکی بھی گذر جاتی ہے صاحب

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھائی ہوئی زردی تھی جو دلبند کے منہ پر
شبیر نے منہ رکھ دیا فرزند کے منہ پر

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانٹے جو نظر آگئے ننھی سی زباں میں
اک درد کا نشتر تھا کہ ڈوبا رگ جاں میں

٤١

۲۸

شفقت سے جو کلیجہ سے ملی ڈالی تھی گردن
دم بار بار رک رک جاتا تھا اوسکا تپتا تھا تن
نیلے تھے لب [illegible] مثل گل سوسن
[illegible] تھا رخ روشن

چھاتی میں دم رکتا جو دل اُس ماہ جبین کا
صدمے سے اُچھلتا تھا کلیجہ شہ دین کا

۲۹

[illegible]

پتلی جو پھری جاتی تھی اُس غنچہ دہن کی
اندھیر تھا آنکھوں میں شہنشاہ زمن کی

۳۰

[illegible]

دم رکتا تھا سینے میں تو ڈھل پڑتے تھے آنسو
کھل جاتی تھیں آنکھیں تو نکل پڑتے تھے آنسو

۳۱

[illegible]

کیا ہوگیا اس صاحب اقبال کو میرے
ہر ہر لیے جاتی ہے اجل لال کو میرے

۳۲

[illegible]

سمجھی کہ یہ اب جا کے نہ پھر آئینگے رن سے
فرزند چلا کیا کہ چلی جان بدن سے

۳۳

[illegible]

گھبرا کے یہ سر دھر کے جو غش کر گئی بانو
ہر بی بی پہ ثابت یہ ہوا مر گئی بانو

۳۴

[illegible]
گھبرا کے اُٹھی [illegible] حضرت کو پکاری
یا سید نبی تن سے چلی جان ہماری
[illegible]

صاحب مری آغوش کے پالے کو دکھا دو
اکبار پھر اس ہنسلیوں والے کو دکھا دو

۳۵

[illegible]

موت آج جو آئی ہے تو جاتا نہیں صاحب
کیا لال تمہارا ہمیں پیارا نہیں صاحب

۳۶

[illegible]

خوشنود ہیں وہ عشق ہے اللہ سے جنکو
اکبر کو فدا کر کے لیے جاتا ہوں انکو

۳۷
ہیں نکو دیکھا دن آگہ تو بچپن و ہوس
اکبر سے ہوئی یہ تو اُن میں ہے بس
وہ دن علی اکبر ہی امید کی آس
اب ہو گئے تمہاری بی بی کے ملنے کی آرزو
لون جلتی ہے میدان میں ہوا سرد نہیں ہے
وہ لوگ ہیں واں جمع جنھیں درد نہیں ہے

۳۸
سب شہر پہ تعدی بنا لطف ہمارا
وہ باپ سے بچھڑ کے اگر آج میں آنا
فرزند کو جوان ہو لے سب چین جاتا
سر کٹتی ہو تم دیکھا منا
الفت ہو اگر آپ سے تو آنسو نہ بہانا
دکھ درد رنڈاپے کا بھی سہ لیجیو بانو
جو کہنا ہو اللہ سے کہہ لیجیو بانو

۳۹
جب سے یہ جیسا گلا جگر ہو میری جان
اس درد کی جس میں بل کا خنجر ہو میری جان
دکھ درد میں یوں جھکی پیری ہو میری جان
آخر غش میں جس ماں کی پیری ہو میری جان
شب کٹتی ہے کس طرح سے دن ڈھلتا ہے کیونکر
پوچھے کوئی ماں سے کہ پسر جیتا ہے کیونکر

۴۰
یہ کہہ کے کہ بیٹا مرے سر پہ تیر بنا رہیں
دل کہ بیٹے کو سر پہ جو بیمار رہیں
فرزند وہ ہوں اور نکلی دعا رہیں
وان شیر ہیں یہ کہ لیے تلوار کہیں
نکل گئی کہ حسین تو یہ سن نکل رہیں
قائل ہیں وہ اکبر کے تو سجاد کے دشمن
ہیں سب سے زیادہ مری اولاد کے دشمن

۴۱
گودوں میں فرزند کو اللہ نگہبان
یہ کہہ کے زینب کی الماعت کا وہ جان
جان ہیں زینب ہوں تو ہاتھ سے قرآن
ہاتھ لے کے اٹھا یہ ہیں آپ اُن کا جان
زینب سے خفا ہو کے چلے
یوں آپ جسے چاہیے بچائیے انکو
کب میں نے کہا تھا کہ نہ لیجائیے انکو

۴۲
ہاں میں ہو کہ آگو دین پاجیانی پھر
ہاں میں ہو کہ سیکھیں چمن ہوئے
دم کا کہ سر ہو گئے
ایسا جوان مر کہ بیٹا جوان مر گئے
ماں چپ رہے اور گود سے جائے دلبر ایسا
صاحب کوئی لے آئے کہاں سے جگر ایسا

۴۳
بس یہ علی اکبر کو مرے سامنے مارا
پانی کو ترستا ہوا دنیا سے سدھارا
ہاں ظلم ہے اولاد علی پر وہ ستم ایسا
ہیں دشمن اولاد علی ہو کے بیمار
غم ہو کہ عبث لا کے جگر بند کو کھویا
تم دل میں کہو باپ نے فرزند کو کھویا

۴۴
میں ہوں کہ تیری جگ کی پاجان
ہے رضا جو خدا تابع تقدیر
ہر گھڑی ہیں صبر کی آنکھ
بیٹا جو دل کی یہ ہو تقدیر
فرزند کا غم ماں کے کلیجے کو چھری ہے
صدقے گئی یہ آتما کی آنچ بڑی ہے

۴۵
ہیں آپ ہی صفدر ہو تابع فرمان
یہ جاں نثار خاص تو ہو میدان
ہو جو ہوں لیجائے انکو سوئے میدان
ہیں آپ ہی رانڈ کا اکبر کا نشان
ہاں صبر خدا دے یہ دعا کیجیو صاحب
نام انکا جو آئے لوں تو گلا کیجیو صاحب

(۴۶)

شہ بولے یہ کیا کہتی ہو اے بانوے دلگیر
ہے وہ بھی رضامند جو ہے مرضیٔ تقدیر
واللہ نہ دل سے تمھاری کوئی تقصیر
دل اپنا نہیں میرا تمھارا ہے یہ تقدیر
صابر نہیں دریا یہ پیچالی ہے تقدیر
واجب ہیں ہر حال میں خوشنودی رب ہی
اکبر گئے سجاد ہیں انکی بھی طلب ہی

(۴۷)

گودوں میں لیکر انھیں چھاتی سے لگاؤ
سب صبر کرو اشک نہ آنکھوں سے بہاؤ
سب صبر کرو اب علی اصغر کو پلاؤ
بیمار ہی کوئی لے کے علی اصغر کو اٹھاؤ
سب بے چین ہیں سکینہ کا ماسہ تو لاؤ
دولھا سا بناؤ کہ یہ پروان چڑھیگا
تم شکر کرو آج کہ دودھ انکا بڑھیگا

(۴۸)

چلتے ہیں کہاں تم آکر یہ پکارے
سب کے سنوارے
سر میں کبھی ربابِ ہی بیمار و محبت اتارے
سب بیچ تھے جو میں قربان تمھارے
سو کر کہا تو جاؤ میں قربان تمھارے
جھک جھک کے جو فرزند کا منہ پاس سے دیکھا
ماں کو علی اصغر نے عجب یاس سے دیکھا

(۴۹)

ماں سے یہ کہا شاہ نے اٹھا کر دو بلائے جانِ عالم
افسوس کہ اس غم میں نہیں پہنچے ہیں ہم
افسوس کہ اس ... بچے جیتے ہیں ہم
گودی میں ہیں تمھاری کہ ... ہیں ہم
ابتدا میں ... ہیں بچے ... ہیں ہم
کیوں روتی ہو کچھ رونے سے حاصل نہیں اماں
یہ دار محن رہنے کے قابل نہیں اماں

(۵۰)

اک شور تھا اللہ نگہبان علی اصغر
جاتے ہیں ... قربان علی اصغر
چلاتی تھیں ... پریشان علی اصغر
بابا علی اصغر ... علی اصغر
ہاں کہتی تھی جاتے ہیں ... بیان علی اصغر
چھٹتا تھا جو بھائی تو سو کی جاتی تھیں بہنیں
منہ چھاتی پہ رکھے ہوئے سو جاتی تھیں بہنیں

(۵۱)

بیکل جو ہوئے ... نکلے شہ والا
بیکل ہوئے ... تیزی کی ... اٹھا لا
تھی دھوپ میں تیزی ... دنبالیوں والا
بیکل تھا کبھی ... فرزند ہے والا
واں ... جو فرزند ... والا
روتا تھا تو چھاتی سے لگا لیتے تھے شبیرؑ
ہر گام پہ دامن سے ہوا دیتے تھے شبیرؑ

(۵۲)

لوان کی نظر گئی و کہیں ... اسین ... نگہ
سیکا ... ہو ... لیے ہیں صفدر
سیکا ... مصحف داور
سیکا کوئی ... اسے ... ہیں
... کرن ...
معلوم ہوا جنگ سے گھبرائے ہیں شبیرؑ
قرآن کو شفاعت کے لیے لائے ہیں شبیرؑ

(۵۳)

بولا کوئی سید ہو نہیں نہیں چھوٹا
... حضرت زہرا
ہم جا ... بیٹھا ... اٹھا تھا
سادات پہ ... زلزلہ آیا
حیران ہوا ...
اشک آنکھوں میں ہیں چاک گریبان کیے ہیں
میت کسی معصوم کی شبیرؑ لیے ہیں

(۵۴)

شاہ نے کہا ... سے شہ عادل
... قرآن سے ... مائل
ہاتھوں میں ... ہوا حائل
سب ... قرآن ... کی ... حائل
مصحف ناطق ...
دیکھو مری مظلومی و اندوہ و قلق کو
لے آیا ہوں زہراؑ کے صحیفہ کے ورق کو

۵۵

یہ چھوٹا سا سب سے بھی ہے مہمان تمہارا
کیا اسکو بلکتا جو اسے پیاس نے مارا
یہ عرش کی زینت ہے تو ہے عرش کا تارا
ہے اب بھی نگہ بند یہ جان کا بھی سہارا

کچھ پانی کے بدلے تمہیں لینا ہو تو کہدو
دریا سے جو قطرہ کوئی دینا ہو تو کہدو

۵۶

کیا ہو جو گہر زر سے تو نایاب ہے بیٹا
قطرے کے عوض لعل و گہر ناب ہے بیٹا
پانی دو اسے غلطاں میں گہر آب ہے بیٹا
[illegible] سیراب ہے بیٹا

معصوم ہے بے آب کبھی جی نہ سکے گا
اک جام تو یہ تشنہ دہن پی نہ سکیگا

۵۷

[illegible] اسکا ہے یہ بیتابی
[illegible] ابل آتی
[illegible] آتی
[illegible]

بہنوں کی یہ ہے جان تو بیبیوں کا جگر ہے
مرجانے میں اسکے کئی جانوں کا ضرر ہے

۵۸

میں ریتی میں کہتا ہوں کہ پانی مجھے لادو
[illegible] اپنے سے آب پلادو
[illegible] سے اسکو جلادو
[illegible] آل نبی کا بجھادو

جب منہ مرا تکتا ہے یہ حسرت کی نظر سے
اے ظالمو اٹھتا ہے دھواں میرے جگر سے

۵۹

[illegible] میں یہ نگی ہو
[illegible] اولاد [illegible]
سوچے وہ قضا [illegible]
انصاف کرے [illegible]

غمگین ہو تو سوز نفس سرد کو سمجھے
جس دل میں نہ ہو درد وہ کیا درد کو سمجھے

۶۰

اولاد کی فرقت کوئی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک یاد الہی تو فراموش نہیں ہے
یہ جوش ہے غم کا کہ مجھے ہوش نہیں ہے

۶۱

میں خوب سمجھتا ہوں کہ ہو ظلم سے پانی
یہ کیا ہے کہ ہو تشنہ طلب سے ترا پانی
جان اپنی بچانا ہوں نہ جوبن پہ جوانی
مرجاؤں میں پر اسکی بجھے تشنہ دہانی

جب سب کو عدم خلق سے منہ موڑ کے جاؤں
حسرت ہے کہ دنیا میں اسے چھوڑ کے جاؤں

۶۲

[illegible] سے دامن
[illegible] جان [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ سب ظالم و جلاد تھے ان میں
تھرا گئے جو صاحب اولاد تھے ان میں

۶۳

[illegible] کیا
دشمن کسی جلاد نے [illegible] کیا
[illegible] قلب [illegible]
اولاد کوئی [illegible]

یوں پھول کوئی دھوپ میں مرجھا نہیں جاتا
بچے کا یہ عالم ہے کہ دیکھا نہیں جاتا

۶۶

بولا فلک کہ کیا یہ کی دنیا میں فخر ہے
معصوم پر یہ ظلم ہوا اور تشنہ جگر پر
بولا کوئی کہ تیر سے ہو وہ صیان کر ہے
دشمن اسے سمجھ کے یہ دشمن کا بیر ہے

چھپتا ہے گلگل آج جو پانی اسے دیگا
یہ طفل جوان ہو کے عوض باپ کا لیگا

۶۷

سب ہنستا تھا غم زدہ کوئی کسی کا سر آرا
اس تیر ستم نے ہائے کے معصوم کو مارا
دیکھی ابھی اگر وہ نہ تو قضا را
سب جیب پہ اسم سے وہ بابا بابا

اشک آنکھوں سے شبنم کی طرح رخ پہ ڈھل آئے
غنچے سے انگوٹھے بھی دہن سے نکل آئے

۷۰

بچوں کی انا ہوں سب بیج اصغر و صغیر
ناموس پنجتن ہوئے خواب ایسا بھی نقیر
ناموس پنجتن ہیں نہیں تقدیر
آئی یہ ندا آپ بھی کو نہیں تسلیم
بخشا انھیں اور اولاد و جاوہ تسلیم

گھبرا نہ انھیں اجر گراں مایہ ملیگا
فردوس میں سب کو ترا ہمسایہ ملیگا

۶۵

شہ نے کہا کہ ہاں یہ ہیں حزن حسین ہے
علی اکبر سے جو حسین ہے
غنچہ دہن کیا دل کو یقین ہے
حضرت نے کہا کہ تو نہ تھی اور زمین ہے
اس غنچہ میں ہاں یک رشتی و سین ہے

سب بے صبر ہیں کو کہ گرفتار قلق ہوں
حجت نہ رہے کوئی کہ میں حجت حق ہوں

۶۹

کہہ کر یہ سر کو چھپا کے سر اپنا
نخل کی آنکھ میں بھی نسل کا بیٹا یاد
سب جان ہی سے وہ بار نو سا نور
تو زندگی نہ سے وہ بار آن جہاں نور
دیکھے ہوئے ہاتھ کی ان پر

بیتابی میں شہ بیٹھ گئے خاک پہ ہٹ کر
وہ غنچہ دہن مر گیا بابا سے لپٹ کر

۷۱

تو بندۂ صالح ہے تو ہم صادق الاقرار
تو شاکر و صابر ہے تو ہم اجر و غفار
تو شاہ مع امت ہے تو ہم ہیں گنہگار
ناجی ہے تری بار دوست ہوں کس کا
ہاں تک ہے تو جنت کا فردوس کا مختار

شبیر نہ غم کھا تجھے ہم شاد کرینگے
شیعوں سے ترے خلد کو آباد کرینگے

۶۷

دیکھ کے پیا صف سے میں بے سب بیر
اصغر کی ہوئی قتل کی تدبیر
پیارے علی اصغر بن آدھر
چیر کے ہاتھ اسے پیا و سلا کے آ تیر
جاتی سینہ کے ہو پیا جیسا کہ

چلاتے تھے ہیم کہ یہ کیا کرتا ہے ظالم
بچے کو جو تاکا تو خطا کرتا ہے ظالم

۶۹

ہاتھ جو سے تیر نے پایا
آہ دل مظلوم نے گردوں کو ہلایا
تھے جو ہوئے تو وہ بیت سا اٹھا
کی عرض سے اب تک ہوں ہوں خدا

محتاج نہ پانی کا نہ خواہاں ہوں مدد کا
طالب ہوں فقط مغفرت امت جد کا

۷۳

مولا یہ صدمہ اٹھاؤ ہے سب کی تقدیر
اس کے ابھی آپ ہوئے اس کا تیر
اصغر کی آپ کے پیارے ہیں ناکام
جب ہوئے وہ سب اب اپنا و دم
جگر کے ہاتھ سے اب ...

بعد آپ کے ہم دشت میں پھر آنے لگے ہیں
ہشیار کہ سب پہلے یہیں ماں سے چھٹے ہیں

۲۷۳

[illegible]

مثل گل تر پیاس سے مرجھائے ہوئے ہیں
گردن نہ جھکے تیر ستم کھائے ہوئے ہیں

۲۷۶

[illegible]

جوہر تو ادھر برق شرربار میں چمکے
اک چار ستارے سے شب تار میں چمکے

۲۷۹

[illegible]

غل چار طرف تھا کہ گھرے قہر خدا میں
آگ آب میں پنہاں ہوئی اور خاک ہوا میں

۹

۲۷۴

[illegible]

حملے کے لیے ہاتھ جو دو ایک کے آگے
اک شیر سے شمشیر علی ٹیک کے اٹھے

۲۷۷

[illegible]

تھا ہوش نہ پریوں کو نہ انسان کو نہ جن کو
غل تھا کہ جہاں میں شب قدر آئی ہے دن کو

۲۸۰

[illegible]

یوں بھاگتے تھے شیر کہ دم بھول گئے تھے
دہشت تھی کہ دشت کو بن بھول گئے تھے

۲۷۵

[illegible]

جلوہ یہ نہ دیکھا یہ صف آرائی نہ دیکھی
افسوس کہ ہمت مری تنہائی نہ دیکھی

۲۷۸

[illegible]

گردوں پہ تھے مہر کو یہ تاب نہیں تھی
ذرے تھے کہیں ضو کہیں چھاؤں کہیں تھی

۲۸۱

[illegible]

عنبر میں یہ بو بدر میں یہ نور کہاں ہے
سارا شب معراج محمد کا سماں ہے

۸۲

[illegible] میں سر کی طرح آتشی ستارا
[illegible] کو کیا میں نے دو پارا
اک ضرب میں [illegible] کنارا
دو جز فنا ہوں گر [illegible]
اس قوم سے [illegible]

منھ پر کبھی افواج ستم چڑھ نہیں سکتی
دھارے سے مرے کشتی تن بڑھ نہیں سکتی

۸۳

[illegible] شیر خدا ہے
اس تیغ خیبر گیر کی شمشیر ہوں [illegible]
تلوار دو دستی [illegible]
قبضہ میں [illegible]
[illegible]

برسوں میں مرے زخم کو مرہم نہیں بھرتا
بیروں جو لہو میں تو کبھی دم نہیں بھرتا

۸۴

[illegible]
اک قوت [illegible]
اقبال سے [illegible]
[illegible] میں ہر [illegible]
[illegible]

تھا فکر کا رشتہ جسے تسبیح کیا ہے
زنار کو ڈورے نے مرے کاٹ دیا ہے

۸۵

دنیا میں کوئی صاحب جوہر نہیں مجھ سا
[illegible] نہیں مجھ سا
سر چشمۂ [illegible] نہیں مجھ سا
[illegible]
فولاد سے دریا [illegible]

بت توڑ دیے ہیں جو سب دیر کے ہیں ہوں
خندق کو تو دو ہاتھ میں میں پیر گئی ہوں

۸۶

[illegible] اتارا ہے وہ میں ہوں
[illegible] اتارا ہے وہ میں ہوں
جادوں [illegible] وہ میں ہوں
جب جنگ [illegible]
دنیا [illegible]

کفار کے لاشوں سے بیابان کو بھرا ہے
اسلام کا گلشن مرے پانی سے ہرا ہے

۸۷

[illegible] لیلا ہوں
[illegible] بلا ہوں
[illegible] فنا ہوں
[illegible] اعدا کے لیے [illegible]
[illegible]

ناگن میں نہ ہوگی کبھی جو لہر ہے مجھ میں
چڑھ کر جو اترتا نہیں وہ زہر ہے مجھ میں

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے فتح کسی شغل کبھی سیر نہیں ہوتی
سیروں جو لہو پی لوں تو سیری نہیں ہوتی

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوں دشمن جاں جن کبھی سب جا لگے ہیں
جبرئیل بھی لوہے کو مرے مان گئے ہیں

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر شعلہ کو نار کا عالم نظر آیا
میدان بلا خیز جہنم نظر آیا

۹۹۱

دم بھر میں تو صف تھی نہ سواروں کا پرا تھا
اعدا کا لہو تیغ کی باچھوں میں بھرا تھا

۹۹۲

کیا ہوسکتے ڈھال و سپر وہ تیغ دو زبان کو
روکا ہے کبھی باغ کے پتوں نے خزاں کو

۹۹۳

خود آیۂ نصرت تھی ظفر کام تھا اسکا
مفتاح طلسمات جہاں نام تھا اسکا

۹۹۴

مقتل میں سوار و پیادہ فرس لوٹ رہے تھے
دو ایک پہ اور پیادہ پہ فرس لوٹ رہے تھے

۹۹۵

جب کو عدو کے اٹھی تو سے افلاک یہ دیکھا
دیواروں کو چار آئینہ کی خاک پہ دیکھا

۹۹۶

آنچ اسکی جلا دینے میں بجلی تھی قضا کی
کہتا تھا جہنم کہ پناہ ہے خدا کی

۹۹۷

ہر شئے کے اڑا دینے میں فیاض تھی شمشیر
چار آئینہ قرطاس تھے مقراض تھی شمشیر

۹۹۸

غل تھا کہ نماز اسکی پڑھو فرض یہی ہے
اے قوم اذا زلزلت الارض یہی ہے

۹۹۹

تھراتا ہے مہر آج تلک چرخ بریں پر
ذرے یہ وہی ہیں جو چمکتے ہیں زمیں پر

۲۰۰

اک تیغ سے شعلوں کی طرح اٹھتی ہے آتش
تن آتش جگر آتش [illegible] دل آتش
اعدا کا تن آتش ہے مشتعل آتش
[illegible] متصل آتش

ارزان جنھیں شمشیر اجل دم نے خریدا
خود آگ کے مول اُسکو جہنم نے خریدا

۲۰۱

صف کو جو کیا زیر تو بالا کیا اسنے
ہاں سر کے اندھیرے کو اجالا کیا اسنے
لشکر کے سر [illegible] کیا اسنے
[illegible] دوبالا کیا اسنے

چار آئینہ کا ٹکڑا ہوئی حیرت کہ دمہ کو
کڑیاں نہ ملیں کھا گئی اسطرح زرہ کو

۲۰۲

لشکر کو تو [illegible] سلطنت شاہی نے دیا
سر [illegible] سپاہی کو سپاہی نے دیا
[illegible] آئی نے دیا
[illegible] سپاہی نے دیا

نیزہ و نلے بھی سر خاک پہ وحشت سے جھکے تھے
کیا چلتیں کہ تلواروں سے کم آپ کٹے تھے

۲۰۳

آتش تیغ [illegible] جان بانہ ٹھہرا
اک بجلی جا کر [illegible] ٹھہرا
[illegible] شعبدہ پرداز نہ ٹھہرا
[illegible] فسون ساز نہ ٹھہرا

گنجشک کی کیا قدر رہی شہباز کے آگے
جادو کہیں چل سکتا ہے اعجاز کے آگے

۲۰۴

[illegible] جو سب تیغ کا جوہر ٹکے
[illegible] گرے تیغ خون کی طرح [illegible]
[illegible] جان گئے
[illegible] دکھا کے

یہ رنگ لڑائی کا بدلتے نہیں دیکھا
یوں تیغ خنا نکو کبھی چلتے نہیں دیکھا

۲۰۵

جس صف پہ گری [illegible] کیا اسنے
[illegible] کو تہ و بالا کیا اسنے
[illegible] جانب [illegible] کیا اسنے
[illegible] کیا اسنے

گردن پہ دم تیغ اجل دم نظر آیا
سوتے سے جو چونکے تو جہنم نظر آیا

۲۰۶

تھا شور کہ اس تیغ کا پانی ہے زہر آب
[illegible] طرح [illegible] کا در آب
[illegible] صحرا [illegible]
[illegible] جادو [illegible]

جنات کو ڈر ہے اسی تیغ دو زبان کا
جوہر نہ کہو دام ہے یہ طائر جان کا

۲۰۷

[illegible] کاٹ کے اٹھی
[illegible] کاٹ کے اٹھی
[illegible] کاٹ کے اٹھی
[illegible] کاٹ کے اٹھی

غل تھا یہ بلا وہ ہے کہ ٹالی نہیں جاتی
گر پڑتی ہے جب برق تو خالی نہیں جاتی

۲۰۸

[illegible] تیغ کمانون کے برابر
[illegible] کمانون کے برابر
[illegible] کمانون کے برابر
[illegible] کمانون کے برابر

جا سکتی تھی گوشوں میں کہیں لی ہر دہان کے
موجود تھی مرکز کی طرح سر پہ کمان کے

۱۰۹

تھی صورتِ شمشیر ایسے وصفے تو جوہر
اسباب شجاعت کی سرحد تھی وہ شمشیر
حافظ تھا نہ پیکان تھا نہ گوشہ تھا نہ تیر
سمجھاتے تیغ شکل خطِ باطل الف تم
ثابت کسی سرکش کے نہ ترکش کی سری تھی
بے چلہ کمان جو تھی وہ نونِ لنتری تھی

۱۱۰

[illegible] کہ جدا ہو گئے ہاتھ سے تلوار
گردن کو جو سر [illegible] تیر نہ سوفار
نیزے سے [illegible] کماں تو کمیں انداز
[illegible]
سینے کی نہ دل کو نہ خبر دل کی جگر کو
تلوار تلے چھوڑ گیا باپ پسر کو

۱۱۱

[illegible] شور تماشہ اکرم خدا اور دو عالم
[illegible]
آتی تھی یہ اللہ کی صدا [illegible]
[illegible] ہوا اشرف ذریت آدم
کیونکر نہ ہو تو سکا گل اندام ہے شبیر
اس بیکسی میں یہ جنگ اکام ہے شبیر

۱۱۲

لب پہ شہ والا کے سب لطفِ خدا ہے
میں کیا ہوں سنبھالا اور شجاعت مری کیا ہے
نہ زیست کی خواہش نہ تمنائے وغا ہے
اب خنجرِ بے آب کا مشتاق گلا ہے
کچھ منہ سے نہ شکوہ غمِ جانکاہ میں نکلے
حسرت ہے کہ دم سجدۂ اللہ میں نکلے

۱۱۳

یہ کہکے [illegible] شہ ابرار
[illegible] تلوار
[illegible] کفار
[illegible] خنجر خونخوار
تلواروں میں سجدے کے لیے کود پڑینگے
اکبر کی جوانی کی قسم اب نہ لڑینگے

۱۱۴

زینب [illegible] کی تقدیر
چلائی [illegible]
[illegible] بیٹی کی شبیر
[illegible] فاطمہ [illegible]
عابد کو جگا دو سفرِ آب کرتے ہیں بھائی
خود شمرِ ستمگر کو طلب کرتے ہیں بھائی

۱۱۵

اب کوچ ہے [illegible] آؤ
لو فوج نے گھیرا ہے بھائی کو بچاؤ
سوتے ہیں کہاں باپ [illegible] کو جگاؤ
[illegible] بیٹیوں کو بلاؤ
نرغہ مرے ماں جائے پہ ہے اہلِ جفا کا
یہ وقت ہے بن باپ کے بچوں کی دعا کا

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کے بھی سائل نہوے برچھیاں کھا کے
قبلہ کی طرف جھک گئے سجدے میں خدا کے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلو سے نہ بیٹے کے جدا ہوتی تھی زہرا
سب خاک پہ گر پڑتے تھے جب روتی تھی زہرا

١١٨

جب صوت حسن خون میں نہانے لگے شبیرؑ
ماں کہتی تھی صدقے گئی اے میری تصویر
ای بیمار ہو ناکاہ تو آتی ہے [illegible]
[illegible]

بھولے مجھے یہ محو عبادت ہوئے بیٹا
بتلاؤ تو زینب سے بھی رخصت ہوئے بیٹا

١١٩

واں شمر سے کہا یہ ستم [illegible]
[illegible]
سیدانیاں [illegible]
[illegible]

بہتر ہے اگر جلد گلا تیغ سے کٹ جائے
زینبؑ کہیں آ کر نہ برادر سے لپٹ جائے

١٢٠

[illegible]
اور فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکس ہوئے سب شیعہ امام دو جہان کے
کاٹا گیا بیٹے کا گلا سامنے ماں کے

١٢١

یکبار سر اقدس کو جدا تن سے کیا ہو
[illegible]
وہ ماتم و شور [illegible]
[illegible]

ہتھیار و نگی لینے کو لڑتے مرتے تھے ظالم
مظلوم کی لاشے پہ گرے پڑتے تھے ظالم

١٢٢

[illegible]
دستار [illegible]
[illegible]
ہاتھوں سے [illegible]

مر کر بھی نہ چھوٹے ظلم و ستم سے گئے شبیرؑ
اس درد مصیبت میں جہاں سے گئے شبیرؑ

١٢٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیرؑ کا سر نیزۂ خولی کی انی پر
تف دہر پہ اور خاک ہو دنیائے دنی پر

١٢٤

اتنا ہے انیس آگے ساعت کی زمین بس
مقبول امام دو جہاں ہوتے ہیں بس
[illegible]
[illegible]

پاکیزہ و طاہر لحد پاک سے اٹھوں
پہنے کفن اٹھوں تو اسی خاک سے اٹھوں

رباعی

ظاہر ہوئی الفت سے [illegible]
قرآن [illegible]
[illegible]
عباسؑ علی [illegible]

رباعی

جو چیز ہو فانی [illegible] سمجھا ہو
[illegible]
[illegible]
عاقل اس زندگی کو کیا سمجھا ہو

تتمہ

۹۱

حبیب جان نثار سبط پیمبر ہوئے شہید
[illegible] غریب کے یاور ہوئے شہید
مظلوم کے [illegible] اکبر ہوئے شہید
عباس قتل ہو گئے [illegible] اصغر ہوئے شہید

جانباز اپنی اپنی شجاعت دکھا گئے
تنہا امام نرغۂ اعدا میں آ گئے

۹۲

تن ہو گیا تمام جو پیاسے کا زار زار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ظلم تھا نبیؐ کے نواسے کے واسطے
تلواریں تیز ہوئی تھیں پیاسے کے واسطے

۹۳

اک ظلم تھا جس [illegible]
اک سر تھا [illegible]
اک تن تھا [illegible]
[illegible]

تدبیر قتل شاہ وہ گمراہ کرتے تھے
امت کی مغفرت کی دعا شاہ کرتے تھے

۹۴

جب قتل [illegible] لشکر حسینؑ کا
باقی رہا نہ یار و مددگار حسینؑ کا
[illegible] حسینؑ کا
دشمن [illegible] حسینؑ کا

پیاسے پہ ابر شام کے لشکر کا چھا گیا
مظلوم اہل ظلم کے نرغے میں آ گیا

۹۵

تھی سبط مصطفیٰؐ کو عجب بیکسی کی یاس
[illegible] آفتاب کی [illegible] پیاس
تھا دشمنوں میں [illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]

تنہائی پر پیمبرؐ کی علیؑ اشکبار تھے
اور قبر میں رسول خدا بیقرار تھے

۹۶

تھا [illegible] آفتاب [illegible] سیاہ
[illegible]
میدان میں [illegible]
[illegible]

سر ضعف سے جھکاتے تھے گھوڑے کی یال پر
فاقہ تھا تین روز کا زہراؑ کے لال پر

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑے سے ہاں گرا دو شہ سرفراز کو
پانی نہ ملنے پائے امام حجاز کو

۹۸

[illegible] مصطفیٰؐ [illegible]
وہ تیر [illegible] تیغ آبدار
[illegible]
[illegible]

نیزہ جو لگتا سینے پہ سبط رسولؐ کے
اٹھتا تھا درد دل میں جناب بتولؑ کے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سولہ پہر کی پیاس کلیجہ جلاتی تھی
کچھ بات کرتے تھے تو زباں اینٹھی جاتی تھی

۱۰

[illegible]

اس پانی کو ترس کے مرے لال مر گئے
اصغر جہان سے تشنہ دہن کوچ کر گئے

۱۳

[illegible]

تمسے بڑا عجب ہے مجھے ای بھائی جان ہی
میری خبر ہی کچھ نہ سکینہ کا دھیان ہی

۱۲

[illegible]

اس بات کا جواب بھی ظالم نہ دیتے تھے
منھ پیٹنے کی جا ہی کہ منھ پھیر لیتے تھے

۱۱

[illegible]

اعدا تو مشکین بھر کے زمین پر چھڑکتے ہیں
بچے ہمارے پانی کی خاطر سسکتے ہیں

۱۳

[illegible]

بے غسل اس زمین پہ بہت دن پڑینگے ہم
چالیس روز دھوپ کی ایذا سہینگے ہم

۱۷

[illegible]

کیا پوچھتے ہو دیکھتے ہو منھ اس تشنہ کام کا
سر کاٹ لو حسین علیہ السلام کا

۱۴

[illegible]

فرزند فاطمہ کی مدد آ کر کرو
بھائی پہ تیر پڑتے ہیں سینہ سپر کرو

۱۵

[illegible]

گھوڑے سے نیزے مار کے اعدا گراتے ہیں
ہاتھوں کو آ کے تھامو کہ ہم ڈگمگاتے ہیں

۱۸

[illegible]

بانو کو اے کریم مرے غم میں صبر دے
زینب کو اے خدا مرے ماتم میں صبر دے

۱۹

پر یہ دعا قبول ہو مجھ دل ملول کی
امت کو بخشدے مرے نانا رسول کی

۲۰

کوئی قریب آ کے ہے شمشیر مارتا
اور جسم پاک پر ہے کوئی تیر مارتا

۲۱

پانی کو تین روز سے محروم ہے حسینؑ
سید ہے بیگناہ ہے مظلوم ہے حسینؑ

۲۲

یہ کیا سلوک کرتے ہو تم بیگناہ سے
مانگو پناہ فاطمہؑ زہرا کی آہ سے

۲۳

سہتے ہیں وار فاطمہؑ کے نازنین پر
کیوں آسمان گر نہیں پڑتا زمین پر

۲۴

اس بیکسی غریبی کے قربان جاؤں میں
کچھ بس نہیں مرا انھیں کیونکر بچاؤں میں

۲۵

کیوں صدقے ہو گئے آپ کے زینبؑ نہ مر گئی
بھائی تمہاری شکل تو سب خون میں بھر گئی

۲۶

ناحق ہے ظلم فاطمہؑ کے نور عین پر
ہے ہے ستم یہ بھوکے پیاسے حسینؑ پر

۲۷

تنہا سے سامنا جو ہوا ساری خدائی کا
چرچا رہے جہان میں ہماری لڑائی کا

۳۸

یکبار سو کے لشکر پھر بولے یہ امام
حیرت بھی اس گروہ سے کرنے لگے کلام
جو بنا ہ ظالمو سنو تو اے ساکنان شام
سمجھو نہ بیکسی ہے ہوا و ساکنان تمام

خیر النسا ہے ماں مری بنت رسول ہے
میرے ستانے سے تمہین کچھ بھی حصول ہے

۳۹

ہے نبی کا ہون مین تمہارے پیمبر کا ہون پسر
سبط نبی ہون شیر خدا کا ہون نور نظر
محبوب حق نے مجھکو چڑھایا ہے دوش پر
بے منصفو خیال تمہارا گیا کدھر

پیراہن رسول کو کیون خون مین بھرتے ہو
تبلاؤ کس گنہ پہ مجھے قتل کرتے ہو

۴۰

اماں مری فاطمہ زہرا ہاشمی نہین
بابا مرا رسول خدا کا وصی نہین
امت مین جنگی نبی کا کوئی نہین
یہ بات میرے حق مین نبی نے کہی نہین

واجب ہے اعتقاد مرے نور عین سے
یعنی حسین مجھ سے ہے اور مین حسین سے

۴۱

اصحاب سے یہ کہتے تھے اکثر شہ انام
جو دوست ہے حسین کا وہ دوست ہے مرا
دشمن ہے جو حسین کا دشمن ہے وہ خدا
دشمن نبی کی آل کا ہے [illegible]

ہو دوست تم مین گر کوئی خیر الانام کا
پوچھو ابھی سے مرتبہ مجھ تشنہ کام کا

۴۲

اکبر شبیہ پیمبر کیا مارا گیا دن مین
اصغر سا بچہ مارا گیا کس کا ہے بچہ نہیں
عباس سے [illegible]
قاسم سے [illegible]

اب بھی کہو تو یان سے کسی سمت جاؤن مین
اس جلتی ریتی سے ابھی خیمہ اٹھاؤن مین

۴۳

اس واسطے یہ کہتا ہون گو ہے اشک بہا
اب جو حرم کا اب کوئی وارث نہین رہا
بیمار ایک ہے سو مصیبت مین مبتلا
اب حرم مین شور ہے فریاد و داد کا

کس طرح حسرے دل بیکل کو کل پڑے
زینب کہین نہ پردے سے باہر نکل پڑے

۴۴

اعدا نے سب کہا شہ دین یہ جانتے ہین ہم
خیر النسا کے بیٹے ہو یہ جانتے ہین ہم
پا دل [illegible] شجاعت [illegible]
اس وقت تو کسی کو نہین [illegible]

گر ہو رسول حق کے نواسے تو کیا کرین
دو دن کے ہو جو بھوکے پیاسے تو کیا کرین

۴۵

ہم تو تمہارے خون کا دریا بہائینگے
جتنا ستا رہے ہین [illegible] ستائینگے
احمد کی بوسہ گاہ پہ خنجر چلائینگے
سر کو تمہارے نیزے پہ [illegible]

شہ بولے خیر ہم نے تو حجت تمام کی
پر تم نے کوئی بات نہ مانی امام کی

۴۶

فرما کے یہ [illegible] سلطان بحر و بر
چلایا فوج کو عمر سعد بد گہر
دیکھو علی کے لال کو [illegible]
ہان جلد کاٹ لو سر فاطمہ کا [illegible]

خنجر سے ذبح لخت دل فاطمہ کرو
اب پنجتن کا روز تو ہم خاتمہ کرو

۳۷

پنجے میں جو برچھی تھی سے نکلے [illegible] خنجر بہ کمین
زخمی ہوا وہ حق امام کا وہ دہانا ہی جبین
[illegible] لب سے نکلا تن میں
[illegible] امام دین

تم نے بہت ستایا ہے مجھ دل فگار کو
نواب حسینؑ کھینچتا ہے ذوالفقار کو

۳۸

واللہ مرا ہے قتل رسول زمن کا قتل
[illegible] صفدر کا قتل
نیزہ کا خون ہے وہ علی [illegible] حسن کا قتل
[illegible] شہادت [illegible] ہے پنجتن کا قتل
محشر تک [illegible] حسین کا قتل

مرنا مرا نہ ہوگا گوارا رسول کو
مجکو کیا شہید تو مارا رسول کو

۳۹

کھینچی جو ذوالفقار کو سرکوب [illegible] امام
ظاہر ہوا یہ معجزہ وہ دست امام
[illegible] وہ فوج شام
جوں [illegible] صفیں [illegible] غلام

غصہ میں صورت اسد حق جدھر گئے
بن تیغ کتنے شاہ کی دہشت سے مر گئے

۴۰

تشنہ لبی سے رفیقوں [illegible] زبان
بازو [illegible] سے بچا [illegible] قرآن
[illegible]
[illegible]

اپنا اٹھائی پیاس کی شکر خدا کیا
میں نے نہ کچھ زبان سے تمہارا گلا کیا

۴۱

مظلوم [illegible] جواب
[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] شہید ہوں [illegible]

نیزے لگا کے گھوڑے سے تم کو گرا دینگے
پانی نہ دینگے حلق پہ خنجر پھرا دینگے

۴۲

[illegible] جبر [illegible]
[illegible] جوان [illegible]
[illegible]
[illegible]

وارث ہوں ذوالفقار جناب امیرؑ کا
رگ رگ میں میری دودھ ہے زہراؑ کے شیر کا

۴۳

[illegible] شمشیر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں خاک میں ملاتے ہو گوہر بو تراب کا
میرا لہو لہو ہے رسالت مآب کا

۴۴

[illegible] جلال
[illegible] لال
غصہ سے [illegible] بال
اس غیظ میں [illegible]

تم جانتے ہو ابن علیؑ کو ہراس ہے
مجکو فقط رسولؐ کی امت کا پاس ہے

۴۵

لاشے پہ لاشہ [illegible] ایک آن میں
اک زلزلہ سا پڑ گیا کون و مکان میں
کس طرح آئے وہ شجاعت بیان میں
ایسا لڑا نہیں [illegible] جہان میں

پیدل تو کیا سوار ہزاروں بھگا دیے
کشتوں کے پشتے رن میں ہر اک جا لگا دیے

۴۷

غصے میں تھا [illegible] شیرِ کردگار
سر [illegible] ایک سمت نیزہ دار
[illegible]
[illegible]
شبدیز باگ اٹھاتے تھے جب نعرہ مار کے
لگتے نہ تھے زمیں پہ قدم راہوار کے

۴۸

[illegible] تیغ کا نانا ہے [illegible]
[illegible] تیغ سے تھا جان ناہموار
[illegible]
[illegible]
خود صاحبِ کمند اسیرِ کمند تھے
دم خنجروں کے تیغ کی دہشت سے بند تھے

۴۹

سرکی مدد کو [illegible]
جو ذاتِ حق [illegible]
حلال مشکلات [illegible]
جب غیر کی مدد کا [illegible]
کھٹکا کے اقربا کو نہ خاطر ملول کی
اولاد سے عزیز ہے امت رسول کی

۵۰

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
جب جنگ جو کی [illegible]
اک دو بہ دو [illegible]
اک دم میں تیغ نے خوں کے دریا بہا دیے
حیدر کی [illegible] انتقام کے جوہر دکھا دیے

۵۱

[illegible]
دریا [illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ ری ضرب ابنِ شہِ جاں بتول کی
چلاتے تھے عدو کہ دہائی رسول کی

۵۲

[illegible]
اور [illegible]
لیکن [illegible]
[illegible]
طاقت تو دیکھ لی مری غربت بھی دیکھ لو
دیکھا غضب تو صبرِ شہادت بھی دیکھ لو

۵۳

جس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر صف بصورتِ خطِ باطل قلم ہوئی
ایسی بھی جنگ صفحۂ عالم میں کم ہوئی

۵۴

[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ کہتے تھے کہ گو مرا تن زخمدار ہے
فرزندِ مرتضیٰ کو مدد ناگوار ہے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہرِ حسین مہرِ پیمبر بھی یاد ہے
کچھ تم کو اپنے خون کا محضر بھی یاد ہے

[illegible]

سو فوت تیرے قتل پہ امّت کی نجات ہی
حرمت گناہگاروں کی اب تیرے ہاتھ ہے

[illegible]

یہ بات کہکے شاہ حجازی نے رو دیا
حضرت کے منھ کو دیکھ کے تازی نے رو دیا

[illegible]

گھوڑے پہ گر کے سنبھلتے تھے گو ڈگمگاتے تھے
غش آتا تھا تو ہرنے پہ سر کو جھکاتے تھے

[illegible]

ہر امر میں تجھی سے عنایت ہوں چاہتا
اور امت نبی کی شفاعت ہوں چاہتا

[illegible]

اب رحم بھی نہ مجھ پہ کوئی مطلقاً کرے
قاتل کہاں ہے آکے مرا سر جدا کرے

[illegible]

غل تھا کہ خاک پر شہ کون و مکاں گرا
بس اب زمیں الٹ گئی اور آسمان گرا

[illegible]

اب آرزو یہ ہے کہ یہ خادم نثار ہو
سجدے میں سر ہو حلق پہ خنجر کی دھار ہو

[illegible]

تیغوں سے پیچ سارے عمامے کے کٹ گئے
گیسو لہو میں ڈوب کے رخ سے لپٹ گئے

[illegible]

اس زخم میں بھی سیکڑوں نیزوں کے وار تھے
ہر زخم نیزہ میں کئی سو نیزہ پار تھے

۶۶

[illegible]

ہے ہے ترس حسین پہ کھاتا نہیں کوئی
مرتا ہے میرا جانی بچاتا نہیں کوئی

۶۷

[illegible] کلام
اس وقت [illegible] امام

ڈر ہو نہ سکے فاطمہ زہرا کی آہ کو
گل کر دے شمع قبر رسالت پناہ کو

۶۸

[illegible] کی جان حسین کی جان پہ
[illegible]
آتی صدا علی کی [illegible]

زہرا پکاری کچھ بھی نبی سے حجاب ہے
ظالم یہ بوسہ گاہ رسالت مآب ہے

۶۹

[illegible]

یا رب تو میرے نانا کی امت کو بخش دے
اور میرے بھی قصور عبادت کو بخش دے

۷۰

[illegible]

سمجھا کہ تشنگی سے جو صدمے گذرتے ہیں
اس وقت بد دعا مجھے شبیر کرتے ہیں

۷۱

[illegible]

جس سینے میں ہیں علم الٰہی بھرے ہوئے
تو بیٹھا جگہ دار ہے اس پر چڑھے ہوئے

۷۲

[illegible]

صدمہ ہے آج فاطمہ کے نور عین پر
آسان کر دے ذبح کی مشکل حسین پر

۷۳

[illegible]

شیعوں کا حشر روز جزا میرے ساتھ ہو
میرا یہ خوں بہا ہے کہ ان کی نجات ہو

۷۴

[illegible]

ہے ہے نہ تین روز کے پیاسے کو ذبح کر
ظالم نہ مصطفیٰ کے نواسے کو ذبح کر

٣٣

تابو سکا نہ تھی یہ کیا کربلا کی زمیں
سب آکے زخمی لوٹنے لگے ان کے لعیں
پیاسا تھا جن سے چھٹی کی مہیں نہیں
جلاد تھی یہ سکینہ بابا کے جسم سے
بابا کو ذبح کرتا ہے کیوں اعدائے دیں

خنجر نہ پھیر شاہ کی گردن پہ رحم کر
بابا کو چھوڑ دے مرے بچپن پہ رحم کر

٣٤

زخمی تن پہ چوٹ پہ تیر ابر کا بابا کو اگا
جب چھال پہ زخمی تھی اصغر کی وہ ہار
بابا کے حلق سے سر کو جدا کیا
بے پدر [illegible]

سید پہ تشنہ لب پہ ستم اس قدر نہ کر
بچی ہوں فاطمہؑ کی مجھے بے پدر نہ کر

٣٥

وہ کربلا کی ریتی تھی وہ بھی تھی شام
دیکھ کے دل اُن کا بیٹی تھیں بیان تمام
سر تھا ذبح شاہ کا سر وہ لطف حرام
سکینہ زبان کی کھا یہ وفا [illegible]

خنجر ابھی نہ حلق پہ دھرتا تو خوب تھا
پانی پلا کے ذبح جو کرتا تو خوب تھا

٣٦

یہ کس نے حسین سے مانگا سر گیا
بابان میں [illegible]
سکینہ کو دیکھا پہلے بے کس [illegible]
تنہا ساون کو [illegible]
سر شوق [illegible]

فوج لعین تو فتح کے باجے بجاتی تھی
فریاد فاطمہؑ کی صدا ان سے آتی تھی

٣٧

آگے کیا جو خط بیان شاہ کا
خادم نے قصد کیا [illegible]
سب [illegible]
غرض [illegible]

خلقت کے درد و رنج و مصیبت کو دور کر
آقا مدد کرو مرے مولا مدد کرو

سلام

اسی کا نور ہر اک شے میں جلوہ گر دیکھا
اسی کی شان نظر آتی ہے جدھر دیکھا
[illegible]
[illegible]

ابوذر و بلال [illegible] کو
خم حسین میں [illegible] دیکھا

[illegible]

قطعہ

[illegible]
جمال پاک [illegible] دیکھا

کہا [illegible] ارشاد
[illegible] دیکھا

[illegible]
[illegible] دیکھا

[illegible] و قلم
وہی کا نور [illegible] جلوہ گر دیکھا

دل والوں کی صدا تھی جہاں جاں بخشی تھی
عالی عالی نظر آتے تھے جو مہ جبیں
سنگ ایک ایک جابجا پڑا ہے دیکھا
وہ وہی محلوں کا یہ ہے حال دیکھا

رباعی

بتخانہ کو دیکھا سو اہل ہوش ہیں میں
کیا قدر ہے کافروں کو اہل ایماں میں
کشتی ہو کہ دریا جنگل ان کو تو بنے
اے اہل نظر مرد ہیں اہل ایماں میں

رباعی

کیا قدر زمیں کی آسماں سے بڑھ گئے
خاکی تھے جو پالا تھا وہ اوج پہ چڑھ گئے
نکلے ہیں زمیں سے تو زمیں
دندان صدف سے بستہ میں زبان

رباعی

شہرہ ہوا ہر سو خوش کلامی کا مری
ہر وقت ہے لب پہ اب انام نامی کا مری
میں کیا ہوں اور کیسی یہ فصاحت یا رب
آقا ہے شرف ازلی غلامی کا مری

رباعی

سب دور دولت اہل بیت کی ہے
سب جلوے ہیں جلوہ لئے جائی ہے
ممکن نہیں دیدار میں وہ چمکانا
ہے یہ کہ ہر اک کی جائی ہے

رباعی

ذرہ کا دعویٰ ہے مہ ضو فشانی کا مری
بالکل یہی از بیان میں بیگانی ہے
جز دید میں ہے تیرے ضلالت دیکھو
ہر طرف کمال ہے ہر جائی ہے

رباعی

لفظوں میں ہیں نکات سخن میں شیریں ہے
دہلی سے مزہ عجیب خوش بیانی ہے
مانگ گل گلشن زبان کو ہم تیرا جوتیں ہیں
غنچہ کی طرح زبان میں رنگینی ہے

رباعی

سینے شعلے سے کیوں ہیں الفت سے زمان بیاں
کیا لطف جو گل کی لڑی ہیں آئیں
بلبل ہے حلاوت سخن خود نما ہے
شیرینی ہے کوئی مثل زبان میں

رباعی

مضموں کو بہتر ہیں سادہ و صفا سے دیر ہے
ہو صاف تو پیدا قلب سے کیونکر ہے
آئینہ سے روشن ہو کمال ایک
ہر اس کو نظر آئیں گی دیواری

۴۲

اے شمع قلم [illegible] رخ حور دکھاؤ
اے اوج تجلی [illegible] دکھاؤ
اے [illegible] طبیعت [illegible] نور دکھاؤ
اے [illegible] یعنی [illegible] دکھاؤ

بزم غم شبیر میں وہ جلوہ گری ہو
خورشید جہاں تاب چراغ سحری ہو

۴۳

[illegible] فاطمہ [illegible] بالی
[illegible]
ہاں [illegible] ہو کہ [illegible] ہوں [illegible]
نقطوں [illegible]

لبریز لطافت سے ہو یوں نگیں سخن ایسا
رضواں بھی پکارے نہیں دیکھا چمن ایسا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفاق میں یوں فیض سخن عام نہ ہوتا
ہاتا نہ فروغ تو کبھی نام نہ ہوتا

۴۵

اے طبع رسا نظم کا گلزار دکھا دو
اے باغ سخن [illegible] دکھا دو
اے شمع زباں [illegible] دکھا دو
اے حسن بیاں [illegible] دکھا دو

لرزاں ہے قدم خامۂ اعجاز رقم کا
ہاں تیغ زباں کام تو کر آج قلم کا

۴۶

[illegible] نہیں اچھا
[illegible] سخن ایسا نہیں اچھا
[illegible] نہیں اچھا
سب [illegible]

کم مایہ کمال اپنا جتا دیتا ہے اکثر
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے اکثر

مطلع دوم

۴۷

[illegible] عباس کا
[illegible] عباس کا
بلبل بھی [illegible] عباس کا
[illegible] عباس کا

دعوی نہ سخن کا ہے نہ اعجاز بیاں ہوں
تو عالم و دانا ہے کہ میں ہیچمداں ہوں

۴۸

[illegible] نظر آئے
[illegible] نظر آئے
[illegible] نظر آئے
[illegible]

مہتاب تو کیا ہے رخ خورشید بھی فق ہو
جو بند ہو تقویر تجلی کا ورق ہو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو بد ہے سو بد ہے جو نکو ہے وہ نکو ہے
[illegible] آب اگر عود میں بو ہے

۵۰

[illegible] وقت مدد ہے
[illegible] وقت مدد ہے
[illegible] وقت مدد ہے
[illegible] وقت مدد ہے

چلتا ہے دم تیغ دودم پر کوئی دم کو
یوں [illegible] کہ نہ لغزش ہو قدم کو

۴۰

اے قبلۂ کونین اعانت کی طلب ہے
اے ہادیٔ دارین ہدایت کی طلب ہے
اے جانِ عطا رحمت و جنت کی طلب ہے
اے نورِ خدا نورِ بصیرت کی طلب ہے

مقبول ہو وہ تو جسے منظور کریگا
اس ذرہ کو خورشید ترا نور کریگا

۴۱

اے ساقیٔ کوثر شہِ فردوس علا کر
اے عیسیٔ دوراں مرضِ دل کی دوا کر
اے دستِ خدا قلب کی [illegible] کر
اے نورِ حق آئینۂ خاطر کو جلا کر

مستی میں نہ فکرِ خرد و ہوش کروں میں
کیفیتِ دنیا کو فراموش کروں میں

۴۲

اے شہ یہ توصیفِ شہنشاہِ امم ہے
[illegible]
برادرِ نبی [illegible]
اے دستِ خدا [illegible]

خامہ سے نہ کچھ طبعِ خداداد سے ہوگا
یہ مرحلہ طے آپ کی امداد سے ہوگا

۴۳

بلبل سے کبھی وصفِ گلِ تر نہیں ممکن
آئینہ سے اوصافِ سکندر نہیں ممکن
ذرے سے ثنائے مہِ انور نہیں ممکن
جبریل سے تعریفِ پیمبر نہیں ممکن

مقدور کسے شیرِ الٰہی کی ثنا کا
ہو سکتا ہے بندے سے کہیں شکر خدا کا

۴۴

ہے عرش جہاں فرش پہ [illegible] سر سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن ہے مکاں جلوۂ نورِ ازلی ہے
ہاں بزمِ معلائے حسینؑ ابنِ علیؑ ہے

۴۵

اللہ رے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ اوج یہ رتبہ کسی محفل کو ملا ہے
ان پھولوں کے قربان عجب باغ کھلا ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرجاتا ہے کوئی تو جگا کرتا ہوں میں بھی
انکے لیے بخشش کی دعا کرتا ہوں میں بھی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] بخشش کی دعا [illegible]
اللہ سے [illegible]

گر نزع میں سختی ہو تو زہرا و نبیؐ ہیں
اور قبر کی مشکل میں شریک اسکے علیؑ ہیں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا پہ نہ دولت پہ توجہ ہے نہ زر پر
زہرا کی نظر پڑتی ہے اشکوں کے گہر پر

۲۱۹
سن سن کے یہ بکا کا اثر سر کو دھنتے تھے
عاشق تو تشنہ کام تھے آبِ رواں نہ تھا
دیکھا نہ آنکھ سے کوئی ایسا جواں نہ تھا
کس کی نظر میں آج عیاں بے نشاں نہ تھا

یاں اسکا نہ عقدۂ دل مضطر یہ کھلیگا
یا قبر میں یا حشر کو فردوس میں کھلیگا

۲۲۰
حالت جو اس کی دیکھ کے سب پر عجب ہے حال
آیا وہ جوش دل میں کہ عباس نے کہا
آنسو نکل پڑے یہ عبارت سے ظاہر ہوا
اندر بھی جو مجلس میں کہ زاری سے جا ہوا

فاقے کیے ہیں دھوپ میں لب تشنہ رہے ہیں
آقا نے تمہارے لیے کیا ظلم سہے ہیں

۲۲۱
سکا وہ حال عباس کا دریا پر
صورت نہ دیکھی کسی نے ایسا حال
سب دیکھتے تھے عباس کا حال
اے ہے یہ کہہ کے سب رونے لگے

تھی دھوپ گرد فاطمہ کے زینت چمن پر
تھی گرم زرہ جلتے تھے ہتھیار بدن پر

۲۲۲
یاں نہر کا وہ شور تو وہاں جرأت و زور
اک آہ سرد ہو وہاں جنگل کے چمن پر
یاں آنسو بہے تو ہو وہاں نام تر جنت کا
یاں قطرہ ہو وہاں قلزم

قطرہ ہی مگر بحر کو بھی گرد کریگا
دوزخ کے شراروں کو بھی سرد کریگا

۲۲۳
کلیجہ ہے الٹا ہی زمین پیاسی ہوا ہے
باں لب تو جنگل میں بھی حال تشنہ ہے
سینہ پر جی کا شور ہو فریاد کی جا ہے

گذری ہے بیاباں میں وہ گرمی شہ دیں پر
بھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر

۲۲۴
اب چھپتی تھی فاطمہ کی
بعض وہ مجلس میں حزن و غم
عزت وہ مسکین کا سا جان
کوئی خوف میں کہ سب گلے

آہو تکا دھواں کیوں اٹھے کون مکاں سے
فریاد کہ باندھا انہیں جولی نے سناں سے

۲۲۵
گلشن میں باغ کی اپنی بہار سے
غنچوں کی دھوپ سے سعد شہ کلال
اور دولت بیاں کی
ہو جائیں گے سب کا جو

آنکھوں کی ضیا رخ کی صفا دل کی جلا ہو
سب ایک طرف گلشن فردوس ملا ہو

۲۲۶
وہ لال گلشن وہ آ کے خبر
انہیں جو برائی سے قدم نہ بجے
دو گام نہ جا کر دونوں
سب ہی رکھتے تھے

خاک اڑ کے بھی جاتی تھی نہ کوئی قبا پر
اس دھوپ میں سایہ بھی تھا نور خدا پر

۲۲۷
وہ یاں ہی پیاسا آل نبی
اندھیرا ہوا سبھی رات کا
سب کو بیاں جہاں چلی ظالم کی
اس بے دو ساتھ ادب

آہو کو ستاتے نہیں دیندار حرم میں
آنکھیں وہ لہو روتی تھیں فرزند کے غم میں

۲۲
حل لغت
بیان ابکار کا سن رکھنا
ثابت ہو گیا
یہ الفاظ میں
۱۲

[illegible]	[illegible]	[illegible]
دندان دہن پاک میں سب شاک گہر تھے گذرے تھے کئی روز کہ دندان بگڑتے تھے	سینے پہ نہ تھا اُسکا قدم حشر بپا تھا ہو جاتی جو دنیا تہ و بالا تو بجا تھا	پیاس آج کے دن کی مجھے مرغوب ہے مولا جو تیری مشیت ہے وہی خوب ہے مولا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اٹھنے کی نہ طاقت تھی شہ تشنہ گلو میں ڈوبی ہوئی تھیں مچھلیاں بازو کی لہو میں	سب خاک پہ ٹکڑے تھے کلیجے کے پڑے تھے لاکھوں سے لڑائی تھی پہ بشاش کھڑے تھے	یہ لطف و عنایت ہے تری کون سے کم پر جبریل و سرافیل کھڑے رہتے تھے در پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نسبت نہیں تا عرش ہے کبھی مہر کی ضو کو ہفتہ میں کھلائے تو کوئی دس ہی جو کو	گو شاہ زمن ہوں پہ ترے در کا گدا ہوں محتاج ہوں بیکس ہوں غریب الغربا ہوں	دنیا میں کسی اور کا رتبہ ہے کب ایسا نام ایسا گھر ایسا نسب ایسا حسب ایسا

[illegible]

پھولے وہ شجر جسکو ثمر دار کرے تو
جس قطرے کو چاہے در شہوار کرے تو

[illegible]

یہ تخت سلیمان کو نہ یہ تاج ملا تھا
بچپن میں مجھے رتبۂ معراج ملا تھا

[illegible]

اختر کو قمر قطرے کو گوہر کیا تونے
ذرہ تھا سو خورشید منور کیا تونے

[illegible]

افلاک سے دن میں کئی بار آتے تھے جبریل
ڈوری سے مرے جھولے کی ہلا جاتے تھے جبریل

[illegible]

منظور تھی خردی میں بزرگی مرے سن کی
دن ہو گیا واں شب کا تو یاں شب ہوئی دن کی

[illegible]

تیروں سے نہ تلواروں سے منھ پھرتا تھا انکا
خادم کے پسینے پہ لہو گرتا تھا انکا

[illegible]

اس رتبۂ اعلیٰ کا سزا وار میں کب تھا
مولا یہ تری چشم عنایت کا سبب تھا

[illegible]

رحمت سے تری خلق کے مختار ہوئے ہم
دیکھی جو تیمی در شہوار ہوئے ہم

[illegible]

دولت یہ نہ ملتی جو خداوند نہ دیتا
کیا کرتا اگر تو نے مجھے فرزند نہ دیتا

۴۴۶ سر کٹنے ہیں جنکے نہیں اولاد [illegible]	۴۴۷ [illegible]	۴۴۸ [illegible]
مرتے ہوئے دیکھا ہے برابر کے پسر کو اس داغ کی قدر آج ہوئی ہے جگر کو	صدمے سے نہ پھر ضبط کا یارا ہوا مجھکو پھر داغ یہ اللہ دوبارا ہوا مجھکو	وہ کونسی دولت ہے جو موجود نہیں ہے ہاں ایک شہادت ہے سو اب بھی قریں ہے
۴۴۹ [illegible]	۴۵۰ [illegible]	۴۵۱ [illegible]
یوں تو وہ کلیجہ تھا مرا اور مرا جی تھا میں اسلیے روتا ہوں کہ ہمشکل نبی تھا	وابستہ تسبیح رکھوں رشتۂ جاں کو جبتک ہے دہن میں حرکت خشک زباں کو	سجدہ تہ شمشیر یہ ناشاد نہ بھولے سب محو ہوں دل سے پہ تری یاد نہ بھولے
۴۵۲ [illegible]	۴۵۳ [illegible]	۴۵۴ [illegible]
اشک آنکھوں سے تھمتے نہیں آفتِ جگر ہوں تو رحم کر اے خالق اکبر کہ بشر ہوں	آنکھیں تری جانب ہیں تو دل حق کی طرف ہے گر تو اسے مقبول کرے عین شرف ہے	یا تک خلفِ شاہ نجف نے نہ بہایا یہ شیر ترائی کی طرف آنے نہ پایا

۵۵۰

برچھے لیے ہاتھوں میں سواران جفا کار
بڑھ بڑھ کے صف جنگ سے چمکاتے تھے تلوار
[illegible]
آلودۂ خوں [illegible]
لشکر کے جوان گرز گران تولے ہوئے تھے
ہر صف میں علمدار نشان کھولے ہوئے تھے

۵۵۱

[illegible]
انصاف سے کہہ دو کہ طلبگار ہوں جسکا
جد کسکا ہے تم سب کلمہ پڑھتے ہو جسکا

۵۵۲

[illegible]
کس رخ کو تجلی صفت بدر عطا کی
دنیا میں کسے حق نے شب قدر عطا کی

۵۵۳

[illegible]
پیدا تھی جلاجل سے اک افسوس کی آواز
جاتی تھی کبھی کوس تلک کوس کی آواز

۵۵۴

[illegible]
جبرئیل امیں ہمدم و ہمراز ہے کس کا
قرآن جسے کہتے ہو وہ اعجاز ہے کس کا

۵۵۵

[illegible]
لاریب ہیں محبوب [illegible] معراج کا جانا
[illegible]
وہ قبلۂ دین باعث ایجاد فلک ہے
آپ انکے نواسے ہیں کچھ اس میں نہیں شک ہے

۵۵۶

[illegible]
دو روز کے پیاسے شہ مظلوم کھڑے تھے
اس غم سے کلیجے میں مرے چھید پڑے تھے

۵۵۷

[illegible]
لب ہل گئے جب نخل دعا میں ثمر آیا
انگشت شہادت کو اٹھا کر شجر آیا

۵۵۸

[illegible]
قرآن میں [illegible]
دنیا [illegible]
خاتون جنان [illegible]
بھیجی ہے انھیں چادر تطہیر خدا نے
امت کے گنہ ڈھانپے ہیں جنکی ردا نے

۲۶۳

کہنے لگے سب [illegible] کسی کو نہیں معلوم
وہ [illegible] بنی بادر [illegible] وہ معصوم
سب جانتے ہیں [illegible]
جو سیدہ معصوم ہے [illegible]

زہرا کا پدر فخر رسولان سلف ہے
حوا کا نہ رتبہ ہے نہ مریم کا شرف ہے

۲۶۴

وہ کون ہے جو اللہ و نبی کو ہے پیارا
[illegible] زینت [illegible]
نفس [illegible]
اللہ نے بس [illegible]

اعلیٰ کسے فرمایا علی کس کو کہا ہے
اللہ نے قرآن میں ولی کس کو کہا ہے

۲۶۵

[illegible]
سکا [illegible]
ہاں سب [illegible]
سر [illegible]

دکھ کون سا اور کون سی ایذا نہیں دیتے
مہماں ہوں اور پانی کا قطرہ نہیں دیتے

۲۶۶

اس [illegible] فرمایا [illegible]
[illegible] بعد نبی [illegible]
[illegible]
اللہ نے [illegible]

ہر جنگ میں کفار پہ در کون رہا ہے
محبوب الٰہی کی سپر کون رہا ہے

۲۶۷

[illegible] فضل [illegible]
پہنچا خدا [illegible]
پہنچا ہے [illegible]
[illegible]

انصاف کا اس وقت طلبگار ہوں تم سے
ہے کون مراد آیۂ لا اسئلکم سے

۲۶۸

کابل [illegible]
[illegible]
[illegible]
اس [illegible]

ٹکڑے ہو بدن یا تہِ شمشیر گلا ہو
اس سب کے عوض حشر میں شیعوں کا بھلا ہو

۲۶۹

آزاد ہو [illegible]
کس [illegible]
کس کے لیے [illegible]
امت [illegible]

یکتا ہے جہاں کون ہے جرأت میں سخا میں
دو حصے ہیں قرآن خدا کس کی ثنا میں

۲۷۰

جو والی [illegible]
قرآن میں [illegible] امام [illegible]
وہ کون ہے [illegible]
[illegible]

بر عکس ہیں جو لوگ ہیں بانی شر میں
سب پر ہے یہ آئینہ کہ آب اُنکے جگر میں

۲۷۱

[illegible]
[illegible]
لولا [illegible]
تنہا [illegible]

سید ہیں یہ ہٹتے نہیں اس فوج گراں کو
ایسا ہی مرا رعب کہ لکنت ہے زباں کو

[illegible]

ڈرتے نہیں گر شکوۂ بیداد کرو گے
کیا ہوگا جو اللہ سے فریاد کرو گے

[illegible]

فانوس سے خود شمع تجلی نکل آئی
محمل سے تڑپتی ہوئی لیلی نکل آئی

[illegible]

قبضہ ہے مرا خاک کے ہر گنج نہاں پر
جاری ہے مرا حکم رواں آب رواں پر

[illegible]

اب آپکی جرأت کا بھی وہ طور نہیں ہے
شاید کوئی زینب کا پسر اور نہیں ہے

[illegible]

شہباز اجل بازو و نکو تولے ہوئے ہے
پر اوج سعادت کے ہما کھولے ہوئے ہے

[illegible]

ہستی ہو نہ ہستی نہ مکیں ہوں نہ مکاں ہوں
آثار اذا زلزلت الارض عیاں ہوں

[illegible]

تیغ کی نظر غیظ نہ تھی قہر خدا تھا
شمشیر ید اللہ جدا میان جدا تھا

[illegible]

شاید مرا رتبہ تجھے معلوم نہیں ہے
وہ کونسی شے ہے کہ جو محکوم نہیں ہے

[illegible]

کیا غم ہے اگر لاکھ سوار ایک پرے میں
روباہ کے لشکر سے کہیں شیر ڈرے ہیں

[illegible]

۸۲

کیا بازو تھا عیب سے [illegible] سنگ نا پاک
[illegible] غضبناک
مین پیشہ [illegible] حیدر کا [illegible]
[illegible] زمین پاک
آنکھ [illegible]
مشتاق اجل [illegible]

باتون مین کرون بند فصیحان جہان کو
یہ پیاس سے لکنت ہی مری خشک زبان کو

۸۵

[illegible]
جام [illegible] دولت [illegible] ایوان
[illegible] تخت و [illegible]
زناج [illegible]
[illegible]

دانا تھے یہ کس طرح پھنسے دام اجل مین
گھر وحشیون کے بن گئے کسریٰ کے محل مین

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] خلق [illegible]
[illegible] زمین [illegible]

فریاد جو ہر دل صد چاک سے نکلے
تا حشر نہ دانہ کبھی اس خاک سے نکلے

۸۳

یاران [illegible] فلک [illegible]
[illegible]
[illegible]
ناج [illegible] دولت [illegible]
[illegible]

نمرود نہیں حشمت ضحاک نہیں ہی
ڈھونڈھو جو خزانے مین تو اب خاک نہیں ہی

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ باغ [illegible]
دیکھا [illegible]

لوٹا ہی وہ گلشن کہ نہ پھل پائیگا ظالم
اب تو بھی جہنم مین یونہین جائیگا ظالم

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چڑھ سکتا ہی دنیا مین کوئی شیرون کے منھ پر
تیزی نہ رہی خون سے شمشیرون کے منھ پر

۸۴

[illegible]
[illegible] سکندر [illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھوکر کے جو چلتا ہی ہر اک راہگذر مین
سو بال شکستون کے ہین وان کاسۂ سر مین

۸۷

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جعفر بھی شریک الم و یاس ہین بابا
تو دور نہ جان انکو یہ سب پاس ہین بابا

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بل بندھ گئے لاشون کے نہ اک بل بھی ہی آخر
ثابت نہوا کب صف اول ہوئی آخر

۸۲ داڑھیون یعنی بیگون ۱۲
۸۴ ابھر یعنی نمایان دو نیم دستان ۱۲

۹۹۱

جب تیغ علی قبلۂ عالم نے علم کی
اک برق سی میدان میں بلا خیز چمک کی
اللہ ری سطوت شہنشاہ امم کی
اعدا کو نظر آنے لگی راہ عدم کی
گل رنگ لہو سے جو ہر اک جسم شقی تھا
تھی دوپہر اور سماں صبح شفقی تھا

۹۹۲

[illegible]
تیغ اس نے سپر اس نے زرہ اس نے نچوڑی
دشمن کی انگلیوں میں ایک گرہ اس نے نہ چھوڑی

۹۹۳

[illegible]
تر خون میں سر تا بقدم ہو گئے شبیر
برچھی جو لگی پشت پہ خم ہو گئے شبیر

۹۹۴

[illegible]
جل جل گئے بدن ناریوں کے سر ہوئے ٹکڑے
ڈر ڈر کے سیہ کاروں کے منہ زرد ہوئے تھے

۹۹۵

[illegible]
جب برق چمکتی تھی سرک جاتے تھے جبریل
یا شیر خدا کہہ کے جھجک جاتے تھے جبریل

۹۹۶

[illegible]
گھیرا ہی لعینوں نے کہا اس سے یا کر
گرتا ہو مرا لال مدد دیجیے آ کر

۹۹۷

[illegible]
چلاتے تھے وہ ہوش نہ تھا خوف سے جنکو
فریاد کہ شب خون گرا فوج پہ دن کو

۹۹۸

[illegible]
تھا دھیان غلاموں کا نہ پاس خاصۂ حق کو
کس روکا خود اٹھے ہوئے دنیا کے ورق کو

۹۹۹

[illegible]
از افراط جراحت سے بدن شکل چمن تھا
سب فوج کے حربے تھے اور اک شاہ کا تن تھا

۱۰۱

دیکھا جو ادھر سے تو اک سینہ میں تیر

بچی کا جان زخم تھا لگا تھا دہن میں تیر

بنت ... جیب و زینب و دلگیر

بانا نہ ضعف سے تھی درد سے لب تک ... جلا کی تھی

تم کھاتے ہو تلوار میں موئی جاتی ہوں بھائی

اب سینہ سپر ہونے کو میں آتی ہوں بھائی

۱۰۲

... ادھر سے کلثوم ادھر سے

دیکھا ... نہ جان ... ہے یہ عالم

وہ بولی کہ ... میں جاؤں وہاں نہیں جان ... رحیم

سرتی تھی آئے نکلے ... بی زینب

صغرا کی طرح ... ہمارے ...

واں جلتی ہے تلوار کہاں جاؤ گی بی بی

بابا کو نہیں اب خش کے دن پاؤ گی بی بی

۱۰۳

ہائے پکار اٹھی ... سے بیکاری

ماں کہتی ہے ... کہاں جاتی ہو واری

میں بچی ہوں ... ال کی ماری

جبراً ہو کہ ... شباب ... جسم ... بیماری

کہنا مرا مانو نہ ارادہ کرو رن کا

میں واسطہ دیتی ہوں تمہیں روحِ حسن کا

۱۰۴

... منہ ... دارا

... بکھرے ... خدا را

اس وقت ... تھی ... پکارا

... ہے مرے ہوا ... بھلا گوارا

... دو ... سے ... نہیں ... بکھرا

لللہ نہ اس دم تن صد پاش پہ آتا

سر تن سے اتر لے تو مری لاش پہ آتا

۱۰۵

... پیا ... دستہ ... یہ ... تیر

... خون ... تھی

نا ... نہیں ... تھی ... کر

... بکھا ... گیا ... بہتا

اودی ... تھا ... حسین ...

... بیا ہوا ... طفل ...

آنکھیں کہیں آہو کی بھی آنکھوں سے بڑی تھیں

منھ چاند سا تھا ہنسلیاں گردن میں پڑی تھیں

۱۰۶

... ہیں ... دارا

... میں ... جاؤ

وہ کہتا تھا اماں ... اب ... بھاؤ

ہم ... ابھی ... اب ... ادھر آؤ

... کس طرح ... داغ ... آگ ... بات ...

لاکھوں میں کہاں جاتے ہو اس آن اکیلے

وہ کہتا تھا میں میرے چچا جان اکیلے

۱۰۷

... زاری

... چھو ... سیدان ... سے

تھی ... ان ... بیاں ... اس ... وہ اس ...

... عول ... دل ... جان ... زاری

سر ... بچی ... باب کی سواری

... کو ... کیا ودھ ... باب کی سواری

یاں چھوڑ کے ہم سب کو چلے جاؤ گے بابا

کیوں رن میں ہو گیا گھر میں نہ آئینگے بابا

۱۰۸

... سلسل

... لگی تھی ... کہا ... کھولد ل

... ہے ... اول

... تھا ... بلال ... سیکل

تھا ... سر کے کان میں ... اب ...

ہم ... میں ...

کرتے کا عجب رنگ تھا اس گل سے بدن کا

معلوم یہ ہوتا تھا کہ شبنم ہے چمن کا

۱۰۹

... زمین

... تن

میدان میں چچا قتل ... ہوں ... تن

... جان ...

... میں ... بیاں ... جا ...

... ہم ... میں ... ہم ...

بس صبر کرو قید ہوں کیا خیمے میں آ کے

فردوس میں اب جاؤنگے ہمراہ چچا کے

۱۰۹

جلاد کی تھی ادھر دو سے کہ وہ بچہ جگر فگار
صدمے میں اس ادا کے سر سے [illegible]
مرجھا گئے نہ سینہ پاس نہ تلوار
سر طرح ادھر کو جنگ کے قابل نہیں نہار [illegible]

وہ کہتا تھا قربان شہنشاہ امم ہیں
کیا ہم علی اصغر سے بھی کچھ عمر میں کم ہیں

۱۱۰

وارث کے گلے کھول کے [illegible]
کیوں کر [illegible] تعجب اللہ
ان شعور کی [illegible] لال [illegible]
[illegible]

کٹتا ہے گلا تیغ ستم سے کوئی دم میں
گھر میں تجھے لے چلنے کی طاقت نہیں ہم میں

۱۱۱

[illegible] نکلی [illegible]
[illegible] لیجان [illegible]
[illegible] بیکسوں [illegible]
[illegible] نکلی [illegible]

فردوس سے زہرا بصد افغان نکل آئی
خیمے سے ادھر خاک بسر ماں نکل آئی

۱۱۲

[illegible] دل [illegible]
[illegible] جنگاہ میں [illegible]
[illegible] بنت فاطمہ [illegible]
[illegible]

کہتا تھا کہ سب خون سے بدن لال ہوا ہے
اے میرے چچا جان یہ کیا حال ہوا ہے

۱۱۳

[illegible]
[illegible] ان کے [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible]

رہتی یہ وہ تیغے سے گرے ہاتھ جو کٹ کر
غش ہو گیا شبیر کی گردن سے لپٹ کر

۱۱۴

[illegible]
[illegible] غش [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ آیا لہو تا بہ زنخدان مبارک
ٹھنڈے ہوئے دو گوہر دندان مبارک

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب روتے ہیں اس وقت نہیں ہوش کسی کو
پیٹی ہیں یہ سینہ کہ غش آیا ہے چچی کو

۱۱۶

[illegible]
[illegible] گردن [illegible]
گودی میں [illegible] علی اصغر
[illegible] قربان [illegible]

لپٹا جو تڑپ کر وہ شہ تشنہ گلے سے
تر ہو گئیں سب ہنسلیاں گردن کی لہو سے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار سے وقفہ نہ ملا چند نفس کا
دم رک گیا نیزہ جو لگا ابن انس کا

۱۱۹

کہتا ہوا یوں جسم سے گر [illegible] شبیر
بازو ہے جدا [illegible] ضرب
اک سینہ پہ [illegible]
مقتل تھا [illegible]

چلاتے لعین جو سے ہاتھ آنکھوں پہ دھر کے
لو فاطمہ آتی ہیں بچانے کو پسر کے

۱۲۰

[illegible]
دی شیر نے زینب کو صدا [illegible]
ڈرو بالی ہو بھائی [illegible] میں بن میں
دیکھو کہ [illegible]

اُٹھ سکتے نہیں جسم پہ تلواریں پڑی ہیں
گھبراؤ نہ اماں مرے پہلو میں کھڑی ہیں

۱۲۱

تھا [illegible]
احمد [illegible]
وہ [illegible]

چلتے ہوئے کچھ مجھ سے نہ فرما گئے بھائی
بھینا کو نجف تک بھی نہ پہنچا گئے بھائی

۱۲۲

آس [illegible] گرد جو عصفور پکاری
اے ابن علی عاشق [illegible]
اے سبط نبی [illegible] سواری
گھوڑا تو [illegible] تمہاری
تھا [illegible]

مر جاؤنگی حضرت کو جو پانے کی نہیں میں
لے آپ کو دیکھے ہوئے جانے کی نہیں میں

۱۲۳

[illegible]
وڑی [illegible]
جلال [illegible]
[illegible]

قاتل کو نہ گردن کو نہ شمشیر کو دیکھا
پہنچی تو سناں پر سر شبیر کو دیکھا

۱۲۴

اے [illegible]
کس [illegible]
سر [illegible]
[illegible]

انسان یہ ستم یوں کبھی انسان نہیں کرتا
حیوان کو بھی پیاسا کوئی بیجان نہیں کرتا

۱۲۵

[illegible]
جیو وقت [illegible]
وو بابا [illegible]
زینب [illegible]

آخر تو سفر ہوتا ہے اس دار محن سے
دو باتیں تو کر لینے دے بھائی کو بہن سے

۱۲۶

[illegible]
دیکھو [illegible]
خنجر [illegible]
شمر [illegible]

آفت میں پھنسی آل رسول عربی کی
اب جائیں کہاں بیٹیاں ہمراہ علی کی

۱۲۷

[illegible]
کلمہ [illegible]
اب [illegible]
[illegible]

ناحق ہے عداوت تمہیں اس [illegible] سے
بے تیغ کئے جاتے ہیں شمشیر زبان سے

۴۱

جب آمدِ سردارِ دو عالم ہوئی رن میں
سب فوج عدو [illegible] ہوئی تن میں
اک جلوہ گری نور کی [illegible] ہوئی رن میں
ہے وصف [illegible] فوج [illegible]
غل تھا کہ حسین آج لڑائی پہ چڑھینگے
یا صاحبِ معراج لڑائی پہ چڑھینگے

۴۲

[illegible] سلف باہمی [illegible] موجود
[illegible] موجود
آمین کو آئی [illegible]
[illegible]
صدقے کیا اکبر سا پسر راہِ خدا میں
خوش ہو کے لٹا دیتے ہیں گھر راہِ خدا میں

۴۳

تھا آل میں [illegible] شان سواری
[illegible] حیدری
[illegible]
[illegible] تو ہیں [illegible]
گھوڑے کو اڑاتے ہوئے یوں آتے ہیں رن میں
جس طرح کوئی سیر کو آتا ہو چمن میں

۴۴

[illegible] صورت [illegible]
[illegible]
ہر ایک فقط فاطمہ [illegible]
خادم ہیں سبھی جلوے میں [illegible]
حلقے میں ملک اسپِ صبا دم کو لیے ہیں
اور فرق پہ جبریلِ امیں سایہ کیے ہیں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود شیر ہیں یہ اور خلف شیرِ خدا ہیں
ضربت انکی رکے کیا کہ یہ شمشیرِ خدا ہیں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان شہادت کی زمیں [illegible]
نسبت ہے نہ خورشید کو نے بدر کی ضو کو
شرماتے ہیں نقشِ سمِ توسن مہِ نو کو

۴۷

[illegible] اقبال
[illegible] خط و خال
[illegible] علی آل محمد
[illegible]
حق کے کرم نامتناہی سے بنے ہیں
یہ پانچ بشر نورِ الٰہی سے بنے ہیں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صابر کوئی آفاق میں ایسا نہیں دیکھا
یہ دل نہیں دیکھا یہ کلیجا نہیں دیکھا

۴۹

[illegible] جلال
[illegible] علی [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] مثال
روشن [illegible] جبیں [illegible]
ہے جلوہ گری نور کی پیشانیِ شہ میں
عکسِ گلِ سوسن ہے یہ آئینۂ مہ میں

۲۱۰

[illegible]

جبریل کو یارا نہ پہونچنے کا جہاں تھا
وہ ان احمد و محمود میں فرق دو کماں تھا

۲۱۳

[illegible]

زہرا سے ڈرا وہ نہ علی سے نہ خدا سے
کاٹا اسی گردن کو ستمگر نے قفا سے

۲۱۶

[illegible]

یاد آتے ہیں عباس تو رک جاتے ہیں شبیر
گھوڑے پہ کمر تھام کے جھک جاتے ہیں شبیر

۲۱۱

[illegible]

قربان ہوا ان آنکھوں پہ اگر عین شرف ہے
ہر دم حق بیں کی نظر انکی طرف ہے

۲۱۴

[illegible]

خنجر سے گلا شمر بد افعال نے کاٹا
ہو نجو سے ہر اک ہاتھ کو جمال نے کاٹا

۲۱۷

[illegible]

بڑھ وا نہیں کھنچاے جو سر تیغ جفا سے
بڑھکر نہیں ہٹتے ہیں قدم راہ رضا سے

۲۱۲

[illegible]

پہلو میں شب قدر کو یاں بدلیے ہے
اور بدر کو ہالے میں شب قدر لیے ہے

۲۱۵

[illegible]

مقتل میں جو وہ شمر کے زانو سے دبا تھا
محبوب الٰہی کا گریبان پھٹا تھا

۲۱۸

[illegible]

اک آل ہوئے سب قتل شہ جن و بشر کے
نوجوان کی گھٹا چھاگئی زہرا کے قمر پر

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجلی رجھوؤں کی رن میں چمکتے نظر آئے
نیزے صفِ دشمن میں لچکتے نظر آئے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بےچین سے تنِ زار میں طاقت ہی نہیں کی
جو سی ہے زبان میں نبی رسولِ عربی کی

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل جس سے قوی تھا وہ برادر بھی نہیں ہے
قاسم بھی نہیں ہے علی اکبر بھی نہیں ہے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب کھینچی ہے تیغ دو زبان کھیت ہے
اکثر شہ مردان بھی اکیلے ہی لڑے ہیں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منظور ہے مجھ کو کہ رضامند خدا ہو
میری تو ظفر یہ ہے کہ سر تن سے جدا ہو

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر جاتی ہے ایک ایک کی تصویر نظر میں
آنکھوں سے نہاں ہو گئے سب تمن بھر میں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نصرت کے خبردار خبر لیکے پھرے تھے
اور شیر خدا عمر کا سر لیکے پھرے تھے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واقف ہے خدا جس سے جو کچھ جبر کیا ہے
شبیرؑ نے مقدور سے کیا صبر کیا ہے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم وہ ہیں کہ سب کے تن صد پاش پڑے ہیں
اتنا نہیں کوئی کہ مری لاش پہ رو دے

۳۵

روئے شہ آپ سے [illegible] نہین ہے تقدیر
اے وطن [illegible] نہین تقصیر
تقصیر شہ [illegible] کرو قتل سے اب [illegible]
[illegible]

نواسے بھی تم اس صابر و شاکر کو امان دو
مظلوم کو سید کو مسافر کو امان دو

۳۶

[illegible] تمہارے لئے گر آؤں تو قسمت
[illegible] جو دکھاؤں تو قسمت
صورت بھی کسی کو نہ دکھاؤں تو قسمت
[illegible] جا کے بساؤں تو قسمت

صحرا مین جگہ خاک پہ سونے کو بہت ہے
اور کوہ کا دامن مرے رونے کو بہت ہے

۳۷

[illegible] سجدے مین
[illegible] فاقہ [illegible]
ایک ایک [illegible] خدا شاہد و [illegible]
راضی وہ خدا سے ہین [illegible]

غش آتے ہین پر حق کی عبادت نہین جاتی
فاقون مین بھی قرآن کی تلاوت نہین جاتی

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یثرب مین نہ گھر نے مین نہ بطحا مین ہونگا
مین آج سے گھر چھوڑ کے صحرا مین ہونگا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین یہ نہین کہتا کہ نواسا ہون نبی کا
زوار تو ہون قبر رسول عربی کا

۴۰

[illegible]
[illegible] فاطمہ کا لال
دنیا کا [illegible]
[illegible]

وان ہوگا تہیہ سب جو یان سے نہین جاتا
اسباب جہان ساتھ کوئی لے نہین جاتا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بطوف حرم خالق اکبر کو بھی چھوڑا
لو گھر کو بھی اور قبر پیمبر کو بھی چھوڑا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کپڑے بھی تکلف کے نہین ہین تن پین
ہے ایک عبا جال کی اور رخت کہن پہنا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ کام انھین لذت دنیا سے نہین ہے
کہنہ تو ردا ہے غذا نان جوین ہے

۳۲

[illegible]

گھبرائی ہوئی خیمۂ ویراں میں پھریگی
سر پیٹتی لاشے پہ مرے آکے گریگی

۳۳

[illegible]

اکدم میں سر اب تن سے جدا کرتا ہے شبیرؑ
عاجز نہیں حجت کو ادا کرتا ہے شبیرؑ

۳۴

[illegible]

جلاتا تھا وہ پیاس مری آہ بجھاؤ
اب خانۂ تن جلتا ہے پیتر بجھاؤ

۳۵

جلاتا ہے حسین ابن علی ... [illegible]
زینب کی ... [illegible]

شرمندہ ہوں گا احمد مختار کے آگے
سر کاٹ کے لیجائینگے سردار کے آگے

۳۶

[illegible]

دریا سے تو یہ شام کا لشکر نہ ہٹیگا
پیاسا ہی گلا آپ کا خنجر سے کٹیگا

۳۷

[illegible]

ہر موج کا خم اسکے لیے ناگ ہوا تھا
پانی کا بھی اسوقت مزاج آگ ہوا تھا

۳۸

[illegible]

عاقل کبھی فاسق کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیتے ہیں دیندار بیعت نہیں کرتے

۳۹

حضرت نے کہا ... [illegible]

پاس اسکے ہر اک شخص لیے جاتا تھا پانی
کم ہوتی نہ تھی پیاس پیے جاتا تھا پانی

۴۰

[illegible]

جھکتا تھا جو پینے کو تو ہٹ جاتا تھا پانی
بڑھتا تھا وہ سفاک تو گھٹ جاتا تھا پانی

۴۸

[illegible]

قطرہ کبھی نہ اک حلقِ جفاکار میں پہنچا
پانی میں لعین غرق ہوا نار میں پہنچا

۴۹

[illegible] اسد اللہ کا جلال [illegible]

[illegible] حضرت نے کہا [illegible]

ہمسا تو کرم آج دو عالم میں نہیں ہے
ڈرتا ہے عبث عیب دغا ہم میں نہیں ہے

۵۰

[illegible]

دنیا نہیں رہنے کی اُسے جب لقب آیا
چادر سرِ زینبؑ سے چھینی و غضب آیا

۵۱

[illegible] آلِ رسول [illegible]

جب حلق سے شبیرؑ کے شمشیر ملیگی
منصب تجھیں ہاتھ آئیگا جاگیر ملیگی

۵۲

[illegible]

پانی کا نہ طالب ہوں نہ سائل ہوں امان کا
غم ہے مجھے ناموسِ رسولِ دو جہان کا

۵۳

[illegible]

ہو تجھ سے جو یہ امر تو احسان ہے تیرا
ورنہ مرا ہاتھ اور گریبان ہے تیرا

۵۴

[illegible]

تو نے جو بلایا تو مدینے سے ہم آئے
تجھ سے نہیں ہوتا کہ ادھر دو قدم آئے

۵۵

[illegible]

جب سنتے ہیں وہ دل پہ چھری چلتی ہے غم کی
آیا ہوں ترے پاس سفارش کو حرم کی

۵۶

[illegible]

غارت شہِ لولاک کی پوشاک نہ کیجو
عریاں مرا لاشہ تہِ افلاک نہ کیجو

۷۵۵

حضرت کا سخن سن کے نہ بولا وہ جفاکار
[illegible]

تو دست تعدی کو نہ کوتاہ کرے گا
رانڈوں کی حمایت مرا اللہ کرے گا

۷۵۶

[illegible]

مردوں کو نہ رہتی ہے ہوس اور نہ طلب کچھ
جب جا کے ملے خاک میں پھر خاک ہے سب کچھ

۷۵۷

[illegible]

حضرت نے تو اس برق مجسم کو سنبھالا
کروبیوں نے عرش معظم کو سنبھالا

۷۵۸

[illegible]

عالم کو دو عالم کا شہنشاہ بچا لے
اس برق جہاں سوز سے اللہ بچا لے

۷۵۹

[illegible]

غل تھا کہ نہ قلزم پہ یہ برق اجل آئے
ساحل سے ادھر مردم آبی نکل آئے

۷۶۰

[illegible]

لرزاں طبق کون تھا کون و مکاں میں
آثار قیامت نظر آتے تھے جہاں میں

۷۶۱

[illegible]

کھل جائیگا احوال دم جنگ تمھارا
اسمیں بھی مرا نام ہے اور ننگ تمھارا

۷۶۲

[illegible]

کافر کو غرور اپنی شجاعت پہ بڑا تھا
اکثر صف لشکر میں اکیلا ہی لڑا تھا

۷۶۳

[illegible]

ہونٹوں کو چباتا تھا یہ غصہ میں بھرا تھا
پیچھے ستم آرا کے سواروں کا پرا تھا

۴۴۴

نیزہ وہ [illegible]
اور گرز وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرائی زمیں چوب لگی طبل وغا پر
حملہ کیا نامرد نے شاہِ شہدا پر

۴۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایہ جو پڑا شاہ کی تیغ دو زباں کا
ترکش تھا نہ چلہ تھا نہ حلقہ تھا کماں کا

۴۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک جست میں سر پہ فرس تیز قدم تھا
کھینچنے بھی نہ پائی تھی کہ بس ہاتھ قلم تھا

۴۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے تو سلامت ستم آرا نظر آیا
گھوڑے سے گرا جب تو وہ بارہ نظر آیا

۴۴۸

زینب نے [illegible]
چلائی [illegible]
پیاسی [illegible]
[illegible]
بچہ جو چھٹے باپ سے پالا نہیں جاتا
اب مجھ سے سکینہ کو سنبھالا نہیں جاتا

۴۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اماں کا مری غم سے عجب حال ہے بابا
یہ ہاتھوں سے پیٹتی ہیں کہ منہ لال ہے بابا

۴۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گودی میں دیا کسکو کدھر کھو گئے اصغر
دریا کی ہوا کھاتے ہی کیا سو گئے اصغر

۴۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند نہیں ہیں نہیں مرجائینگے بی بی
اصغر نہ جئینگے نہ ہم اب آئینگے بی بی

۴۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹاپوں سے پیادوں کو کچل جاتا تھا گھوڑا
بجلی سا ہر اک صف سے نکل جاتا تھا گھوڑا

۲۴۳

اس صف سے کٹ کے دوسری صف سے نکل گیا
[illegible] طرف نکل گیا
[illegible] تیغ بکف نکل گیا
[illegible] شاہِ نجف نکل گیا
اک برق گری اُڑ کے جدھر آگیا گھوڑا
جب باگ ہلی برچھیوں پھر آگیا گھوڑا

۲۴۴

[illegible] سواروں کا رسالا نظر آیا
[illegible] نظر آیا
دم میں [illegible] اُجالا نظر آیا
[illegible] نظر آیا
گھوڑے تو الف ہو کے سواروں پہ گرے تھے
اسوار پیادوں کی قطاروں پہ گرے تھے

۲۴۵

[illegible] سواروں [illegible]
[illegible] صف جنگاوروں میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
لڑکا یہ کلیجہ تھا کہ جو ٹوک کے لڑتا
کیا منہ تھا جو اک وار کوئی روک کے لڑتا

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زندوں کو بھی مُردوں میں قلمبند کیا تھا
اک تیغ نے دو لاکھ کا دم بند کیا تھا

۲۴۷

[illegible] صفوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سو [illegible] سر بے تن نظر آئے
میدان میں اسوار نہ توسن نظر آئے

۲۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتا نہ یہ چھوڑے گی کسی پیر و جواں کو
للہ بس اب روکیے تیغِ دو زباں کو

۲۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُمت کو نہ برباد مری جان کرو تم
اب روحِ محمد کی طرف دھیان کرو تم

۲۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ چاند سی گردن تہِ خنجر بھی دکھا دو
اللہ کو اب صبر کے جوہر بھی دکھا دو

۲۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر نذر کرو صادق الاقرار ہو تم تو
امت کی شفاعت کے طلبگار ہو تم تو

[illegible]

فرمایا اب اُٹھیگا نہ ہاتھ اہل جفا پر
موقوف رکھا ہمنے یہ انصاف خدا پر

[illegible]

شہ کہتے تھے تلواریں ہوئی جاتی تھی زینب
بارو اربیسے خیمے سے نکل آتی تھی زینب

[illegible]

غش ہو گیا طاری جو شہ عرش نشیں پر
بس ٹیکدیا گھوڑے نے گھٹنوں کو زمیں پر

[illegible]

سب خون میں محمد کی قبا لال ہوئی تھی
چھاتی کا یہ عالم تھا کہ غربال ہوئی تھی

[illegible]

ٹھہرو ابھی زخمی نہ کرو تیغ و تبر سے
او جعل مجھے ہو لینے دو زینب کی نظر سے

[illegible]

اب تیغ لیے ذبح کو جلاد بڑھے گا
قاتل ترے ہوا کی چھاتی پہ چڑھیگا

[illegible]

بھائی کی مدد کرنے کو آتا نہیں کوئی
ہے ہے مرے سید کو بچاتا نہیں کوئی

[illegible]

صدمہ نہیں دنیا میں جدائی کے برابر
شبیر کی بھی لاش ہو بھائی کے برابر

[illegible]

سجاد کو آگاہ مرے حال سے کر دو
جا بانو بیکس کو رنڈاپے کی خبر دو

۹۲

[illegible] پیام مرگ [illegible]
[illegible]
خالی ہوئے [illegible] عالم [illegible]
ہاں قبلہ عالم [illegible]

۹۳

[illegible] نیزوں [illegible]
قرآن [illegible] میں [illegible]
شہزادی [illegible]
گردن میں [illegible]
سجدے میں [illegible] ذبح [illegible]

۹۴

سب جانتے ہیں [illegible]
جوان [illegible] ذبح [illegible]
ہاں ورد [illegible]
[illegible] آئے شمر [illegible]

زخمی نہو ایسی نہ کوئی تن پہ جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

سینہ جو دبا نیزوں کی سریاں نکل آئیں
سر کھولے ہوئے قاف سے پریاں نکل آئیں

شہ ذبح ہوئے زینب دلگیر کے آگے
بھائی کا گلا کٹ گیا ہمشیر کے آگے

۹۵

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] سنبھالا
[illegible] گردن [illegible]
[illegible]

۹۶

گردن [illegible] خنجر [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

۹۷

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] دل [illegible]
عالم میں [illegible]

قاتل کو تو کچھ منہ سے نہ فرماتے تھے حیدر
فرزند سے ہر بار لپٹ جاتے تھے حیدر

برپا نہ کہیں حشر ہو خنجر کے چلے پر
اماں نے گلا رکھدیا ہمشیر کے گلے پر

ہر لحظہ فزوں دولت و اقبال و حشم ہو
غم ہو تو فقط فاطمہ کے لال کا غم ہو

سلام

۱
[illegible] عشق [illegible] آفتاب
خدا [illegible]

۲
[illegible] زمین [illegible] آفتاب
[illegible] ظلمت میں آفتاب

۳
زینب [illegible]
[illegible]

۴
[illegible]
[illegible]

۵
[illegible]
دکھا [illegible]

۶
[illegible]
[illegible]

ہے جستجو میں بدری آنکھوں کی

۷
عمر حسین میں بن میں بدری ہی آنکھوں کی
کہ آسمان نظر سے گرا کے جاتا ہے

۸
دیے سے نقش میں زہرا کی باغ گلشن نور
نہ چین آتا ہے اک دم نہ سیری آتی ہے

۹
جھلکے جام اتر رہی ہے بیکدہ بید آباد
نہ غم رہا کہ کسی سے ساقیانہ بہار ہے

۱۰
گل صدقہ نہ رہا بے آبرو رہا
کلی سے بلبل کی کیا بلبل سے گلزار ہے

قطعہ

۱۱
صدا یہ آئی تھی مقتل سے بعد قتل حسین
کہ بچے رہ گئے جل جل کے خود ابرار ہے

۱۲
عرب میں بیکسی و مظلومی و تنہائی جو
بیاں ہیں عاشق میں ان سے کہ جو جاں نثار ہے

۱۳
بدھی کا سن میں جو گردن ہوئے جاں نثار
خدا نے آج کیا بالا کیا آفتاب ہے

قطعہ

۱۴
حسین کو قتل کیا شمر نے تیغ سے فنا ہو کے جاں میں
سنو کہ فوج بے ایمان نے آگ لگا دی ہے

۱۵
وہ نظر پڑا دنیا میں اوج اور پر کیا ہوا
سحر ہلال بنا یا ہوا آفتاب ہے

۱۶
نبی حسین سے دوا بے نصیب کی شان و
دکھلائے ازل سے وہ جب آفتاب ہے

۱۷
نقاب منہ سے اٹھا دیکھا علی اکبر
چمک دکھا کے جلا پا ہوا آفتاب ہے

۱۸
سنگ دیکھ کے بجز نہ نہ گل ہوا نہیں
جو دیکھ مرے سے جلالے سے ہوا ہے

رباعی

رو کر ہر گل پہ وہاں کہ گل سے سمجھا کرتے
بیدار میں یہ دن نہیں پیدا کرتے

پیش کے لیے تو سال بھر کی ہے زیادہ
دلِ غم دیدہ حسین کرتے

رباعی

اسلام عزادار کے دن آتے ہیں
عمر کی زمین میں بکا کے دن آتے ہیں

فریاد کرو فاطمہ کی بستی آباد ہوئی
آبادی کا کربلا کے دن آتے ہیں

رباعی

بدلی ہر گل سے ابر بہشت کی عالم پر بہار
شادی کا یہ موسم علی اکبر کی ہے گل گلزار

حیا بھی رو رو کے بدر اندوہ و ملال
رو رو کے کہہ رہی عروس ہے گلزار

۹۱

چمکی جو برق تیغ حسینی غلاف سے

[illegible]

بجلی [illegible] کی صدا کوہ قاف سے

طبقے فلک کے صورت گہوارہ ہل گئے
دب کر پہاڑ خاک کے دامن میں مل گئے

۹۲

[illegible]

الٹے ہیں مثل شیرِ خدا آستین کو
اے کردگارِ عرش بچالے زمین کو

۹۳

[illegible]

گھر چھوڑ کے گئے تھے جانور بن کے تنگ تھے
خشکی میں تھے نہنگ تری میں پلنگ تھے

۹۴

[illegible]

شہ کا غضب نمونۂ قہرِ اِلٰہ تھا
تلوار کیا علم تھی کہ عالم تباہ تھا

۹۵

[illegible]

مانند موج مچھلیوں میں اضطراب تھا
زہرہ ہر ایک نہنگ کا پانی میں آب تھا

۹۶

[illegible]

فولاد ہو کہ سنگ یہ منہ موڑتی نہیں
بے دو کیے کسی کو کبھی چھوڑتی نہیں

۹۷

[illegible]

اٹھی زمیں سے چوٹ جو دونوں پہ بن گئی
ہرنوں کے ہوش اڑ گئے [illegible]

۹۸

[illegible]

تیغ علیؑ علم تھی جو دشتِ قتال میں
چیتوں نے منہ چھپائے تھے [illegible]

۹۹

[illegible]

غل تھا غضب حسینؑ کا قہرِ اِلٰہ ہے
بادِ فنا سے گلشنِ ہستی تباہ ہے

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوکھی ہوئی زبان یہ کسی کا گلا نہ تھا
سولہ پہر ہوئے تھے کہ پانی ملا نہ تھا

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم جانتے تھے حسین جو تلوار تول کر
ہوتیں بلائیں لیتی تھیں [illegible] کھول کر

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گیسو نہ تھے کہ رخ خلعت بوتراب پر
تھی جلوہ گر سیہ شفق آفتاب پر

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھڑکا وہ تھا گلاب کا اس سرزمین پر
گرتے تھے لوٹ لوٹ کے [illegible] زمین پر

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پلکوں کے تیر تھے کلیجوں کے پار تھے
کھنچتی تھی یاں کمان اُدھر اعدا شکار تھے

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھوں نہ دو ہاتھ نگہ لا کے کی دیر ہے
پتلی ہے چشم میں کہ ترائی میں شیر ہے

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاریب نور چشم نبی و علی یہ ہے
لفظ جلی ہوا کہ خدا کا ولی یہ ہے

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باتوں میں بند ہیں فصحا کا نہ تاب کے
صدقے ہیں بات بات پہ کوزے نبات کے

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسے گہر نہیں کہیں بحر عمیق میں
گویا چمک رہے ہیں ستارے عقیق میں

۲۱۳

وہ لعل لب وہ کیسوئے معطر وہ زلف سیاہ

[illegible]

ہر رشتۂ رخ شہ ذیشاں کھلا ہوا
دیکھو دھر اہی حل یہ قرآں کھلا ہوا

۲۱۴

ابرو ہیں اک کماں تو مژہ تیر میں

[illegible]

وہ رکن جب اٹھ گئے رنج و بلا میں ہو
اب میں فقط مخمس آل عبا میں ہو

۲۱۵

اٹھنا طلب سے خون سے صفا میں ہے

[illegible]

کیا قہر ہے کسی نے نہ پاس ادب کیا
زانو اٹھی یہ شمر نے رکھا غضب کیا

۲۱۶

پیچ گلوئے پاک کی گویا کہ ہے حلا

[illegible]

بخشا فروغ جسنے یہ ایماں کے طور کو
سر کاٹ کے بجھا دیا اس شمع نور کو

۲۱۷

رخسار میں کیوں ہا تھ کا بوسہ نہ لیجیے

[illegible]

عقدے یہ جسنے کھولے ہیں وہ ناخن ہیں
جو دہ بزرگ خلق میں خالق کے نور ہیں

۲۱۸

سینے سے اٹھ کے یہ وہ پسینہ سے جا

[illegible]

پھولوں کی بو ہے خوش ہے جن کے بدن
امت کی مغفرت یہ کمر ہیں کسنے ہو

۲۱۹

سینہ ہے ایک باغ ایماں و وفا کا

[illegible]

سب پر کھلی ہے عقدہ کشائی حضور کی
روشن ہے انگلیوں کے میں شمعیں ہیں نور کی

۲۲۰

اک طور نور ہاتھ سے بحر جیسے

[illegible]

سینہ نہیں سفینۂ طوفاں نوح ہے
ایماں کی سجدہ گاہ ہے قرآں کی لوح ہے

۲۲۱

بازو دیکھے نہ جس کو جی جیتے ہو

[illegible]

آنکھیں ہیں سرخ بحر شجاعت ہے جوش
شملہ چھٹا ہوا ہے عمامے کا دوش پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیران لباس نو پہ سب محلہ وش ہیں
ادریس میں جو آتش ہوشی میں ہوش تن

مرکش کمان میں لشکر کی عقل و فہم کے
گوشوں میں جیسے تیر ہیں کیوں ہم ہم

لشکر بڑھے ہیں یہ لوں شام و روم کے
آتی ہے جس طرح سے گھٹا جھوم جھوم کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسکو عروج کیوں نہ ملے ذوالجلال میں
جنت پناہ خلق ہے جسکی پناہ میں

دست خدا کے لال جری ہیں دلیر ہیں
اس ہاتھ سے جہاں کے زبردست زیر ہیں

چاروں طرف ہے زمرۂ فوج کثیر ہے
ابر کرم پہ بارش باران تیر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوشن شعار ہیں شہ گردوں وقار میں
تارے چمکتے ہیں شب تاریک و تار میں

لشکر جو دلو کا ہو تو دم میں ہلاک ہو
اسکی ہوا لگے تو بدن جل کے خاک ہو

آفت جناب فاطمہ کے گھر پہ آئی ہے
نالوں سے ہر کنوں کی زمین تھرتھرائی ہے

۴۲

[illegible]

سنگیں دلوں نے ہاتھوں میں پتھر اٹھائے تھے
تیغوں کے سایہ گرز گراں سر اٹھائے تھے

۴۳

[illegible]

گویا کہ قوس میں تھا گلندہ آفتاب کا
عالم تھا ہر خدنگ پہ تیرِ شہاب کا

۴۴

[illegible]

پڑتی ہے خاک اڑ کے تن پاش پاش پر
اماں ردا نہیں علی اکبر کی لاش پر

۴۵

[illegible]

گرمی ہجوم فوج سے وہ چند ہو گئی
خاک اس قدر اڑی کہ ہوا بند ہو گئی

۴۶

[illegible]

لگتی تھی کچھ بدن کو ہوا آہ سرد سے
گیسو اٹے ہوئے تھے بیاباں کی گرد سے

۴۷

[illegible]

فاقوں سے حال غیر ہے محتاج آب ہوں
میں آپ ہی مسافر بادرد کباب ہوں

۴۸

[illegible]

تلواریں منہ چھپائے تھیں سایے میں ڈھال کے
خنجر بھی رہ گئے تھے زبانیں نکال کے

۴۹

[illegible]

عالم سیاہ ہے مری چشم پرآب میں
سنولا گیا ہے چاند مرا آفتاب میں

۵۰

[illegible]

ان برچھیوں سے کسکو زمیں پر گرائینگے
سو خنجر اک گلے پہ یہ کیونکر پھرائینگے

۹۴۶

ٹھہرے کہ قہر فوج کا دریا ہے موج زن
ہیں آپ ضعیف و تشنہ و مظلوم و بے وطن
ہیں [illegible] ملک جس صف شکن
اللہ بین طلب میں ہے عباس صف شکن
والحسرتا کہ [illegible]

و لعین لیس یہ زندہ فوج کثیر کو
لاؤں کہاں سے آج جناب امیر کو

۹۴۹

سب سے ہیں [illegible] خوان
ایوب [illegible] جان
[illegible] قابیل [illegible] زبان
یعقوب و نوح و آدم و [illegible] زبان
ہر ایک کا فخر [illegible]

عیسیٰ پکارتے ہیں کہ حق کا ظہور ہے
موسیٰ کا ہے یہ قول کہ خالق کا نور ہے

۹۵۲

بندہ تو قابل ایک نہیں [illegible]
وہ ہوں [illegible] قربان [illegible]
[illegible] مری [illegible] کا [illegible]
سب [illegible] گنہگار و [illegible]

لب پر جو وہ بزرگ مراد آ گئے ہیں
یہ سب شرف حضور کے صدقے سے پائے ہیں

۹۴۷

[illegible] نیف
آئی فرات [illegible] صف
[illegible] مجھ سے فوج کی صف
معروف [illegible]
سنگھوں [illegible]

دیں ہے بلند کفر کی بنیاد پست ہے
ہر طرح تیری فتح ہے انکی شکست ہے

۹۵۰

[illegible]
عباس [illegible] قتل [illegible]
حاضر [illegible] بلا میں [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
ہاں [illegible]

تجھ پر نثار ہونے کی کسکو ہوس نہیں
تقدیر سے کسی کا مری جان بس نہیں

۹۵۳

[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
اب [illegible]
جب [illegible] حسین [illegible]
[illegible]

سب گھر لٹے مگر وہ اسیر بلا نہ ہو
میں بیکفن رہوں یہ بہن بے ردا نہ ہو

۹۴۸

[illegible]
[illegible] دنیا میں [illegible]
دیں [illegible] جند [illegible]
مقبول [illegible]
[illegible]

جیتینگے یہ کہاں جو ہیں تجھ سے بڑھے ہوئے
ہیں گھر گئے سب اُکے غضب میں گھرے ہوئے

۹۵۱

[illegible]
[illegible] اشتیاق [illegible]
مولا میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹے یہ جا بسیں یہ ہیں اشتیاق پا کے
جان آ گئی غلام میں آنے سے آپکے

۹۵۴

[illegible] عظیم
[illegible]
[illegible] جلال [illegible]
وہ [illegible]
[illegible]

دو دو ہاتھ ہیں تیغ کی کبھی شعلہ ریز تھیں
بیٹھیں جگر کی تیغ دو دم سے بھی تیز تھیں

۴۵۵

نعرہ یہ تھا کہ دلبر مشکل کشا ہوں میں
[illegible] تیغ [illegible] لا فتا ہوں میں
[illegible] علی [illegible] یداللہ ہوں میں
نفس [illegible] قرآن گواہ ہے کہ زبان خدا ہوں میں
کس آیۂ کریم میں ذکر علی نہیں
قرآن میں کیا خفی ہے کہ ہم پر جلی نہیں

۴۵۶

ہم [illegible] کلام [illegible] وہ کلام ہے
جس طرح لام [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
لاریب [illegible]
جو منحرف ہوا وہ مطیع خدا نہیں
قرآن و اہلبیت ازل سے جدا نہیں

۴۵۷

[illegible] جلال
[illegible] خلق [illegible] جمال
[illegible] افعال
[illegible] اہلبیت [illegible]
کیوں مجھ سے پھر گیا ہے حدیث و کتاب سے
محشر میں کیا کہو گے رسالت مآب سے

۴۵۸

[illegible] ہاتھ کا
[illegible] کسی [illegible] ہاتھ کا
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] نہیں
لاکھوں سے منہ پھرے نہ کبھی وہ دلیر ہوں
میں بیشۂ شجاعت و ہمت کا شیر ہوں

۴۵۹

[illegible] کا زور
[illegible] کا زور
[illegible] کا زور
[illegible]
الٹوں فلک کو یوں جو ہو قصد انقلاب کا
جس طرح ٹوٹ جاتا ہے ساغر حباب کا

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الٹوں طبق زمیں کے یوں جھٹک کے زین سے
جس طرح جھاڑ دیتے ہیں گرد آستین سے

۴۶۱

[illegible] بلند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ جس شقی کے سینے سے گذرا وہ فوت ہے
اسکی سنان تیز سر انگشت موت ہے

۴۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت اگر دکھاؤں رسالت مآب کی
رکھدوں زمیں پہ چیر کے ڈھال آفتاب کی

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] روح الامیں [illegible]
[illegible]
جس وقت ضرب شیر خدا یاد آتی ہے
ماہی سمیت گاو زمیں تھرتھراتی ہے

[illegible]

لو واسطہ رسولِ خدا کا پناہ دو
اب بھی کسی طرح سے مجھے جانے کی راہ دو

[illegible]

جل تھل بھرے لہو کے نہ در اک گھڑی لگی
کیا ابر تیغ تھا کہ سرون کی جھڑی لگی

[illegible]

مشق ستمگری تھی قیامت پڑھی ہوئی
اُتری وہ تیغ خون کی ندی چڑھی ہوئی

[illegible]

دہشت سے عافیت نے منھ اپنا چھپا لیا
کالی گھٹا نے ڈھالوں کی جنگل کو چھا لیا

[illegible]

یون سر برس گئے یہ روانی تھی باڑھ مین
پڑتا ہے دونگڑا کبھی جیسے اساڑھ مین

[illegible]

کیا جانیے ملا تھا مزا کیا زبان کو
کھا جاتی تھی ہما کی طرح استخوان کو

[illegible]

سب فوج یون بڑھی تھی نما کو امام کے
آندھی سیاہ آتی ہے جیسے ہجوم و حام سے

[illegible]

لڑنے مین اوج تیغ کا وہ چند ہو گیا
نکلی کمان تیرون کا مُنھ بند ہو گیا

[illegible]

چار آئنے کے پار تھی اس آب و تاب سے
جس طرح برق کرکے نکلجائے آب سے

۲۶۳

کس تیغ دو ذوالفقار کی تیزی کا ہے جواب
پیکان ادھر اور آہن بازو ادھر
نیچے سے تیغ کے ادھر ادھر
بھی سپر کمان ادھر

ترکش کہیں پڑے تھے نشاں زری کہیں
پیکاں کہیں تھے شست کہیں [illegible] کہیں

۲۶۴

اللہ رے غضب کہ سپر کی نشانی سر کاٹ گئی
سپر زرہ [illegible] کاٹ گئی
دیکھا تو فرق [illegible] سر کاٹ گئی
جب [illegible] وہ سیف [illegible]

لب صورتِ شگافِ قلم بند کر دیے
فقروں کے ذوالفقار نے دم بند کر دیے

۲۶۹

[illegible] ساپہ [illegible]
جن علی بن [illegible]
جو نیمہ [illegible] جل [illegible]
جلنا ہر [illegible] پانی میں

پھونکے نہ یہ دم اس سے ہمارے نکلتے ہیں
اژدر کی طرح منہ سے شرارے نکلتے ہیں

۲۶۷

[illegible] فوج [illegible]
نقل میں [illegible]
[illegible] ایک [illegible]

اُچھال پر چمک کے ڈراتی تھی خود میں
سرکشوں کے آن پڑتا تھا ترکش کی گود میں

۲۶۸

[illegible] سر پری
[illegible] کے اوپر سری
تھی [illegible] ادھر سری
بجلی ادھر وہ صف [illegible]

دکھلا کے اوج جاتی تھی یوں ہر سوار پر
جنگل میں باز گرتا ہے جیسے شکار پر

۲۷۰

[illegible] ان [illegible]
اچھل وہ تار میں کہیں [illegible]
[illegible] ابال [illegible]
صد [illegible] بجلی در
[illegible]

قدرے قدم کے فیض سے سارے چمک گئے
جب تیلیاں اٹھیں تو ستارے چمک گئے

۲۷۲

کبھی [illegible] کبھی
تھی [illegible] کبھی
[illegible] کبھی
بجلی تھی [illegible] کبھی

پھرتے تھے جب حسین پیادوں کے غول کے
کھا لیتی تھی سروں کو دہن کھول کھول کے

۲۷۳

تر [illegible] پر
[illegible] پر
دم میں [illegible] پر
[illegible] پر
دکھلا [illegible] میں پر

جب تک چلی وہ زرد سیاہ عدو رہی
آتش فشاں کے معرکہ میں ہی سرخرو رہی

۲۷۱

[illegible] میں
[illegible]
بجلی [illegible]
بجلی [illegible]

سیماب تھا زمیں پہ فلک پر سحاب تھا
دریا پہ موج تھا تو ہوا پر عقاب تھا

[illegible]

۹۵۲

[illegible]

[illegible]

ہیرے کی جست شیر کی چتون [illegible]

[illegible]

پر نعل پا کا حسن یہ تھا اس جلوس میں
آئینہ جیسے جلوۂ دست عروس میں

۹۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تنگی سے آسمان کی خفا یہ سمند ہے
کیونکر اڑے پری ہے کہ شیشے میں بند ہے

۹۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹھیرا اگر ہوا سے کبھی اک ذری گھڑی
یوں اڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اڑی

۹۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بجلی کی واں حرکت فلک پر تمام ہو
یاں کب ہے یہ زمین فرس تیز گام ہو

۹۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوڑے برسے آب تو تیلی بھی تر نہو
آنکھوں میں یوں پھرے کہ مژہ کو خبر نہو

۹۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں لے اجل گرفتہ کمر استوار کر
نیزے کا ہے غرور تو آ کوئی وار کر

۹۵۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسکی ثنا اگر کوئی لائے زبان پر
ساکن جو حرف ہو وہ نہ آئے زبان پر

۹۵۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میدان میں تھا کسی کو نہ یارا ستیز کا
عالم ہر ایک نعل میں تھا تیغ تیز کا

۹۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا گو کہ نیزہ بازی پہ ظالم تلا ہوا
یاں تھا سب اسکے عزم کا عقدہ کھلا ہوا

[illegible]

۹۱

ضرب سپر کی اس لعین نے سنبھل کے آ کے بڑھی
[illegible]
دونوں طرف سے آ کے [illegible] ادا ہوئی
آپس میں [illegible] سناں ادا ہوئی

اک معرکہ تھا بیچ میں دشت قتال کے
دو بار گتھ گئے تھے زبانیں نکال کے

۹۲

[illegible]
بیٹھا [illegible]
[illegible]
سر [illegible]

ظالم پہ آسمان سے بلا ناگہاں گری
دو تین نیزہ اڑ کے زمین پر سناں گری

۹۳

خوں رنگ [illegible] کی بالا فت فرات
[illegible] سے بھاگا وہ [illegible]
گھوڑے [illegible] سے [illegible]
سنبھل کے چلا [illegible] پناہ [illegible]

موذی بچا وہ لعین پہ اپنی خفت کو تھی
سر میں سناں تھی پشت پہ تھر زمیں چوب تھی

۹۴

قرباں نمود بازوئے سلطان ارجمند
[illegible] اٹھائے [illegible] بلند
[illegible] جہان [illegible]
[illegible] من [illegible]

اپنے ہنر پہ ناز تھا جس نیزہ باز کو
دکھلا دیا جہان کے نشیب و فراز کو

۹۵

کو [illegible] خطا شعار کا جب [illegible]
[illegible] قدر انداز بے [illegible]
[illegible] تیغ [illegible] تھا [illegible]
[illegible]

کیا کوئی اسکے آگے بھلا سر اٹھا سکے
رستم بھی جس کمان کی نہ سیسر اٹھا سکے

۹۶

[illegible] تیغ [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible] جب ایمان
[illegible] کمان [illegible]

حلقہ آدم کمان کا خم ہو کے رہ گیا
ہات تیغ شہ سے تیر قلم ہو کے رہ گیا

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھے ہے نہ بازوں فراہم یہ جنگ کا
تو تھی تو توڑ دیکھ لے میرے خدنگ کا

۹۸

[illegible] کمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ترکش بھی اژدہا سا دہن کھولنے لگا
نکلا عقاب تیر تو پر تولنے لگا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلہ تو شست شاہ زمن سے نکل گیا
واں تیر دل کو توڑ کے سن سے نکل گیا

۱۰۱

گرز و سنان و تیغ و تبر کا نشاں نہ تھا
[illegible] تیر تھا نہ کمان کا نشاں نہ تھا
[illegible] زرہ کا [illegible] نشاں نہ تھا
[illegible] خون میں [illegible]

پیچھے ہٹے کھڑے تھے جو ظالم ڈرے ہوئے
گو شتوں سے خود اتر گئے پیلے جو زرد ہوئے

۱۰۲

اُٹھا تھا ہاتھ [illegible] لاکھوں کی تھی نمود
[illegible] غلاموں [illegible]
[illegible] جلال [illegible] روح کا [illegible]
صد [illegible] علی کی [illegible]

آنکھیں ہم اپنی دور سے منہ پہ ملتے ہیں
تلوار روکیے کہ بس اب دم نکلتے ہیں

۱۰۳

اس غیظ میں [illegible]
صدمہ ہوا [illegible] دیکھا [illegible]
گردن [illegible] آنکھوں [illegible]
[illegible]

آنکھوں کو بند کرکے فرس ہانپنے لگا
روکی جو ذوالفقار بدن کانپنے لگا

۱۰۴

اللہ رے [illegible] تیغ [illegible]
سو دل سے [illegible] صفوں میں [illegible]
کرتے تھے واہ واہ [illegible] رسول [illegible]
[illegible]

روح علی یہ کہتی تھی پاس آن آن کے
صدقے ہر ایک تیر کے قربان کمان کے

۱۰۵

اے نور چشم احمد مختار رحم کر
اے یادگار حیدر کرار رحم کر
اے [illegible] نبی کے [illegible] رحم کر
اے [illegible] غیظ حضرت [illegible] رحم کر

اے نوح عصر ہم سے نہ تو انتقام لے
امت کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لے

۱۰۶

[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھا تھا میں کہ اب مری مہلت تمام ہے
یہ جبر اختیار یہ تیرا ہی کام ہے

۱۰۷

[illegible] آسمان امان
مضطر زمیں میں [illegible] امان امان
دنیا [illegible] امام زماں امان امان
[illegible] مولا امان امان

جب شاہ حملہ کرتے تھے شیر خدا کی طرح
دانتوں میں خس پکڑتے تھے سب کہربا کی طرح

۱۰۸

اے قطب عصر [illegible] پناہ دو
اے [illegible] پناہ دو
اے [illegible] پناہ دو
اے [illegible] پناہ دو

مولا تجھے قسم ہے رسول کبیر کی
چمکا نہ ذوالفقار جناب امیر کی

۱۰۹

صبر و رضا و حلم [illegible] دکھا دیا
[illegible] دکھا دیا
[illegible] دکھا دیا
[illegible]

باطل شقاوت و حسد و کینہ ہو گیا
ایسی جلا ہوئی کہ دل آئینہ ہو گیا

۱۱۰

شبیر واہ سر کہیں ہوں تعوذ سر کا لبیر آئو
خاک کو آسمان شرف کا قمر ہو
کھولا ہو جسکو شرف نے وہ حب کا دیدہ ہو
[illegible]

امت کے ظلم سہتے ہو نانا سے چھوٹ کر
کیا انکو پھل ملیگا مرا باغ لوٹ کر

۱۱۱

سبھی ہوا جہان کی بے اعتدال ہے
سر سبز سب ہیں باغ مرا پائمال ہے
[illegible] نہال ہے
چھا گیا ہے [illegible] حال ہے

میں جنکی فکر میں کبھی سویا نہ چین سے
بانی ایمین عزیز ہیں میرے حسین سے

۱۱۲

[illegible] جانکنی
کانوں میں [illegible] لال کا [illegible]
ان ہونٹوں [illegible]
سینہ [illegible] ضعیف [illegible]

احسن کے میں نثار ہوں اس نور عین کے
نیزے لگا بھی ساتھ کلیجا حسین کے

۱۱۳

روکر کہا حسین نے یا سید عرب
[illegible] ظلم [illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن ہوا ہے سارا زمانا غلام کا
امت میں اب نہیں ہے ٹھکانا غلام کا

۱۱۴

جس دن سے آپ اٹھ گئے [illegible]
[illegible] بے پناہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

پھیلا کے پانوں تن خاک پہ سونا نصیب ہو
راحت ملے جو قبر کا کونا نصیب ہو

۱۱۵

کہنے لگے [illegible]
خیرالنساء سے [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

یاں گھر نبی کی آل کا بے نور ہو گیا
زخموں سے واں تن شہ دین چور ہو گیا

۱۱۶

[illegible] ضعیف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں تو دل و جگر کے بھی جانکاہ زخم تھے
تن پر ہزار و نہ صد و پنجاہ زخم تھے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھکتے ہیں بن پیٹھ سے لو ڈال ڈال کے
گھوڑے سے عشق میں کون گیا تار سنبھال کے

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ جو تھا بہن کے نکلنے کا شاہ کو
گردن پھرا کے دیکھتے تھے خیمہ گاہ کو

۲۱۱

[illegible]

آنکھیں کھلیں تو جلوۂ حق تھا نگاہ پر
گرتے ہی محو ہوگئے یاد الٰہ میں

۲۱۲

[illegible]

روتا ہے یوں وہ غم میں شہ نامدار کے
جیسے پسر کو روتی ہے ماں ڈھاریں مار کے

۲۱۳

[illegible]

زہرا قریب لاش پسر خاک اڑاتی ہے
خیمے میں جاؤ لوٹنے کو فوج آتی ہے

۲۱۴

[illegible]

ہے ہے کوئی نہیں شہ والا کی لاش پر
اماں لے بس اب چلو مرے بابا کی لاش پر

۲۱۵

[illegible]

تنہا سوار دوش پیمبر کو کیا کیا
ہے ہے مرے غریب برادر کو کیا کیا

۲۱۶

[illegible]

زانو دھرا جو سینے پہ پیدا ہوا ہوئی
غل تھا کہ لو قیامت کبریٰ بپا ہوئی

۲۱۷

[illegible]

غل تھا فلک نے دفتر دنیا الٹ دیا
فضہ نے خیمہ گاہ کا پردہ الٹ دیا

۲۱۸

[illegible]

سایہ ہے کچھ کہ لاش ہے جلتی زمین پر
لختے یہ کیسے خون کے ہیں تیرے زمین پر

۲۱۹

[illegible]

صدمے ہوئے رگ گلو پہ جو خنجر کی دھار کے
چپ ہوگئے نبی و علی کو پکار کے

۱۲۸

[illegible]

۱۲۹

[illegible]

۱۳۰

[illegible]

چادر نہ اضطراب میں تھی جسم پاک پر
تھا اک سرا تو دوش پہ اور ایک خاک پر

اے طائرو نہ دھوپ ہو بھائی کی لاش پر
سایہ کرو پروں کا تن پاش پاش پر

زلفیں لہو بھری ہوئی منہ پر بکھرتی ہیں
ہر ہر رگوں سے خون کی بوندیں ٹپکتی ہیں

۱۳۱

[illegible]

۱۳۲

[illegible]

۱۳۳

[illegible]

مہمان کیا تھا بادشہ مشرقین کو
اے کربلا تجھی سے میں لونگی حسین کو

تن سے جدا ہے سر پسر فاطمہ ہوا
اب آگے کیا کہے گی بیاں خاتمہ ہوا

حاصل حضوری شہ گردوں اساس ہو
ہر وہ غلام خاص جو آقا کے پاس ہو

سلام

[illegible]

۱۴ ابو تراب کے در کا جو ذرہ ہے وہ
ہم اس کو جسے آفتاب سمجھتے ہیں

ہم اٹھائیں جہان میں جسے سر زمین
اسے ہم اپنے دل و جان کو دیکھتے ہیں

اسے ہم زائرِ در بوتراب سمجھتے ہیں
ہم اس کو جسے ماہتاب سمجھتے ہیں

۱۵ عجب نہیں جو ہر ایک شخص ان میں رکھتا ہے
ان آنسوؤں کو گوہر نایاب سمجھتے ہیں

ان آنسوؤں میں رہا

قطعہ
۱۶ جو دیکھی طرح کہ ہم جس میں
ابھی کو اہل جہان انقلاب سمجھتے ہیں

۱۷ یہ آنکھ ہے کہ نکل جاتی ہے جس میں آب
ہم اس کو گل کے آب گلاب سمجھتے ہیں

۱۸ ثواب کو ہے کچھ غفلت ان کو ابھی
کسی بندہ کو سخن کا خواب سمجھتے ہیں

۱۹ علی کے در پہ علی کا ملک کیا ہے
خدا کے بعد رسالت مآب سمجھتے ہیں

۲۰ جھکا ہے سر اسی کے سبب ان کو
سوال شاہ کو لا جواب سمجھتے ہیں

قطعہ
۲۱ صدا یہ دی کہ ہیں آل نبی کے لائق
کہ سب کو ہم آفتاب سمجھتے ہیں

۲۲ صفا کی راہ میں اپنے جگر کو
زمین کو گرد و غبار سمجھتے ہیں

۲۳ حسین یاس میں جس کو اپنا سمجھتے ہیں
جواب سن کے قاتل کا سمجھتے ہیں

۲۴ انیس محل دنیا کو یہ سمجھتے ہیں
اسی زمین کو کہ ہم خواب سمجھتے ہیں

رباعی
شعلوں کی طرح دل کو سلگتے دیکھا
ان کا دھواں اٹھتے دیکھا
افسوس کہ میدان میں جو فاطمہ کا
دیکھا جسے اس کو جلتے دیکھا

رباعی
کس غم میں ہر ایک آنکھ سے اشک رواں ہے
بیٹھے ہیں سر و دستار کو نامحرم
اب دیکھ سکینہ کی گود میں جاں
روتے کا منزل و ماہ ہے [illegible]

رباعی
فاسم کو جو دیکھا تو دل میں جب نسب
زینب نے یہ کہا عجب حال کیا
تا بوت پہ جیسے باپ کے سر
کچھ دن سے پہلے اس کو پامال کیا

۹۱

جب باغ حسینی پہ خزاں چھا گئی رن میں
سوکھی ہوئی شاخیں جو ہری تھیں وہ گئیں بن میں
مرجھا گیا اک اک گل تر آگ لگی تن میں
جھونکا بھی ہوا کا نہ رہا باقی چمن میں

پانی جو ملا نہ کسی غنچہ دہن کو
کس یاس سے تکتے تھے حسینؑ اپنے چمن کو

۹۲

جو نخل کہ تھا سبز وہ بے برگ و ثمر ہے
سرسبز ہیں کانٹے گل اب آتش بہار ہے
باقی نہ رہی آب و ہوا باغ میں تر ہے
شمشاد پہ بجلی پڑی گلزار پہ شر ہے

یہ غم ہے جو غنچوں کے گریبان پھٹے ہیں
نخل چمن فاطمہؑ تیغوں سے کٹے ہیں

۹۳

وہ باغ کہ سب جس میں تھے پھولے ہوئے اطفال
وہ گلشن و بستان محمدؐ کا نونہال
اب فاطمہؑ کا باغ ہے اور آل کا یہ حال
زخمی ہیں جوان اور لہو میں ہیں نونہال

پہونچا نہیں دو روز سے پانی جو دہان میں
ہیں پیاس سے کانٹے گل زہراؑ کی زبان میں

۹۴

جب باغ نبیؐ پر یہ ستم ٹوٹ پڑا تھا
تھی دھوپ کڑی گرمی کا جلوہ تھا بلا تھا
پانی نہ ملا جس سے ہرا ہوتا گل زار
جھلسے ہوئے سب نخل تھے ہر برگ جلا تھا

لوٹا گیا گلشن چمن آرائے جہاں کا
تھی فصل بہاری کہ ہوا دخل خزاں کا

۹۵

بلبل نالاں ہے کہ گل باغ جوانی
مرجھا گیا قاسمؑ سا گل تازہ جوانی
اکبرؑ سا گل تر نہ رہا باغ میں باقی
اور روئی ہے سرو قد عباسؑ کی پانی

نہریں ہیں رواں خلق میں چشمے بھی کھلے ہیں
حیدرؑ کا چمن خشک ہو کیسی یہ ہوا ہے

۹۶

عباسؑ سے سردار کہ لشکر کے علمدار
اکبرؑ سے جواں مثل گل تر سے طرحدار
قاسمؑ سے نوشاہ کہ ہیں جان سے بیزار
ہیں خون میں ڈوبے ہوئے سب صاحب اسرار

گرمی کی یہ شدت تھی کہ جھلسے جاتے تھے شبیرؑ
رہوار کی گردن پہ جھکے جاتے تھے شبیرؑ

۹۷

ہے غیرت گل روئے علی اکبرؑ ناشاد
بلبل نہ رہی باغ میں جب سرو ہوا برباد
ٹوٹا ہے کوئی غنچہ تو مرجھا گئی شمشاد
یاران وفادار ہوئے خاک میں آباد

قطرے انہیں شبنم کے میسر نہ ہوئے تھے
دو روز تلک خشک گلے تر نہ ہوئے تھے

۹۸

وہ سرو علی اکبرؑ کہ ہے گلشن میں نمایاں
اکبرؑ کا وہ قد جس پہ چمن ہو گیا قرباں
بلبل کی طرح دل ہے کہ ہے چاک گریباں
شمشاد ہو یا سرو ہو سب آج ہیں حیراں

کہتی ہے یہ بلبل کسے دیکھیگی کہاں ہو
وہ سرو رواں خاک کے پردے میں نہاں ہو

۹۹

آغوش میں ہیں اصغرؑ بے شیر کا یہ حال
عباسؑ علمدار کا ہے خون سے تر حال
ہمشکل نبیؐ بھی ہوا پامال جدا بال
دل ٹکڑے ہے عباسؑ کے ماتم سے بہرحال

کرتے ہیں نظر یاس سے شش ماہے کے لب پر
اک زخم تو بازو پہ ہے اک زخم جگر پر

۴۱۰

[illegible] میں ہو مولا کے [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]

کھانے کی نہ پانی کی نہ راحت کی طلب ہے
یارب مجھے امت کی شفاعت کی طلب ہے

۴۱۱

وہ دھوپ کی تیزی و غضب اور وہ [illegible]
وہ دوپہر [illegible] پسینے [illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگل کے چرندے سبھی جھیلوں میں پڑے ہیں
اور دھوپ میں پیاسے شہ مظلوم کھڑے ہیں

۴۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا بیکس و مظلوم ذوی القربیٰ ہوئے ہیں
امت میں محمدؐ کی عجب [illegible] ہوئے ہیں

۴۱۳

وہ دھوپ وہ لو [illegible]
ادنیٰ سی زمین [illegible]
گرمی سے وہ دشت [illegible]
[illegible]

آہن کی بھی شئی موم صفت نرم ہوئی ہے
پتھر میں چٹخنے یہ زمین گرم ہوئی ہے

۴۱۴

[illegible]
[illegible]
جنگل میں [illegible]
[illegible]

تو دامن زہرا نہ محمدؐ کی عبا ہے
ہاں سر پہ فقط سایۂ الطاف خدا ہے

۴۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زندہ ہے لعینوں کا امام ازلی پر
تلواروں کی ہے چھاؤں حسینؑ ابن علیؑ پر

۴۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس وقت نشانے کو جو چوکے تو خطا کی
تاکے رہو چھاتی کو امام دوسرا کی

۴۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دست شہ دین کاٹ کے شانوں سے گرا دو
سب ملکے اکیلے کو سنانوں سے گرا دو

۴۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خورشید نہ ہنگام تمازت نظر آیا
مینا سے فلک شیشۂ ساعت نظر آیا

۲۹

[illegible] غضب آگئی کہ لرزاں آسمان [illegible]
دریا [illegible] شور سے طوفان [illegible] طوفان
ڈر ڈر کے [illegible] بھی
[illegible]

ملتی تھی کسی کو نہ جگہ امن و اماں کی
غل تھا کہ دہائی ہے سلیمان جہاں کی

۳۰

[illegible] گھوڑوں کی [illegible] آواز
[illegible] دریا کی طرف [illegible] انداز
[illegible] فوج کی آمد کا [illegible]
[illegible]

اس وقت میں کسنے یہ کیا قصد کمک کا
جنات کی ہے فوج کہ لشکر ہے ملک کا

۳۱

متصل [illegible] قریب آ کے [illegible]
دیکھا تو زمیں [illegible]
[illegible] اُنکا تھا [illegible]
[illegible]

کچھ فوج زمیں پر ہے تو کچھ فوج ہوا پر
لشکر ہے کہ دریا کی ہے اک موج ہوا پر

۳۲

جب فوج سے وہ دشت [illegible]
تھا گھوڑوں کی [illegible] پکار
سب [illegible] جواب بھی آقا [illegible]
[illegible]

مقتل ہے یہی وہ شہ ذیجاہ کا گھر ہے
ٹکڑے ہیں زہرا کے کلیجے کے [illegible]

۳۳

[illegible]
[illegible] کی طرح [illegible]
[illegible] قدم [illegible]
[illegible]

عاشق اُسے سمجھے جو امام امم اپنا
مولا نے رکھا پشت پہ دست کرم اپنا

۳۴

[illegible] نبی [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible] ضعف [illegible]
[illegible]

جو دوست ہمارا ہے اُسے جانتے ہیں ہم
تو زعفر جن ہے تجھے پہچانتے ہیں ہم

۳۵

[illegible] جنات [illegible]
[illegible]
ہوتا [illegible] وفادار [illegible]
[illegible] الفت [illegible]

سب عقدوں کو کھولا ہے امام ازلی نے
دی ہے ترے آنے کی خبر مجھکو علی نے

۳۶

[illegible]
اور سلسلہ [illegible]
وہ اور زمانہ تھا [illegible]
[illegible]

اب بیکس و بے پر خلف شاہ عرب ہے
تو پوچھنے آیا ہمیں اسکا بھی عجب ہے

۳۷

تھا کون [illegible]
[illegible] آج [illegible] بہانا
[illegible] قسمت [illegible] حال اپنا
[illegible]

انداز زمانے کی یہ گردش کے نئے ہیں
جو میرے شناسا تھے وہی بھول گئے ہیں

۴۲۸

[illegible]

زندہ شہ ذیجاہ کے پیاروں کو نہ دیکھا
مہتاب کو دیکھا پہ ستاروں کو نہ دیکھا

۴۲۹

[illegible]

سب کہتے کہ حیدرؑ نے سدا جنگ کی کڑکی
ان لوگوں نے کچھ اپنے محسن کی قدر کی

۴۳۰

[illegible]

جو حق ہے کہے جاؤں گا گو تشنہ دہاں ہوں
احمدؐ کا نواسا ہوں امام دو جہاں ہوں

۴۳۱

[illegible]

ہے تیرہ و تاریک جہاں سب کی نظر میں
روتا ہوا ایک ایک کو چھوڑ آیا ہوں گھر میں

۴۳۲

[illegible]

بڑھ کر ابھی پنجے میں دبا لیتا ہے سب کو
اک جن کو جو دوں حکم تو کھا لیتا ہے سب کو

۴۳۳

[illegible]

ہر چند نہیں نیک عمل امت بد کا
شرم آتی ہے پڑھتے ہیں یہ کلمہ مرے جد کا

۴۳۴

[illegible]

بیزار ہیں محبوب خدا امت جد سے
کل تھا کہ علی آج نکلتے ہیں لحد سے

۴۳۵

[illegible]

ہے آج کے دن عید غدا ہونے کی انکو
یہ وہ ہیں کہ پیاری نہیں جان آپکی جنکو

۴۳۶

[illegible]

کافر ہیں یہ کچھ ترک مروت نہیں ان میں
خادم بھی لڑا گر تو قباحت نہیں ان میں

[illegible]

انسان ہے جنات کو گر حکم دو نادِ دوران
عادل کوئی پوچھے تو جواب اسکا میں کیا دون

[illegible]

دیکھی نہیں احمدؐ کے نواسے کی لڑائی
ہاں دیکھ تو اب بھوکے پیاسے کی لڑائی

[illegible]

ٹھہری نہ کمر پر نہ رکی خانۂ زین پر
رہوار کو دو کرکے گری لٹ کے زمین پر

[illegible]

سبکو یہی حسرت ہے لڑیں راہِ خدا میں
گر مر گئے ہو جائینگے داخل شہدا میں

[illegible]

حیدرؑ کی طرح آئے صفِ لشکرِ کیں پر
بجلی سی گری تیغ ہر اک دشمنِ دیں پر

[illegible]

بس خوب لڑے تیغ شرربار کو روکو
سب فوج جلی جاتی ہے تلوار کو روکو

[illegible]

معلوم ہے مجھکو نہ اجل آج ٹلیگی
اللہ کے سجدے میں چھری مجھپہ چلیگی

[illegible]

اُس تیغ شرربار سے بیتاب تھے ناری
تلوار جو تھی آگ تو سیماب تھے ناری

[illegible]

سر تیغ سے میدان میں کٹنانے کی خوشی ہے
دربار میں تیرے مجھے آنے کی خوشی ہے

۴۴۶

کہا کبھی سوئے بیاباں دل مضطر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت مرے نانا کی ہے کیا انکو سزا دوں
اب بھی یہ اگر مانیں تو دوزخ سے بچا دوں

۴۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب پیاس میں تو پانی کبھی پیجو بھائی
تب تشنگی تو یاد مری کیجو بھائی

۴۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا اب تو کہ جلدی کہیں سر تن سے اتر جائے
یہ بار امانت مری گردن سے اتر جائے

۴۴۹

اس سعی کا بدلا [illegible]
رخصت ہو اب [illegible]
[illegible]
[illegible]

رونے میں تجھے اجر شہادت کا ملیگا
تربت میں مزا میری محبت کا ملیگا

۴۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتی ہوں جدھر ہائے حسینا کی صدا کو
دنیا میں قیامت نہیں آئی تو یہ کیا ہے

۴۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیدانی ہو وہ جب بخدا اسکا ادب ہے
سر ننگے کسی نے اسے دیکھا تو غضب ہے

۴۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتا ہو نہیں رخصت وہ جدا ہوتا ہے زینب
یہ لشکر جن میرے لیے روتا ہے زینب

۴۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا کو نہ اب قہر الٰہی سے بچا دو
کشتی کو غریبوں کی تباہی سے بچا دو

۴۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر نہو سب شہ مردان نے دیئے ہیں
اب سر بھی تو حسان مرے بابا نے کئے ہیں

۵۵

[illegible] نکلے سر و بالی
[illegible] معصوم
[illegible] میری جانی
[illegible] دشمن
[illegible]

آفت سے ید اللہ کی جائی کو بچا لے
میں دونگی دعائیں مرے بھائی کو بچا لے

۵۶

[illegible] دشمن [illegible]
[illegible] جان کا دشمن [illegible]
[illegible] غضب [illegible] بچانا
اسوقت [illegible]
[illegible]

شبیر کے دشمن ہیں سب اس فوج کی صف میں
پہونچا دے محمد کے نواسے کو نجف میں

۵۷

[illegible] دوجہان [illegible]
جب [illegible] امام [illegible] زعفر [illegible]
[illegible]
[illegible] زعفر [illegible]

آ کا رہے اس صبر و شکیبائی کے صدقے
اے سبط پیمبر تری تنہائی کے صدقے

۵۸

[illegible]
[illegible] گھر [illegible]
[illegible] زبان
[illegible] آج [illegible]
[illegible]

فرزند علی گھر گیا تھا فوج ستم میں
اسوقت تو کیا آیا کہ جان آگئی ہم میں

۵۹

[illegible]
اسوقت اگر [illegible]
[illegible] جہان [illegible]
[illegible] سبط نبی [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]

زانو سے لعین سینۂ صد چاک پہ ہوتا
سر نیزے پہ ہوتا تو بدن خاک پہ ہوتا

۶۰

[illegible]
[illegible] زعفر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر غم سے غم سرور عالم ہے زیادہ
ماتم سے سلیمان کے یہ ماتم ہے زیادہ

۶۱

[illegible]
[illegible] راحت نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] دولت [illegible]
[illegible]

تیر ستم میں کوفے میں نہ مقتل میں ہونگی
میں بھائی کو لیکے کسی جنگل میں رہونگی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کام آئیگا مجھ بیکس و بے آس کا رونا
جب پیجیو پانی تو مری پیاس پہ رونا

۶۳

[illegible]
[illegible] زعفر [illegible]
[illegible] ماتم [illegible]
[illegible]
[illegible] زعفر

گھیرا ہے ستمگاروں نے فرزند علی کو
چھوڑ آیا ہوں تیغوں کے تلے سبط نبی کو

[illegible]

اب محکمۂ حشر میں جاؤنگی میں کیونکر
منھ فاطمہؑ کو جا کے دکھاؤنگی میں کیونکر

[illegible]

میں کیا کروں سر مجھکو کٹانے نہیں دیتے
امت پہ تو وہ ہاتھ اٹھانے نہیں دیتے

[illegible]

مداحی حضرت تو کرے منھ ترا کیا ہے
امداد محمدؐ ہے یہ الطاف خدا ہے

[illegible]

فرزند یہ آج اسکے لیے وقت بڑا ہے
تو سائے میں بیٹھا ہے وہ میدان میں کھڑا ہے

[illegible]

جلتی ہے چھری شیر الٰہی کے گلے پر
میں نے تجھے صدقے کیا زہراؑ کے پسر پر

رباعی

[illegible]

[illegible]

جو اہل وفا ہوتے ہیں مر جاتے ہیں بیٹا
یوں چھوڑ کے آقا کو چلے آتے ہیں بیٹا

[illegible]

سر کاٹ کے نیزے پہ چڑھاتے تھے ستمگر
سیدانیوں کو لوٹنے جاتے تھے ستمگر

رباعی

[illegible]

دل ... چراغوں کی طرح جلتے ہیں

۹۱

جب تیغ [illegible]

اک برق غضب [illegible]

[illegible]

[illegible]

سایہ جو پڑا تیغ دو پیکر کا زمیں پر
جبریل امیں کانپ گئے عرش بریں پر

۹۲

[illegible]

سر چرخ پہ آ کھینچا ہے شمشیر دو سر کا
شق ہو نہ سینہ کہیں پھر آج قمر کا

۹۳

[illegible]

پھر جان کہاں آ گئے سائے میں گر اسکے
ہستی کو جلا دیگی دم تیز شرر اسکے

۹۴

خورشید کو غش [illegible]

[illegible]

غل تھا کہ الٹتا ہے زمانہ کوئی دم میں
چھپتا تھا قلم لوح میں اور لوح قلم میں

۹۵

[illegible]

تاریک تھا دل تاب کسی دل کو نہیں تھی
پروانہ کہیں جلتا تھا اور شمع کہیں تھی

۹۶

[illegible]

شمشیر شرربار سے منہ سب کے پھرے تھے
اڑ سکتی نہ تھیں [illegible] پریوں اڑے تھے

۹۷

[illegible]

کونین سے ضرب شہ عالم نہ رکیگی
یہ تیغ وہ بجلی ہے کہ اک دم نہ رکیگی

۹۸

[illegible]

ناحق گل نوخیز پہ جفا ہوتی ہے کل
باغی نہیں بچ آنے کے اس تیغ کے پھل سے

۹۹

[illegible]

جو خاک نشیں تھا وہ ہراساں اٹھا تھا
آب دم شمشیر سے طوفان اٹھا تھا

۲۱۰

[illegible]

اللہ رے ضربت اولادِ علیؑ کا
غل فرش سے تھا عرش تلک نادِ علی کا

۲۱۱

[illegible]

مختار دو عالم کے جہاں پر نگیں تھا
یہ نقش سلیماں کی بھی خاتم پہ نہیں تھا

۲۱۲

[illegible]

جوہر نظر آتے ہیں جو اُس تیغ دو دم کے
پانی ہوئے جاتے ہیں جگر اہل ستم کے

۲۱۳

[illegible]

عالم شب معراج کا دکھلاتی ہیں زلفیں
غیظ آتا ہے سر کو تو بل کھاتی ہیں زلفیں

۲۱۴

[illegible]

مانند یداللہ لڑائی پہ تلے تھے
سو عقدۂ مشکل انھیں ہاتھوں سے کھلے تھے

۲۱۵

[illegible]

زہرا سے محمد سے علی سے نہ وفا کی
شاکی رہے سب تو نے کسی سے نہ وفا کی

۲۱۶

[illegible]

گہ شام مصیبت ہو گئی صبح طرب کی
رحمت ہی سپیدی میں سیاہی میں غضب کی

۲۱۷

[illegible]

بھاری ہو یہ گر سارا جہاں جنگ پہ تل جائے
زور اس کا ہو گر قلعۂ خیبر پہ تو کھل جائے

۲۱۸

[illegible]

وہ کون تھے کہتے تھے جو دکھائی نہیں دیتے
کیا کیا کٹے ہیں سیری میں جھٹکا نہیں دیتے

۲۱۳

[illegible]

باقی تھا فقط میں سو عزیزوں سے چھٹا ہوں
پانی کو ترستا ہوں غریبی میں لٹا ہوں

۲۱۴

[illegible]

کھو کر جو مجھے ڈھونڈو گے تو فریاد کرو گے
جب میں نہ ملوں گا تو بہت یاد کرو گے

۲۱۵

[illegible]

یوں کھیل سے بھی کر نہیں کرتے ہیں اسکا
مر جاتا ہے جب کوئی تو دم بھرتے ہیں اسکا

۲۱۶

[illegible]

تلوار کا مالک ہوں علی ابن علی ہوں
جرأت مرا حصہ ہے کہ فرزند علی ہوں

۲۱۷

[illegible]

روئے تو اسے کیا جو ثنا کی تو اسے کیا
تعریف اگر بعد فنا کی تو اسے کیا

۲۱۸

[illegible]

بے خوف ہیں وہ جنگ کو آئے علی ہے
ہاں زاد سفر دوستی آل نبی ہے

۲۱۹

[illegible]

خیر اپنے سروں کی ہو جو منظور تو سر کو
دیکھو ابھی دو کٹے ہوئے ہوں تیغ دو سر کو

۲۲۰

[illegible]

پروا نہیں یوں نہ ہو گر رخت بدن میں
مرتے ہیں بس اس پر کہ تکلف ہو کفن میں

۲۲۱

[illegible]

اعمال دعا میں نہ ہر گز خلل آئے
کیا جانیے کس وقت پیام اجل آئے

۳۰

یہ وقت بھی نہیں انساں کسی دل کا ہو [illegible]
[illegible] اٹھے تو [illegible] بال ہو
[illegible] بے تاب [illegible] جل ہو
بندہ و سرور [illegible] کا سبحان یہی ہو
کیا خاک کا بوجھ اسکے لیے قہر میں کر ہو
ہوا و گناہوں کی گرانی تو ستم ہی

۳۱

قاتل نے [illegible] اوج [illegible]
فاضل نے [illegible]
مختار نے [illegible]
[illegible]
اچھلی تو بجلی دم میں برش اس تیغ دو سر کی
کنجی تو مرے ہاتھ میں ہے فتح و ظفر کی

۳۲

اس تیغ سے [illegible] اولاد نہیں ہے
[illegible]
[illegible] نہیں ہے
[illegible]
بجلی ہے یہ رکتے کبھی دیکھا نہیں اسکو
گر ہوں پر جبریل تو پروا نہیں اسکو

۳۳

زینت بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل کھتے ہو فولاد یہ جوہر ہیں تمھارے
اب تیغ ید اللہ ہے اور سر ہیں تمھارے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس معرکہ میں تیغ کو تولا نہیں ہم نے
تھا کونسا در بند جو کھولا نہیں ہم نے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر میں جو ہے فتح تو قبضے میں ظفر ہے
دشمن کے لیے تیغ ہے مومن کی سپر ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
فرزند پیمبر [illegible] آتا ہے
[illegible] غضب آتا ہے
فوجوں کی صفیں دم میں الٹ دیتا ہے [illegible]
دیکھوں تو کہاں جاتے ہو بچ کے قضا سے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں ہوں تو ہے فتح بہر کیف ہماری
کرتی ہے صفیں صاف سدا سیف ہماری

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلتی تھی زمیں ہاتھ جو قبضے پہ دھرا تھا
خندق کو اسی تیغ نے لاشوں سے بھرا تھا

۴۳۰ پانی دیا ایمان [illegible] صفین و جمل نے / غش کر کے جلا [illegible] اسی تیغ اجل نے / [illegible]	۴۳۱ یہ جان [illegible] نہیں [illegible] / [illegible]	۴۳۲ [illegible]
گر پاس نہ ہوتا پر جبریل امین کا / ملتا نہ پتا زیر زمین گاو زمین کا	منھ خود و زرہ سے کبھی موڑا انھیں نے / دشمن کو کبھی جنگ میں چھوڑا انھیں نے	دستانے میں یوں کاٹ گئی دست ستم کو / جس طرح تراشے کوئی جلدی میں قلم کو
۴۳۳ [illegible]	۴۳۴ [illegible]	۴۳۵ [illegible]
دبکا نہ ابھر اگر اس راہ سے نکلیں / یوسف کی قسم لو جو کبھی چاہ سے نکلیں	چمکی ہی یہ جس دم تو صفیں چھانٹ گئی ہے / اک ہاتھ میں سو سو کے گلے کاٹ گئی ہے	اُس تیغ سے فولاد کا دل نرم ہوا تھا / تن سرد تھے بازار اجل گرم ہوا تھا
۴۳۶ [illegible]	۴۳۷ [illegible]	۴۳۸ [illegible]
رکتی ہی نہ جوشن پہ نہ تھمتی ہی کمر پر / یہ مرگ مفاجات سے جلد آتی ہی سر پر	تھرا گیا میدان کہ ہر [illegible] / لشکر میں پڑا شور کہ بھاگو اسد آیا	جوشن کو نہ سمجھا تھا کہ حفاظت کا محل ہے / اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دام اجل ہے

[illegible]

۴۶

[illegible] پھول گئے

[illegible] پھول گئے

[illegible] پھول گئے

[illegible] پھول گئے

معلوم نہ تھا جسم میں جان ہے کہ نہیں ہے
چلاتے تھے قبضے میں کمان ہے کہ نہیں ہے

۴۷

[illegible] بھالوں کو جنبش کا [illegible]

[illegible] عقدہ [illegible] جوانان تو [illegible]

[illegible]

[illegible]

برق تیغ تھے نہ بھالے تھے نہ پرچم نہ علم تھا
اک ہاتھ میں باں ہاتھ بھی نیزہ بھی قلم تھا

۴۸

[illegible] تیغ دو سر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوشن میں خم [illegible] بکتر میں نہ زین پر
[illegible] کاٹے کے گھوڑے کے جو دیکھا تو زمین پر

۴۹

[illegible] صف [illegible] الاماں

[illegible] الاماں

[illegible] الاماں

دنیا میں [illegible] الاماں

سکہ ہو نہ کیوں ضرب شجاع ازلی کا
کونین میں ہے نام حسینؑ ابن علیؑ کا

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صفدر نے جو انزو دل کے دل توڑ دیے تھے
نیزوں کے دم تیغ نے منہ موڑ دیے تھے

۵۱

[illegible] تیغ [illegible]

[illegible]

[illegible] زمین [illegible]

[illegible]

بیجان کہیں دو دو اہل ستم ساتھ پڑے تھے
[illegible] کہیں پاؤں کہیں ہاتھ پڑے تھے

۵۲

[illegible] تیغ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن کو نہ زندہ کسی جا موت نے چھوڑا
تیغ اتری کمر سے تو گلا موت نے چھوڑا

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹوکیں جو بڑھیں ڈال پہ کیسی [illegible] کے
دو برچھی کے پھل چار ہوئے ایک جگر کے

۵۴

[illegible] تیغ

[illegible] تیغ

[illegible] تیغ

[illegible] تیغ

قبضے میں جو سب فوج تھی اس تیغ دو سر کے
بچ سکتے تھے دشمن نہ ادھر کے نہ ادھر کے

۵۵۳

غل تھا کہ دو ڈھالوں میں سے نکلی ہے یہ بجلی [illegible]

[illegible] بجلی

[illegible] ازدر [illegible] بجلی

[illegible] غضب [illegible]

انگشت قضا کٹتے ہیں لیں تیغ کے پھل کو

سر پر کبھی آتے نہیں دیکھا ہے اجل کو

۵۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعجاز تو دیکھو [illegible]

دم بند تھے دہشت سے شجاعان جہاں کے

مسدود تھے سب رستے وہاں امن و اماں کے

۵۵۵

[illegible] نکلی

[illegible] نکلی

[illegible] جان سے نکلی

بجلی تھی کہ وہ جا [illegible] نکلی

چلجاتا تھا جب وار امام مدنی کا

غل ہوتا تھا افلاک پہ اللہ غنی کا

۵۵۶

[illegible] طوفان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر سیکڑوں کٹتے تھے یہ ٹنکا ہرا تھا

ہر ناب میں ناگن کی طرح زہر بھرا تھا

۵۵۷

[illegible] آئی

[illegible] آئی

[illegible] آئی

[illegible]

غل تھا کبھی یوں تیغ کو چلتے نہیں دیکھا

افعی کو کبھی یوں زہر اگلتے نہیں دیکھا

۵۵۸

[illegible] آئی

جب [illegible] آئی

جب صف [illegible] آئی

[illegible]

سب کٹ گئے دنبالے تلک خوں میں تر تھی

تلوار نہ تھی ماہی دریائے ظفر تھی

۵۵۹

[illegible]

[illegible] آگاہ

[illegible]

[illegible]

پاٹ ایسا مقابل کبھی دریا نہیں جس کے

گھاٹ ایسا کہ جیتا کوئی اترا نہیں جس کے

۵۶۰

[illegible] تھی

[illegible] تھی

[illegible] تھی

[illegible]

منھ کیا تھا کہ اک قہر تھا خم تھا کہ غضب تھا

لشکر کا لہو پی گئی دم تھا کہ غضب تھا

۵۶۱

[illegible] نظر آیا

[illegible] نظر آیا

[illegible] نظر آیا

[illegible]

منھ کھول کے اژدر نے نوالا کیا سب کو

بجلی کی تڑپ نے تہ و بالا کیا سب کو

۴۴۸

[illegible]
دو شخص [illegible] والے
اک ہاتھ میں [illegible]
[illegible]

کس دھوم سے وارد میدان ہوئے دونوں
پڑھ پڑھ کے رجز جنگ کے خواہاں ہوئے دونوں

۴۴۹

[illegible]

سب مر گئے تنہا ہمیں لا کو نہیں گھوڑے
یہ خاک پہ لاشے انھیں پیاروں کے پڑے ہیں

۴۵۰

[illegible]

جو منھ پہ بڑھا خاک کا پیوند ہوا ہے
نیزوں سے کہیں عقدہ کشا بند ہوا ہے

۴۵۱

[illegible]

پیاسے تھے لعین خون امام ازلی کے
دونوں کو عداوت تھی گھرانے سے علی کے

۴۵۲

[illegible]

تم دونوں ہو کیا فتح کبھی پا نہیں سکتے
لاکھوں ہوں تو قبضے سے مرے جا نہیں سکتے

۴۵۳

[illegible]

نیزوں کی سناں کو دم شمشیر نے کاٹا
غل تھا کہ سر شمع کو گلگیر نے کاٹا

۴۵۴

[illegible]

حافظ ہے خدا کچھ مجھے پروا نہیں جو ہو
یہ بھی ہے شگون نیک کہ ہیں دو

۴۵۵

[illegible]

آمد میں یہ دعوی تھا ہر اک بانی شر کو
تو کو نہ اٹھا لیتے ہیں زہرا کے پسر کو

۴۵۶

[illegible]

دونوں کو ڈرایا بھی نہ شمشیر دو سر نے
کیا ہو سے وہ خود تو بڑھے آپ ادھر سے

۷۳

ایک ضرب میں ہاتھوں سے اسکا اڑا زرہ تک
دیکھا جو سر اسکا تو جدا تھی کمر اسکی
اسکو جو خبر اسکی تھی نہ اسکو خبر اسکی
سی موت نے دعوت دم [illegible]

گرمی میں لڑے تھے شہ دلگیر سے دونوں
ٹھنڈے ہوئے آب دم شمشیر سے دونوں

۷۴

اک ہاتھ میں یاں ہو گئے دونوں جو [illegible]
خصلت [illegible] کی ولی و دلاور
دعوی ہو تو [illegible] مقابل ہو برابر
[illegible]

دونوں کو اجل لائی تھی شمشیر کے منہ پر
صید آپ سے جاتا ہے کوئی شیر کے منہ پر

۷۵

ہاتھ ایسا چلے دست خدا کھینچ لے جو
زیبا ایسی ضرب کہ زمین [illegible]
جب جا پہنچیں آل [illegible] خلق [illegible]
[illegible]

دیتے تھے دہائی جو پڑے اہل جفا کے
آنسو نکل آتے تھے امام دوسرا کے

۷۶

[illegible] یہ بنک تھے قاتل و ستمگار
نگی جو انہیں تیغ تو [illegible] تلوار
یہ عہد تھی کیا امت غدار و جفاکار
یاں ہاتھ [illegible]

یاں رحم تھا اور امت عاصی کی دعا تھی
واں صلح لیں تھا کہ لڑائی میں دغا تھی

۷۷

واں ظلم و ستم [illegible] لطف و مدارا
یاں تیغ تھی وہ حق پر یداللہ کا پیارا
بادل سے وہ تیغ تھی برق کا مارا
دونوں کا [illegible]

واں قتل کا غل فوج مخالف میں اٹھا تھا
سوکھے ہوئے ہونٹوں پہ ادھر شکر خدا تھا

۷۸

[illegible] سعد یہ کہتا تھا کہ [illegible]
جلدی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

طوفاں سے کہیں کشتی تن پار اتر جائے
سر تن سے جدا ہو تو بڑا پار اتر جائے

۷۹

نقصان سر اکیا اور آبرو تیغ و دغا کی
جاگیر شہادت ملی خالق نے عطا کی
اعدا سے وعدہ کیا جو اسمیں وفا کی
[illegible]

سر دینے میں حجت نہیں تکرار نہیں ہے
ہم لوگوں کے اقرار میں انکار نہیں ہے

۸۰

[illegible] کھڑی فوج دو رویہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر کی سیاہی تھی کہ گھر لائے تھے شبیر
سب فوج کی تیغوں کے تلے آ گئے شبیر

۸۱

[illegible] نظر آئی
[illegible] نظر آئی
[illegible] قیامت نظر آئی
[illegible]

کٹتی تھیں رگیں ظلم کا دروازہ کھلا تھا
اجزائے تن پاک کا شیرازہ کھلا تھا

۸۴

[illegible]

فرعونیوں کا حضرت موسیٰ پہ ستم تھا
سب فوج کی تیغیں تھیں اور اک شاہ کا دم تھا

۸۵

[illegible]

چھدتا تھا جو تیروں سے جگر شاہ زمن کا
نعرہ لب خشکیدہ پہ تھا ہائے حسنؑ کا

۸۶

[illegible]

یوں تیروں کی بوچھار کسی تن پہ نہ ہوئے
جو شاہ پہ گزری کسی دشمن پہ نہ ہوئے

۸۷

[illegible]

بند آنکھیں کیے جھومتے تھے گھوڑے رن میں
تلواروں کے پھل لگتے تھے اُس گلِ تن میں

۸۸

[illegible]

مجروح سراپا جو امام دو جہاں تھے
دو خون کے پرنالے رکابوں سے رواں تھے

۸۹

[illegible]

تھرا گئے چودہ طبقے ارض و سما کے
نعروں کی صدا آنے لگی شیر خدا کے

۹۰

[illegible]

جا کر جو پھر آنے کے نہیں باغ جناں میں
عالم کو دکھاتے ہیں بہار اپنی خزاں میں

۹۱

[illegible]

سینے سے کوئی تیر نکالا نہیں جاتا
اب تو دل مجروح سنبھالا نہیں جاتا

۹۲

[illegible]

بالائے سر شاہ جو وہ بے ادب آیا
غل تھا کہ الٹتا ہے زمانہ غضب آیا

۹۱

زخمی جو لگا سینے پہ زانوئے ستمگار
زہرا کی صدا آئی کہ یا رب [illegible]
بیکس کے تلے دیکھا یہ [illegible]
[illegible] نے زانو کو نہ سینے سے اتارا

ظالم جلد شیر خدا کاٹ کے اُٹھا
خنجر سے مسافر کا گلا کاٹ کے اُٹھا

۹۲

آفاق کے عمامۂ گلگون کے تصدق
آفاق کے پیراہن پرخون کے تصدق
سیدانیوں کے [illegible] دل محزون کے تصدق
ان زخموں کے [illegible] کے تصدق

خنجر کے تلے سجدۂ رب کرنے کے صدقے
سرور ترے پانی کے طلب کرنے کے صدقے

۹۳

آفاق کے قرآن خدا حافظ و ناصر
اے شیعوں کے وارث خدا حافظ و ناصر
اے فاطمہ کی جان خدا حافظ و ناصر
اے دین کے سلطان خدا حافظ و ناصر

مجبور ہیں گر قبر میں ہم ہونگے مولا
جیتے ہیں تو پھر اگلے برس روئینگے مولا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مادر کو تڑپتا ہوا جنگاہ میں دیکھا
آگے جو بڑھی بھائی کا سر راہ میں دیکھا

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ مجلس آخر ہے جگربند نبی کی
تم لوگوں سے رخصت ہے حسین ابن علی کی

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب مدح گریں نظم کی یہ نظم دلکش ہے
باطل ہے سو باطل ہے جو حق ہے سو وہ حق ہے

۹۷

ہاں اہل عزا [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

زلفیں وہ تری خاک میں سب الجھیں آقا
ہے ہے تری خنجر سے رگیں کٹ گئیں آقا

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل روتا ہے صدمہ ہے عجب طرح کا جان پر
دیکھو تو کہ کیا آج اداسی ہے مکان پر

سلام

[illegible]

۳
شب سے عورت بن مثال آسیا ہوں گردش میں
رزق ہو یا فاقہ ہو سب کچھ خدا پر ہے

۴
نو سرا با اجر اس زوار کو ہیں سر ٹکا یا بار ہے
باغ جنت سے تیری فاطر کو کیا کام ہے

۵
شمع بزم بخت آتش کی کہ جلتا ہے
یہ چلی سیل کہ اردو کیا خدا ہے

۶
حسین ابن علی کیا ہوں فاطمہ جان خلق
اپنی کل اہل بیت ہیں کیا ہے

۷
ابرو دیدار جو فرزندان صالح خوش و جاہ
سنگ کی خاطر سے ہو کے جو ہوا ہے

۸
چرخ و یا داس کو ہوالا سے وہ مقصود ہے
زور دیا در سے عطا بیکی عطا ہے

۹
قطع امید ایک سے ہو گئی خدا پر ہے
اور کچھ سال ان کو کیا کام ہے

۱۰
نام آور دین کی کہ آئینہ کیا ہے
موافق بخشی نے کی ہوا ہے

۱۱
نقش پر وہ دل سے ہی ہوا ہے
خاک تو ہو جاؤ و خاک ہو جا ہے

۱۲
عجب لطف جنت میں باد و دنیا میں ان کا ہے
نور وادی جو نسب ہو جا ہے

۱۳
آخر تو برسی ہی کیا ہی قسمت اسکا زور کیا
کیا رہے ہیں کہ شعار ہے

۱۴
شمع شجر حضرت آدم سے ہے عمل
دو سے سارے اولیا و صیا ہے

۱۵
گردش فلک پر صبح و قصد ال سے دنیا دیکھی
زینت دنیا دار و فرزند ہے

۱۶
شمع حضرت علی اکبر سے ہی ہے
شمع برادر بندگان کی عمر ہے

۱۷
شمع شمس و سرو کوہ کی دوا ہے
واجب عشق یا ہو و عدوں سے کی ہے

۱۸
خاک سے ہو گئی کہ واقف ہو اناج ہے
کربلا سے واسطے ہیں کہ ہے

رباعی
سطح کر دے ایک عالم افسوس
جو برسے کی ہو شبہ کا نام افسوس
کیا جلد گزر گئے یہ ہر دو دن ہیں
کیا ہو گیا جو عمر افسوس

۹۱

جب جنگ کو میدان میں شہزادہ عرب آیا
اعدا میں پئے قتل ہوا نازل غضب آیا
اس وقت جو اسوار ہوا [illegible]
[illegible] غصہ میں [illegible]
کیا شاد تھے سب مار کے ہمشکل نبی کو
اب رو کے کوئی سبط رسول عربی کو

۹۲

[illegible] برس کال سے اٹھارہ ہوئے ہیں
[illegible] ضعیف ہے [illegible]
[illegible] زبان کام و دہن ہیں
[illegible] قوت بازو [illegible]
آنکھیں نظر آتی ہیں جو سرخ ابن علی کی
رویا ہی بہت لاش پہ ہمشکل نبی کی

۹۳

طاقت جو جگر کی تھی وہ اکبر کے گئی ساتھ
[illegible] ابھی جیتے ہیں ابن علی
اب سینے میں [illegible]
لیکن علی اکبر [illegible]
تب تک مجھے آرام نہ ہوئیگا جہاں میں
پڑ جائے کہیں تفرقہ جلدی تن و جاں میں

۹۴

[illegible] ہمشکل پیمبر کو نہ مارو
ہم کہتے تھے دیکھو علی اکبر کو نہ مارو
پیارا ہے بہت حیدر صفدر کو نہ مارو
[illegible] کو نہ مارو
اکبر کسا پسر جسکا جوان سامنے مر جائے
انصاف کرو تم کہ وہ کیا مرنے سے ڈر جائے

۹۵

[illegible] نصرت
[illegible] نظر آتا ہے
[illegible]
[illegible]
لڑنے کا ارادہ نہیں پہچاتے ہیں ہم
اب صلح بھی گر چاہیں تو کب مانتے ہیں ہم

۹۶

[illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرقت ہوئی ہے جب سے پدر اور پسر میں
اس زخم سے گہرا ہے کہیں زخم جگر میں

۹۷

[illegible] زندگی [illegible] فرزند کے دم میں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھو نہ اکیلا یہ ہزاروں سے لڑیگا
اکبر نہ جیے گا نہ اسے چین پڑیگا

۹۸

حضرت نے کہا [illegible]
[illegible] حیدر کرار
[illegible]
[illegible]
پر بازوؤں کا زور تو سب لے گئے عباس
بھائی کو فقط اپنا الم دے گئے عباس

۹۹

اب ہوش [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو جسم کا تیغوں نے ہر اک بند جدا ہو
پر باپ کے سینے سے نہ فرزند جدا ہو

۱۰

راضی تھا میں تو [illegible]
برچھی جو لگی اکبرؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ غم نہ تھا پامال جو کرتے مرے تن کو
گھوڑوں سے کچلتے نہ گر ابن حسنؑ کو

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible] ابن علیؑ [illegible]
[illegible]

اک جان ہے سو مجبوس غم و رنج و بلا ہے
اک دل ہے سو داغوں سے عزیزوں کے بھرا ہے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] افسوس [illegible]

تنہائی میں جینے کا مزا آہ نہیں ہے
دنیا سے ہے کوچ اور کوئی ہمراہ نہیں ہے

۱۳

عباسؑ علی [illegible]
قاسمؑ [illegible]
سر اکبرؑ نہیں [illegible] صدمے [illegible]
تنہا [illegible]

پر غم نہیں کچھ پاس ہوئے سے کسی کے
اللہ تو ہی سر پہ حسینؑ ابن علیؑ کے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا مرے ہونے میں کچھ اسرار نہاں ہیں
وہ خوب سمجھتا ہے مجھے فہم کہاں ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج اُسکے کرم سے یہی مقدور ہے مجھکو
پر اُسکی جو مرضی وہی منظور ہے مجھکو

۱۶

[illegible]
[illegible] اس راہ میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہائی میں بھی تابع مرضی خدا ہوں
نانا تھے فدا مجھ پہ میں اُمت پہ فدا ہوں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبرؑ کا نہ اصغرؑ کا نہ عباسؑ کا غم ہے
ناموس محمدؐ کی تباہی کا الم ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ جان کرو گے آج جو فرزند علیؑ کو
کیا منہ نہ دکھاؤ گے رسول عربیؐ کو

۴۰

[illegible]

مارے گئے جو یاں مرے ساتھ آکے وطن سے
کیونکر انھیں محروم رکھوں گور و کفن سے

۴۱

[illegible]

پنہاں کروں لخت دل شبیر کو زمیں میں
گاڑوں تن عباس دلاور کو زمیں میں

۴۲

[illegible]

کس طرح بھلا گاڑو گے ہفتاد و دو تن کو
محتاج رہو گے تمھیں جب گور و کفن کو

۴۳

[illegible]

مرتے ہوے کے منھ میں چوا دیتے ہیں پانی
حیوان کو دم ذبح پلا دیتے ہیں پانی

۴۴

[illegible]

بیکس ہیں ان پیاسوں میں ہی کام آؤنگا واللہ
جنت میں جسے چاہونگا لیجاؤنگا واللہ

۴۵

[illegible]

رو دیتے تھے سرور جو لب خشک دکھا کر
نزدیک تھا پانی جو پلا دے کوئی لا کر

۴۶

[illegible]

سوکھیں گے اگر سامنے پانی کے بہینگے
صابر بھی ہم ایسے ہیں کہ پیاسے ہی رہینگے

۴۷

[illegible]

کیا غم ہے جو یاں ہمکو میسر نہیں پانی
کوثر کے یہ پانی سے تو بہتر نہیں پانی

۴۸

[illegible]

ہے داغ غم اکبر و عباس جگر میں
قوت ہے نہ ہاتھوں میں نہ طاقت ہے کمر میں

۲۸

تنہا کو جو مارا تو بڑا کام نہیں ہے
مردوں کے لیے ننگ ہے یہ نام نہیں ہے

۲۹

قابو نہیں یہ جی کہ تھا فرس تیز قدم میں
بجلی سا لگا کوندنے میدان ستم میں

۳۰

سر تا قدم آہن میں مسلح وہ جوان تھا
اک پیل سا اسپ دور کا بہ پہ عیاں تھا

۳۱

تنہا ہوں نہیں اب کوئی میرے پاس نہیں ہے
لیکن بخدا کچھ مجھے وسواس نہیں ہے

۳۲

زخمی ہوں پہ سبقت مجھے منظور نہیں ہے
حیدر کے گھرانے کا یہ دستور نہیں ہے

۳۳

تھا علم انہیں محرم اسرار خدا تھے
جو چاہتے سو کرتے پہ راضی برضا تھے

۳۴

کس طرح سے سبقت کروں گو تشنہ جگر ہوں
میں بھی تو اسی شیر الٰہی کا پسر ہوں

۳۵

پر آنہ سکا سبط رسول مدنی سے
نیزے کو اڑا لے گئے نیزے کی انی سے

۳۶

بجلی سی چلی شاہ کی تیغ دو زباں بھی
دو ٹکڑے ہوا تیر بھی چلا بھی کماں بھی

۳۳

دانتوں سے لگا کاٹنے [illegible]
حملہ کیا نامرد نے [illegible]
روکا کیے جب وار سپر [illegible]
دکھلائی اسے فاطمہ کے دودھ کی تاثیر

وہ بھاگا بھی لگا خون کا نہ شمشیر دو دم پر
اک وار میں سر جا پڑا چالیس قدم پر

۳۴

بولا کوئی اک ایک سے [illegible]
[illegible] نظر آتا تھا میدان
معمور تن [illegible] سر کو کیا بے جان
جب پانچ ہزار اہل ستم [illegible]
[illegible] ہوا شور ہوئی فوج پریشاں

دل سینوں میں تھرائے تھے خنگ شہ دیں سے
تکبیر کی آتی تھی صدا لشکر کیں سے

۳۵

زور شیر کی ہاں [illegible]
[illegible] عالم [illegible]
[illegible] حیدر کی شجاعت
اللہ نے دی [illegible] جرأت
یہ زور یہ طاقت [illegible]

گر فتح ہے منظور تو تدبیر سے لڑ تو
اب چار صفیں باندھ کے شبیر سے لڑ تو

۳۶

[illegible] اٹھا اور [illegible]
بالا قد و زور آور و [illegible]
[illegible] ابن ید اللہ [illegible]
[illegible] افلاک [illegible]

اس پھرتی سے گرنے پہ گیا وار لعیں پر
دو ہو کے مع گرز گرا روے زمیں پر

۳۷

اک شور تھا لشکر میں صفیں [illegible]
[illegible] اللہ [illegible]
سب کہتے تھے [illegible]
[illegible] نہیں چھوڑا
اب ایک [illegible]

میدان میں بڑھا پاؤں کہ سر تن سے جدا ہے
یہ ضربت شمشیر نہیں قہر خدا ہے

۳۸

دو صفیں [illegible] شمشیر
[illegible] صف [illegible]
اک صف سے [illegible] زخمی [illegible]
[illegible] اک صف [illegible]

غش طاری ہو جب ضعف سے اس گرز دیں پر
تب مار کے تلوار میں گرا دیوں زمیں پر

۳۹

ایک ایک [illegible] لگا اسے [illegible]
[illegible] ابن ید اللہ [illegible]
جو فوج سے نکلا وہ [illegible]
چمکا [illegible]

دہشت سے قدم آگے نہ بڑھتا تھا کسی کا
تھا فوج میں غل ضربت شمشیر علی کا

۴۰

جب [illegible] نظر آیا [illegible]
[illegible] ابن سعد کو [illegible]
[illegible]
واللہ اگر [illegible]
شبیر [illegible]

ایک ایک لڑے کس سے یہ حیدر کا پسر ہے
کٹ جائے گی سب فوج ترا دھیان کدھر ہے

۴۱

[illegible] نکلے [illegible]
ارشاد [illegible]
استادہ [illegible]
تیغ جانب [illegible]
اور [illegible]

تیغیں لیے اک غول پس پشت کھڑا تھا
اور بیچ میں تنہا پسر شیر خدا تھا

۴۶

چلنے لگی جو تیغ جفا کشتوں سے ایکبار آئے
اور نیزے لگانے لگے سر پر ایکبار آئے
تھی تنگ زنان فوج پہ بیکس ایکبار آئے
تھا شور بپا راوی کہ ایکبار آئے

لاکھوں میں گھرے تشنہ دہن تیغ بکف تھے
حملے شہِ والا کے مگر چار طرف تھے

۴۷

جب تیغ چلی جوان تھے
بڑھ کے نیزوں پہ جو بھی تھا وہ دیم
خود و زرہ و بکتر سپر سپہ پہ ستم بر
گرز آئے کمانداروں پہ جو ٹوٹے سب
جوان نیزہ زنان ہوئے سب

گھوڑوں کو پلٹ تیغ زنوں سے یہ لڑے تھے
بت بن گئے پتھر جو یہ لوگ کھڑے تھے

۴۸

تلوار کو غازی کے ہاتھ میں تھی
آن تازہ تھیں بالا کی صورت بجلی
ہر جوش پہ تھی آتش شمشیر
ہنگامہ قیامت تھا وہ میدان بلا

آہن میں نہاں سامنے اس تیغ کے جو تھا
یہ فرق تلک پہونچی کہ بے فرق وہ دو تھا

۴۹

گلبار ہوئیں چار صفیں درہم و برہم
اور شور ہوا لشکر اعدا میں یہ اک دم
اے تیر لبو تشنہ شہنشاہ دو عالم
سب جم کے کرو اب امت محبوب خدا ہم

تشنہ ہوئے جو ہیں پاس رسولؐ دوسرا کا
بتلاؤ کہ میں کون ہوں محبوب خدا کا

۵۰

سلطان رسالت کی ہیں جب یہاں
کیوں تم نے گھمنڈ کیا لو اب
میں ہوں علی اکبر
سر تیغ کی اس نیزے کی

حملہ کیا پھر تول کے شمشیر دو دم کو
بیجان کیا بیس ہزار اہل ستم کو

۵۱

تیغ لب فاطمہ کا انداز
کہتے تھے ملک تیغ کی صورت ہے اعجاز
شمشیر ہوئی دکھلا کے آواز
غل تھا یہ الامان

اے لخت جگر بنت رسولؐ مدنی کے
میں صدقے تری پیاس کے اور تیغ زنی کے

۵۲

کرتا نہیں میں تیغ زنی جب تک
کچھ اپنا نہیں میں کچھ بھی
کب ہے اپنا
بانی نہیں یہ بابا ہوا

تنہائی میں ایسا نہ کوئی کھیت پڑا تھا
دو روز کا پیاسا تو کبھی میں نہ لڑا تھا

۵۳

مارے نہ گئے تیغ سے
سر کٹ کے ہوا تھا
بیجان ہوئے

اس غم میں لڑے لاکھوں سے کب تاب بشر ہے
اے فاطمہؑ کے لال یہ تیرا ہی جگر ہے

۵۴

شمشیر جو خوں ہوا غضبناک
پھر تیر سے حملہ کیا جوان
دہشت سے زمین ہلنے لگی
تیغ صف لشکر

غل تھا کہ نہیں بچنے کا جیتا کوئی اک بار
اس حملے میں سر تن سے اتر جائینگے سب کے

۵۵

[illegible] نہیں جو اگر آ جائے قیامت
میدان ستم ہو گیا صحرائے قیامت
ہاں آج ہو ہنگامہ [illegible] قیامت
[illegible] اسلحے کی دکھلائے قیامت

غصے مین نواسا ہو رسولِ دوسرا کا
اب خاتمہ ہو اُمت محبوب خدا کا

۵۶

اعدا نے چلائی نہ ابھی شاہ کی تلوار
[illegible]
جرأت [illegible] حیدر کرار
[illegible]

غصہ ہو اگر آج بھی لشکر کین پر
جیتا نہیں بچنے کا کوئی روئے زمین پر

۵۷

[illegible] عطا کی [illegible]
[illegible] شہادت
[illegible] اُمت عاصی کی شفاعت

گر جان ہو پیاری تو لعینو نکو بھگا دو
بخشائی ہو اُمت تو گلا جلد کٹا دو

۵۸

[illegible] صدا حضرت شبیر
[illegible]
[illegible] مالک تقدیر
[illegible]

ناچار ہوا اٹھا کر بہت بے ادبی کی
لڑتا مین نہ اُمت سے رسولِ عربی کی

۵۹

اب قتل کرو ہم نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار ہیں ہی اب کھاؤ لگا گردن کو جھکا کر
دیکھونگا نہ قبضے کیطرف آنکھ اٹھا کر

۶۰

[illegible]
[illegible]

کچھ رنج نہیں زخمی اگر تیر دشمن سے ہونگا
بوسہ لب ہر زخم سے سوفار [illegible]

۶۱

[illegible] کھینچی خنجر
[illegible] خالق اکبر
[illegible]

بیتاب ہوں اُمت کی شفاعت کی خوشی ہے
بچپن سے مجھے اپنی شہادت کی خوشی ہے

۶۲

[illegible]
[illegible]

بلو مین سرِ زینب و کلثوم کھلا ہو
یہ سب ہو مگر اُمتِ عاصی کا بھلا ہو

۶۳

[illegible] لعینوں کو صدا دی [illegible]
[illegible]

صبر لب سرِ شاہِ ولایت کو بھی دیکھو
جرأت کو تو دیکھا مری غربت کو بھی دیکھو

۶۴

خائف نہ تیغ ستمگار سے حیدر کا پسر
[illegible]
نزدیک [illegible] کھول کے [illegible]
[illegible]

تلوار مری ڈوب چکی خون عدو میں
ارمان تڑپنے کا ہے اب اپنے لہو میں

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخم تبر و تیر لگے سینہ و سر پر
سب ٹوٹ پڑے فاطمہ زہرا کے پسر پر

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر تا بقدم چور ہوئے تیغ و سناں سے
جز شکر نکلا نہ کوئی حرف زباں سے

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلوم [illegible] فاطمہ کی گود کا پالا

سب چھاتی جو مجروح تھی اس تشنہ گلو کی
زخموں سے اڑیں دور تلک چھینٹیں لہو کی

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبلے کی طرف تھا کہ حضرت تو پڑے تھے
کھینچے ہوئے خنجر وہ لعین گرد کھڑے تھے

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلوم [illegible]

حاجی ہے مسافر ہے گرفتار بلا ہے
یہ ظلم محمدؐ کے نواسے پہ روا ہے

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلوم [illegible]

بس آگے انیسؔ اب کسے یارائے بیاں ہے
یہ مرثیہ مقبول امام دو جہاں ہے

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مطلع

جب قطع ہوئے نخل گلستان علیؑ کے
سر کٹ گئے تیغوں سے جوانان علیؑ کے
بیدم ہوئے دلدار دل و جان علیؑ کے
غش آگئے یوسف کنعان علیؑ کے

خاک اڑنے لگی پنجتن پاک کے گھر مین
لوٹا گیا زہرا کا چمن تین پہر مین

۲

باقی تھا نہ ہمدرد نہ یاور شہ دین کا
بیٹا نہ بھتیجا نہ برادر شہ دین کا
خالی ہوا تھا گھر جب اکبر سا شہ دین کا
تھا شور کہ یان کٹ گیا اب سر شہ دین کا

عباسؑ نہین ہین علم و فوج نہین ہے
اب فاطمہؑ کے لال کا وہ اوج نہین ہے

۳

سر دار سے جا چکے [illegible] تشنہ دہن لب
اب قتل حسین ابن علیؑ ہے کہ نہین [illegible]
[illegible] ہین نہ بیٹے ہین نہ یاور ہین نہ بھائی
[illegible] بیٹے [illegible]

اس غم مین کہان جنگ کا یارا شہ دین کو
اکبر کے جوان مرنے نے مارا شہ دین کو

۴

جس سے ہو جدا یوسف ثانی وہ کرے کیا
وے جسکو پسر داغ جوانی وہ کرے کیا
پیاسا ہے جو تشنہ دہانی وہ کرے کیا
رووے نہ ملا ہو جسے پانی وہ کرے کیا

چندے جو پسر آنکھوں سے روپوش رہا تھا
یعقوب کو اس داغ مین کب ہوش رہا تھا

۵

ہین مرتے قمر تک بالا سرو و کی تصویر
واللہ کہ سمجھانے نہین جاتے ہین تقدیر
یہ ہاتھ ہین عشرہ [illegible] نہین تدبیر
یعقوب سے یوسف کی جدائی سے [illegible]

خم ہوگئے کھو کر علی اکبر سے پسر کو
تھی ریش مین اتنی تو سپیدی نہ سحر کو

۶

بازو تو شکستہ ہوئے کمر ضعف سے خم ہے
صدمہ اک اک بیٹے بھتیجے کا برادر کا الم ہے
پیری مین جوان بیٹے کے مرجانے کا غم ہے
آنکھوں مین نہین بصارت بھی تو کم ہے

تھی سامنے لاش اکبرؑ مجروح جگر کی
حضرت سے نہ پہچانی گئی لاش پسر کی

۷

جب باپ کو خود بیٹے نے [illegible] آئی
تب لاش پسر [illegible] بین نے پائی
اور جب کہ بہن خیمے سے باہر نکل آئی
[illegible]

بے پردہ ہو زینب سی بہن شرم کی جا ہے
فرزند کے مرجانے سے یہ داغ سوا ہے

۸

تھا حق طرف لاش کو [illegible] بالا
اس لال کے سینے سے [illegible] کا بھالا
کیا سنبھلے وہ جسکا ہو کلیجہ تہ و بالا
[illegible] نکالا

ورنہ کبھی باہر قدم انکا نہین نکلا
دن کو کسی بی بی کا جنازہ نہین نکلا

۹

[illegible] فرزند کے [illegible]
ہین صبر مین ایوب [illegible]
[illegible] آہ
[illegible] علی [illegible]

لیکن غم فرزند کچھ آسان نہین ہے
خاموش تو ہین شہ مگر جان نہین ہے

۱۰

آنکھوں سے چھپا جاتا ہے جہاں ہو گیا اندھیر [illegible]
فاقہ ہے کئی دن کا [illegible] شبیر
[illegible]
[illegible]

بجھتے ہوئے دیکھو نگا چراغ اور کسی کا
کیا ہے ابھی تقدیر میں داغ اور کسی کا

۱۱

[illegible] جہان [illegible]
اکبر ہے فقط پاس سو وہ [illegible]
اصغر بھی [illegible] قتل حسین [illegible]
[illegible] موقع ہے کہ جلدی [illegible]

فرزند برابر کا نہ دشمن سے جدا ہو
اب زیست اسی میں ہے کہ سر تن سے جدا ہو

۱۲

[illegible]
[illegible]
اب کس کا [illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible] زندہ [illegible]

روتے ہوئے ناموس پیمبر میں گئے ہیں
گر گر گئی جا خیمۂ اطہر میں گئے ہیں

۱۳

جو قتل ہوا [illegible]
[illegible] کا اندوہ نہیں [illegible]
تلواریں بھی [illegible]
[illegible]

زحمت یہ اٹھے تا بہ کجا تشنہ دہن سے
اب تاب و تواں نے بھی کنارا کیا تن سے

۱۴

[illegible] کہنے لگا [illegible]
[illegible] سب [illegible]
[illegible] زندہ [illegible]
[illegible]

زینب کی ردا چھین لو شبیر کے آگے
کاٹو سر شبیر کو ہمشیر کے آگے

۱۵

[illegible] دولت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مظلوم [illegible]

تا زیست کوئی قید سے آزاد نہ ہووے
لٹ جائے یہ گھر یوں کہ پھر آباد نہ ہووے

۱۶

بولا پسر سعد [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible]

غیظ آگیا گر ابن شہنشاہ عرب کو
خیبر کی لڑائی نظر آجائیگی سب کو

۱۷

[illegible] شاہ کا [illegible]
[illegible] ضعیفی [illegible]
[illegible] شیر [illegible]
[illegible]

ہے سب سے فزوں حضرت شبیر کی طاقت
اس شیر میں ہے فاطمہ کے شیر کی طاقت

۱۸

زور آوری و صفدری حیدر کرار
[illegible]
رگ رگ سے اثر [illegible]
[illegible] اللہ [illegible]

گیتی جو الٹ جائے تو کچھ دور نہیں ہے
اور زور امامت کا تو مذکور نہیں ہے

۱۹

جیتا ہے ابھی احمد مختار کا پیارا
ناموس کا ننگ اسے ہوگا نہ گوارا
تلوار کا کیا ذکر جو کردے وہ اشارا
دم میں متفرق ہو یہ لشکر سارا
جلدی نہ کرو فتح میں کچھ پیچ نہ پڑ جائے
ایسا نہ ہو عجلت میں بنا کام بگڑ جائے

۲۲

جس وقت سنے یہ سخن جاہل بدکیش
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر میں یہی قول تھا ایک ایک شقی کا
دیکھینگے لہو آج حسین ابن علی کا

۲۵

[illegible]
[illegible]
خنجر کو [illegible] ہاتھوں میں لیے
سادات کے سب قتل کو [illegible]
مانا نہ علی کو نہ رسول عربی کو
دنیا کے لیے ذبح کیا آل نبی کو

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیمار ہے سجاد کا کب زور چلیگا
ناموس بھی لٹ جائینگے خیمہ بھی جلیگا

۲۳

دو لاکھ جواں قتل پہ مظلوم کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قرآن سے واقف نہ خبر انکو خبر سے
الفت بھی تو دنیا سے محبت بھی تو زر سے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ فکر تھی اک بیکس و بے یار کے خاطر
حربے تھے یہ سب ایک تن زار کے خاطر

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر میں در فتح و ظفر کھول کے سونا
اب رات کو راحت سے کمر کھول کے سونا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برہم ہوں جو درہم ہو دستار کے اندر
دینار جو دیکھیں تو گریں نار کے اندر

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو ضرب تن سید والا پہ لگے گی
چوٹ اسکی دل احمد و زہرا پہ لگے گی

۲۸

ارادہ قتل شہ دیں کا تھی سپہ شام [illegible]

خیمے میں [illegible] تھا صحن میں کہرام

سیدانیوں کے رونے کا تھا [illegible]

بسمل سے تڑپتی بانو [illegible]

معصوم کئی خاک پہ بیہوش پڑے تھے

شاہِ شہدا رانڈوں کے حلقے میں کھڑے تھے

۲۹

[illegible]

بچے [illegible]

[illegible]

روتی تھی [illegible]

بیتاب تھے شہ بیبیوں کی نوحہ گری پر

پروانے گرے پڑتے تھے شمع سحری پر

۳۰

[illegible]

صدقے ترے [illegible]

حضرت تو چلے [illegible]

[illegible]

ہے کون غریبوں کا اس اُجڑے ہوئے بن میں

باندھینگے گلے آل محمدؐ کے رسن میں

۳۱

جب طبل مخالف کی صدا آئی [illegible]

دل بیبیوں کے [illegible]

[illegible] سلطان زمن [illegible]

بیٹی [illegible] بہن بھائی [illegible]

چلاتی تھی ہر ہر مرے ماں جائے برادر

بن بھائی کی ہوتی ہے بہن ہائے برادر

۳۲

[illegible]

سیدانی کو آفت سے [illegible]

[illegible]

بن [illegible]

کیا کم تھا مرے واسطے ماں باپ کا مرنا

اللہ نہ دکھلائے مجھے آپ کا مرنا

۳۳

ماں [illegible]

[illegible]

بھائی [illegible]

[illegible]

حضرت ہیں تو زندہ ہیں ماں باپ ہیں بھائی

زینب کے تو جو کچھ ہیں سو آپ ہیں بھائی

۳۴

حضرت کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آفت ہے یہ سایہ جو مرے سر سے اٹھیگا

داغ آپکے مرنے کا نہ خواہر سے اٹھیگا

۳۵

[illegible]

عادل [illegible]

کیا [illegible]

دنیا میں [illegible]

مسند کو محمدؐ کی اُلٹتے ہوئے دیکھوں

ہے ہے یہ گلا تیغ سے کٹتے ہوئے دیکھوں

۳۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پردیس میں رسی سے بندھیں ہاتھ بہن کے

ماں جائے کو رونے دیں مگر ساتھ بہن کے

۳۷

بیٹے سے یہ کہتے تھے جو بیکل تھی وہ دلگیر
آرام بھی حضرت سے کسی کو ملے تقدیر
بھائی سے لٹیا ہے ... آباد زمانہ
سب صبر و بخش ...

بیٹی ہو بپر بھر علی اکبر کے الم میں
کیا جان گنوا دو گی بہن بھائی کے غم میں

۳۸

عالم میں جو فضل ہے زیادہ وہ کہاں ہیں
جو نور خدا سے ہے ہویدا وہ کہاں ہیں
جو بانیِ افضل و اعلا وہ کہاں ہیں
سایہ ہو جنگل ہے دنیا وہ کہاں ہیں

جو زندہ ہے وہ موت کی تکلیف سہے گا
جب احمد مرسل نہ رہے کون رہیگا

۳۹

کس کس کو امام ... عرووروہیں
کیا کیا در یکتا صدف جبر میں ...
نایاب ہے جو لال وہ وان ...
گھر سی کو دن یاں ... دنیا میں

تکلیف زیادہ ہے تو رہتے بھی سوا ہیں
رہتے ہیں تباہی میں جو خاصان خدا ہیں

۴۰

... گھر اور بھی خالی
رہتی ہیں ... سکینہ مری بالی
صدمے سے ... پالنے والی
ہو میرے ... جو بہن ...

ایسا تو کسی کو غم تنہائی نہ ہو گا
اللہ تو سر پر ہے اگر بھائی نہ ہو گا

۴۱

... کبھی ... جب ...
... اب ... کمر
... نہیں ... گھر
... نہیں کوئی ...

دشمن ہے کبھی دوست کبھی دست عدو ہیں
ہم لوگ زمانے میں حباب لب جو ہیں

۴۲

ہر گھر کی ... بات کرتا ...
جب در پہ گدا ... بیت
وہ مجمع احباب وہ ...
وہ فاطمہ کا جاہ وہ ...

بے اذن چلا آوے یہ مقدور تھا کس میں
یا آج وہی گھر ہے کہ خاک اڑتی ہے جس میں

۴۳

وہ چمکے ... فنا ہے
جو آنکو ... دار فنا ہے
راحت نہیں دنیا میں ...
مرد ... خاک میں ملنے کو بنا ہے

ہر کوئی بزرگوں نہیں کر دھیان اسی کا
دنیا میں بچھوڑے گی بہن موت کسی کو

۴۴

یہ دہر نہیں خانہ آسائش و آرام
دانا جو ہیں دنیا کو سمجھتے ہیں سرا دام
ہر ... نبی ... انجام
تھے ... عالم سے سدا ...

ایسا نہیں کوئی جسے دل ریش نہ دیکھا
دنیا کے کسی نوش کو بے نیش نہ دیکھا

۴۵

جبریل ... جو دیکھے جھولا
... گردوں ...
نعمت ... جیسے ...
وہ ... بابا ...

گردش نہ رہی ہے نہ سدا دور رہا ہے
دنیا کا ہمیشہ سے یہی طور رہا ہے

۴۶

اک دن تھا کہ عشرت کے مہیا سب اسباب

یا ایک یہ دن ہے کہ خوشی ہو گئی نایاب

وہ وقت وہ آرام وہ عہد وہ احباب

معلوم یہ ہوتا ہے کہ دیکھا تھا سبھی خواب

آج اور رونگے ہم مرنے پہ فریاد کرینگے

کل اور اسیطرح ہمین یاد کرینگے

۴۷

کیا آئیگی گھر بن کے کوئی تم نہیں کھائی

بیسون جو رہے وصل تو اک آن جدائی

بیسون جو رہے ہنسی کی آئی

خالی نہیں ہے جان سے یہ جیب اجل آئی

ملتا نہیں پھر خلق سے جو جاتا ہے زینب

رونے سے مسافر کہین پھر آتا ہے زینب

۴۸

جیسون رہے ناصر میں بہت شیر خدا یا

جیسے جدا آل نبی حیدر کو نہ پایا

جب بیٹے نے بابا کو نہ پایا

یوں چھوٹے ہیں جدا ہو کے بابا کو نہ پایا

جب سینے میں مضطر دل بے صبر کو دیکھا

گھر سے گئے روتے ہوئے اور قبر کو دیکھا

۴۹

غربت میں سبھی نے ہے پیچھا تمہارا

سب ہم نے لقب حیدر کرار کا پایا

پیدا یہ ہوئے یاد ہون بیکس یہ ہمارا

شنید یہ ہون اطاعت سے نکوکار نبی

بہتر ہے وہی جسمین رضامندی رب ہو

کیا عذر ہے سرکار مین جسوقت طلب ہو

۵۰

زندہ ہون تو اے جان سبھی مر کے نہ مرنا

آئی نہ اجل سر پہ ہے تیغ نہ مرنا

پیمانہ مری عمر کا آخر ہے بھرنا

گھر میں بھی بچا جو تو ہے سم نجف کے

پر آج کے مرنے مین بہن اور مزا ہے

خوشنودی معبود ہے امت کا بھلا ہے

۵۱

ہمشیر کی عمر ہو کہ سبھی بھالی گوارا

مجبور ہے لیکن اسد اللہ کا پیارا

سچ عمر ... سے مجبور ہے زور ہوا

سے گیسون جیسا ہے تیغ ...

اس گھر کی تباہی کے لیے روتا ہے شبیر

تم چھٹتی نہین ماں سے جدا ہوتا ہے شبیر

۵۲

ہم بھی نہ کچھ بولو لگتا ہے مین احسان گزار

بیٹی کو بھلا کون یہیں بھائی یہ وار

پیارا نہ کیا ... جو ... جان سے پیارا

سب ان کی محبت کے پیار مین ...

فاقے مین ہمین برچھیان کھانے کی رضا دو

بس اب یہی الفت ہے کہ جانے کی رضا دو

۵۳

لو چلتے ہیں ہمشیر خدا حافظ و ناصر

اب جسم ہے اور تیر خدا حافظ و ناصر

ای نالہ ... دلگیر خدا حافظ و ناصر

ہے رخصت ... شبیر خدا حافظ و ناصر

کیون دُکھ ہی روتی ہو بیان دو سکینہ

پھر باپ کی چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

۵۴

ای عابد بیمار جگر دار

ای جان پدر آل پیمبر کے جگردار

ای راندہ ہوا اب ... کی چادر کے جگردار

مستغنی ... جگردار

مشکل ہو جو امت پہ تو حل کیجیو بیٹا

تحریر پہ بابا کی عمل کیجیو بیٹا

۵۵

سر کھولے ہوئے گھر سے چلا فاطمہ کا لال
پیچھے تھیں سیدانیاں سر کھولے ہوئے بال
چلاتی تھی بانو کہ لٹا اب مرا اقبال
غل تھا کہ محمدؐ کا چمن ہوتا ہے پامال
ماتم جو بلکتی تھیں تو غم کھاتے تھے بچے
لپٹے ہوئے حضرت سے چلے جاتے تھے بچے

۵۶

رانڈوں کی وہ فریاد و یتیموں کی وہ زاری
غش کھا کے گری خاک پہ زینب کئی باری
حضرت سے لپٹتی تھی ہر اک درد کی ماری
ہر ایک کا یہ غل تھا زمیں ہلتی ہے ساری
شبیر برآمد ہوے یوں خیمے کے در سے
جسطرح نکلتا ہی جنازہ کسی گھر سے

۵۷

دیکھا شہ دیں نے جو زینب کو [illegible]
بولی نہ بہن تھا نہ بھتیجا نہ برادر
زینب نے پکارا [illegible]
شبیر کی صدا آئی [illegible]
کیا رتبۂ عالی تھا رکاب شہ دیں کا
اک فاطمہ کا ہاتھ تھا اک روح امیں کا

۵۸

ہونا تھا جو در خانۂ زیں تک قد مبارک
[illegible] زمیں توسن افلاک
[illegible] دل بیباک
[illegible]
کس منہ سے کہوں حسن نشست شہ دیں کو
معلوم ہوا جڑ دیا خاتم پہ نگیں کو

۵۹

تھا زیں وہ رحل تو قرآں شہ والا
وہ تخت ہوا تھا تو سلیماں شہ والا
وہ دوش صبا ایسے گلستاں شہ والا
وہ بیچ میں [illegible] شہ والا
بو گل کی نسیم سحری لیکے چلی ہے
غل تھا کہ سلیماں کو پری لیکے چلی ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو رشک نہ کیونکر فلک ماہ جبیں کو
نقش سم توسن سے لگے چاند زمیں کو

۶۱

اسپ پہ ہیں مولا کہ تجلی ہے سر طور
[illegible] کی ضیا سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
حیران ہیں خبر نور خدا کی نہیں جنکو
ہے شور کہ لو کھیت کیا چاند نے دنکو

۶۲

وہ ریش وہ خضاب وہ رخ سید والا
[illegible]
[illegible]
وہ صبح پہ دامن شب معراج کا [illegible]
رخسارہ پہ کچھ زلف بھی لہرائی ہوئی تھی
خورشید پہ زہرا کے گھٹا چھائی ہوئی تھی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیسا تن پر نور تھا ویسی ہی عبا تھی
پیراہن یوسف پہ محمدؐ کی قبا تھی

۶۴
زلف وہ کہ جسکے تن پہ ہیں پرنور گردن [illegible]
زیب جسد پاک گلِ گوشۂ [illegible]
نور ایسے کہ سو شعلہ وہ رشک گل رعنا
پیدا وہ ہا جسکے لکہ رو لکھا دیا
کلیاں وہ جنھیں غنچۂ دل دیکھکے کھلجائے
وہ خلد میں ہو سایۂ دامن جسے ملجائے

۶۵
ہو جیب سے گا ظاہر نقشۂ عشق سے ابرار
سینہ ہے کا جو پردہ ہو لطافت سے ابرار
جو نہ گریبان ہو سو رحمت کی دولت سے ابرار
دامن وہ ہو جو دین کی [illegible]
ہو بہر نگین اسم نگین اسم کی خاطر
بس قطع وہ جامہ تھا اسی جسم کی خاطر

۶۶
دنیا نے کوئی باغ میں ہے وہ شہنشاہ
جس میں ہو سینہ میں ہو خود وہ دین اللہ
جب نہ کہ کو خدا کو نہیں پیچو پناہ
چار آئینہ کی نور خدا و سید و نجیب
ہو حفظ الٰہی زرہ [illegible]
کچھ ڈھال کی حاجت بھی دم جنگ نہیں ہو
خود پشت و پناہ دو جہاں وہ شہ دین ہو

۶۷
ہاتھ میں فقط تیغ علی و ہاتھ ملک
ہاتھ میں کھلا ہے اک پیچ و خم جل
ہیں سامنے نہیں بے فرزند و نبی قاتل
غصہ گیا آتا نہیں کیا صبر کیا دل
ہو دست قوی تیغ شہنشاہ عرب پر
مولا کے مگر رحم کی سبقت ہو غضب پر

۶۸
اس طرح ہو شیر ہو غضب میں نعرہ
جس طرح سے گونجے کوئی جنگل میں بے ڈر
دھاڑ لوگی سیاہی بے ہوش ہوئی زمین پر
ملک ہو سر زد ہوا کا غضب سے زمین [illegible]
کچھ غیظ جو آیا ہو شہ عرش نشین کو
عرشے میں تزلزل ہے تو لرزہ ہو زمین کو

۶۹
ہیبت ہو کہ ہو شیر و نیستان کانپ رہے ہیں
سناٹے میں ہو جبرئیل دم سانپ رہے ہیں
لوہ و شست و خنجر ہو کر دو دم کانپ رہے ہیں
لوح و قلم سب دور میں سب کانپ رہے ہیں
ہو خوف کہ کرسی نہ گرے فرش کے اوپر
پڑھتے ہیں ملک ناد علی عرش کے اوپر

۷۰
ہر دو ہی اچھلیں ہیں زمیں کا ہو پانی
ہر دو ہی اچھلی ہو ڈولی ہو ترائی روانی
ہر موج کو ہو بھولی کا جانی
شمشیر جو لوے ہو یداللہ کا پانی
ڈر ہو پیر اندازہ ختہ میں ہلکے پانی
جنگل کے ہرن خوف سے منھ موڑ رہے ہوں
دریا کی ترائی کو اسد چھوڑ رہے ہوں

۷۱
غیظ شیر عالم ہو غضب و تکلم دار
ہو انداز قدرت کو دل و نفس و وقار
اعلیٰ تبہ نفس و تقدس و بصدق ہو شیر والا
ہاتھ ابرو جو خیمے پو دو جیسے دہن سے والا
افلاک ہند وہ کے گیسو طرح ہیں تہ و بالا
تکتی ہو زمین اسکو وہ تکتا ہو زمین کو
دوران ہو گردون کو تو سکتا ہو زمین کو

۷۲
ہم وہ ہیں کہ محبوب الٰہی ہے ہمارا جد
سر ہیں نہیں ہیں سب سواء صد کو
دنیا میں ہیں وہ اکبر اٹھ کر دوش پر
ہیں خلق میں ہوں وہ سب کیا عجل و رحمت
پیدا کیا ہے خدا نے جب [illegible]
بیت الشرف سید لولاک میں ہیں ہم
باقی فقط اب پنجتن پاک میں ہیں ہم

۷۳

بابا ہو مرا حامی دین فاتح خیبر
داماد نبی شیر خدا فارس غضنفر
والا دو جہان جوشن بازوئے پیمبر
خسرو دو جہان سلطان قضا میر قدر حیدر صفدر

پرنور کیا نور سے ایمان کی زمین کو
تیغ اُنکی جلا دیگئی آئینۂ دین کو

۷۴

تھا لطف کو بیٹھا تھا نکتا ... لطف میں ملحق
ابن کو جدا جانتے تھے جاہل واحمق
کاہے یہی بیٹا ... لطف میں فیض ... سید مطلق
سمجھی ... بیٹی جس ... ین کے ... ابن کو فق

ہر دو جدا ہوگئے مقبول جدا ہین
دیکھو نہین کاٹے ہین جدا پھول جدا ہین

۷۵

جو جس ... سے بچا ... سمہن ... ا
انسان ... کردویے ... کو بچایا
حیدر نے ... قدم ... جب ... بالطف ... ا
سو سو ... دکھائی ... جان کا ... یا

تاب اُنکی لڑائی کی نبی جان نہ لاتے
بچتی نہ کبھی جان جو ایمان نہ لاتے

۷۶

ہو تا نہ اگر معتقد تیغ قضا رنگ
آئینۂ اسلام سے جاتا نہ کبھی زنگ
تھا ضیغم یزدان کی لڑائی کا نیا ڈھنگ
دو کے دو بار میں جھپٹ وہاں کوہ سے جنگ

دیندار و نکی بستی ہوئی ویرانہ جہان تھا
وان خانۂ حق بنگیا تبخانہ جہان تھا

۷۷

تو دعویٰ تیری ... سب کو ... سنا کے گھر ... ے
ابھر آیا ہے جو سو بار اللہ کے گھر ... ے
ہجرت دین ... بھی ... ہ پناہ ... گھر ... ے
تب نور ... ابرسے اللہ کے گھر ... ے

ایک شور تھا تکبیر کے نعرونکا حرم مین
کیا سخت مہم تھی جسے سرکرد یا دم مین

۷۸

اس زور سے ... تا نہ بہر دین ... کین
ہین باہو ... نو جانفزا ... تمھی ... جاتی ... جائین
ہین بن ... بیٹا ... نم ... یفزا ... دوران
ہمین ... عالم ... سبھی ... لیتا ... نہین احسان

جن کیا ہین ملک کا بھی احسان لونگا
مین وہ ہون کہ خود آ سینگے اور اذن دونگا

۷۹

دین جس سے ہو بالا ... وہ علی ... سا کار ہے ... یہ
ہو امن میں طوفان ... سے ہمارا ہی سفینہ
... جہان ... کفر کی ... روشن ہو وہ ... سینہ
ظلمت ... نہ ... کی صدا ... عوض ... فضل ... سینہ

آتش کی بھی وہ گرمی بازار نہین ہے
اب دور ہے تسبیح کا زنار نہین ہے

۸۰

مشہور ہے ... جب کی لڑائی کا فسانا
مرحب کی شجاعت کا معروف ہے نانا
جنگل ہوا قائل ... جو ... بیرا انا
سن قہر سے ... اس تیغ کا لوہا نہین ...

کتراتے تھے جن زور فرشتو نکے گھٹے تھے
مرحب کی زرہ کیا پر جبریل کے ٹوٹے تھے

۸۱

شعلہ ور ... کیا صبر ... کے دیکھو دل ... جو
... اور قبضہ قدرت مین ... یہ
جو ہر ... ہو ... ٹیلے لون ... باغ ... تقدیر
... نہ سر ... کی ... ہو ... سکتی ... نہ ... جب ... ہین ... ہو
رکھو نے ... بھی ... جب ... نہیں ...

گو ضعف ہے اور شدت تشنہ دہنی ہے
ہاتھو نہین مگر قوت خیبر شکنی ہے

(۸۴)

مین بچہ ہون مگر حسن حسن جلال حسین ہون
[illegible] مین قرآن مبین ہون
مین نور ہون مین قبلۂ دین ہون
مین کعبۂ اسلام ہون مین عرش کا مکین ہون
بچپن مین کسی کے لیے یہ اوج کہان تھا
مین ہون وہ کہ دوش نبی جسکا مکان تھا

(۸۵)

مشکل جو پڑے عقدہ کشائی مری [illegible]
دشمن بھی کہین ہون صاف صفائی مری [illegible]
ہو جنگ کی طاقت تو لڑائی مری [illegible]
[illegible]
بہتر ہے تہ تیغ جو یہ خشک گلا ہو
راضی ہو نہین جس بات مین تم سبکا بھلا ہو

(۸۶)

بالفرض نہ ہو سب کے لیے [illegible]
کعبہ کا سا [illegible]
حاجی [illegible]
[illegible] مسلمان تو ہوا [illegible]
امت کا محمد کی ہوا خواہ تو ہو نہین
یہ بھی نہین اک بندۂ اللہ تو ہو نہین

(۸۷)

اللہ نے دی ہے [illegible] کی شاہی
[illegible] ابھی آ جا سے بنا ہی
جب [illegible] سیف الٰہی
[illegible]
اللہ ہے ساتھ آسکے جو دے ساتھ ہمارا
کونین مین ہے دست خدا ہاتھ ہمارا

(۸۸)

مین صاف ہون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیارا ہون جگر گوشۂ فخر دو جہان کا
دلبند ہو نہین سید قوسین مکان کا

(۸۹)

[illegible] جنگل مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق مدینے کی حکومت کا نہین مین
رخصت کرو اب بھی تو نکل جاؤن کہین مین

(۹۰)

[illegible] لشکر کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنے مکر کی باتین نہ دغا جانتا ہون مین
ہم سب کو عزیز دینے سوا جانتا ہو نہین

(۹۱)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر دو پاس رسول عربی کا
زہرا مری مادر ہے نواسا ہون نبی کا

(۹۲)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سختی بھی اٹھالونگا مصیبت بھی سہونگا
رازق ہے خدا جاکے پہاڑون مین رہونگا

۹۱

ہاں بیعت جو چھوڑوں تو کبھی بچ کے رہا جان
پھر ہاتھ [illegible] اور میرا گریبان
اسباب بھی سب ہے کیا چاہیے سامان
اب ہم بھی ہیں آخر کوئی دن کا ہوں مہمان

ممکن نہیں جینے کا مزا رنج والم مین
سن لیجو کہ مرجاؤنگا فرزند کے غم مین

۹۲

حضرت نے کہا خوب جواب اسکا [illegible]
وہ کام کرو جس مین رضا مند ہو اللہ
حاکم جسے کہتے ہو تمھارا ہے وہ بدخواہ
بہکانے سے [illegible]

وعدہ ہی جو کچھ وہ کبھی نہ تم پاؤگے یارو
دیکھو مرا سر کاٹ کے پچتاؤگے یارو

۹۳

اس بات کے سنتے ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو دشمن اولاد رسولؐ دوسرا ہی
فاسق کی وہ بیعت کرے جو دست خدا ہی

۹۴

دنیا مین نشان کفر و ضلالت کا [illegible]
[illegible] دین کا نہ اکھاڑو
خالق کی بنائی ہوئی صورت نہ بگاڑو
عادل کی بسائی ہوئی بستی نہ اجاڑو

گو آج زبردست ہو یا صاحب زر ہو
مرنا بھی تو آکر ہی مقرر کہ بشر ہو

۹۵

[illegible]
[illegible] نصیب
ناموس محمدؐ کی [illegible]
ان بیبیوں کی [illegible]

لازم ہی کہ سادات کی امداد کرو تم
اے ظالمو اس گھر کو نہ برباد کرو تم

۹۶

یہ کہتے ہی شمشیر [illegible] نکالا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملتی ہوئین دونون جو زبانین نظر آئین
ہونٹون پہ ستمگارون کی جانین نظر آئین

۹۷

یہ سنکے لعینون نے کہا شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاکم سے خجل ہون یہ نہین کام ہمارا
سر کاٹ کے لیجائین تو ہو نام ہمارا

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیعت کا یہ قصہ ہی فساد اور نہین ہی
بچنے کا سوا اسکے کوئی طور نہین ہی

۹۹

[illegible]
بجلی کی چمک [illegible]
شعلے کی لپک [illegible]
[illegible]

کسطرح بھلا اہل ستم دنگ نہو جائین
چار آئنے ششدر تھے کہ جو زنگ نہو جائین

۱۰۰

اُترے سر گردن تو خود اُونکے بدن سے
شانوں سے تو ڈھالیں زرہیں اُتریں بدن سے
کٹ کٹ کے گرے جیسے گل [illegible] چمن سے
پھل پہ جھپٹنے لگے [illegible]
دنیا سے [illegible]

اعدا کی صفیں خوف سے منہ موڑ کے بھاگیں
روحیں قفسِ جسم سے جی چھوڑ کے بھاگیں

۱۰۱

ایک ضرب میں دو کر دیا [illegible] جسے پایا
سنکا سے [illegible] جسے پایا
منہ پھیر لیا [illegible] جسے پایا
بسمل سا [illegible] جسے پایا
چھوڑا وہیں [illegible]
دکھلا دی رہ راست [illegible]

مطلب تھا چمکنے سے یہ تیغ دو زبان کا
وہ راہ ہے دوزخ کی یہ جادہ ہے جنان کا

۱۰۲

[illegible] گنگ
[illegible] تلوار سے [illegible]
تلوار سے [illegible] صف [illegible]
ضرب ایسی [illegible]
[illegible]

کیا منہ تھا جو آتا کوئی اُس شیر کے منہ پر
آتی تھی قضا کھینچکے شمشیر کے منہ پر

۱۰۳

[illegible] کماندار پڑے تھے
[illegible] سوفار پڑے تھے
نیزے [illegible] کہیں ہتھیار پڑے تھے
تیغ آ پڑی [illegible]
[illegible] جہان ایک کی [illegible]

پامال تھے سر تابشِ خورشید میں تن تھے
برہوت میں روحیں تھیں جہنم میں بدن تھے

۱۰۴

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] عجب [illegible]
[illegible] زرہ [illegible]
[illegible]
اسوار تو اسوار فرس [illegible]

غل تھا کہ دہن کھولے ہوئے صورتِ لا ہے
لو کھا گئی گھوڑے کو بھی منہ ہے کہ بلا ہے

۱۰۵

[illegible]
[illegible] انگشت
[illegible] انگشت
[illegible] انگشت
[illegible]

جس وقت ہوا لگ گئی اُس برقِ دو دم کی
سب اُڑ گئیں شاخیں شجرِ ظلم و ستم کی

۱۰۶

[illegible] صف [illegible]
نیزہ [illegible] ایکبارگی [illegible]
حضرت نے [illegible] یداللہ نے [illegible]
آواز دی [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] عقدہ مقصود [illegible]

وہ نیزۂ خونریز جو لڑنے پہ تلے تھے
نوک اُسکی نہ پہونچی تھی کہ سب بند کھلے تھے

۱۰۷

[illegible] اُٹھی
جب [illegible] اُٹھی
دنیا سے [illegible] اُٹھی
جوشن [illegible] اُٹھی
[illegible]

بالا تھی وہ شمشیر ستمگار فرد تھا
دیکھا تو فرس بھی اُسی اک ضرب میں دو تھا

۱۰۸

[illegible]
[illegible] خالق میں [illegible] اُٹھایا
[illegible] انگشت شہادت [illegible]
[illegible] دو کر دیا [illegible]
[illegible] ادھر [illegible]
[illegible]

کفار سے میدانِ وغا صاف کیا تھا
کیا تیغ یداللہ نے انصاف کیا تھا

ہر سوت ایک
غلام [illegible] جوان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۰۹

بجلی تھی کہ جنگل سے کھنچی جاتی تھی باہر
[illegible] جو تیغ فوج کے سر پر
[illegible] کانپتی تھی [illegible]
نقارے پلٹ [illegible]
ہیبت سے لرزتا تھا وہ صحرا [illegible]

شمشیر کے شعلے کی حرارت جو بڑھی تھی
خورشید کو گردو نپہ تپ لرزہ چڑھی تھی

۱۱۰

بجلی سی ہوا میں [illegible]
تھی [illegible] سے دریا کی [illegible]
پایاب تھی خود [illegible]
راحت میں [illegible]

جو خاکی و آبی تھا وہ تھا نوحہ گری میں
خشکی میں تباہی تھی تلاطم تھا تری میں

۱۱۱

جب بیس ہزار اہل ستم [illegible]
آواز یہ آئی [illegible]
جو [illegible]
سو وہ [illegible]

اب حلق ہو اور مرحلۂ تیغ جفا ہی
ہاں صابر و شاکر دم تسلیم و رضا ہی

۱۱۲

پہلو سے صدا حضرت شبیر کی آئی
دو روز کے فاقے میں یہ جرأت یہ لڑائی
پانی کی کوئی بوند بھی پائی نہ [illegible]
ہاں [illegible]

پیشانی پہ بوسہ تو ذرا دینے دو بیٹا
ہاتھوں کی بلائیں تو مجھے لینے دو بیٹا

۱۱۳

آئی جو یہ آواز شہ کون و مکان کو
[illegible] تیغ و دونو [illegible]
اعدا نے [illegible]
[illegible]

اگر دو خبر اُسکو بھی کدھر شمر لعین ہی
اب آؤ کہ لڑنے کا مجھے حکم نہیں ہی

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
تلوار [illegible]
سب [illegible]

تیغوں نے جو سب عضو تن پاک لیے تھے
زخموں کے بھی ماتم میں گریبان پھٹے تھے

۱۱۵

تلوار دو دستی سے [illegible]
تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹ کٹ کے کمر بند ید اللہ کھلا تھا
شیرازۂ قرآن تن شاہ کھلا تھا

۱۱۶

غش کھا کے جب [illegible] تلوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہمان تھے دنیا میں فقط چند نفس کے
غش ہو گئے نیزے سے سنان ابن انس کے

۱۱۷

دل سینے میں [illegible]
ہوش آتا تھا جب غش سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

قابو میں نہ دست اسپر عقدہ کشا تھے
تھراتے ہوے پاؤں رکابوں سے جدا تھے

۱۱۸

[illegible] سینہ بیان بی بی کی تھیں چھاتی
[illegible] فاطمہ زہرا کی کمائی
کیوں لوٹتے ہو [illegible] اللہ کی جانی
[illegible] داڑھی سے بھائی مرے بھائی
جلاتی تھی [illegible] بھائی مرے بھائی

فریاد ہی شہ سے جدا ہوتی ہی لوگو
دوڑو کوئی سید پہ جفا ہوتی ہی لوگو

۱۱۹

[illegible] میں تھا [illegible] کہ چھینا
[illegible] مظلوم کے [illegible] چھینا
صدمے [illegible] کی صدا ہائے [illegible] چھینا
[illegible] بی بی زینب [illegible] چھینا
[illegible]

کس یاس سے پھر پھر کے نظر کرتے ہو بھائی
ہی ہی یہ بہن جیتی ہی تم مرتے ہو بھائی

۱۲۰

[illegible] کسکو پکارے
[illegible] بہن [illegible]
[illegible] بہن [illegible]
[illegible] کوئی [illegible]
آقا مری [illegible] بہن [illegible]

پردیس میں دولت مرے ماں باپ کی بچ جائے
سر کاٹ لیں ہم سب کے پر جان آپ کی بچ جائے

۱۲۱

بابا بھی نہیں کون مدد کو [illegible]
[illegible] امان [illegible]
[illegible] کون بچا [illegible]
[illegible] اللہ بچائے
[illegible]

ویرانے میں فریاد سنے کون کسی کی
بستی بھی نہیں کوئی محبان علیؑ کی

۱۲۲

[illegible] کس [illegible]
اس دشت میں [illegible]
افسوس [illegible]
[illegible]
[illegible]

لٹتی ہوئی امان کی کمائی کو بچالے
کوئی ترا بندہ مرے بھائی کو بچالے

۱۲۳

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
غش [illegible]
[illegible]
[illegible]

کونین کے دلبر کو لٹتے ہوئے دیکھا
پہونچی تو گلا بھائی کا کٹتے ہوئے دیکھا

۱۲۴

سب جانتے ہیں [illegible]
[illegible] سینے پہ [illegible]
وہ [illegible] اور وہ پہلو
وہ [illegible]

خاموش انیس اب کہ جگر سینے میں شق ہی
سرور کی شہادت کا دو عالم کو قلق ہی

رباعی

[illegible]
[illegible] پیارے [illegible]
[illegible]
[illegible]

۱

[illegible] و بوستان رسالت حسینؑ ہے
مفتاح باب جنت حسینؑ ہے
ابر عطا و ابر رحمت حسینؑ ہے
نقش نگین مہر نبوت حسینؑ ہے
ہر جا ظہور حق ہے انھیں کے ظہور سے
سب خاک سے بنے ہیں یہ خالق کے نور سے

۲

عنوان نامہ صحیفۂ خضر حسینؑ ہے
فیاض آب چشمۂ کوثر حسینؑ ہے
جسم نبی کی روح مطہر حسینؑ ہے
[illegible]
قربان رتبہ شہ عرش احتشام کے
بیٹے امام دین کے پدر نو امام کے

۳

[illegible] ناصر و فا حسینؑ ہے
[illegible] حسینؑ ہے
خورشید و ماہ کو [illegible] مشرق و مغرب حسینؑ ہے
روشن رسول پاک کا [illegible] حسینؑ ہے
چھوٹے سے سن میں عرش سے رتبہ سوا ملا
لیکن نگین بھی مہر نبوت کو کیا ملا

۴

آدم سے مرتبہ میں مقدم حسینؑ ہے
اسرار کردگار کا محرم حسینؑ ہے
حقا کہ تاج عرش معظم حسینؑ ہے
[illegible] دو عالم حسینؑ ہے
مالک ہے کارخانۂ رب جلیل کا
مختار ہے بہشت کا اور سلسبیل کا

۵

خورشید آسمان تجمل حسینؑ ہے
طاؤس بوستان [illegible] حسینؑ ہے
عالم تمام جزو ہے اور کل حسینؑ ہے
سب [illegible] عندلیب ہیں اور گل حسینؑ ہے
جائیں فدا ہیں نام پہ اور دل نثار ہیں
یوسف ہے ایک چاہنے والے ہزار ہیں

۶

[illegible] کعبۂ ایمان حسینؑ ہے
[illegible] نور قرآن حسینؑ ہے
کرسی اگر ہے عرش [illegible] حسینؑ ہے
عالم تمام جسم ہے اور جان حسینؑ ہے
حق اُس سے ہے قریب وہ حق سے جدا نہیں
جو کچھ کہو وہ سچ ہے مگر اک خدا نہیں

۷

[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
عزت جو دیں زمیں کو تو گردوں شکوہ ہو
طاقت جو بخشدیں تو پر کاہ کوہ ہو

۸

[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
[illegible] حسینؑ
چشم غضب سے دیکھیں جسے جل کے خاک ہو
جس پر کرم کریں وہ گناہوں سے پاک ہو

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حافظ اگر ہو لطف و کرم اُس کریم کا
فانوس بہر شمع ہو دامن نسیم کا

[illegible] ۱۲

۱۰
ہووے جو حکم نافذ تو شاہ منشی جاہ
ہو سیدھے آگے سب جھکائے سر نیاز
زمرہ ہو بستہ تو مقصود و نشانہ نیاز
اس جا ہو تو انشا ہو پھر شیر کا نیاز
گروہ قوی ضعیف سے کار جدال لے
روباہ جاکے شیر کی آنکھیں نکال لے

۱۱
ہاں اے زبان جوش میں آ ذکر یار کر
سر کو نہ تھمنے دے وضو کرکے سب ادب
اے کلک سر جھکا کے قدم بوس سب کلام
اے طبع پاک تشنہ ادب کر خوب سب کلام
پیچھے زبان سے وصف شہ نیکو کریں
اشکوں سے پہلے مردم دیدہ وضو کریں

۱۲
یہ وہ حسین ہیں کہ ہیں نور چشم دین
جنکے پدر نے فتح کیا خیبر و حنین
خیر النسا کی جان محمد کے دل کا چین
شیعوں کو جسکی پیاس پہ رونا ہے اور بین
اسکی نہ کوئی آس نہ کوئی مراد تھی
خنجر گلے پہ تھا تو تمھاری ہی یاد تھی

۱۳
مولا کی ذات خلق میں ہے سایۂ الٰہ
امت کا کارساز دو عالم کا چارہ جو
روز جزا معالج بیماری گناہ
محشر میں سب کو جسکے سایۂ دامن میں ہے پناہ
گر حشر میں وہ حامی امت سپر نہ ہو
تیغ عذاب حق سے کسی کو مفر نہ ہو

۱۴
دارائے شرع مصطفوی مقتدائے خلق
خضر رہ ہدا دین ہیں پیشوائے خلق
فیض و عطا و شفقت و رحمت برائے خلق
دست خدا کریم ہے مشکل کشائے خلق
بھیجیں درود کیوں نہ ملک روح پاک پر
سجدے کا حکم دلوے خدا جسکی خاک پر

۱۵
باب السلام علم نبی آسمان شرع
نور سراج دین شرف خاندان شرع
دریائے لطف معدن ایمان چمن شرع
منہاج علم مطلب زبان ترجمان شرع
اُسکے کرم سے گلشن دین تازہ ہو گیا
شیعوں پہ وا بہشت کا دروازہ ہو گیا

۱۶
حاجت روا ہیں ایسے کہ وصف میں ہو کس طرح
فضل کرے جو بات جب منفصل ہو
اسکی ثنا جب صف سے الگ جب کی ہے جو
آغاز جسکا ہو ازل انجام ابد ہو
اسمیں بھی سب صفات شہ بحر و بر نہیں
فقرے ہیں مبتدا اسکے خبر کی خبر نہیں

۱۷
حاشا نہیں ہے تری کسی طرح بالا مر
بندے سے کس طرح ہو بیان خدا کا کام
قدسی درود بھیجتے ہیں صبح و شام
ہیں خاک اور عرش سے اعلیٰ ترا مقام
ذرے سے وصف نیر تاباں ہو کس طرح
اک مور سے ثنائے سلیمان ہو کس طرح

۱۸
راحت نہیں ہے مرے دل منصور کو نصیب
نالاں ہوں ان دنوں تری بارہ میں ہوں غریب
زیارت کا قافلہ چلے جانے میں ہیں قریب
اور شوق میں غلام ترا ہو مریض
اس سال ہو دعا کہ نہ دوری نصیب ہو
مولا طلب کرو تو حضوری نصیب ہو

۱۹

عرشِ خدا ہوا [illegible]
کرسی [illegible] قدم کی بدولت [illegible]
پہونچے فلک پہ [illegible] نعلین کا [illegible]
سمجھے وہ خلعتِ شرف و تاجِ افتخار

ہر راہ پر وہی کہ جسے سمجھے راہ ہے
نقشِ قدم برائے فلک سجدہ گاہ ہے

۲۰

روحی فداک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے نوحِ خلق تو ہے سفینہ نجات کا
طوفاں میں آسرا ہے فقط تیری ذات کا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرسی کی زیب دوشِ پیمبر کی زیب ہے
تیرے قدم سے عرشِ منور کی زیب ہے

۲۲

اللہ رے اوج واہ ری حشمت بزرگوار
[illegible] حسین نبی [illegible]
[illegible] محبوبِ کردگار
[illegible]

مرکب حسین کے شہِ گردوں مقام تھے
جبیں جو تھیں رکاب تو گیسو لگام تھے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خدا [illegible]

سر بیٹھنے کی جا ہے یہ جسکا وقار ہو
سینے پہ اُس حسین کے قاتل سوار ہو

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ واقعہ وہ ہے کہ خوشی ناپدید ہے
ہر سینہ کربلا ہے ہر اک دل شہید ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوشِ رسولِ پاک پہ جو سیم بر چڑھے
خنجر سے کٹ کے نیزے پہ اُس شہ کا سر چڑھے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible] جنگل میں [illegible]
[illegible]

چھوڑ آئے کنگرو نہ تنِ پاش پاش کو
مٹی نہ دی نبی کے نواسے کی لاش کو

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وارث خلیل کا وہ شہِ مشرقین ہے
ذبحِ عظیم اشارہ قتلِ حسین ہے

۲۸

[illegible] تیغ [illegible] جب چلی
[illegible] علی
[illegible] چمن [illegible]
وقت [illegible] معبود کا ولی
[illegible]

بھائی کے غم سے خم شہ دلگیر ہو گئے
بیٹا جوان جو قتل ہوا پیر ہو گئے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چادر کوئی اُڑھاؤ تن پاش پاش پر
روتے گو زینبؑ آتی ہے اکبرؑ کی لاش پر

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حلقے مین لیلو آتے ہی یون اُس دلیر کو
جنگل مین گھیر لیتے ہین جسطرح شیر کو

۳۱

[illegible]
شمشیر شعلہ بار [illegible] سر پہ بار بار
[illegible]
[illegible] اُٹھا اُٹھا کے [illegible]

آگے سے تیغ و خنجر و تیر و سنان چلے
پیچھے سے فرق پاک پہ گرز گران چلے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت دونکو ہوئی تھی قتل حسینؑ سے
سیدانیونکو لوٹ کے سوئینگے چین سے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پرتو سے رشک طور ہر اک سینہ ہو گیا
تختہ زمین کا غیرت آئینہ ہو گیا

۳۴

[illegible] حسینؑ کی [illegible]
[illegible] کی مثال
روشن جبین [illegible] ہلال
[illegible] حسن [illegible] خال

کیا دخل راستے نظر بد کے بند ہین
مجمر ہی آفتاب تو اختر سپند ہین

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمس الضحیٰ اسی رخ نیکو کا وصف ہے
واللیل اذا سجیٰ اسی گیسو کا وصف ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظلمت مین نور نور کو ظلمت مین راہ ہے
ہے سنبلہ مین مہر کہ ہالہ مین ماہ ہے

۳۷

[illegible] امر فلک ہے
گیسوے مشکبو [illegible] جمل جنس عود و بید
شرمندہ جن سے [illegible] کمان نمر
چہرہ قمر تو ابرو [illegible] کمان [illegible]
[illegible] ہزار جان سے قربان جوان پیر

سجدے کی جا ہی زہرہ جبینونکے واسطے
گوشہ ہی خوب چلہ نشینونکے واسطے

۳۸

[illegible] ناز پر
[illegible] دیدہ [illegible] ہین
تیلی [illegible] کے اندر [illegible]
رخسار مہر و ماہ سے روشن ہزار چند
بینی سے [illegible] حسن کا رتبہ ہوا بلند

ابرو ہین اسطرح رخ پر آب و تاب پر
ہو جسطرح سے مد الف آفتاب پر

۳۹

[illegible]
وہ دوش ہین شفاعت [illegible]
وہ بازو جنکی شان ید اللہ آشکار
اور بازو [illegible]
اس پر [illegible] صبوری [illegible]
مرتضیٰ [illegible]

بیہات کچھ نہ دست خدا کا ادب کیا
پہونچونکو سار بان نے کاٹا غضب کیا

۴۰

[illegible] صورت کشیدہ ہین
دونون بھوین [illegible] خمیدہ ہین
بالا سے سرو راست [illegible]
رخسار نازکی مین گل [illegible] دیدہ ہین
[illegible] جناب فاطمہؑ کی نور دیدہ ہین

جلوہ خدا کے نور کا ہی اس نگاہ مین
پتلی نہین ہی چشم مین یوسف ہی چاہ مین

۴۱

[illegible]
صدقے [illegible] لب [illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible] خوشبو دار
لعل لب ہین [illegible] جان [illegible]
[illegible] صدف سے [illegible]

ہیرے کے بھی نگین خجل انکے حضور ہین
دندان نہین یہ گوہر دریاے نور ہین

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر دم ہین شل ابر کرم پر تلے ہوے
ہین ناخنونپہ عقدۂ مشکل کھلے ہوے

۴۳

[illegible] روشن [illegible]
[illegible] نصحی [illegible]
[illegible] گل [illegible]
[illegible] قد [illegible] ہلال [illegible]
[illegible]

قربان فاطمہؑ کا دل غم رسیدہ ہی
چشم کشودہ صاف کمان کشیدہ ہی

۴۴

[illegible] لعل [illegible]
[illegible] غضب
[illegible] دندان [illegible]
[illegible] سب
[illegible]

پانی انھین یہ فاطمہؑ پیتی تھین وار کے
بتیس در ہین دودھ کی بتیس دھار کے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عاجز دم دعا شہ عالم نہوتے تھے
ٹوٹی ہوئی کمر تھی مگر خم نہوتے تھے

۴۸

مرتا ہون وصف پاے شہ نامدار پر
[illegible] اس قدم کو کبھی پروردگار پر
[illegible] جھکا ہے فلک بار بار پر
صدقے امام دین کے قدم [illegible]

رتبے دلاوری کے سر مو گھٹے نہین
سر کٹ گیا پہ کھیت سے پاؤن ہٹے نہین

۴۹

[illegible]
اعداے [illegible] فصاحت [illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی بھی کاٹتا ہے گلا بیگناہ کا
مین کون ہون جناب رسالت پناہ کا

۵۰

[illegible] خلق [illegible]
دونون جہان مین کون [illegible]
[illegible]
[illegible]

کسکی سخا کا غل ہے عراق و حجاز مین
سائل کو کسنے دی ہے انگوٹھی نماز مین

۴۷

اس فوج پہ جو قبلۂ عالم نے کی نگاہ
دیکھا کھلے ہوے ہین [illegible] سیاہ
کالی گھٹا سی چھا گئی [illegible]
[illegible] الٰہی پناہ

کہتے ہین سب کہ غلغلۂ دار و گیر ہو
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

۵۰

[illegible] جناب امیر ہے
[illegible] رسول خدا کا وزیر ہے
[illegible] صاحب تاج و سریر ہے
وہ کون [illegible] مکان مین [illegible]

بنیاد کفر کسنے جہان سے مٹائی ہے
کسنے نبی کے دوش پہ معراج پائی ہے

۵۰

[illegible] عطا [illegible]
حاصل ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا مین کون مظہر کاینات ہے
کسکو کہا خدا نے کہ یہ میرا ہات ہے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل ہے کہ شاہ یثرب و بطحا کو گھیر لو
مظلوم کو غریب کو تنہا کو گھیر لو

۵۱

[illegible] وہ کون ہے
[illegible] وہ کون ہے
[illegible] وہ کون ہے
[illegible]

سب کافرون کو کسنے مطیع خدا کیا
باطل کو کسکی تیغ نے حق سے جدا کیا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسکو کہا ہے منذر و ہادی جہان مین
نص مباہلہ ہے کہو کسکی شان مین

لو
[illegible]
[illegible]
اور [illegible] والا
[illegible] ۱۲

۵۵

محبوب کون سابق الایمان ہے کہا
وہ پایا اپنا جسم سے جان سے کہا
واثق وہ وفائق قرآن سے کہا
نور وجود بیل و جبت و ثعبان سے کہا
کہتے ہیں سب ولی خدا کس جناب کو
رجعت ہوئی ہی کسکے لیے آفتاب کو

۵۶

کس نے جدا زمین کو ضیغم سے کیا
سمت زمین نے دو پیمبر سے کیا
کسکو خدا نے بیاں فخر سے کیا
کس نے علی کی طرح جہاد و اجتناب کیا
قائل ملک ہیں ضرب امام جلیل کے
کاٹے ہیں کسکی تیغ نے پر جبرئیل کے

۵۷

مشہور کون جہان میں ہی ایلیا کا حال
ترتیش ہیں بلکہ کوہ و شیر و ابو الجلال
ڈرتے خیبون کو جان بچا یا ہی امحال
ایسے سیکی طرح ہی سب بیچ یا کمال
نے دیو انکے سامنے ٹھہرے نہ جن لڑے
شیر خدا زمین کے تلے تین ان گڑے

۵۸

سب کافرون کو بدر میں زیر و زبر کیا
پس رسول عمرو کو زیر و زبر کیا
جنگ حنین و خیبر و خندق کو سر کیا
غزوے بیان نہ جائے جو ان میں کیا
مارا جو ایک ضرب میں مرحب کو جان سے
آتی تھی مرحبا کی صدا آسمان سے

۵۹

جنت بنا ہے جس کے لیے وہ کون ہے
جسکی سخی نے ضرب روئی وہ کون ہے
نوٹ ہو جسمیں بیت احد کی وہ کون ہے
جنت بیروان کی مدد کی وہ کون ہے
کیونکر نجات چاہ سے یوسف نے پائی ہی
طوفان سے کسنے نوح کی کشتی بچائی ہی

۶۰

آدم سے پہلے عرش پہ کسکا ظہور تھا
حق سے قریب کون تھا اور کون دور تھا
قرآن کس پہ جب حق کا وہ نور تھا
جسکی ضیا تھی طور پہ وہ کسکا نور تھا
چلا رہے تھے بہر مدد سب کو دیر سے
کس شیر نے چھڑا دیا سلمان کو شیر سے

۶۱

کشاف مشکلات و عالم سر کی تھا
کون مکان میں بیان ہوا خبر کا
عیسیٰ کو کسنے بخشا ہی مسیحا کی حیات
یونس کو کسنے بطن سے ماہی کی دی نجات
گل کر دیا ہی نار کو کسنے خلیل پر
لکھا ہی کسکا نام پر جبرئیل پر

۶۲

کوثر و سبیل بارہا ہوا کسکے پر
کس کے ہیں سرشتی تھی نسب کو جرہم
کسکی شان میں ہی الحمد کا کلام
نا لطف ہی اور زبور میں لکھے ہیں کسکے نام
حامی ہی کون سب کا حیات و ممات میں
کسکی ثنا ہی سورۂ والعادیات میں

۶۳

ہیں کسکے نام صفدر و کرار و مرتضیٰ
ذی علم و ذی سعادت و ذی انفرد و بقا
شیر و شجاع و صابر و معصوم و مقتدا
منصور دار دنیا و ملجا و ملتجا
باذل وہی مظفر و منصور ہی وہی
غالب وہی ہی طور وہی نور ہی وہی

۶۴

سبطِ خلیل حجتِ حق مالکِ رقاب
بابِ علوم روحِ بتول فلک جناب
بوطالب و ابو الحسنین و ابو تراب
زہرا کے زوج و طاہر و مطہر و طیب و طاب
قرآن میں کون نور سموات و ارض ہے
طاعت وہ کسکی ہے جو زمانے پہ فرض ہے

۶۵

شیر شجیع فارس ہیں شہنشہ نجف
مفتاح فتح عارف اسرار من عرف
دریائے معرفت در یکتائے نو صدف
ذی جاہ و ذی کرامت و ذی فیض و ذی شرف
ہر ذیحیات اُسکے طلبگار عون ہے
جسکے یہ مرتبے ہیں حسینؑ اُسکا کون ہے

۶۶

میں پارۂ جگر ہوں بشیر و نذیر سبکا
میں نور ہوں جہاں میں ہوں برج منیر سبکا
ہر جسم میں ہوں علم و فضل جناب امیر سبکا
واللہ پیشوا ہوں صغیر و کبیر سبکا
اسمیں بھی مصلحت ہے جو مظلوم آج ہوں
شاہوں کا شاہ ہوں سر عالم کا تاج ہوں

۶۷

واللہ بہترین عرب ہے مرا پدر
روز ازل سے عاشق رب ہے مرا پدر
عالی حسب بلند نسب ہے مرا پدر
ایجاد آسمان کا سبب ہے مرا پدر
ہے حکم مثل کعبہ مرے احترام کا
فرزند ہوں میں مشعر و رکن و مقام کا

۶۸

رتبہ کہ و عرفات و منا ہوں نہیں
پیارا و سبط و خلف مرتضا ہوں نہیں
حق میں مرے کلام زبان خدا ہوں نہیں
مشکل کشا کا لال ہوں مشکل کشا ہوں نہیں
میزان مغفرت میں گناہوں کو تول دوں
عقدے جو لاکھ ہوں تو اشارے میں کھول دوں

۶۹

وہ کسکی والدہ ہے جو ہے بضعۃ الرسول
زہرا و خیرہ و صدیقہ و بتول
ہے کسکی عرض ہوتی ہے جسکی حق سے قبول
فضہ کنیز اسکی ہو وہ ہے مرتبہ حصول
عزت یہ فاطمہؑ کی کنیزی میں پائی ہے
اُسکے لیے بھی نعمت فردوس آئی ہے

۷۰

اعدا نے سب کہا کہ یہ سچ ہے بجا بیان
بیشک ہو تم نبیرۂ پیغمبر زماں
حیدر تمہارے باپ ہیں اور فاطمہ ہیں ماں
بیعت نہ کیجئے گا تو ملیگی نہیں اماں
مانینگے فاطمہؑ کو نہ شبیر شاہ کو
کاٹینگے بوسہ گاہ رسالت پناہ کو

۷۱

کیا ہوگا گر ہے آپکے قبضے میں ذوالفقار
اب ایک یاں ہیں چھوڑ کے جوان اور سپاہی ہزار
دست علی سے چلتی تھی یہ تیغ آبدار
زخمی ہیں تن بدن ہے کہاں زور کارزار
حملہ نہ ہو سکیگا ہزار آپ کد کریں
عباسؑ اب نہیں ہیں جو آکر مدد کریں

۷۲

پہلے تو سلسلے سے یہ بولا امیر دین
تھی جسکی زلف صفت مشک ختن
اعدا ہوئے تو ہٹ کے اٹھی جو تن بتن
ساتوں فلک لرزنے لگے ہلنے لگی زمین
چمکی جو ذوالفقار نکلکر غلاف سے
پریاں بچاکے جان اُڑیں کوہ قاف سے

۷۳

نعرہ کیا کہ او پسرِ سعدِ نابکار
کس دیکھ میں لڑو گے پیاسے سے کارزار
آیا علی کا شیر جری وار ہو سوار
دیکھو ن لو کے بن بچے گی [illegible]

مجھ سے کسے جہان میں مجال ستیز ہی
برہان قاطع ایکسری تیغ تیز ہی

۷۴

آفاق میں نہیں ہے کہیں شیر کی پناہ
سیکھیں تو بند ہو امن وامان کی راہ
جوہر کو کوہ کو کانون مثال کاہ
قوت وہ ہے کہ آسمان جگر دوز نگاہ

دریا سموم قہر سے میرے سراب ہو
نعرہ گردون توز زہرۂ مریخ آب ہو

۷۵

نقارۂ وغا پہ لگی چوب یک بیک
اٹھا غریو کوس کہ ہلنے لگے فلک
شیپور کی صدا سے ہراسان ہوئے ملک
قرنا کی گونج تیغ بیابان دور تک

شور دہل سے حشر تھا افلاک کے تلے
مُردے بھی ڈر کے چونک پڑے خاک کے تلے

۷۶

حد سے فزون تھی کثرتِ افواجِ نابکار
نیزے برچھیان تیغ بھی تیغ آبدار
ہمسر تھی سنان نیزہ سنان تیغ کاردار
جن صف میں تھی سپر [illegible]

پیکان بہم تھے جیسے ہون گل بے کھلے ہوئے
گوشو نسے تھے کمانون کے گوشے ملے ہوئے

۷۷

اِک بجلی ہی تھی موج [illegible] اور دل
[illegible]
تیغ [illegible] جل
[illegible]

دو دو تبر تھے پاس ہر اک خود پسند کے
حلقو نپہ تھے بچھے ہوے حلقے کمند کے

۷۸

حملہ کیا جو ابو فلک بارگاہ نے
روکا سپر کو رخ پہ ہر اک روسیاہ نے
راہ امان کو بند کیا تیغ شاہ نے
قبضے میں پائی موت کی جا گہ پناہ نے

تلوار تھی کہ فوج پہ قہرِ خدا چلا
گویا زبان نکالے ہوے اژدہا چلا

۷۹

کبھی کو زلزلہ ہوا اللہ سے جلال
نعرہ کیا کہ گونج گیا عرصۂ قتال
ہلنے لگے درخت لرزنے لگے جبال
شیر ہ نہ تھا کہ تھر سے تھے بیشے میں بال

مریخ نے منہ اپنا چھپایا تھا خوف سے
سینے کو آسمان نے چرایا تھا خوف سے

۸۰

[illegible] ہوا قرأت کی موجون سے اضطراب
[illegible]
اور آب میں [illegible]
[illegible]

اک شور تھا بچائے خدا اسکی کاٹ سے
طوفان اٹھا ہی تیغ حسینی کے گھاٹ سے

۸۱

[illegible] سرگشت
کعبہ ادھر تھا جلوہ نما اور ادھر کنشت
دوزخ کی آگ ادھر تھی ادھر تھی بہشت
کھینچی ادھر [illegible] تیغ وان [illegible]

شیطان تھا اسطرف تو ادھر کردگار تھا
میدان میں مقابلۂ نور و نار تھا

۸۲

بجلی گری کسی پہ [illegible] تیغ دو سر گری
کٹ کر سپر کسی کی [illegible] گری
چمکی جو سب پہ ہانک کے [illegible] ادھر گری
[illegible]

زرہیں تو تیں مثل کفن چاک ہو گئیں
اک آن میں صفیں کی صفیں خاک ہو گئیں

۸۳

[illegible] شگاف
ہوتا تھا سر سے مثل قلم [illegible] شگاف
سینہ کوئی تو اور کوئی تا کمر شگاف
چار آئینہ کسی کا کسی کی سپر شگاف

سر تھا اگر تو ہاتھ کا تن پر اثر نہ تھا
ثابت کسی کے ہاتھ اگر تھے تو سر نہ تھا

۸۴

قبضے میں تھی حسینؑ کے [illegible]
عمل تھا سب ہی [illegible]
نیزوں کی بند کاٹتی تھی [illegible]
قصدوں کو کھولتی تھی [illegible]

ثابت کسی سوار کے تن پر زرہ نہ تھی
کھولا نہ ہو جسے کوئی ایسی گرہ نہ تھی

۸۵

وہ کھلبلی [illegible] تھی وہ برق جاں گسل
[illegible] بستی تھی منفصل
اور ناریوں پہ [illegible] جوانان شیر دل
شمع کی کان [illegible] سب ہو گئی تھی گل

کشتوں کی حد تو زخمیوں کی انتہا نہ تھی
اعدا کے تن سے دم کے نکلنے کی جا نہ تھی

۸۶

[illegible] جوشن کمان خدنگ
[illegible] گر کے لوٹ گئے صورت [illegible]
خود اس کے [illegible] جالی تھی [illegible]
سر [illegible] جبکہ وہ [illegible]

ضربت میں شہ کی ضرب علیؑ کا قرینہ تھا
سر تھا نہ چار آئینہ تھا اور نہ سینہ تھا

۸۷

چھوٹے [illegible]
ذرہ سب [illegible] تیغ
سر سے [illegible] جلتی تھی [illegible]
[illegible]

اُن باغیوں پہ تیغ کے جوہر عیاں ہوئے
جب پھل لگا تو پھول سپر کے خزاں ہوئے

۸۸

ہاتھوں میں [illegible] جو [illegible] نہ تھا
[illegible] نہ تھا
وہ کون سا نشان تھا جو [illegible] نہ تھا
[illegible] نہ تھا

تھے سخت کشمکش میں ستمگار اس طرف
تیغ اس طرف کو کھینچتی تھی مار اس طرف

۸۹

تھی [illegible] تیغ شہ [illegible]
[illegible] صداوہ [illegible]
عالم سے کاف [illegible]
دو [illegible] ان کی [illegible]

ڈر سے اُسی کے کفر کی بنیاد پست تھی
اسلام کو ظفر تو بتوں کو شکست تھی

۹۰

تھی دست شاہ دیں میں [illegible] تیغ
[illegible] فزوں آب تیغ
تھا ہاتھ [illegible] تیغ
[illegible] آیا جو تیغ

سر کٹ کے دور جسم سے اک دم میں جا رہا
تن شکل میم قعر جہنم میں جا رہا

۹۱

[illegible]

سر تیغ سے مثال قلم کٹتے جاتے تھے
پیچھے ہی ظالموں کے قدم ہٹتے جاتے تھے

۹۲

[illegible]

ہر شیر تھی خوف جان سے خضوع و خشوع میں
سجدے میں تھی زمین تو فلک تھا رکوع میں

۹۳

[illegible]

دم بند خنجروں کے بھی تھے اُس مصاف میں
تیغیں چھپی تھیں خوف کے مارے غلاف میں

۹۴

اک برق سی چمکتی تھی بالائے خاک [illegible]

اپنے پروں کی فکر تھی روح الامین کو
رعشہ تھا چرخ پیر کو سکتہ زمین کو

۹۵

[illegible] منزل عدم

تھی موج بحر قہر خدا دار و گیر میں
سیل فنا کا جال تھا اُسکے خمیر میں

۹۶

[illegible]

نہریں لہو کی دشت میں پیش نگاہ تھیں
کشتوں کی کشتیاں شط خون میں تباہ تھیں

۹۷

[illegible]

پل ملتے قدم گریز کے کوچے بھی بند تھے
شعلہ وہ تیغ تھی سر اعدا سپند تھے

۹۸

بجلی سی [illegible]

جوشن کو کاٹ جاتی تھی یوں آنکے اوج
پیراک جسطرح نکل آتا ہے موج سے

۹۹

[illegible]

ہو جاتی تھی دو چند چمک ذوالفقار میں
ہوتے تھے سب کے ہاتھ قلم ایک وار میں

۱۰۰

جسم عدو پہ چمکی وہ برق اجل گئی [illegible]

[illegible] بجلی نکل گئی

[illegible]

جب صف کو [illegible] بجلی نکل گئی

نزہت پہ عقل دیکھنے والوں کی دنگ تھی
افعی کسی جگہ تو کسی جا نہنگ تھی

۱۰۱

[illegible] تیغ خدا کا [illegible]

[illegible] سے کوسوں [illegible]

[illegible] زمین [illegible]

[illegible] زمین [illegible]

زخموں نے جسم ور سے کلیجے فگار ہیں
جوہر نہیں ہیں تیغ میں دندان مار ہیں

۱۰۲

[illegible] بسمل چلی

[illegible] چلی

[illegible] اجل چلی

[illegible]

دو آفتوں نے دشمن دین کو دبا لیا
سر تیغ نے لیا تو اجل نے گلا لیا

۱۰۳ مطلع دوم

جب جلوہ گر امام مسیحا نفس ہوے

[illegible] سوار [illegible] ہوے

[illegible] پیش ہوے

[illegible] ہوے

کشتوں کی شکل خون نے جو روپوش ہو گئی
گنتی اجل کو انکی فراموش ہو گئی

۱۰۴

[illegible] گردن کو دو کیا

[illegible] سینہ و جوشن کو دو کیا

[illegible] دامن کو دو کیا

[illegible] دامن کو دو کیا

غل تھا حسینؑ بادشہ شرق و غرب ہے
سکہ ہے اسکے نام کا جسکی یہ ضرب ہے

۱۰۵

[illegible]

[illegible] تیغ [illegible]

[illegible]

[illegible]

غل طائر ذہین تھا کہ عجب راہوار ہے
تخت ہوا پہ آج سلیمان سوار ہے

۱۰۶

[illegible]

[illegible]

[illegible] آسمان [illegible]

[illegible]

ٹاپوں نے سر کشوں کے صفیں پائمال تھیں
زیر آفتاب تھا تو رکابیں ہلال تھیں

۱۰۷

[illegible] نکل گیا

[illegible] نکل گیا

[illegible] نکل گیا

[illegible] نکل گیا

سرعت میں تھا ہرن تو وغا میں ہزبر تھا
پستی میں سیل تھا تو بلندی میں ابر تھا

۱۰۸

[illegible] صف سے نکل گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فر فر رواں ادھر سے دم جست و خیز تھا
اُلٹا پھرا اُدھر سے تو رفرف سے تیز تھا

۱۰۹

نکلا ادھر سے بہرِ وغا لے کے رو سیاہ
زور آور و دشمن و مغرور و کینہ خواہ
کاندھے پہ گرز بر میں زرہ خشمگین نگاہ
سر پر مثالِ قبضۂ تیغ آہنی کلاہ

آمد شقی کی تھی کہ رواں رود نیل تھا
ہیبت میں تھا جو دیو تو ہیکل میں پیل تھا

۱۱۰

تھا جسم نابکار سے [illegible]
جوشن میں یوں [illegible]
خنجر [illegible] دل [illegible]
[illegible] غلاف سے تیغ [illegible]

تیوری چڑھائی دیکھ کے حضرت کو دور سے
آیا قریب سبطِ نبی کس غرور سے

۱۱۱

[illegible] اٹھائی تیغ [illegible]
[illegible] اس طرح سے ہوا [illegible]
[illegible] علی سے [illegible]
[illegible]

سمجھا نہ یہ کہ ابن علیؑ ہے جلال پر
حملہ کیا شقی نے محمدؐ کے لال پر

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

گرتے ہوئے لیا کمر نابکار کو
غل پڑ گیا وہ شیر نے پکڑا شکار کو

۱۱۳

زین سے اٹھا کے [illegible] ادھر ادھر
[illegible]

پہچاننا بھی شکل کا اشکال ہو گیا
ایک ایک عضو قرعۂ رمال ہو گیا

۱۱۴

[illegible] نہاں ہوا
[illegible] نہاں ہوا
[illegible] نہاں ہوا

ساتوں طبق زمیں کے تہ چرخ ہل گئے
ابر و شقی کے پاؤں کے ناخن سے مل گئے

۱۱۵

[illegible] دو فلک [illegible]
نصرت نے ہاتھ چوم لیے تیغ نے قدم
آئی صدا علی کی [illegible]
[illegible]

یہ جنگ تجربہ ختم ہے اندوہ و یاس میں
میں بھی کبھی لڑا نہیں اس طرح کی پیاس میں

۱۱۶

اے افتخار فاتحِ بدر و حنین واہ
[illegible]
[illegible] نورِ عین واہ
قدرت خدا کی واہ [illegible] حسین واہ

جو زور آج تک تھا خفی وہ جلی ہوا
تو فخرِ خاندانِ نبیؐ و علیؑ ہوا

۱۱۷

[illegible] جدال
[illegible]
[illegible]

ان حادثوں میں جنگ عجب کا مقام ہے
اے فاطمہؑ کے لال یہ تیرا ہی کام ہے

(۱۱۸)
رو کر کہا حسینؑ نے اے شاہِ بحر و بر
دیکھا کیا جو جنگِ پسر سو دل و جگر [illegible]
میں کیا کہوں کہ ٹوٹ گئی ہیں مری کمر
عباسؑ مر گئے تو [illegible]
دل ہی ضعیف جب سے موا ہی جوان پسر
کیا جنگ سوجھے غم ہو جب آنکھوں کے نور کا
ہاں کچھ لڑا تو سب ہی یہ صدقہ حضور کا

(۱۱۹)
اکبرؑ دلیر دل میں [illegible] جا بجا
نانا کے گھر میں [illegible]
اب کھینچے زبان مبارک سے یہ دعا
کٹ جائے تیغِ ظلم سے جلدی ہی سر مرا
سر دیجئے حق کی راہ میں فارغ حسینؑ ہو
میرے حرم لٹیں مگر امت کو چین ہو

(۱۲۰)
زینبؑ پکاری [illegible]
[illegible] بادشاہ بحر و بر
[illegible]
[illegible]
پھر ذوالفقار حیدرؑ صفدر سے کام لو
کہنے کہا کہ ہاتھ لڑائی سے تھام لو

(۱۲۱)
دیکھو وہ تیغ چلتی ہے اعدا ملاتے ہیں
نیزوں کو لوٹتے ہوئے [illegible] آتے ہیں
چھپ چھپ کے [illegible] سندیں چھپاتے ہیں
ہر ایک شیر شکار سے [illegible] جاتے ہیں
رحم اُنپہ آپکا نہ جنھوں نے ادب کیا
تیغِ علیؑ کو روک لیا کیا غضب کیا

(۱۲۲)
کھینچو وہ ذوالفقار کو یا شاہِ دیں پناہ
[illegible]
شفقت سے [illegible]
صدقے [illegible] سکینہ سے [illegible]
روئی بلکے گر تو سنبھالی نجائیگی
بے آپ کے کسی سے یہ پالی نجائیگی

(۱۲۳)
[illegible] رنج و غم و محن
[illegible]
[illegible] سر و تن
[illegible] دل حسن
حضرت بغیر کونسی صورت حیات کی
رانڈ آج ہو گئی ہی دلھن ایک رات کی

(۱۲۴)
حضرت پکارے سب کا جدا ہی کمال و غم
اب اشتیاق و رنج زیادہ ہی درد و دم
فرماتے ہیں علیؑ ولی [illegible] شفقت و کرم
تیغ تیرے بابا سے ہیں ہمکلام ہم
بھائی پسر کی جنگ شہ خاص و عام کو
بابا نے سرفراز کیا ہی غلام کو

(۱۲۵)
زینبؑ پکاری آ کے علیؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا تمھاری بندہ نوازی کے [illegible]
یاں چھوڑ یو نہ فاطمہؑ کے نورِ عین کو
لیجاؤ اپنے ساتھ نجف میں حسینؑ کو

(۱۲۶)
[illegible]
[illegible]
وان لوگ [illegible]
بچوں کو [illegible] زینبؑ [illegible]
دن کو تو کربلا کے شہیدوں کو روئینگے
راتوں کو گرد آپکی تربت کے سوئینگے

(۱۲۷)

شمر بولا کہ حکمِ حق میں نہیں [illegible]
ہو بار بشر کی عقدہ کشا آن ہمارا کام [illegible]
ہر ایک [illegible] سکوت میں ورد انبیا کا نام
[illegible] ہنگام قتل کا مقام
زینب [illegible]

خنجر قریب زانو سے قاتل قریب ہی
آج امتحانِ صبرِ حسینؑ غریب ہی

(۱۲۸)

[illegible] تیغ [illegible] فقط تیغ [illegible]
گردون جھکا کہ [illegible] چھپان [illegible]
حضرت نے ہزار بار ادا [illegible] رسول کی [illegible]
خون میں [illegible] رسول کی [illegible]

تیغین علیؑ کے لال کے شانو پہ چل گئین
چھاتی کے پار نیزو کی نوکین نکل گئین

(۱۲۹)

کرتا تھا وار [illegible] چھوٹی بہن [illegible] بچانے لگی
[illegible] لی کی [illegible]
[illegible] سے لوے کا [illegible]
[illegible] ادا

تھین سختیان ستم کی شہِ خوش خصال پر
چلتے تھے سنگ فاطمہ زہرا کے لال پر

(۱۳۰)

[illegible] فنا ہوں [illegible]
[illegible] نے [illegible] کو جنب
لیکن [illegible] کیا ہو [illegible] کا کار
مظلوم [illegible] امت محبوب کردگار
[illegible] نجات

جو لطف رحم میں ہی نہیں وہ عتاب میں
ہی عاجزی پسند خدا کی جناب میں

(۱۳۱)

[illegible] شانہ [illegible] میں پیر
[illegible] تن [illegible] زمین پر
[illegible] زمین پر
[illegible] جبین پر

داغوں سے خون کے رختِ بدن لالہ زار تھا
شکلِ ضریح سینۂ اقدس فگار تھا

(۱۳۲)

[illegible] جوشن [illegible]
[illegible] زخم [illegible]
[illegible] بےکس [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

سنبھلا نہ جائیگا خلفِ بوتراب سے
وہ قدم حسینؑ کے نکلے رکاب سے

(۱۳۳)

[illegible] دلبا [illegible] خدا [illegible]
دوزخ سے دوستو [illegible]
[illegible] ہوں [illegible] امت [illegible]
[illegible]

دوزخ ہو دور کوثر و جنت قریب ہو
میں ذبح ہوں تو ہوں [illegible] نصیب ہو

(۱۳۴)

[illegible] لہو میں [illegible] جدا [illegible]
[illegible] لعل لب [illegible]
[illegible] بازو جدا [illegible]
[illegible] عضو [illegible]

سیپارہ تھا نہ صدر فقط اُس جناب کا
پُرزے ورق ورق تھا خدا کی کتاب کا

(۱۳۵)

[illegible] نشیب [illegible]
[illegible] غضب
[illegible]
دل [illegible]
غش [illegible]

پہونچی فلک پہ آہ شہِ مشرقین کی
آئی صدا زمین سے ہی ہی حسینؑ کی

۱۳۶

جب کٹ گیا نشان کا ان نے کیا جو وار
دامان زین پہ جھک گئے شاہ نامدار
دوڑے سنبھالنے کو شہ دو جہاں بے قرار
اس وقت یہ زمین کو ہوا حکم کردگار

بے چین تجھ پہ گر کے نہ یہ دردمند ہو
اے ارض کربلا سے معلّٰی بلند ہو

۱۳۷

ایسے ہی جان کو شیدا ہوا ہے زین
بے حبیب خاص کا پیارا ہوا ہے زین
یہ عرش کبریا کا تارا ہوا ہے زین
ہمراہ اسکے ابن حسین کا سہارا ہوا ہے زین

دولت نبیؐ و فاطمہؑ و مرتضیٰ کی ہے
دامن میں لے اسے یہ امانت خدا کی ہے

۱۳۸

تا دیر بلند دامن زین تک ہوئی جبیں
سجدے کو جھکے طرف خاک شاہ دین
رہوار سے فرزند حسین
تھامے علیؑ نے بازو [illegible]
پس اسکا بندی غش میں ہوا جھکا جبین

زخموں میں درد ہو نہ کہیں سبط آل کے
لوگو اتارو گھوڑے سے بازو سنبھال کے

۱۳۹

بس یار آ کے خاک پہ فرزند بوتراب
سب کی نگاہ کرنے لگے تیغ آب آب
تنہیں چھلنی پہ چہرے سے ہوا کیا حجاب
اس وقت شمر [illegible] حسین کا [illegible]
سینہ دیا [illegible]

بے کس پہ کھینچ کھینچ کے خنجر عدو جھکے
ہاتھوں کو ٹیک کے شہ دیں قبلہ رو جھکے

۱۴۰

[illegible] واصیبتا
بارہ لعین خنجر آب بلا واصیبتا
سینے پہ بیٹھ [illegible] بلا واصیبتا
سبط نبی کا دل [illegible] جلا واصیبتا
نعرہ سب نے لعین شمر بلا واصیبتا

آیا نہ رحم سینۂ شاہ شہید پر
زانو رکھا شقی نے کلام مجید پر

۱۴۱

خنجر وہ بد خصال
آگے بڑھا جو کھولی [illegible] اہل کمال
اس وقت عرش سے [illegible] جلال
پیدا ہوں بنا [illegible]
لی [illegible] نکلی زمین [illegible]

تولا وہ مثل بید زمین تھرتھرا گئی ہے
کوئی تو پیٹتی ہوئی خیمے سے آتی ہے

۱۴۲

[illegible]
ابھی کہتی تھی زینب [illegible]
کہتی ہے زمین [illegible]
[illegible] سامنے [illegible]
اس دم [illegible]

خنجر کو ایک دم کے لیے آہ روک لے
یہ خوں بھری عبا مری اللہ روک لے

۱۴۳

[illegible] جلد بھی
[illegible] حسین سے [illegible]
لیکن وہ [illegible]
زینب وہ [illegible]
[illegible]

غصے سے آستین کو چڑھانے لگا لعین
خنجر گلوئے شہ پہ پھرانے لگا لعین

۱۴۴

[illegible] سطح بیان
[illegible] تھا جہان
آتا ہے [illegible]
[illegible] صدا [illegible]
[illegible] آسمان

کرتا ہے شمر ذبح دو عالم کے شاہ کو
حضرت پکارتے ہیں رسالت پناہ کو

١٤٥

اُس بی بی کی دوری کی اُٹھی زمین پر نظر
منہ سے لہو بہا تو نہیں رُخ پہ پڑا نقاب
گرد و پیش تھا اور سواروں کا حجاب
سیدانیہ تھا کہ سب میں نہاں ہو گیا

تھی آگے آگے چادرِ عصمت رُکی ہوئی
بکھرے تھے سر کے بال کمر تھی جھکی ہوئی

١٤٧

چلاتی تھی کہ نانا مدد کو آؤ
بھائی مرا ہے زیرِ تیغ یا علیؑ بچاؤ
ایمان خدا کے واسطے تشریف جلد لاؤ
مجتبیٰ حسینؑ کو اعدا سے بچاؤ

اب ہر کوئی نہیں جو سنبھالے حسینؑ کو
اے ذوالجناح تو ہی بچالے حسینؑ کو

١٤٩

آگئی وہ سوختہ جگر
یاں تن سے سر کٹا فاطمہؑ کا سر
چلاتی تھی قبول کرو ...
سر مصطفیٰ ...

کب دیکھیے کہ لاش غریب الوطن اٹھے
شبیر کیا جہاں سے اٹھے پنجتن اٹھے

١٤٦

کالی گھٹا پڑی جو اسے ذوالجناح شاہ
سر کو پیٹ کے بین ہو گئی تباہ
چلائی ... بارگاہ
ہو گئی ... کدھر ہے محمدؐ کا ...

دیکھی جو اُسنے تیغ گلے پر امام کے
ریتی پہ گر پڑی وہ کلیجے کو تھام کے

١٤٨

اے ذوالجناح سبطِ نبیؐ ہیں ...
بچپن سے ... بھائی ...
قابل ہے سواری ...
...

میں بنت فاطمہؑ ہوں جو بھائی کو پاؤنگی
تیرے سموں کو آنکھوں سے اپنے لگاؤنگی

١٥٠

اے قوم ... زبان پر ...
جب جہان میں کون کسی کا ہوا ...
دلداری و محبت و دلجوئی و وفا
معدوم ہو گئی ...

گستاخ ہوکے عرض کیا ہو معاف ہو
ہمنے تو ایک دل کو نہ دیکھا کہ صاف ہو

سلام

١ سلامی وارث ... گیا بیٹا
... گیا بیٹا
۲ ... جوان ... گیا بیٹا

قطعہ

۴ ... عباس نے ... بیٹا
... بیٹا
... بیٹا

۵ ... بیٹا
۶ ... بیٹا

۷ چڑھیں جو ندی اور سے اشک کی
تو نظروں سے دریا اتر جائیگا

۸ قطعہ نہ بن سے کٹے گا زینب کا لال
جو یہ بیکسی ہو گا وہ کر جائیگا

۹ نہ دو کھلا و زمیں پھینکو خنجر
ہمارا لہو یہ زمیں پر بکھر جائیگا

۱۰ بہن کہتی تھی کہ ہٹ جائے رن سے حسن
پہاڑ اس ندی کی تن سے اتر جائیگا

۱۱ قطعہ کہے شب کو فلک سے شہ شاہ
دم صبح ہم کو بچا کر جائیگا

۱۲ مصیبت کی راتیں بسر ہوئیں
نہ رو وہ دن بھی گذر جائیگا

۱۳ جو بھی رہی باغ میں جب سے سکی خوشی
سر اکبر نوجوان ہو کے مر جائیگا

۱۴ قطعہ عدو رنج دنیا سے کھینچے گا شاہ
ہمارا بھی ہر اک بجا یہ نکھر جائیگا

۱۵ خدا لو ہے تب پڑی ہے ہم جوں
چھپیگے گریباں اور کدھر جائیگا

۱۶ خدا بات رکھے جہاں میں انیس
یہ دن ہر طرح سے گذر جائیگا

رباعی

گلشن میں صبا کو جستجو تیری ہے
بلبل کی زباں پہ گفتگو تیری ہے
ہر رنگ میں جلوہ ہے تری قدرت کا
جس پھول کو سونگھتا ہوں بو تیری ہے

رباعی

آدم کو عجب خدا نے رتبا بخشا
ادنیٰ کو کیسے مقام اعلیٰ بخشا
عقل و دل و ہوش و جان و ایمان
اس ایک کف خاک کو کیا کیا بخشا

رباعی

یہ اوج یہ رتبہ ہما کو نہ دے
یہ دق یہ رفع امرا کو نہ دے
بخشی ہے خدا نے مجھ کو یہ دولت فقر
جو ڈھونڈے تو بادشا کو نہ دے

رباعی

دل تن سے اٹھائے حق پرستی کیلئے
یہ تیغ انیس قطع ہستی کیلئے
آخر کو ان بلاؤں ہو سکے بیکار
بہتر ہے کہیں بیٹھ رہی مستی کیلئے

۱

[illegible] ہوا مرغ چمنستان جہان کا
[illegible] خلق سے سلطان جہان کا
ہوتا ہے [illegible] بدن جان جہان کا
ساے میں ہی [illegible] سلیمان جہان کا
[illegible]

مضطر ہیں ملک شور تظلم ہی فلک پر
آہ دل زہرا سے تلاطم ہی فلک پر

۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھوں سے عطارد کے قلم چھوٹ پڑا ہی
ہر فرد پہ اک غم کا فلک ٹوٹ پڑا ہی

۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قتل پسر سید لولاک کا دن ہی
یہ خاتمۂ پنجتن پاک کا دن ہی

۴

[illegible] گلشن فردوس کا [illegible]
[illegible] باغ خزان دیدہ کی تمثال
[illegible]
[illegible]

پانی نہیں ملتا چمن مرتضوی کو
اب جان کے لاے ہیں حسین ابن علی کو

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم میں ہر اک گل کا گریبان پھٹا ہی
فریاد کی غنچوں کے چٹکنے میں صدا ہی

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پینا سو لگے بے جام جو بھر بھر کے دھرے ہیں
وہ چشم کے ساغر ہیں کہ اشکوں سے بھرے ہیں

۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈوبے ہوے خون میں شہدا گرد پڑے ہیں
گھوڑے پہ اکیلے شہ ابرار کھڑے ہیں

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شوق شہادت ہی شہنشاہ زمن کو
بوچھار سے تیروں کی پاتے نہیں تن کو

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو آتی ہی دریا سے برادر کے لہو کی
چھینٹیں ہیں قبا پر علی اکبر کے لہو کی

(۱۰)
کشمیر عباسؑ بھی با اصلا نہیں سرکے
جانب دریا نہیں سرکے
غیرت سے علی اکبرؑ بھی دعوا نہیں سرکے
خون سے ہمت ہے یہ بے مگر تیکو نہیں سرکے
پانی کے بھی طالب نہیں گو تشنہ دہن ہیں
گلے میں نصیحت کے محبت کے سخن ہیں

(۱۱)
دم سے زخم بار و
زمانے میں ہیں بازار و سوار و
ہیں نہ کہ بن کا نہ بد عقبے کو سنوار و
سب دن تو چہرے نے ہو جلوہ مزار و
میں گرفتہ ہیں ہو وہوں جنین ان عاشقان
دنیا پہ کسی کا کبھی قبضہ بھی ہوا ہے
مہمان کو بنا تے ہو نشانہ یہ خطا ہے

(۱۲)
ظلم نے ستم پہ ہے یہ بلاہیں آباد
مظلوم پر ستم سے ستم کبھی ہو سکے ہیں آباد
سپاہ ظلم سے بیکس پہ ہو سکا نہ آباد
سپاہ قاعدہ خلعت کو بیکس کی ہوئے وہ دن بھی آباد
جب سوز سخن سے ہوئے وہ دن آباد
ظاہر میں تو بیکس ہیں گرفتار الم ہیں
کام آتے ہیں جو قبر کی وحشت میں وہ ہم ہیں

(۱۳)
جہاں ہو گا نہ یا روح نہ یار و نہ برادر
وان ہو گا نہ بادشاہ نہ یاروں نہ برادر
نہ خیمہ و مسند نہ علم اور نہ لشکر
بستر ہو گا اور نہ کا کہ کوئی گھر
پیاسے بن کر بھی سے ہو گا نہ سہارا
دشوار ہے وان خوف نکیرین سے سونا
آرام یہاں دو ہمیں پھر چین سے سونا

(۱۴)
سب تشنہ دہن ہیں یہ ان و شنکا
کہ تمہیں ان سے ستم ستم کا جو بارا
سب ظلم کا ان کے کیا ایک سا فرض جو بارا
ہاتھ ان کا کہ کیا ہے ہی سر پہ گھر ایسا مارا
آزار و ستم سے تو ٹوٹ گئی ستم کے ایسا مارا
بیچاں سے کیا آپ کو جب سر پہ تیغ ایسا مارا
گاڑ دوں آ سے اتنی مجھے مہلت نہیں دیتے
لاشوں کے اٹھانے کی بھی فرصت نہیں دیتے

(۱۵)
عباسؑ بھی جب علی اکبرؑ
ہاتھ سے بیکس نہیں باہر
بھائی بھی گئے نہیں رحم پہ بیکس نہیں باہر
بکسر سے ہو ہوا میں سے بھی نہیں
کے سر ہو کہ سا میں بچ کی جاں پر
پیمبر سے کہاں اور کہاں تک کی خبر
مٹی میں چھپا جاتا ہے میرا مہ انور
دادی سے کہا ہو گا یہ جنت کے چمن میں
بابا نے کفن دیکے نہ گاڑا ہمیں بن میں

(۱۶)
بن کلمے پیچ کی تکبیر
اس حسن کے تیغ نہیں ہاں کا
حضرت سے شہ زبان سے کہا نہیں ہاں کا
اس کا تو شمشیر زبان سے لگ کا تیر
سب کام سبھی رھی وجوب سب اکبر
کا تکلیف ہی بیکس ہیں ہاں ان
ہیر مشتعل تیغ بیکس ہیں ہاں
صفین میں خیبر میں پڑے کھیت پڑے ہیں
لاکھوں سے اکیلے اسد اللہ لڑے ہیں

(۱۷)
سنی کی ہی آئی
کیا اک اک بھی سے بیکس کی پانی
شہ نے کہا کیا اک بھی سے کا نہیں پانی کی پانی
دو روز سے اک بوند نہیں پانی کی پائی
سب عمر کی صحبت کا اکبر میں گنوائی
بیکسی کی عبادت کی وہ سب کہ جدائی
جب کہ نہیں تو ہیں بیکس کی
ہمدم نہیں اب گود کا پالا نہیں کوئی
جرأت بھی مری دیکھنے والا نہیں کوئی

(۱۸)
سر کیا یہ
ہے سر کو تنہا سمجھ خدا ہے
بابا سا کہوں ان کو نیزہ تیغ خدا ہے
وہ شیر خدا ہے سیف خدا دست خدا ہے
بیکس ہیں تو ہیں سبب العجائب ہے
یہ تیغ شجاعت نہ ہو وہ عطائے ہے
کی تیغ عطا حق نے یہ رتبہ ہے امیر المؤمنین کا
کچھ مجھ میں جو قوت ہے یہ صدقہ ہے امیر المؤمنین کا

۱۹

[illegible]

بے جنگ نہ بیکس پہ تہ شمشیر جھکیگا
جب تیغ کھینچی پھر نہ مرا ہاتھ رکیگا

۲۰

[illegible]

کیا فاطمہؑ کی آہ کا کچھ خوف نہیں ہے
بندے ہو پر اللہ کا کچھ خوف نہیں ہے

۲۱

[illegible]

ناری ہیں یہ حضرت سے انھیں بغض و حسد ہے
اب تابہ کجا صبر و حلیمی کی بھی حد ہے

۲۲

[illegible]

میں پاس ہوں اور آپ پہ منھ تیر و تبر ہے
کس دن کے لیے پھر سبب باندھا ہی کمر ہے

۲۳

[illegible]

زندہ نہیں اترا ہے کوئی گھاٹ سے میرے
آگاہ ہیں جبرئیلؑ امیں کاٹ سے میرے

۲۴

[illegible]

بجلی کی طرح جب صف دشمن پہ گری ہوں
دم میں حق و باطل کو جدا کرکے پھری ہوں

۲۵

[illegible]
امت پہ ... [illegible]
... [illegible]

اس دکھ میں ہوں صابر یہ عنایت ہے خدا کی
اک اور مرے پاس امانت ہے خدا کی

۲۶

[illegible]

کسطرح ابھی جنگ پہ تیار ہو شمشیر
پہونچا لے آسے بھی تو سبکبار ہو شمشیر

۲۷

[illegible]

جلد آئیے رن سے دم امداد ہے آقا
فریاد ہے فریاد ہے فریاد ہے آقا

۲۸

میدان سے [illegible] شہ والا [illegible]

ڈیوڑھی سے ادھر جمع تھے ناموس پیمبر

فضہ نے کہا بیبیو [illegible] آئے ہیں سرور

دوڑی علی اصغر کو لیے بانوے مضطر

اشکوں سے رخ پاک کو دھونے لگے شبیرؑ
پردے کے قریب آنکے رونے لگے شبیرؑ

۲۹

زینب نے کہا صدقے گئی [illegible] آؤ

کیا حال ہے بھائی کہو صورت تو دکھاؤ

حضرت نے کہا بانو سے [illegible] بلاؤ

گہوارے سے جلدی [illegible]

شبیرؑ طلبگار رضامندیِ رب ہے
سرکار خدا میں علیؑ اصغر کی طلب ہے

۳۰

[illegible] بانوے [illegible]

[illegible] بولی وہ دل افگار

[illegible] سید ابرار

حاضر [illegible] اصغر [illegible]

لونڈی [illegible]

وہ وحشت کا بڑھاتی ہے مرے دلمیں ہوس ہے
خالق نے بلایا ہے تو پھر کیا مرا بس ہے

۳۱

آغوش میں ہیں بچے [illegible] سید والا

صدقے گئی [illegible] والا

[illegible] انھیں پالا

وہ سر کے [illegible] نکالا

روتی [illegible]

طاقت ہے مری آپکو میں ٹوک سکونگی
روکا تھا انھیں کب جو انھیں روک سکونگی

۳۲

بانو سے وداع کو رضامند جو پایا

[illegible] ہاتھوں پہ اٹھایا

فرزند ید اللہ نے [illegible]

دیکھ علی اصغر کو [illegible]

آخر [illegible] دیدار دکھایا

برگشتہ یکایک مری تقدیر ہوئی ہے
لونڈی سے بھلا کونسی تقصیر ہوئی ہے

۳۳

[illegible] بانوے بیتاب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بے غسل و کفن خاک پہ ہے لال ہمارا
جو حال ہے اکبر کا وہی حال ہمارا

۳۴

[illegible] حضرت شبیر

[illegible]

زینب نے کہا [illegible] علی اصغر [illegible]

[illegible]

سر خم ملکے ہر اک رانڈ کو سمجھاتے تھے شبیرؑ
روتے ہوئے مقتل کو چلے جاتے تھے شبیرؑ

۳۵

اعدا سے [illegible] ہوئے آئے

[illegible] ہوئے آئے

معصوم کو چھاتی سے لگائے ہوئے آئے

اصغر کو [illegible] ہوئے آئے

روتے تھے یہ صدمہ تھا شہ جن و ملک کو
بچے کو کبھی دیکھتے تھے گاہ فلک کو

۳۶

[illegible] اصغر [illegible]

[illegible]

[illegible]

اے صاحب اولاد [illegible]

[illegible] پانی [illegible]

حاضر ہوں میں خنجر مری گردن پہ لگا دو
پر تھوڑا سا پانی مرے بچے کو پلا دو

[illegible] زینب سے جو مجرم ہو تو تشہیر
[illegible] کوئی تقصیر
بچہ ہو کہ اسکی ہو [illegible] تقدیر
حضرت کی ابھی خدمت ہوئی [illegible]
بھی سب کو عداوت خلف شاہ نجف سے
بچے پہ چلے تیر ستم چار طرف سے

بانو نے سنی سبط پیمبر کی جو زاری
خیمے سے نکل آئی [illegible] بیچاری
سینے سے لگا لی [illegible] کو بیماری
ستی میں چھپا [illegible] علی اصغر [illegible] واری
راحت سے مری گود میں آرام کرینگے
تنہا کبھی سوئے نہیں جنگل میں ڈرینگے

سینے میں اتر جاتا تھا جو ضرب سے [illegible]
[illegible] علی اصغر [illegible] تلوار
گویا ہوئی آئی چھید کے سر اسکی تلوار
[illegible] نہیں [illegible]
دیکھو تو مرا کاٹ کر میں سیل فنا ہوں
حضرت نے کہا منتظر حکم خدا ہوں

بچے کا ارادہ [illegible]
جھک جھک کے [illegible] تیر [illegible]
ناگاہ لگا حلق پہ [illegible]
بچے کا گلا چھید کے [illegible] بازو
دم بند ہوا باپ کا تکنے لگے اصغر
منہ کھو لکے ہاتھوں پہ سسکنے لگے اصغر

حضرت نے کہا [illegible] اصغر
اب بولو [illegible]
[illegible] مطلب [illegible]
[illegible]
اب بعد مرے اپنے جگر بند سے ملنا
مقتل میں جو آؤگی تو فرزند سے ملنا

ناگاہ صدا آئی کہ اے سبط پیمبر
تو صبر میں ہے [illegible] ایوب سے بہتر
دنیا میں نہ ہوگا نہ ہوا ہے ترا ہمسر
ہاں لشکر اعدا کو دکھا تیغ کے جوہر
گو جمع اُدھر تیس ہزار اہل ستم ہیں
کیا غم ہے تجھے تیرے مددگار تو ہم ہیں

وہ چاند سا رخ زرد ہوا درد کے مارے
سب مٹھیاں باندھے ہوئے دنیا سے سدھارے
شہ لاش کو رکھ سینے پہ لپٹا کے پکارے
اکبر سے [illegible] پاس تمہارے
اصغر بھی رہ حق میں فدا ہو گئے بیٹا
ہم اسکی امانت سے ادا ہو گئے بیٹا

کہتا تھا کوئی جب [illegible]
سیدانیاں [illegible] علی اصغر
تھا شور کہ ہے ہے علی اصغر علی اصغر
[illegible] تیغ حیدر صفدر
رقت سے یہ احوال تھا تیغ دو زبان کا
جسطرح کہ مرجاتا ہے بچہ کسی ماں کا

جو طلب کرے [illegible] قدرت تجھے دی ہے
ہمت بھی تجھے بخشی ہے [illegible] تجھے دی ہے
جو دی تھی علی کو وہی طاقت تجھے دی ہے
دنیا سے سوا صبر کی دولت تجھے دی ہے
تجھکو تو رسولوں سے سوا پیار کیا ہے
کونین کا ہمنے تجھے مختار کیا ہے

۴۸

فرزند نواسی کا خاص بن میں ان سب کو ملا دین
اصغر کی شہادت کا صلا دین
جو بانگ وہ پانی ہی بچے کوثر کا پلا دین
پیاسا ہو تو پانی ... اکبر کو جلا دین
عباس ... تو زندہ کرین ...

باقی رہے تو اور فنا فوج ستم ہو
جو اجر شہادت ہے کچھ اسمین سے نہ کم ہو

۴۹

جوان علی اکبر سا صابر ہو بہ عنایت
یارب مرے شبیہ نبی ہو اولاد کو رحمت
دنیا سے اٹھیں جب تو ملے گلشن جنت
نزدیک ہین ... ہو قرب شہ عالی مین بن و جنت

کوثر پہ مین جاؤن تو گذر ساتھ ہو انکا
دامن ہو مرا حشر مین اور ہاتھ ہو انکا

۵۰

ہے رتبہ ... ہوا شاد و یداللہ کا جایا
ہر بار ... بی بی کی بار سر کو جھکایا
ہر لحظہ ... کہ صد شکر کی جنت کو خدایا
کی عرض کہ ... شہادت کا صلہ جو ہوا سو وہ پایا

نازان ہون کہ تو خوش ہے حسین ابن علی سے
اسوقت کی لذت کوئی پوچھے مرے جی سے

۵۱

مولا نے یہ کی عرض کہ ... سبط پیمبر
اس بندہ نوازی کے تصدق ہو ...
اولاد بھی صدقے ہو ... بندہ ...
مشتاق ترے قرب کا ہے بندہ ...

یہ قوم جفا پیشہ و نا اہل ہے مولا
گر تیری عنایت ہو تو سب سہل ہے مولا

۵۲

... مشکل سے خدایا
... آنکھون مین ... کا سایا
... علم ... پایا
... بند آنکھ ... لگا ...
ہو ... جہان ...

خوش ہو تو کر رتبے ترے شیعون کے بڑھینگے
وہ حشر کے دن نور کے ناقون پہ چڑھینگے

۵۳

... بڑھے ... سر کو اٹھایا ...
تیغ کمر ... اپنے ...
... جا بجا طرف چھائی ...
دکھا ...

فرمایا کہ ہان ضربت شمشیر کو دیکھو
لو فاطمہ کے دودھ کی تاثیر کو دیکھو

۵۴

... تری راہ مین ... حسین ...
رو کون ... جب ...
غیظ آئے نہ جب ...
تیغ زنے ...

چھاتی پہ تو قاتل ہو تہ تیغ گلا ہو
ان سب کے عوض امت عاصی کا بھلا ہو

۵۵

ہمراہ ... [illegible]
... راہ ... [illegible]
وہ دوست ہمارے ہین ... [illegible]
بن جائینگے ... [illegible]

فردوس انھین خلعت رحمت انھین دینگے
رونے کے عوض اجر شہادت انھین دینگے

۵۶

... صفین ... [illegible]
خالی کرون ... [illegible]
... غضب ... [illegible]

پانی ہے ظفر قبضے پہ جب ہاتھ دھرا ہے
رگ رگ مین مری زور ید اللہ بھرا ہے

۵۵
عجب نہیں نیا میں لوگی آج اولوالعزم
تنہا ہوں سفر کر گئے جو تیغ مرے ہمرزم
سکانے کا اب بھی نکھارے سو الوان عزم
جوہر یہ دو دم خنجر زمردان میں صف رزم
یان مدنظر رحم ہی گو بے ادبی کی
پیش آیا ہی یہ امر کرامت ہو نبی کی

۵۶
میں وہ ہوں کہ جسکا ہی پدر شیر الٰہی
خیبر کی لڑائی میں ہی لشکر کی تباہی
مشہور ہی کفار سے ... کی ملی ہی ہمیں شاہی
ز قلعۂ شہادت
قبضہ ہی وہی اور وہی تیغ دو سر ہی
جب ہاتھ اٹھایا تو سرو دست ظفر ہی

۵۷
ہی غضب خالق اکبر ہی یہ شمشیر
ابن ... تو قاتل غضنفر ہی یہ شمشیر
اعدا سے ... دو سر ہی یہ شمشیر
تعارض اجل ...
پانی سے اور آتش سے خمیر اسکا بنا ہی
بجلی ہی کبھی اور کبھی سیل فنا ہی

۵۸
کاٹ اسکا ہی کہ غضب حضرت معبود
... امین و امان ہوئی ہی مسدود
اکر ... و فضائل و ظفر بات ہی ...
نصرت و ... اسکا ہی قاتل ...
خون سر اعدا ہی ہمیشہ خورش اسکی
پوچھے کوئی جبرئیل امین سے برش اسکی

۵۹
[illegible]
رو کون نہ تو دم لے نہ پر روح امین پر
پھل جا کے لگے شاخ سر گاو زمین پر

۶۰
... سر جو زانو شب ہی
... ہوا نے بھی نہ پایا
...
رویا ہوں ...
الله ری سرعت کہ ہرن ہو گیا ...
گل تھا کبھی یوں آگ سے پار انہیں اٹھتا
اس شان سے جنگل میں چکارا نہیں اٹھتا

۶۱
کھو ... پھولا ہوا آیا
ہر سو دل ... ہوا آیا
انبوہ میں ... سنبھلتا ہوا آیا
غل ہی کہ ... ہوا آیا
سبب زیر قدم جرأت و سرعت کا چلن تھا
ان عمل میں تھا شیر تو اس صف میں ہرن تھا

۶۲
... بجلی سی چمک جائے
... بالا سے نکل جائے
یوں ... دو ... نکل جائے
سانچا اسکے خیال ...
چھپوں وہ ...
شیہہ جو وہ کرتا تھا تو سنجاتے تھے گھوڑے
ہر صف میں الف ہو کے اٹھاتے تھے گھوڑے

۶۳
مشرق سے جو ... ان ...
عقل ... ہو سرعت وہ دیکھے
ہو سے الف ... جل ...
منعب ... خورشید ...
دھوکا ہی پر پرواز کا ہی دامن زین پر
طاؤس ہوا پر ہی تو بجلی ہی زمین پر

۶۴

یہیں صانع قدرت نے سنبل سیہ پیچ میں ڈالا
ہر بار اسے گرد شب غلمان کا ہو دورا
سنبل ہیں رسا انکو جو ہیں پیچ و تاب ہے
سنبل ہیں وہ منور ہیں سے دامن کو سنبھالے
گردن پہ عجب حسن سے بال اُسکی پڑی ہے
گویا کہ پری کھولے ہوئے بال کھڑی ہے

۶۵

یکتا ہوا امکان صنعت میں فضل خدا کا
بالائے فلک صورت تصویر ہوا جا
کہسار سے دریا بطرف شکل صدا جا
دریا چو دو اڑتا ہوا تو مانند ہوا جا
سیر اسکی اگر چشم کو منظور نظر ہو
آنکھوں نہیں پھرے یوں کہ نہ پتلی کو خبر ہو

۶۶

آہو کا نہ ہیں رنگ نہ رخ ناقۂ لیلیٰ
سر کس وہ سر کہ زلف سر لیلیٰ سے والا
کرتی میں غزالوں کے اڑانے نے کمیں تھا
سر کاٹ کے اسکے ادو سے سمجھا تھا وہ
جوں سایۂ آہو نہ قرار اُسکو کہیں تھا
راکب نے جدھر آنکھ سے دیکھا یہ وہیں تھا

۶۷

بجلی سا چمکتا تھا ادھر فوج میں اڑ کر
شعلہ سی لپکتی تھی ادھر تیغ شرر بار
سر میں وفا تھا طرف حیدر کرار
سر اڑ کے گرا دی تھی جلا دیتی تھی جلا کر
سوزاں شجر قد تھے چناروں کی طرح سے
اُٹھتا تھا لہو تن کا شراروں کی طرح سے

۶۸

آتش تف سے تیغ کی صف میں لگی آگ
سبزہ بیابان میں لگی آگ
چلا کہ تھنے ناری کہ ہماں میں لگی آگ
مارا جسے اسکے تن بیجاں میں لگی آگ
آتش جو بھڑکی تو گریباں میں لگی آگ
دوزخ میں اُنھیں لغت دینار نے کھینچا
یہ آگ ہوئی سرد تو اُس نار نے کھینچا

۶۹

جو تیرہ رخ کجی تھا سواروں کا قلم تھا
بس لکھنے کو سر مقدر میں نہ تھا
یہ خط شکست اسکا سر سے خم تھا
سر کی تلواروں کا سر شمار فزوں ہر دو تھا
ایمان و حیدر فزوں دم نشتر دو تھا
بجلی سی گری جسپہ لہو چاٹ کے اُٹھی
ہر غول سے دس بیس کے سر کاٹ کے اُٹھی

۷۰

جس وقت چمک کے سپہ کی صف پہ آ گئی
سر کے نکالا سر پایاں پہ آ گئی
دامن جو سپہ کے تو زمین چاک پہ آ گئی
زخم کے سبھی جوڑ کے ہولی خاک پہ آ گئی
قبضہ تو رہا دست جناب شہ دین میں
اور تا سر دنبالہ در آئی وہ زمین میں

۷۱

تعمیل میں ضربت و حکمت تیغ کا عمل تھا
ہر سو تو تیر تیغ بیداد کا سیل تھا
شمشیر ہیں سے سر ہیں تو تیغ سے کا غل تھا
شغل میں سکیں آہ سے سکیں وہ سکا غل تھا
رنگ زرد سب کا لغطۂ لبیک کا غل تھا
پانی تھے جگر خوف سے بیداد گروں کے
ڈوبے ہوئے تھے خون میں بادل سپروں کے

۷۲

اُس نے جو پایا بدحواس سواروں کے لباس
علی تھی عجب شان تیغ تلوار جب ورد اس
وہ بچھیاں تک پہ رکھیں انہیں اسیرا جب و اس
شہ کے لگے نظر آئے کچھ نہ اسرار جب و اس
شنو گگ
مقتل میں سواروں کے رسالے بھی قلم تھے
بھالے بھی قلم برچھیوں والے بھی قلم تھے

کلا

۷۳
اس شعلۂ آتش سے ہوا تھی [illegible]
پامال تھے سب سبزے کی روش صحن [illegible]
گلزار خزاں دیدہ ہوا فصل [illegible] میدان
کھلتے ہوئے تھے چار طرف غنچۂ پیکاں
نکلے شجر تیر قلم شاخ کمان تھی
کیا غم تھا کہ ڈھالوں کے بھی پھولوں پہ خزان تھی

۷۴
گھوڑا کسی سرکش نے جو آگے کو [illegible]
چلتی ہوئی تلوار کو حضرت نے سنبھالا
مارا شمر آرا نے قریب آ کے جو بھالا
بجلی سی گری کوند کے تیغ شرر والا
اک وار میں ظالم کے ہر اک بند کو کاٹا
جوشن کو جبلتہ کو کمر بند کو کاٹا

۷۵
[illegible] زور میں آ کر
ضربت [illegible] نے وار [illegible]
[illegible] گھوڑا [illegible]
[illegible] تیغ اور [illegible]
یوں بند کمر شاہ سرافراز نے پکڑا
تھا شور کہ کنجشک کو شہباز نے پکڑا

۷۶
مارا جو زمیں پہ [illegible]
نقل [illegible]
تھی تیغ کی وہ جنبش [illegible]
[illegible]
اعجاز یہ ہنگام روانی نظر آیا
پانی میں تو آگ آگ میں پانی نظر آیا

۷۷
[illegible] سرکش لپٹا
[illegible] کوئی غش لپٹا
بیجان تھا کوئی [illegible] لب دریا
پیاسا کوئی [illegible] لب دریا
خشکی و تری میں نہ کہیں امن کی جا تھی
ہر صف میں محمدؐ کی دہائی کی صدا تھی

۷۸
[illegible] سید ابرار امان دو
تھا شور کہ [illegible] امان دو
اب روکو کہ [illegible] امان دو
آواز نبیؐ آئی [illegible] امان دو
مظلومی و غربت میں بڑا نام ہے بیٹا
جنگ اب نہ کرو عصر کا ہنگام ہے بیٹا

۷۹
[illegible]
[illegible]
یاد آ گیا [illegible]
چمکا [illegible] گھوڑے کو [illegible]
ڈر کر جو چھپے بیٹھے تھے وہ ستمگر نکل آئے
خیمے سے حرم قبر سے حیدر نکل آئے

۸۰
[illegible] خنجر
بادل [illegible] نہ چلے نیزہ و خنجر
تلوار میں [illegible] تیغ دو پیکر
دیکھی نہ جھپکتی ہوئی [illegible] زینب مضطر
کیوں تھم گئے کسنے شہ ابرار کو روکا
ہے ہے مرے ماں جائے نے تلوار کو روکا

۸۱
[illegible] خنجر
ہاں ضعف سے [illegible] کہیں [illegible]
[illegible] سب سینہ [illegible]
[illegible] ہزار [illegible]
شانوں پہ کٹے پیچ عمامے کے پڑے تھے
گردن کو جھکائے ہوئے خاموش کھڑے تھے

۸۲

زخمی تھی جبیں سر و دوش تلوار و ابرو
رخسارہ و سینہ تیغ و سنان سے ہو بہ ہو
جا بجا تیغ و سنان تیر سے زخمی پہلو
بس نہیں تھیں سناں کی اور الماس بازو
زخمی نہوا ایسی نہ کوئی تن پہ جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

۸۳

چلاّ کے پکارے علی اکبر تمہیں آؤ
عباس لو آنے نہیں اب تمہیں آؤ
وان آ نہیں سکتا ہے [illegible] تمہیں آؤ
بیکس کی مدد کو مرے فرزند تمہیں آؤ
ہاتھ آن کے تھامو یہ پدر تم پہ فدا ہو
بیٹا تمہیں بابا کی ضعیفی کے عصا ہو

۸۴

زینب کی سواری [illegible] اے فاطمہ کے لال
[illegible] بیکس کا نہ مرا حال
الفت [illegible] بیکس کا برا حال
زینب [illegible] [illegible]
سجاد کو آگاہ مرے حال سے کر دے
جا بانوئے بیکس کو رنڈاپے کی خبر دے

۸۵

آتے ہی چلے آئے تھے سوار وہ [illegible]
خود تیغ میں اور چار طرف برچھیوں والے
سینے سے لگے [illegible] جسم پہ سو بھالے
اس [illegible] میں [illegible]
برچھا تھی برچھی کوئی سینے میں اتر کر
جھکجاتے تھے ہر بار کلیجے کو پکڑ کر

۸۶

بیکس پہ یہ حضرت جو لگا تیغ کا [illegible]
فردوس پہ [illegible] سے سید والا
جبریل نے [illegible] رکابوں کو سنبھالا
اور [illegible] زمین پہ اللہ والا
غش ہو گیا طاری جو شہ عرش نشین پر
بس ٹیک دیا گھوڑے نے گھٹنوں کو زمین پر

۸۷

[illegible] سکینہ نے [illegible]
[illegible] صدقے [illegible]
سجاد [illegible]
[illegible]
خاصان خدا کے لیے ایذا و محن ہے
بند ہوا ٹو گردن کہ یہ دادا کا چلن ہے

۸۸

[illegible] علم [illegible]
[illegible] ضعف [illegible]
[illegible] نکلے ہیں [illegible]
[illegible]
تلوار سے بھائی کو بچاتے نہیں بھائی
ہم گھوڑے سے گرتے ہیں تم آتے نہیں بھائی

۸۹

[illegible] سوار
[illegible] اسوار
[illegible]
رخصت [illegible]
اب تیغ لیے فوج کو جلاد بڑھیگا
قاتل ترے اسوار کی چھاتی پہ چڑھیگا

۹۰

[illegible] زینب
[illegible] زینب
خاک [illegible]
[illegible]
زخمی تھا سراپا نہ کہاں زخم لگے تھے
تیغیں وہیں لگتی تھیں جہاں زخم لگے تھے

۹۱

[illegible]

تیغوں کے تلے باپ کو تکتی تھی سکینہ
چھاتی سے لپٹنے کو بلکتی تھی سکینہ

۹۲

[illegible]

فرزند کے پہلو سے نہ ہٹتے تھے محمدؐ
گر گر کے نواسے سے لپٹتے تھے محمدؐ

۹۳

[illegible]

سینہ جو دبا تیروں کی سریاں نکل آئیں
سر کھولے ہوئے قاف سے پریاں نکل آئیں

۹۴

[illegible]

لاشے پہ ادھر ٹوٹ پڑی فوج شقی کی
لٹنے لگی پوشاک حسینؑ ابن علیؑ کی

۹۵

[illegible]

دستانے کٹے ہاتھوں سے غازی کے اتارے
بیدینوں نے موزے بھی نمازی کے اتارے

۹۶

[illegible]

عریاں تھا بدن خاک پہ تھی پشت مبارک
خاتم کے لیے کاٹ لی انگشت مبارک

۹۷

[illegible]

آنکھوں سے مزار شہ دلگیر کو دیکھیں
اس سال میں بس روضۂ شبیر کو دیکھیں

سلام ۱

[illegible]

۷
صورتِ مہرِ اسد ہم جو ہیں العبد [illegible] و نیاز
سر بھی گر [illegible] منبر پہ قدم رکھتے نہیں

[illegible] کس [illegible] بیگانہ ہیں
کیوں نہ [illegible] کھائے [illegible] قدم رکھتے نہیں

۸
دیکھنا کس گل کو کرتے ہیں [illegible] جو قدم رکھتے نہیں
آج کوثر سے زمیں [illegible] سے سرشار ہیں
[illegible] علی [illegible] رکھتے نہیں

۹
کہتے تھے اعدا کہ بے بس ہے علی کا یہ پسر
[illegible] دو قدم پیچھے قدم رکھتے نہیں
حب [illegible] اعمال بد

۱۰
دھو دیئے ہیں کون دوش نامۂ اعمال بد
ہم تری پروا کچھ اے ابرِ کرم رکھتے نہیں
ہم تری [illegible]

۱۱
بوترابی ہیں پابند حال دنیا سے بری
اہلِ دولت جو ہیں وہ دستِ کرم رکھتے نہیں
اہلِ دولت جو ہیں [illegible] سرکار سے

۱۲
جو فقیر اس در کے ہیں ملا ہم تری سرکار سے
ہم ہیں صابر [illegible] پیش کرم رکھتے نہیں

قطعہ
۱۳
دور سے اسکے لیا [illegible] میدانِ سخن
دور سے [illegible] قلم رکھتے نہیں
اور شیرِ [illegible] فصاحت کا نشان
[illegible] رکھتے نہیں

۱۴
یہ دوات و خامہ [illegible] علم رکھتے نہیں
کون [illegible] بلبل و علم رکھتے نہیں

۱۵
نقدِ جان [illegible] ہم [illegible] رکھتے نہیں
مارِ بیشہ [illegible] پاس
[illegible] نقدِ جاں [illegible] رکھتے نہیں

۱۶
ایک کشکول [illegible] کوئی دام و درم رکھتے نہیں
ہیں غنی دل سے [illegible] حبیب [illegible]

۱۷
کہتے تھے سجاد [illegible] رکھتے نہیں
[illegible] قدم رکھتے نہیں
[illegible]

قطعہ
۱۸
کوئی [illegible] اُن [illegible] حرم رکھتے نہیں
[illegible]

۱۶
قدرِ [illegible] ہیں ہمیشہ ہو گئی سب کی بسر
[illegible] سوا کچھ اور درم رکھتے نہیں
ان [illegible] اسطرف

۱۷
یہ مکاں محبوبِ حق کا [illegible]
[illegible] قدم رکھتے نہیں
[illegible]

۱۸
حصین [illegible] رکھتے نہیں
جاو [illegible] اہلِ ستم رکھتے نہیں
[illegible] انیس
[illegible] رکھتے نہیں

۱۹
[illegible] کیا [illegible] رکھتے نہیں

رباعی
[illegible] سے [illegible] کا ہے
دل کو [illegible] گنہگاری کا ہے
غفلت میں [illegible] ہوشیاری کا ہے
[illegible] کا غرہ
[illegible] کا ہے
[illegible] گنہگاری کا ہے

۱

[illegible] جو زین علی کا لال ہوا
[illegible] جراحت سے تن کا حال ہوا
[illegible] خون [illegible] نڈھال ہوا
سنبھلنا خانۂ زیں پہ [illegible] محال ہوا

حسینؑ امام تو گھوڑے پہ ڈگمگانے لگے
قریب آکے عدو برچھیاں لگانے لگے

۲

[illegible]
حسین جو صلح جو [illegible]
دکھائے [illegible]
جو [illegible] خالق کی [illegible]

ملا نہ کوئی ستاؤ کھر کو کسی جفا نہ ہوئی
مگر زبان کبھی شکوے سے آشنا نہ ہوئی

۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زوال شمس تھا یوں گرمیوں کی جلتی تھی
شرر فشاں تھا فلک اور زمین جلتی تھی

۴

اکیلے شاہ تھے اور [illegible]
کبھی لگا تھا [illegible]
[illegible]
رضا رضا [illegible]

نجات امت عاصی کی چاہتے تھے حسینؑ
جو کچھ زباں سے کہا تھا نباہتے تھے حسینؑ

۵

[illegible]
رفیق [illegible]
بھتیجا قاسم [illegible]
[illegible] علی [illegible]

ہزار رنج تھے گو جاں فدیہ مند رہی
رضائے خالق اکبر مگر پسند رہی

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکاب پائے مبارک سے نکلی جاتی تھی
زبان پیاس کی شدت سے لڑکھڑاتی تھی

۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھاتے زور امامت تو پھر قیامت تھی
عجب رسولؐ کی امت سے شہ کو الفت تھی

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حرم کا دھیان تھا نہ غم تھا اپنے پیاروں کا
فقط خیال تھا ہمیں گنہگاروں کا

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی دہن سے ٹپکتا تھا گہ جبیں سے لہو
امام پونچھتے جاتے تھے آستیں سے لہو

۱۰

[illegible] برادران

[illegible] گلے سے وار

پیاسا ہوں [illegible]

[illegible] احمد مختار

نہ مارو مجکو دو عالم کا بادشاہ ہو نین
خدا گواہ ہے سید ہوں بیگناہ ہو نین

۱۱

[illegible] رسول کا فرزند

[illegible] وہ لبند

[illegible]

[illegible]

اسیر رنج و محن ہوں بلا نصیب تو ہوں
میں کلمہ گو تو ہوں مہمان تو ہوں غریب تو ہوں

۱۲

[illegible] بندۂ خدا سمجھو

[illegible] بے یار و آشنا سمجھو

[illegible]

علی کا لال [illegible] مصیبت کا مبتلا سمجھو

کلیجہ سوز عطش سے کباب ہے یارو
پلانا پیاسے کو پانی ثواب ہے یارو

۱۳

کوئی نہ سنتا تھا [illegible]

[illegible] شاہ کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

لعینو مجھکو پیاسے کو قتل کرتے ہو
رسول حق کے نواسے کو قتل کرتے ہو

۱۴

[illegible]

[illegible] رسول کا لال

[illegible]

[illegible]

عیال لیکے کسی اور سمت جاؤ نگا
تمھارے ملک کی سرحد میں اب نہ آؤ نگا

۱۵

[illegible] تھی

[illegible] تھی

[illegible]

صدا [illegible] تھی

سوئے خیام بحسرت نگاہ کرتے تھے
جگر کو تھام کے ہاتھوں سے آہ کرتے تھے

۱۶

[illegible] واری

[illegible] واری

[illegible]

[illegible]

پکار کر کہو مجھسے جو حال ہے بھائی
تمھارا جسم تو سب خونسے لال ہے بھائی

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھڑی ہوئی در خیمے پہ ہاتھ ملتی ہوں
تم آؤ ورنہ میں اب ننگے سر نکلتی ہوں

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر اپنی آنکھوں سے اکبار دیکھ لوں بھائی
تمھارا آخری دیدار دیکھ لوں بھائی

۲۹

سنی غریب بہن کی جو حیدری گھبرا کے
ادب سے بندہ و آقا نے
نوا نہیں بیکسی ہائے سر کو اٹھا کر
پکارے تیغ کو پھینک کے
کہ ہے بچانے کی اس وقت مت کرو تدبیر

لگام گھوڑے کی اس دم پھرا نہیں سکتے
یہ زخمی ہیں کہ وہاں تک ہم آ نہیں سکتے

۳۰

کمر سے گر کے گرا ہے تو فوج نابکار
وہ منہ ہوئی سے ہر اک کا بلند و قار
فدا ہے تیغ کی مثل ہو کر بلند و قار
جو تیکھوں گر خطا پہ ستم کا برسر دار

حسینؑ امام کی خواہر کو سر کھلے دیکھا
بتولؑ پاک کی دختر کو سر کھلے دیکھا

۳۱

یہ تیغ اور ضربت کا اس سے ہمیں نہیں یارا
چھپا کے پیچ کر سواے صبر کے نہیں چارا
کہا کہ ہیں ہم کو تیغ کہین سے صدمہ مارا
اگر چہ ہیں ہم زخم سے بجا کہ نہیں یارا

نہ جانیو کہ مجھے زخموں کی اذیت ہے
خدا کی راہ میں جو رنج ہے سو راحت ہے

۳۲

یہ چاہا کہ گر زمین پہ بیٹھ کر نہ ہو آہ
تمھاری ماں سے پھینکا ہے سر ہمارا خدا
سر آج جدا ہوا ہوں بیکس شہادت کا
تمہیں یہ خلعت پہ بخشوں نہ عالم ہے خدا

فدا ہے خالق بندہ نواز ہو شبیرؑ
چڑھے سنان پہ جو سر سرفراز ہو شبیرؑ

۳۳

جو جلاد سے مجھے اب خدا کو یاد کرو
کسی طلب سے بس کسی کو دل سے دور کرو
زبان پہ کوئی نہ لاؤ سوا خدا کے یاد کرو
رضائے خالق اکبر سے جو دل شاد کرو
سکینہ جان پہ دو بیٹی دل سے دور کرو

جو وہ ہو راضی تو مرنا بھی زندگانی ہے
محل رنج و مصیبت یہ دار فانی ہے

۳۴

تمھاری ماں پہ جو گزرے ہیں رنج و محن
ہمیشہ صدمے پہ صدمے سہا کیے ہے بہن
سوائے شکر کبھی لب پہ نہ لائیں چلن
سر وہ صبر کا تھا جو تمھاری ماں کا چلن

نہ پیٹو سینہ و سر نہ بکا کرو بہنا
اب اپنے بھائی کے حق میں دعا کرو بہنا

۳۵

گلے پہ جلد رواں ہو تیغ براں ہو شمشیر
نہ دیکھو قیامت کی یہ سب بے کسی جہاں ہو
ہزار شکر بہن تیرا ہم کو ستم ہو
رضا کی دیکھ کے اس راہ میں جو ہو

گلے پہ جلد رواں میرے تیغ براں ہو
اب ایک ذبح کے دم کی بھی مشکل آسان ہو

۳۶

بیان ہے بہن سے یہ تھا وہ امام زمن
پکارا فوج سے تب ابن سعد بد انجام
کہ سر رسول کے فاطمہ کا کام تمام
سراد و کھوڑے پہ جلدی اب کرو شام

سنانسے تیغ سے خنجر سے دل فگار کرو
بدن سے کاٹ کے سر نیزے پر سوار کرو

۳۷

پھر اک لوٹ پڑی اس پہ فوج بے رحم آب
ادھر لعین سب بولی کہ تو تیر ہی مارا
تمہارا سر ابھی ہوئی بولے خنجر
تمہارا رسول کی سر کاٹ کر سر بلند و فا
سر کیا بیان کروں صبر کا

نہ اضطراب تھا کچھ اور نہ بیقراری تھی
دعائے بخشش امت زبان پہ جاری تھی

۳۰

سنبھلنے کا جو قصد تھا وہ ذوالجناح [illegible]
[illegible] زمیں پہ وہ [illegible]
[illegible]
[illegible] جناب رسول کا پیارا

نکالنے اسکی جو سینے میں درد ہونے لگا
نوشہ کا چہرۂ پرنور زرد ہونے لگا

۳۱

[illegible] سینے سے [illegible] بی بی
کلیجہ تھام کے [illegible] خون کی [illegible]
سنبھلنے کی نہ [illegible]
[illegible]

جدا جو گھوڑے سے وہ نامدار ہونے لگا
تو ذوالجناح بھی گردن جھکا کے رونے لگا

۳۲

پکاری فاطمہ [illegible]
سوار دوش رسول [illegible]
[illegible] زمیں [illegible]
[illegible]

خدا نہ کردہ جو یہ ہمجان زمیں پہ گرا
یقین سمجھ یہ کہ بس آسمان زمیں پہ گرا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ ماتھا چاند سا یوں تیر کا نشانہ ہوا
کہ پشت سر سے وہ تیر ستم روانہ ہوا

۳۴

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

دو ہائی ہے مرا پیارا زمیں پہ گرتا ہے
خدا کے عرش کا تارا زمیں پہ گرتا ہے

۳۵

[illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زمیں پہ گر کے جو غلطاں یہ بادشاہ ہوگا
مرے حسین کے زخموں میں درد ہووے گا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ برچھی سینۂ شبیر سے جو پار ہوئی
تو روح فاطمہ مرقد میں بیقرار ہوئی

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہید لال مرا بیگناہ ہوتا ہے
مدد کرو کہ مرا گھر تباہ ہوتا ہے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا کا دوست جسے ایسا پیار کرتا تھا
نہ سر اٹھاتا تھا جبتک نہ سر اترتا تھا

۳۷

سنی جو گھوڑے سے گرنے کی بنت مصطفیٰ نے صدا
تو نکلی خیمے سے نازی زین ہو گئیں
[illegible] گھوڑے سے [illegible]
تڑپنے [illegible] زمین پر [illegible]

وہ گیسو خاک سے اُس بن کی اَٹ گئے سارے
بدن کے زخم تڑپنے سے پھٹ گئے سارے

۳۸

زمین پہ جو نہیں [illegible] حضرت شبیر
[illegible] ہوا نہ ہو وہ فرزند ہے سب پر
سر گرد [illegible] حسین ابن امیر
[illegible]

دو سار ہو کے وہ تیر ستم سے لٹکنے لگا
گلے میں آ کے رکا دم لہو ٹپکنے لگا

۳۹

یہ حال دیکھ کے بھائی کا زینب مضطر
اٹھا کے خیمے سے پردے کو دوڑی ننگے سر
[illegible]
[illegible]

حجاب روح پیمبر سے کچھ بھی آتا ہے
تو دیکھتا ہے مرا بھائی مارا جاتا ہے

۴۰

یہ کون ہے کہ جسے زار ہو قتل کو سب نے
[illegible] میں تیرہ و [illegible]
[illegible] جسم [illegible]
[illegible] حلق [illegible]

ارے غریب ہے بیکس ہے بھوکا پیاسا ہے
ذرا سمجھ تو یہ کس شخص کا نواسا ہے

۴۱

سخن یہ زینب [illegible]
[illegible] زمین پہ [illegible]
[illegible]
اور [illegible] حلق [illegible] زینب کی [illegible]

لہو کی دھار اُسے لیکن نظر جو آنے لگی
دہائی دے کے زینب پچھاڑیں کھانے لگی

۴۲

[illegible] ابن سعد [illegible]
[illegible] شمر [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

کسی کے بیٹے رونے کا مت خیال کرو
سمو سے گھوڑوں کے لاشہ بھی پائمال کرو

۴۳

[illegible] قتل [illegible]
[illegible]
[illegible] حسین کی [illegible]
[illegible]

اب آگے حال کہوں کیا گلو و خنجر کا
انیس تازہ ہے غم تا بہ حشر سرور کا

سلام

[illegible]

قطعه

[illegible]

۵)

بات کی جب پھول منہ سے جھڑ پڑے
مسکرائے جب تو غنچہ کھل گیا

۶) قطعہ احمد کامل

شہسوار دوش احمد کا حسین
پیدل گئی منزل گیا

۷)

تیر دیں بیدیں زبان زخمی ہوئیں
حلق سے نازک گلا چھل چھل گیا

۸) عجب

رو کے اس آتش نے دکھایا عجب
جو کیا دنیا سے وہ بدل گیا عجب

۹) علی

قرآن کھا غنچہ عباس علی
دیکھ کر خون سے جنگل مل گیا

۱۰)

کر کے ... ہم خاک میں
اے فلک تیرا بھی کیا مل گیا

۱۱) علی

تھا اللہ قوت پر بیٹھے علی
جلوہ و احق ہوا دل کھل گیا

۱۲) انیس

بچپن کا واسطہ دیکھا انیس
جو خدا سے تھے مانگا مل گیا

رباعی

گل سے بلبل کی خوش بیانی پوچھو
دانا سے لطف نکتہ دانی پوچھو
تو ہو کلام حق سمجھنا ہو سلیم
موتی سے رموز لعل ارزانی پوچھو

رباعی

دولت کی نہ خواہش ہو نہ زر چاہتے ہیں
زوال ہوا سب بگڑ جاتے ہیں
جو مزرع آخرت ہو وہ جنگ نہ ہو
ہاں اک تری رحمت کی نظر چاہتے ہیں

رباعی

کیا مرتبہ سلطان حجازی کا ہے
کیا عز و شرف امام غازی کا ہے
جب سے کا لشکر دیکھ سب تعظیم
بزرگ سے یہ پیری نمازی کا ہے

رباعی

سجاد حسین جو حضرت کے ہو گئے
زہرا و علی انکو لئے [illegible] ہو گئے
[illegible]
بھائی کے لیے محبوب خدا ہو گئے

رباعی

زینب نے کہا [illegible] ہوتا ہے
[illegible] کس کی خاطر
پادشاہ نجف آؤ [illegible] ہوتا ہے
بھائی کا [illegible] ہوتا ہے

مرثیہ

۱

جب قطع کی مسافت شب آفتاب نے
جلوہ کیا سحر کے رخ بے حجاب نے
دیکھا سوے فلک شہ گردون رکاب نے
مڑکر صدا رفیقونکو دی اس جناب نے
آخر ہی رات حمد و ثناے خدا کرو
اُٹھو فریضۂ سحری کو ادا کرو

۲

یہ سنکے بستروں سے اُٹھے وہ خدا شناس
اک اک نے زیب جسم کیا فاخرہ لباس
شانے محاسنوں میں کیے سب نے بے ہراس
باندھے عمامے آئے امام زمان کے پاس
رنگین عبائین دوشپہ کمرین کسے ہوے
مشک و زباد و عطر مین کپڑے بسے ہوے

۳

فقرے ہین وہ رموز سنانے کو لاجواب
نکتہ بھی منہ سے گر کوئی نکلا تو انتخاب
گویا دہن ہین کتاب بلاغت کا ایک باب
سوکھی زبانین سمند فصاحت کی رکاب
لہجونپہ شاعران عرب تھے مرے ہوے
لیتے لبونکے وہ کہ نمک سے بھرے ہوے

۴

ہان غازیو یہ دن ہی جدال و قتال کا
یان خون بہیگا آج محمد کی آل کا
چہرہ خوشی سے سرخ ہے زہرا کے لال کا
گذری شب فراق دن آیا وصال کا
ہم وہ ہین غم کرینگے ملک جنکے واسطے
راتین تڑپ کے کاٹی ہین اسدن کے واسطے

۵

سوکھے لبونپہ حمد الٰہی رخونپہ نور
خوف و ہراس و رنج و کدورت دلونسے دور
فیاض حق شناس اولوالعزم ذی شعور
خوش فکر و بذلہ سنج و ہنرپرور و غیور
کانونکو حسن صوت سے حظ برملا ملے
باتونمین وہ نمک کہ دلونکو مزا ملے

۶

سب پہ ہنسی گلونسے زیادہ شگفتہ رو
پیدا ہوئے ہین جنکے لبون سے نبی کی بو
غلمان دل سے ہین جنکی غلامی کی آرزو
پیکار ذرا ہوا ابرار نیک خو
پتھر ہین ایسے لعل صدف مین گہر نہین
حورونکا قول تھا یہ ملک ہین بشر نہین

۷

یہ صبح ہے وہ صبح مبارک ہے جسکی شام
یانسے ہوا جو کوچ تو ہے خلد مین مقام
کوثر پہ آبرو سے پہنچ جائین تشنہ کام
لکھے خدا نماز گذارون مین سب کا نام
سب ہین وحید عصر یہ غل چار سو اُٹھے
دنیا سے جو شہید اُٹھے سرخرو اُٹھے

۸

سادات تیرہ دار فلک مرتبت دلیر
عالی منش سبا ہین سلیمان تھا ہین زیر
گردان دہر جنکی زبردستیون سے زیر
فاقونسے ہین یہ دن ہین مگر زندگی سے سیر
دنیا کو ہیچ و پوچ سراپا سمجھتے ہین
دریا دلی سے بحر کو قطرہ سمجھتے ہین

۹

پانی نہ تھا وضو جو کرین وہ فلک جناب
پہنچی رخونپہ خاک تیمم سے بڑھکے آب
باریک ابر مین نظر آنے لگے آفتاب
ہین ہین خاکسار غلام ابوتراب
مہتاب سے رخون کی صفا اور ہوگئی
مٹی سے آئنونمین جلا اور ہوگئی

۱۰
خیمے سے نکلے شہ کے عزیزان خوش خصال
جن میں کئی تھے حضرت خیر النسا کے لال
قاسم سا گلبدن علی اکبر سا خوش جمال
اک جا عقیل و مسلم و جعفر کے نونہال
سب کے رخوں کا نور سپہر بریں پہ تھا
اٹھارہ آفتابوں کا غنچہ زمیں پہ تھا

۱۱
وہ صبح اور وہ چھاؤں ستاروں کی اور وہ نور
دیکھے تو غش کرے ارنی گوئے اوج طور
پیدا گلوں سے قدرت اللہ کا ظہور
وہ جا بجا درختوں پہ تسبیح خواں طیور
گلشن خجل تھے وادی مینو اساس سے
جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باس سے

۱۲
ٹھنڈی ہوا میں سبزۂ صحرا کی وہ لہک
شرمائے جس سے اطلس زنگاری فلک
وہ جھومنا درختوں کا پھولوں کی وہ مہک
ہر برگ گل پہ قطرۂ شبنم کی وہ چمک
ہیرے خجل تھے گوہر یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے جواہر نگار تھے

۱۳
قرباں صنعت قلم آفریدگار
تھی ہر ورق پہ صنعت ترصیع آشکار
عاجز ہے فکر شعرائے ہر شعار
ان صنعتوں کو پائے کہاں عقل سادہ کار
عالم تھا محو قدرت رب عباد پر
مینا کیا تھا وادی مینو سواد پر

۱۴
وہ نور اور وہ دشت سہانا سا وہ فضا
دراج و کبک و تیہو و طاؤس کی صدا
وہ جوش گل وہ نالۂ مرغان خوش نوا
سردی جگر کو بخشتی تھی صبح کی ہوا
پھولوں سے سبز سبز شجر سرخ پوش تھے
تھالے بھی نخل کے سبد گل فروش تھے

۱۵
وہ دشت وہ نسیم کے جھونکے وہ سبزہ زار
پھولوں پہ جا بجا وہ گہر ہائے آبدار
اٹھنا وہ جھوم جھوم کے شاخوں کا بار بار
بالائے نخل ایک جو بلبل تو گل ہزار
خواہاں تھے زیب گلشن زہرا جو آب کے
شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

۱۶
وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ہجوم
کوکو کا شور نالۂ حق سرہ کی دھوم
سبحان ربنا کی صدا تھی علی العموم
جاری تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم
کچھ گل فقط نہ کرتے تھے رب علا کی مدح
ہر خار کو بھی نوک زباں تھی خدا کی مدح

۱۷
چیونٹی بھی ہاتھ اٹھا کے یہ کہتی تھی بار بار
اے دانہ کش ضعیفوں کے رازق ترے نثار
یا حی یا قدیر کی تھی ہر طرف پکار
تسبیح تھی کہیں کہیں تہلیل کردگار
طائر ہوا میں مست ہرن سبزہ زار میں
جنگل کے شیر گونج رہے تھے کچھار میں

۱۸
کانٹوں میں اک طرف تھے ریاض نبی کے پھول
خوشبو سے جن کی خلد تھا جنگل کا عرض و طول
دنیا کی زیب و زینت و کاشانۂ بتول
وہ باغ تھا لگا گئے تھے خود جسے رسول
ماہ عزا کے عشرۂ اول میں کٹ گیا
وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں لٹ گیا

۱۹

اندر سے خزان کے دن اِس آن میں بہار کے
بیٹھے تھے سامنے شہ کے گلعذار
دولھا بنے ہوئے تھے اجل عشق کا نکھار
ساری وہ رات کے وہ نیند کا خمار

راہیں تمام جسم کی خوشبو سے بس گئیں
جب مسکرائے پھولوں کی کلیاں بکھر گئیں

۲۰

ناگاہ وہ چرخ پہ جلا بیضِ ہوا عیان
تشریف جانماز پہ لائے شہِ زمان
سجادے پہ کھڑے ہوئے غضب شاہ انس و جان
صوت حسن سے اکبر مہرو نے دی اذان

ہر اک کی چشم آنسوؤں سے ڈبڈبا گئی
گویا صدا رسول کی کانوں میں آ گئی

۲۱

یہی صوت اور یہ زور سے یہ شیر رہ
تھا گو الفصیح الفصحا ہی انھیں کا جد
خدا گواہ فصیح داؤد با سرود
گویا ہے لحن حضرت داؤد [illegible]
یا رب رکھ اس صدا کو زمانے میں تا ابد

قبضے صدائیں بنگہ بان جیسے پھولیں
بلبل چہک رہا ہو ریاضِ رسول میں

۲۲

وہ وقت اور وہ خیمہ نگار ستونوں کی شان
ذرہ زمین پہ نصب تھا اک تازہ آسمان
گویا زمین پہ [illegible]
پیچھے پیمبر کے [illegible]
بیت العتیق [illegible]

اللہ کے حبیب کے پیارے اسی میں تھے
سب عرش کبریا کے ستارے اسی میں تھے

۲۳

جب تھے طیور جھوم کے وہ چمن میں [illegible]
تسبیح خوان تھے برگ و گل و غنچہ و ثمر
تسبیح خوان تھے وہ نباتات و وقت ور
[illegible]

اعجاز تھا کہ دلبر شبیر کی صدا
ہر خشک و تر سے آتی تھی تکبیر کی صدا

۲۴

[illegible]
میں الکمال [illegible]
وہ نوری [illegible]
وہ دو دن [illegible]

نوبت یہیں پڑ گئی ہے مصیبت حسین پر
فاقہ یہ تیسرا ہے مرے نور عین پر

۲۵

گو دن چڑھا [illegible]
کتنا تھا آسمان [illegible]
پردے سے [illegible]
تاروں سے [illegible]

دیکھا جو نور شمسۂ کیوان جناب پر
کیا کیا ہنسی ہے صبح گل آفتاب پر

۲۶

ناموس [illegible]
چپکی [illegible]
زینب [illegible]
صدقے نمازیوں کے [illegible]

کرتے ہیں یوں ثنا صفت ذو الجلال کی
لوگوں اذان سنو مرے یوسف جمال کی

۲۷

صف میں [illegible]
قائم ہوئی نماز [illegible]
وہ نور کی صفیں [illegible]
[illegible]

مولا تھے جانماز ہدایت بساط پر
با قبلہ گو کھڑے تھے سلیمان بساط پر

[illegible]

۳۰

قرآں کھلا ہوا کہ جماعت کی تھی نماز
بسم اللہ جیسے آئے مہ و مہر بے نیاز
سطریں تھیں یا صفیں بغضب شاہ سرفراز
سر زنی تھی خود نماز بھی انکی ادا و ناز

صدقے تھے سحر بیاض پہ بین السطور کی
سب آیتیں تھیں مصحفِ ناطق کے نور کی

۳۱

اک صف میں سب مجاہد و جرّار تشنہ دار
اٹھارہ نوجوان ہیں اکبر سے جن شمار
اٹھارہ نوجوان ہیں آگاہ خاکسار
پر سب بجز نگار [illegible] دانا روزگار

تسبیح ہر طرف تہ افلاک انھیں کی ہے
جبریل ورد پڑھتے ہیں یہ خاک انھیں کی ہے

۳۲

فارغ ہوئے نماز سے جب قبلۂ انام
آئے مصلّے پہ کہ جوانان خوش کلام
چومے کسی نے دست شہنشاہ خاص و عام
چہرے پہ ملے پاؤں کسی نے باحترام

کیا دل تھے کیا سیاہ رشید و سعید تھی
باہم معانقے تھے کہ مرنے کی عید تھی

۳۳

[illegible] علی عرب سے بھرے
اسپ نجف نژاد علی کے گرد پھرے
[illegible] اور نمود سے
لیکن وہ ہیں یہ پاؤں وہ الف لام میم سے
پہلے اشارہ [illegible]

حبل المتین یہی ہے نجات انکے ہاتھ ہے
قرآن کا اور آلِ محمدؐ کا ساتھ ہے

۳۴

دنیا سے اٹھ گیا وہ قیام اور وہ قعود
انکو نہ تھی جز کی واجب الوجود
وہ عجز وہ طول رکوع اور وہ سجود
طاعت میں نیست جانتے تھے اپنی ہست و بود

طاقت نہ چلنے پھرنے کی تھی ہاتھ پاؤں میں
گر گر کے سجدے کرتے تھے تیغوں کی چھاؤں میں

۳۵

سجدے میں [illegible] خدا کوئی مرد و [illegible]
[illegible] خزن سے قرآن پڑھ [illegible]
نعت نبی تھی [illegible]
[illegible]

فاقوں پہ تشنہ کامی و غربت پہ رحم کر
یارب مسافروں کی جماعت پہ رحم کر

۳۶

[illegible] حمد آئیں وہ دل بند
ایمان عرش [illegible] سب سے بلند
کرسی بیان [illegible]
ایمان کا نور [illegible]
خوف خدا سے [illegible]

خم گردنیں تھیں سب کی خضوع اور خشوع میں
سجدوں میں چاند تھے مہ نو تھے رکوع میں

۳۷

[illegible] بین اہل تشنگی
آئے [illegible] اجابت [illegible]
[illegible]
خواہش [illegible] جان بجا ہو

وہ خاکسار محوِ تضرع تھے فرش پر
روح القدس کی طرح دعائیں تھیں عرش پر

۳۸

[illegible] مناجات تھی ادھر
زاری تھی [illegible] ظلم و تعدی و شور و شر
[illegible]
کہتا تھا ابن سعد [illegible]
[illegible]

دو روز سے ہے تشنہ دہانی حسینؑ کو
ہاں مرتے دم بھی دو بوند پانی حسینؑ کو

۱۴۶

بیٹھے تھے جانماز پہ شاہ فلک سریر
ناگہ قریب آکے گرے تین چار تیر
دیکھا ہر اک نے مڑ کے سوے لشکر شریر
عباس اٹھے تول کے شمشیر بے نظیر
پروانہ تھے سراج امامت کے نور پر
روکی سپر حضور کرامت ظہور پر

۱۴۷

یا قوم [illegible] سکینہ ہے پُرغش
[illegible] زینب و رباب و بہ عطش
گرمی کی فصل ہے یہ صغیران ماہوش
رو رو کے سو گئے ہیں [illegible] جا بجا ہیں غش
یہ کس خطا پہ تیر پیاپے برستے ہیں
ٹھنڈی ہوا کے واسطے بچے ترستے ہیں

۱۴۸

شوکت میں [illegible] نامور
کلغی پہ لاکھ بار تصدق ہما کے پر
دستانے دونوں فتح کا مسکن ظفر کا گھر
وہ رعب الامان وہ نمود کہ الحذر
جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں سے آڑ ہو
پھر کس طرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو

۱۴۹

اکبر سے مڑ کے کہنے لگے سرور زماں
[illegible] لشکر گراں
[illegible] بیبیاں
[illegible]
غفلت میں تیر سے کوئی بچہ تلف نہ ہو
ڈر ہے مجھے کہ گردن اصغر ہدف نہ ہو

۱۵۰

[illegible] امام فلک وقار
[illegible]
[illegible] سوار
[illegible]
دیکھیں فضا بہشت کی دل باغ باغ ہو
امت کے کام سے کہیں جلدی فراغ ہو

۱۵۱

[illegible] کا حال
[illegible]
[illegible] ذوالجلال
زینب کی [illegible] خیر النساء کا لال
بانوئے نیکنام کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے

۱۵۲

[illegible] آسمان [illegible]
[illegible]
فضہ پکاری [illegible]
آؤ علی کی بیٹیاں [illegible]
گرمی میں ساری رات تو گھٹ گھٹ کے روئے ہیں
بچے ابھی تو سرد ہوا پاکے سوئے ہیں

۱۵۳

[illegible] شاہ بحر و بر
[illegible]
[illegible] عباس نامور
[illegible]
پرتو سے رخ کے برق چمکتی تھی خاک پر
تلوار ہاتھ میں تھی سپر دوش پاک پر

۱۵۴

[illegible] صحرائے کربلا
[illegible]
[illegible]
[illegible] اے خدا
فاقوں سے جان لبوں پہ عطش سے ہلاک ہیں
یارب ترے رسول کی ہم آل پاک ہیں

۴۶

خوشنود اب علی ہیں رسول فلک وقار
[illegible] گذر گئیں خاتون روزگار
اماں کے بعد روح حسن گو ہیں سوگوار
دنیا میں اب حسینؑ ہیں اور آن سبکا [illegible]

تو داد دے مری کہ عدالت پناہ ہی
بچہ اسیر بن گئی تو یہ مجمع تباہ ہی

۴۷

بولے وزیر جا کے شہ آسمان جناب
[illegible] سب کی مستجاب
مضطر حضور [illegible] خانمان خراب
[illegible] دکھا ابھی ہوں انکو [illegible]

موقع یہ ہیں نہیں ابھی فریاد و آہ کا
لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا

۴۸

معراج میں رسول نے پہنا تھا جو لباس
[illegible] شاہ دیں کے پاس
کشتی میں لائیں [illegible] حق شناس
[illegible] پاک رسول فلک اساس

بر میں درست و چست تھا جامہ رسولؐ کا
رومال فاطمہؑ کا عمامہ رسولؐ کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
ثابت [illegible] سمن بو کا تار تار
بل کھا رہا تھا [illegible] ختن نثار

مشک و عبیر و عود اگر ہیں تو ہیچ ہیں
سنبل کی اصل کیا ہی یہ گیسو کے پیچ ہیں

۵۰

بو جسم سے آ رہی تھی رسول زمن کی بو
[illegible] جان و بدن کی بو
حیدر کی فاطمہ کی حسینؑ و حسن کی بو
پھیلی ہوئی تھی چار طرف پنجتن کی بو

لٹتا تھا عطر وادی عنبر سرشت میں
گل جھومتے تھے باغ میں رضوان بہشت میں

۵۱

[illegible]
[illegible] رونے لگی بہن
[illegible] جمشید و حسن
[illegible]

رخصت ہی اب رسولؐ کے یوسف جمال کی
صدقے گئی بلائیں تو لو اپنے لال کی

۵۲

[illegible]
[illegible] زینب عصمت پناہ نے
[illegible]
[illegible] فلک بارگاہ نے
[illegible] عز و جاہ نے

جوہر بدن کے حسن سے سارے چمک گئے
حلقے تھے جتنے اتنے ستارے چمک گئے

۵۳

[illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فتح و ظفر قریب ہو نصرت قریب ہو
زیب اسکی تجکو ضرب عدو کو نصیب ہو

۵۴

[illegible] لالہ رخ
باندھی کمر میں تیغ [illegible] ہلال رخ
[illegible]
[illegible]

رتبہ بلند تھا کہ سعادت نشان تھی
ساری سپر میں مہر نبوت کی شان تھی

۹۵۵

[illegible] آقا خاص و عام
[illegible] علمبردار نیک نام
[illegible] تمام
[illegible]

تیغیں کمر میں دوش پہ شملے پڑے ہوئے
زینب کے لال زیر علم آ کھڑے ہوئے

۹۵۶

[illegible] شہنشاہ ذی جلال
[illegible] کیا حال
[illegible] عرض کریں [illegible]
[illegible]

آقا کے ہم غلام ہیں اور جاں نثار ہیں
عزت طلب ہیں نام کے امیدوار ہیں

۹۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونے لگو گے تم جو بُرا یا بھلا کہوں
اس ضد کو بچپنے کے سوا اور کیا کہوں

۹۵۸

[illegible] وفا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھیں ملیں علم کے پھریرے کو چوم کے
رایت کے گرد پھرنے لگے جھوم جھوم کے

۹۵۹

[illegible] زبان
[illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]

طاقت میں کچھ کمی نہیں گو بچے یا ہیں
پوتے انہیں کے ہم ہیں جنہیں کے نواسے ہیں

۹۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لازم ہے سب غور کرے پیش و پس کرے
جو ہو سکے نہ کیوں بشر اس کی ہوس کرے

۹۶۱

[illegible] علم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا قصد ہے علی ولی کے نشان کا
ارماں کسے ملیگا علم نانا جان کا

۹۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو جاؤ بس کھڑے ہو الگ ہاتھ جوڑ کے
کیوں آگئے ہو یہاں علی اکبر کو چھوڑ کے

۹۶۳

[illegible] علم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت طلب اگر ہو تو یہ بھی اک کام ہے
ماں صدقے جائے آج تو مرنے میں نام ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible] … دکھلا دو آج جدِّ سعید جعفری کا وار
یوں دیکھنے کو سب میں بزرگوں کے طور ہیں تیور ہی انکے اور ارادے ہی اور ہیں	غمخوار تم مرے ہو نہ عاشق امام کے معلوم ہو گیا مجھے طالب ہو نام کے	تم کیوں کہو کہ لال خدا کے ولی کے ہیں تو جس پکار ریں خود کہ نواسے علی کے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بیشک یہ ورثہ دار جناب امیر ہیں پر کیا کہوں کہ دونوں کی عمریں صغیر ہیں	لو جیں بھگا کے گنج شہیداں میں سوئینگے تب قدر ہوگی آپکو جب ہم نہ ہوئینگے	بیجان ہو کے تو تحل وغا نے کمر دیے ہاتھوں کے بدلے حق نے جواہر کے پر دیے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
مالک ہو تم بزرگ کوئی ہو کہ خرد ہو جسکو کہو اسی کو یہ عہدہ سپرد ہو	کیا صدقے جاؤں ان کی نصیحت بری لگی بچو یہ کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی	اکھڑا وہ یوں گراں تھا جو در سنگ سخت سے جسطرح توڑے کوئی پتا درخت سے

دنیا میں جب تک [illegible] کا نام
ہر طرف [illegible] خاص و عام
[illegible] آسمان مقام
قرآن کے بعد ہے تو علی کا ہی کلام

شوکت خدم میں شان میں ہمسر کوئی نہیں
عباس نامدار سے بہتر کوئی نہیں

عباس [illegible] حضور شاہ
[illegible] اولاد و دین پناہ
[illegible] جاہ
زینب [illegible]
بھیا نشان [illegible]

انکی خوشی وہ ہے جو رضا پنجتن کی ہے
لو بھائی لو علم یہ عنایت بہن کی ہے

[illegible] علی [illegible] جناب
[illegible] مولا سے [illegible] آفتاب
یہ عرض [illegible] یار بوتراب
[illegible] آئے ہیں [illegible] جواب

سر تن سے ابن فاطمہ کے رو برو گرے
شبیر کے پسینے پہ میرا لہو گرے

عاشق غلام خادم دیرینہ جاں نثار
فرزند بھائی زینت پہلو وفا شعار
[illegible] روزگار
راحت رسان [illegible] تاجدار

صفدر ہے شیر دل ہے بہادر ہے نیک ہے
بیمثل سیکڑوں میں ہزاروں میں ایک ہے

[illegible] اقتدار
[illegible] علم [illegible]
زینب [illegible] بہن [illegible]
عباس [illegible]

ہو جائے آج صلح کی صورت تو کل چلو
ان آفتوں سے بھائی کو لیکر نکل چلو

[illegible] عباس نامور
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ کی [illegible]
زینب [illegible]

فیض آپکا ہے اور تصدق امام کا
عزت بڑھی کنیز کی رتبہ غلام کا

آنکھوں میں [illegible]
ہاں [illegible] علی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

کی عرض انتظار ہے شاہ غیور کو
بھیجا بھی نے یاد کیا ہے حضور کو

کی عرض [illegible]
بہن [illegible]
[illegible]
[illegible]

ساعت میں ابن سعد [illegible] جلال کے
گر تیر ہو تو پھینکدیں آنکھیں نکال کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی عرض [illegible] ناموس [illegible]

بیٹے جبیں تو ترقی اقبال و جاہ ہو
سایہ میں آپکے علی اکبر کا بیاہ ہو

۵۸۷

قسمت وطن میں [illegible] ہو کہ [illegible]
غربت میں شور [illegible] بیاہ کا
اب لینے جاؤ [illegible] چشم [illegible]
جلدی [illegible] عروسی [illegible] خدا کو
منہدی تمہارا لال ملے ہاتھ پاؤں میں
لاؤ دلہن کو بیاہ کے تاروں کی چھاؤں میں

۵۸۸

[illegible] خاک بستر شاہ [illegible] و بام
[illegible] تعظیم [illegible] سید انام
بانو [illegible] بیکسی [illegible] یا امام
انبوہ [illegible] بھی چلا [illegible] فوج
شہ بولے یہ علم لیے باہر نکلتے ہیں
ٹھہرو بہن ملکے گلے ہم بھی چلتے ہیں

۵۸۹

[illegible] زینب و [illegible]
[illegible] قدم [illegible] کہاں [illegible]
بانو [illegible] سمجھاتی [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] سکینہ [illegible]
اُجڑا چمن ہر اک گل تازہ نکل گیا
نکلا علم کہ گھر سے جنازہ نکل گیا

۵۹۰

[illegible] آ کے بالی سکینہ نے [illegible]
کیا [illegible] مبارک [illegible]
عہدہ علم کا [illegible] لینے [illegible]
[illegible] بلائیں [illegible]
شوکت خدا بڑھائے مرے عمو جان کی
میں بھی تو دیکھوں شان علیؑ کے نشان کی

۵۹۱

[illegible] چھاؤں [illegible] شباب
[illegible] جعفر [illegible]
آئے [illegible] علمدار [illegible] جان
[illegible] بہن [illegible]
بھائی بڑا ہی سر پہ تو سایا ہے باپ کا
عہدہ جوان بیٹے نے پایا ہے باپ کا

۵۹۲

[illegible] نشان [illegible]
[illegible] زینب [illegible] بلند
آئے [illegible] بادشاہ
[illegible] علیؑ [illegible] قربان
رہ رہ کے اشک بہتے تھے رو جناب سے
شبنم ٹپک رہی تھی گل آفتاب سے

۵۹۳

عباس [illegible] حال [illegible]
عونؑ [illegible] لیتے [illegible]
دولہا [illegible] بالی [illegible]
اب [illegible] علم [illegible]
تحفہ کوئی نہ دیجیے نہ انعام دیجیے
قربان جاؤں پانی کا اک جام دیجیے

۵۹۴

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] سب [illegible]
[illegible] اٹھائے [illegible]
[illegible] الوداع [illegible] مصطفیٰ
صبح شب فراق ہے پیاروں کو دیکھ لو
سب مل کے ڈوبتے ہوئے تاروں کو دیکھ لو

۵۹۵

[illegible] شان
[illegible] زینب [illegible] زبان
[illegible] زبان
[illegible] اکبر [illegible]
سایا [illegible] حرام میں [illegible] کا ہے
[illegible] زلفوں [illegible] چہرہ پری کا ہے

۹۱

[illegible]

گردن میں ڈالیں ہاتھ یہ پریوں کو شوق ہو
بالا دوی میں اسکو ہما پر بھی فوق ہو

۹۲

[illegible]

اک ایک دودمان علیؑ کا چراغ تھا
جسکو بہشت پر بھی تفوق وہ باغ تھا

۹۳

[illegible]

سب خوبیوں کا خاتمہ بس اس حسین پہ ہے
محبوب حق ہیں عرش پہ سایہ زمین پہ ہے

۹۴

[illegible]

پھولوں کو لیکے باد بہاری پہونچ گئی
بستان کربلا میں سواری پہونچ گئی

۹۵

[illegible]

یزدان کی سمت چاند سے سینے تنے ہوے
آئے تھے عید گاہ میں دولہا بنے ہوے

۹۶

[illegible]

بالا کبھی تھی تیغ کبھی زیر تنگ تھی
اک اک کی جنگ مالک اشتر کی جنگ تھی

۹۷

[illegible]

تھے دو طرف جو دو علم اس ارتفاع کے
الجھے ہوئے تھے تار خطوط شعاع کے

۹۸

[illegible]

رایت لیے وہ لال خدا کے ولی کا ہے
ابتک جہان میں سایہ نبیؐ و علیؑ کا ہے

۹۹

[illegible]

بجلی گری پرونہ شمال و جنوب کے
کیا کیا اڑے ہیں شام کے بادل میں ڈوب کے

[illegible]

اتنے سوار قتل کیے تھوڑی دیر میں
دونوں کے گھوڑے چھپ گئے لاشوں کے ڈھیر میں

چمکی جو تیغ [illegible] سیاہ
روح الامین [illegible] سپاہ
[illegible]

جھپٹا جو شیر شوق میں دریا کی سیر کے
لے لی ترائی تیغوں کی موجوں میں تیر کے

[illegible]

ڈھالوں کا دور برچھیوں کا اوج ہو گیا
ہنگام ظہر خاتمۂ فوج ہو گیا

[illegible]

شوکت ہو ہو تھی جناب امیر کی
طاقت دکھا دی شیروں نے زینب کے شیر کی

[illegible] فرات
[illegible] موج [illegible]
دریا میں [illegible]

عباس بھر کے مشک کو یوں تشنہ لب لڑے
جس طرح نہروان میں امیر عرب لڑے

[illegible]

اتنے بہادر گر پڑیں جس پر وہ خستہ تن ہو
گر سو برس جیوں تو یہ مجمع بہم نہ ہو

[illegible] حسن [illegible] حسین [illegible]

حملے دکھا دیے اسد کردگار کے
مقتل میں سو گئے ازرق شامی کو مار کے

[illegible] علی اکبر [illegible]

سر آنکے اترے تن سے جو تیغوں [illegible] ہوئے
عباس سے بھی جنگ میں بڑھ کر [illegible] ہوئے

[illegible]

اعدا کسی شہید کا جب نام لیتے تھے
تھرا کے دونوں ہاتھوں سے دل تھام لیتے تھے

[illegible]

برطنی تھی مصنوب سب کے تن پاش پاش کا
جادہ بھی اک نہ تھی علی اکبر کی لاش کا

[illegible]

تڑپا جو شیر خوار تو حضرت نے آہ کی
معصوم ذبح ہو گیا گودی میں شاہ کی

[illegible]

حمزہ کی ڈھال تیغ شہ لافتا کی تھی
بر میں ذرہ جناب رسول خدا کی تھی

[illegible]

پھر ایک بار اس مہ انور کو دیکھ لیں
اکبر کے شیر خوار برادر کو دیکھ لیں

[illegible]

دامن میں گھر سے جو محبت علی کی ہے
دولت ہے فاطمہ کی امانت علی کی ہے

[illegible]

خوشخو تھا خانہ زاد تھا دلدل نژاد تھا
شبیر بھی سخی تھے فرس بھی جواد تھا

[illegible]

غم کی چھری چلی جگر چاک چاک پر
بٹھلا لیا حسین نے زانوئے پاک پر

[illegible]

سید ہے لال حضرت خیر النسا کا ہے
معصوم ہے شہید ہے بندہ خدا کا ہے

[illegible]

آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر
گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

۱۲۰

وہ لو وہ آفتاب کی حدت وہ تاب و تب
کالا تھا رنگ دھوپ سے دن کا مثال شب
خود نہر علقمہ کے بھی سوکھے ہوئے تھے لب
خیمے جو تھے حبابوں کے تپتے تھے سب کے سب
اڑتی تھی خاک خشک تھا چشمہ حیات کا
کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

۱۲۱

کوسوں کسی شجر میں نہ گل تھے نہ برگ و بار
ایک ایک نخل جل رہا تھا صورت چنار
ہنستا تھا کوئی گل نہ لہکتا تھا سبزہ زار
کانٹا ہوئی تھی سوکھ کے ہر شاخ باردار
گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے
پتے بھی مثل چہرۂ مدقوق زرد تھے

۱۲۲

آئینہ فلک کو نہ تھی تاب تب کی تاب
چھپنے کو برق چاہتی تھی دامن سحاب
سب سے سوا تھا گرم مزاجوں کو اضطراب
کافور صبح ڈھونڈتا پھرتا تھا آفتاب
بھڑکی تھی آگ گنبد چرخ اثیر میں
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

۱۲۳

جھیلوں سے چارپائے نہ اٹھتے تھے تابہ شام
مسکن میں مچھلیوں کے سمندر کا تھا مقام
آہو جو کاہلے تھے تو چیتے سیاہ فام
پتھر پگھل کے رہ گئے تھے مثل موم خام
سرخی اڑی تھی پھولوں سے سبزی گیاہ سے
پانی کنوؤں میں اترا تھا سائے کی چاہ سے

۱۲۴

شیر اٹھتے تھے نہ دھوپ کے مارے کچھار سے
آہو نہ منہ نکالتے تھے سبزہ زار سے
آئینہ مہر کا تھا مکدر غبار سے
گردوں کو تپ چڑھی تھی زمیں کے بخار سے
گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

۱۲۵

آتش جو [illegible] علم
[illegible] رسول [illegible] سایۂ علم
[illegible]
[illegible]
بے آب تیسرا تھا جو دن میہمان کو
ہوتی تھی بات بات میں لکنت زبان کو

۱۲۶

آب رواں سے منہ نہ اٹھاتے تھے جانور
جنگل میں چھپتے پھرتے تھے طائر ادھر ادھر
مردم تھے سات پردوں کے اندر عرق میں تر
خس خانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر
گر چشم سے نکل کے ٹھہر جائے راہ میں
پڑ جائیں لاکھ آبلے پائے نگاہ میں

۱۲۷

گرداب پر تھا شعلۂ جوالہ کا گماں
انگارے تھے حباب تو پانی شرر فشاں
منہ سے نکل پڑی تھی ہر اک موج کی زباں
تہ میں تھے سب نہنگ مگر تھی لبوں پہ جاں
پانی تھا آگ گرمی روز حساب تھی
ماہی جو سیخ موج تک آئی کباب تھی

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کا دام و دد کو پلانا ثواب تھا
اک ابن فاطمہ کے لیے قحط آب تھا

۱۲۸

[illegible]

وہ دھوپ دشت کی وہ جلال آفتاب کا
سونلا گیا تھا رنگ مبارک جناب کا

۱۲۹

[illegible]

چاہوں جو انقلاب تو دنیا تمام ہو
اُلٹے زمیں یوں کہ نہ کو فہ نہ شام ہو

مطلع دوم

۱۳۰

[illegible]

جلوہ دیا جری نے عروس مصاف کو
مشکلکشا کی تیغ نے چھوڑا غلاف کو

۱۳۱

[illegible]

فاسق ہو یاس کچھ تجھے اسلام کا نہیں
آب بقا ہو یہ تو مرے کام کا نہیں

۱۳۲

[illegible]

نیزے اٹھا کے جنگ پہ اسوار تل گئے
کالے نشان فوج سیہ رو کے کھل گئے

۱۳۳

[illegible]

گرجا جو رعد ابر سے بجلی نکل پڑی
محمل میں دم جو گھٹ گیا لیلی نکل پڑی

۱۳۴

[illegible]

جس پھل پہ پڑے آسا یہ کوندد
گھلوائے نعند تو تو کبھی رگ لو کو

۱۳۵

[illegible]

ڈھالیں بھٹیں یوں سر وپہ سواران شوم کے
صحرا میں جیسے آئے گھٹا جھوم جھوم کے

۱۳۶

[illegible]

یوں تیغ تیز کوند گئی اُس گروہ پر
بجلی تڑپ کے گرتی ہے جس طرح کوہ پر

[illegible]

ظاہر نشان اسم عزیمت اثر ہوئے
جنبر علیؑ لکھا تھا وہی پر سپر ہوئے

[illegible]

لہرائی جب اُتر گیا دریا چڑھا ہوا
یزدوں بچا تو ذوالفقار کا پانی بڑھا ہوا

[illegible]

کہتے ہیں راستی جسے وہ خم کے ساتھ ہے
تیزی زبان کے ساتھ ہے دم کے ساتھ ہے

[illegible]

لے زین تھا فرس پہ نہ اسوار زین پر
گویا زرہ کی بکھری ہوئی تھیں زمین پر

[illegible]

بازار بند ہو گیا جھنڈے اکھڑ گئے
فوجیں ہوئیں تباہ محلے اُجڑ گئے

[illegible]

رکتا تھا ایک وار نہ دس سے نہ پانچ سے
چہرے سیاہ ہو گئے تھے اُسکی آنچ سے

[illegible]

آہو بچا اُسکے گھاٹ پہ جو مر کے رہ گیا
دریا لہو کا تیغ کے پانی سے بہ گیا

[illegible]

نون سے فلک کو لاشوں سے مقتل کو بھر لی تھی
سو بار دم میں چرخ پہ چڑھتی اُتر آئی تھی

[illegible]

منہ کس طرف ہے تیغ زنوں کو خبر نہ تھی
سر گر رہے تھے اور تنوں کو خبر نہ تھی

۱۴۸

[illegible]

اب ہاتھ دستیاب تھے منھ کو چھپانے کو
ہاں پاؤں بچ گئے تھے فقط بھاگ جانے کو

۱۴۹

[illegible]

بجلی گری جو خاک پہ تیغ جناب کی
آئی صدا زمیں سے یا بوتراب کی

۱۵۰

[illegible]

ٹوٹے پرے شکست وہ فوج ستم ہوئی
دنیا میں اس طرح کی بھی افتاد کم ہوئی

۱۵۱

[illegible]

غل تھا کہ برق گرتی ہے ہر درع پوش پر
بھاگو خدا کے قہر کا دریا ہے جوش پر

۱۵۲

[illegible]

دہشت سے ہوش اڑ گئے تھے مکر و وہم کے
سوفار کھولتے تھے منھ سہم سہم کے

۱۵۳

[illegible]

بستی بسی تھی مردوں کی قریے اجاڑ تھے
لاشوں کی تھی زمین سروں کے پہاڑ تھے

۱۵۴

[illegible]

دریا نہ تھا خوف سے اس برق تاب کے
لیکن پڑے تھے پاؤں میں چھالے حباب کے

۱۵۵

[illegible]

ہوش اڑ گئے تھے فوج ضلالت نشان کے
پیکاں میں دم کو رکھتے تھے سوفار جان کے

۱۵۶

[illegible]

اس تیغ بے دریغ کا جلوہ کہاں نہ تھا
سمجھے تھے سب یہ گوشۂ امن و اماں نہ تھا

[illegible] کمان کیانی کی [illegible]
چاروں طرف [illegible]
[illegible] ابلق [illegible]
وہ دو دو [illegible] آفتاب [illegible]

چمکتا تھا دشت کیں کہ بہی دل تھا جن سے
اُس رن کی تاب تب کہ کبھی یہ حسینؑ تھے

[illegible] کی تاب کی
اب [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible] آب [illegible]

خالق نے منہ دیا تھا عجب آب و تاب کا
ہودا اُسکے سامنے تھا پھولا حباب کا

[illegible] حباب کی
[illegible]
اللہ رے [illegible]
[illegible]

ہوتا تھا غل جو کرتے تھے نعرے لڑائی میں
بھاگو کہ شیر گونج رہا ہے ترائی میں

[illegible]
تیغ [illegible]
بازار جنگ [illegible]
[illegible]

کیا آگ لگ گئی تھی جہان خراب کو
بیتے تھے سب حسینؑ تڑپتے تھے آب کو

سر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ترکش سے کھینچے تیر کوئی یہ جگر نہ تھا
جنبش کہ سر پہ ہاتھ رکھا تن پہ سر نہ تھا

[illegible] حسینؑ کی
[illegible] آل حسینؑ کی
اللہ [illegible] حسینؑ کی
دیکھا حسینؑ کی [illegible] آل حسینؑ

بیڑا لگا دیا آپ کے طوفان سے نوح کا
اب رحم واسطہ علی اکبرؑ کی روح کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کثرت عرق کے قطروں کی تھی روے پاک پر
موتی برستے جاتے تھے مقتل کی خاک پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آری جو ہو گئی تھیں وہ سب ذوالفقار سے
تیغوں نے منہ پھیر لیے تھے کارزار سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قسمیں تمہاری روح کی یہ لوگ دیتے ہیں
لو اب تو ذوالفقار کو ہم روک لیتے ہیں

۲۶۳

چلایا ہاتھ اٹھا کے یہ زانو پہ ابن سعد
اے [illegible] بعد
زیاد و لا عدو ان کو ہمیں [illegible]
آگ [illegible]
نعرہ کیا کہ کرتا ہوں حملہ امام پر
اے ابن سعد لکھ لے ظفر میرے نام پر

۲۶۴

کھنچ گئے [illegible] جسم وہ [illegible] ہے
دشمن [illegible] سب نظر آیا [illegible]
[illegible] صورت [illegible]
فولاد [illegible] قلم [illegible]
نقشہ کھینچا صاف صفِ کارزار کا
پانی دوات چاہتی ہے ذوالفقار کا

۲۶۵

[illegible] میں [illegible]
وہ بدنظر [illegible] آنکھوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
ماری جو [illegible] گرد پر کے ہٹے ہر لعین کے پاؤں
ماہی پہ ڈگمگا گئے گاو زمین کے پاؤں

۲۶۶

بالا قد و [illegible] تیرہ درون آہنی
[illegible] ترکش [illegible]
ناوک [illegible]
تیغیں [illegible]
دل میں بدی طبیعت بد میں بگاڑ تھا
گھوڑے پہ تھا شقی کہ ہوا پر پہاڑ تھا

۲۶۷

لشکر میں اضطراب تھا [illegible] بجلی
[illegible] ایمان [illegible]
ساون [illegible] بجلی
ڈرتا تھا [illegible] بس تھا ادھر [illegible]
کون آج سربلند ہوا اور کون پست ہو
کس کی ظفر ہو دیکھیے کس کی شکست ہو

۲۶۸

نیزہ [illegible] تھا [illegible]
[illegible] کمان [illegible]
نیزہ [illegible]
[illegible]
وہ تیر کٹ گئے جو دہانے میں تھے سنگ میں
گوشے نہ تھے کمان میں پیکان خدنگ میں

۲۶۹

سالار [illegible] ایک پیل
[illegible] پیل
آنکھیں [illegible]
بیکار [illegible]
بھالے لیے گئے ہوئے کمر میں [illegible]
نازاں وہ حربے گرز پہ یہ تیغ تیز پر

۲۷۰

آواز دی [illegible]
بسم اللہ [illegible]
[illegible] تیغ و [illegible]
[illegible]
[illegible] سے وہ شور بخت پڑھا نعرہ مار کے
پانی بھر آیا منہ میں ادھر ذوالفقار کے

۲۷۱

عالم [illegible] آفتاب [illegible]
ماری [illegible] گرز [illegible]
مارا جو ہاتھ [illegible]
بجلی گری [illegible]
بد ہاتھ میں شکست ظفر نیک ہاتھ میں
ہاتھ اڑ کے جا پڑا کئی ہاتھ ایک ہاتھ میں

۱۶۴

[illegible]

قرباں تیغ تیز شہ نامدار کے
دو ٹکڑے تھے سوار کے دو راہوار کے

۱۶۵

[illegible]

سینے پہاڑ منہ کو جو دامن سے ڈھانپ کے
سیمرغ نے گرا دیے پر کانپ کانپ کے

۱۶۶

[illegible]

بیکس حسین ظلم شعار و کمین گھر گئے
مولا تمہارے لاکھ سوار و کمین گھر گئے

۱۶۷

[illegible]

غل تھا اسے اجل نے بڑھایا جو گھیر کے
لو دوسرا شکار چلا منہ میں شیر کے

۱۶۸

[illegible]

غالب کیا خدا نے تجھے کائنات پر
بس خاتمہ جہاد کا ہے تیری ذات پر

۱۶۹

[illegible]

یوں تھے خدنگ ظل الٰہی کے جسم پر
جس طرح خار ہوتے ہیں ساہی کے جسم پر

۱۷۰

[illegible]

سو ندر صدر زین جسد فرق ہو گیا
گھوڑا زمین میں سینہ تلک غرق ہو گیا

۱۷۱

[illegible]

پیاسا لڑا نہیں کوئی یوں اژدہام میں
اب اہتمام چاہیے امت کے کام میں

۱۷۲

[illegible]

تیر ستم نکالنے والا کوئی نہ تھا
گر گئے تھے اور سنبھالنے والا کوئی نہ تھا

۱۵۱

[illegible]

[illegible] ہیں جو فوج کے ترکش بھرے ہوئے
خالی کیے حسینؑ پہ ترکش بھرے ہوئے

۱۵۲

[illegible]

گڑے یہ ڈاگلے کہ جو حضرت نے آہ کی
تھرا گئی ضریح رسالت پناہ کی

۱۵۳

[illegible]

[illegible] لہو میں زخم تن چاک [illegible]
زینب بکل حسینؑ [illegible] تا بہ خاک [illegible]

۱۵۴

[illegible]

تھاما گلا جناب نے ماتھے کو چھوڑ کے
نکلا وہ تیر حلق مبارک کو توڑ کے

۱۵۵

[illegible]

قرآں رحل زیں سے سرِ فرش گر پڑا
دیوار کعبہ بیٹھ گئی عرش گر پڑا

۱۵۶

[illegible]

اماں قدم اب اٹھتے نہیں تشنہ کام کے
پہونچا دو لاش پر مرے بازو کو تھام کے

۱۵۷

[illegible]

ابلا جو خون نکلتا ہوا دم ٹھہر گیا
چلو رکھا جو زخم کے نیچے تو بھر گیا

۱۵۸

[illegible]

اٹھے بیٹھے جب تو زخموں سے برچھی بھال کے
تیر اور تن میں گڑ گئے [illegible] کے نعل کے

۱۵۹

[illegible]

شعلے دل و جگر سے نکلتے ہیں آہ کے
یہ کون نام لیتا ہے میرا کراہ کے

۲۹۰

[illegible]

اب چھوڑ دو نہ دشت بلا میں حسین کو
یا فاطمہ چھپا لو ردا میں حسین کو

۲۹۱

[illegible]

ہوتی جو قتلگاہ میں اس [illegible] پر
دیکھا سر حسین کو نیزے کی نوک پر

۲۹۲

[illegible]

صدقے گئی کہاں گئے گھر وعدہ گاہ میں
جنبش لبوں کو ہے ابھی یاد آگہ میں

۲۹۳

[illegible]

جز مرگ درد ہجر کا چارا نہیں کوئی
میرا تو اب جہان میں سہارا نہیں کوئی

۲۹۴

[illegible]

دنیا تمام اجڑ گئی ویرانہ ہو گیا
بیٹھوں کہاں کہ گھر تو عزا خانہ ہو گیا

۲۹۵

[illegible]

سر کٹ گیا ہمیں تو الم سے فراغ ہے
[illegible] تو بس تمھاری جدائی کا داغ ہے

۲۹۶

[illegible]

بیزار ہو وہ خستہ جگر اپنی جان سے
باندھے نہ کوئی اس کا گلا ریسمان سے

۲۹۷

[illegible]

یہ فصل اور یہ بزم عزا یادگار ہے
پیری کے ولولے ہیں خزاں کی بہار ہے

رباعی

[illegible]

۴۱

جب تیغ سے حسینؑ کی گردن [illegible]
[illegible]
اور فوج شام [illegible]
زینبؑ [illegible]

چادر کسی کے پاس نہ تھی اژدحام میں
سیدانیاں اسیر ہوئیں فوج شام میں

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینبؑ [illegible]

کیونکر بلائیں لینے کی لوں دسترس نہیں
بس میں ستمگروں کے ہوں کچھ میرا بس نہیں

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم رک گیا جو طوق سے گھبرا کے گر پڑے
کانٹا چبھا تو خاک پہ تھرا کے گر پڑے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو دستگیر خلق تھا وہ دستگیر تھا
پوتا علیؑ کا طوق و رسن میں اسیر تھا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینبؑ [illegible]

وہ سوگوار بھائی کو چلا کے رہ گئی
لاش حسینؑ خاک پہ تھرا کے رہ گئی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹتی تھی راہ بندگی بے نیاز میں
شب کو جب اٹھ کے دیکھا تو پایا نماز میں

۴۷

[illegible]
[illegible]
زینبؑ [illegible]
[illegible]

پائیں گے پھر نہ لاش شہ مشرقین کو
سب مل کے ہم وداع تو کر لیں حسینؑ کو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچے بھی ماں کی گودیوں میں بے قرار تھے
عابدؑ پیادہ پا تھے ستمگر سوار تھے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس کو سلاؤں سینے پہ اسماء تم نہیں
اترا ہی دودھ چھاتی میں اور آہ تم نہیں

۲۱۰

[illegible]

اس دشت میں آ کے حرم نوحہ گر ہوئے
نیزوں پہ پھر نصیب شہیدوں کے سر ہوئے

۲۱۱

[illegible]

کس سے کہیں جو پیاس کے صدمے اٹھائے ہیں
وعدہ کیا تھا تجھ سے سو ہم مر کے آئے ہیں

۲۱۲

[illegible]

اُمت ستائیگی شہ ذو الاحترام کو
کعبے میں کون قتل کریگا امام کو

۲۱۳

[illegible]

زخمی گلا ہے تیغ سے پیشانی تیر سے
بوندیں لہو کی گرتی ہیں حلق صغیر سے

۲۱۴

[illegible]

جس نے غنی کیا تھا تجھے وہ فقیر ہے
آزاد کرنے والی تری خود اسیر ہے

۲۱۵

[illegible]

سیّد کے سر کو تیغ سے ناحق اُتارینگے
کس جرم پر نبی کے نواسے کو مارینگے

۲۱۶

[illegible]

صدمے جو مجھ پہ گذرے ہیں اُسے جانتی نہیں
میں ہوں حسینؑ تو مجھے پہچانتی نہیں

۲۱۷

[illegible]

چلائی وہ کہ تخت امامت اُلٹ گیا
ہے ہے مرے امام کا سر تن سے کٹ گیا

۲۱۸

[illegible]

کوئی نہ پنجتن میں ہے یہ مراد ہے
دشمن سوا یزید سے ابن زیاد ہے

۲۲۳
[illegible]

آنکھوں نظر ہے کچھ نہ ریاست نہ جاہ پر
تکیہ کیا ہے قبر رسالت پناہ پر

۲۲۴
[illegible]

آنکھوں سے سیل اشک جو بہتی تھی رک گئی
مارے خوشی کے خاک پہ سجدے کو جھک گئی

۲۲۵
[illegible]

کہتی تھی میرے گھر میں ابھی سے جو نور ہے
یہ آمد امام زمن کا ظہور ہے +

۲۲۶
[illegible]

اب داخلہ ہے فاطمہؑ کے نور عین کا
یاں سے قریب اُترا ہے لشکر حسینؑ کا

۲۲۷
[illegible]

کیونکر خوشی نہ ہوں کہ یہ روز سعید ہے
آئے حسینؑ آج مرے گھر میں عید ہے

۲۲۸
[illegible]

راحت سے شہ نشین یہ امام زمن رہیں
حجرہ یہ اسلئے ہے کہ دولہا دلھن رہیں

۲۲۹
[illegible]

بستی کے لوگ شہ کی زیارت کو جاتے ہیں
یاں صبح سے ہے شور کہ شبیرؑ آتے ہیں

۲۳۰
[illegible]

بالوں سے اپنے گھر کی زمین کو بہارونگی
شہزادیوں پہ آپکو صدقے اُتارونگی

۲۳۱
[illegible]

چہرے پہ اک خوشی تھی پہ دل بیقرار تھا
فرزند فاطمہؑ کا اسے انتظار تھا

[illegible]

بیر دلیسوں کو نیرے جب گھر میں لاؤ نگی
ہاتھوں سے اپنے پاؤں سبھوں کے دھلاؤ نگی

[illegible]

چہرے کے آگے نیر تاباں بھی ماند ہی
عالم کی روشنی ہی اندھیرے کا چاند ہی

[illegible]

کچھ آج ہی تپش سی دل بیقرار میں
آنکھیں سپید ہو گئی ہیں انتظار میں

[illegible]

سب ہیں نہال گلشن دیں لاجواب ہیں
قد سرو باغ حسن ہیں رخ آفتاب ہیں

[illegible]

آتی ہیں بنتیں حلب و شام و روم سے
شادی خدا جو چاہے تو ہوویگی دھوم سے

[illegible]

کہنا حضور راہ ہدایت کی شمع ہیں
پروانے یاں سحر سے زیارت کو جمع ہیں

[illegible]

ہوگا کبھی یہ حسن ملک کا نہ حور کا
جلوہ ہی اس جری میں محمدؐ کے نور کا

[illegible]

بستی سے ساتھ لیکے ہر اک اپنے بھائی کو
جا پیشواے خلق کی تو پیشوائی کو

[illegible]

محمل میں گھٹتی ہوویگی زہراؑ کی پیاریاں
عباسؑ لیکے آئیں زنانی سواریاں

[illegible]

آئیں تو شاہزادہ نہ اپنے نثار ہوں
عابدؑ کے دیکھنے کے لیے بیقرار ہوں

[illegible]

طاقت نہیں جو دھوپ سے آ بیٹھے چھاؤں میں
گردن میں بھاری طوق ہے زنجیر پاؤں میں

[illegible]

خنجر گلوے سبط پیمبرؐ پہ چل گیا
رہتے تھے جس میں شاہ سو وہ خیمہ جل گیا

[illegible]

ہے اشتیاق فاطمہؑ کے نورِ عین کا
تلاش کسطرف کو ہے خیمہ حسینؑ کا

[illegible]

ہونگے کبھی امیر یہ اب تو فقیر ہیں
بیکس ہیں بیوطن ہیں یتیم و اسیر ہیں

[illegible]

مظلوم ہوں یتیم شہ مشرقین ہوں
عابد ہے میرا نام میں ابن حسینؑ ہوں

[illegible]

خیمہ ادھر نہیں شہ عالیمقام کا
تجھکو پتا انھیں سے ملیگا امام کا

[illegible]

قیدی ستم کی فوج میں بیکس ہیں ہیں بے بسیت ہوں
میں سار بان قافلۂ اہلبیت ہوں

[illegible]

شوہر کو روتے دیکھکے دل کو نہ کل پڑی
ڈیوڑھی سے پٹکتی ہوئی باہر نکل پڑی

۴۶

[illegible]

زینب ہوئی اسیر حسین آپ سے چھٹ گئے
یثرب سے آکے راہ میں سجاد لٹ گئے

۴۷

[illegible]

اتراہی یاں جو آگئے وہ لشکر ہے شام کا
لائے ہیں سر حسین علیہ السلام کا

۴۸

[illegible]

نامحرمو نہیں پردہ آل عبا نہیں
زہرا کی بیٹیوں کے سر پہ ردا نہیں

۴۹

[illegible]

لے چل مجھے کہ روؤنگی اور خاک اڑاؤنگی
رانڈیں بیٹھیں ہیں حسین کے پرسے کو جاؤنگی

۵۰

[illegible]

ماتم کا اہلبیت محمد میں جوش تھا
شبرین کو تھا نہ ہوش نہ بانو کو ہوش تھا

۵۱

[illegible]

قیدی ہیں گو کہ اجڑ گئی اور [illegible]
وارث شہید ہوگیا صورت بدل گئی

۵۲

[illegible]

چھالے ہیں خاک کے رخ نیکو پہ ہے غضب
نیلے نشان ہیں چاند سے بازو پہ ہے غضب

۵۳

[illegible]

دونوں کے سر قرین سر شاہ زمن کے ہیں
برچھی کے پھل یہ پھول ہمارے چمن کے ہیں

۵۴

[illegible]

ہم سب کو ساتھ لیکے جو [illegible] لائے ہیں
مرکر حسین عہدہ وفائی کو آئے ہیں

۵۵۴ ہنس کے دولہن کی جانب نرده ده نیلے نرسے پہ آفتاب سا آیا ہے نزد ہب دونون ہاتھ اٹھا کے رسالے کی وہ دونو پیر لونڈی کی طرح لیکے بلائین ...	۵۵۳ کہنے لگا وہ دولہن سے کہ کیا تھا نہ ... کہ اے نیک بخت آج گھر مین اسے تھا آنا آسرا ... سے کیا تھا دولہن سے تمام گھر پوچھو اب اپنی ... نیک بیکی نہ تھی خبر	۵۵۲ ماپا نہیں سر نعش کو پہلے بکا نہیں المر زینب پکار کے ہر دو ادامین بکا نہیں نیرین گئی ... نیزہ باز نہیں نعش ...
ندی لہو کی چاندسی گردن سے بہ گئی لونڈی کو مہمانی کی حسرت ہی رہ گئی	یان سے جو خاک اڑاتی ہوئی گھر مین جاؤنگی اب فرش اٹھا کے مین صف ماتم بچھاؤنگی	ماتم مین میرے نالہ و فریاد کیجیو جب پانی پیجیو تو ہمین یاد کیجیو
۵۵۵ اس نوجوان کے حجرے سے ... کی خوابگاہ ... ... بیٹے ... آنکھون کی ... اے مصطفیٰ کے لال ...	۵۵۶ اعجاز	۵۵۷ ... حسین ... شہ زمین ... راحت ...
کیا بنگئی حضور کہاں کربلا کہاں نیزے کی نوک ہاے کہاں یہ گلا کہاں	پرسا ہمارا زینب عالی ہمم کو دے دعوت ہی بس یہی کہ ردائین حرم کو دے	دنیا مین کیا کسی کا مقدر سے زور ہی شیرین تو ہی کلام مگر بخت شور ہی

رباعی

فریاد و فغان و رنج و غم سہتے ہیں
سب شیعہ بیاں اندوہ و الم کہتے ہیں
کیونکر نہ کریں شیعہ قیامت برپا
مسموم ہوئے شبیر [illegible] روتے ہیں

رباعی

سجاد حزیں قتل پہ [illegible] کہتے ہیں
[illegible] دل ریختہ [illegible] کہتے ہیں
جب آتا ہے دل [illegible] ساغر بر آب
اور عکس سناں [illegible] کہتے ہیں

رباعی

[illegible] دنیا کی [illegible] آئے
اب جانیں [illegible] اجل [illegible] آئے
[illegible] رنج [illegible] ہاتھ آئے
جب [illegible] قفس [illegible]

رباعی

دل دارو [illegible] ہوا جاتا ہیں
وہ نور [illegible] ہوا جاتا ہیں
مولا کے عزاداروں [illegible] ساتھیں ہے
جنت [illegible] ہوا جاتا ہیں

رباعی

جس شخص کو عشق کا طلبگاری ہے
دنیا سے ہمیشہ اسے بیزاری ہے
ان آنکھوں میں [illegible] سا ہر دو دن
غافل بخواب [illegible] بیداری ہے

رباعی

بیداری سے [illegible] بیزاری ہے
دنیا سے [illegible] بیزاری ہے
کچھ من نہ زبان حال [illegible]
[illegible] بیماری ہے

۹۱

سیدانیوں میں بپا ہوا خاتمہ جب آلِ عبا کا
گھر ہو گیا تاراج امامِ دوسرا کا
[illegible] عقدہ [illegible]
[illegible]

جن بیبیوں کا سایہ بھی دیکھا نہ کسی نے
افسوس انھیں بے پردہ کیا فوج شقی نے

۹۲

جب شمع بجھ گئی داد انھا علی فاتح خیبر
سبطِ نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]

جسکے نہ ڈگے پاؤں بزرگوں کے چلن سے
ہاتھ اُسکے ستمگاروں نے باندھے تھے رسن سے

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منزل پہ بھی کچھ کھاتے تھے نے پیتے تھے
اعجازِ امامت سے فقط جیتے تھے عابد

۹۴

وہ خیمہ جو تھا [illegible]
اور اوج میں تھا [illegible] گردوں سے بھی برتر
مسند وہ جو تھی جلوہ گہِ احمد و حیدر
وہ فرش جو تھا نور میں [illegible]

دنیا میں بنا دین کی تھی جس گھر کی زمیں سے
اعدا نے وہ گھر پھونک دیا آتشِ کیں سے

۹۵

[illegible] تشنہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش آتا تھا گر راہ میں تشنہ دہنی سے
ظالم اُسے چونکاتے تھے نیزے کی انی سے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی قید میں یہ اُس جگر افگار کی صورت
پہچانی نہیں جاتی تھی بیمار کی صورت

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتے اذن جہاں پاؤں ملک نے نہ دھرا تھا
ہیہات وہ گھر لوٹنے والوں سے بھرا تھا

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُٹھنے کی تقید کوئی کرتا تھا بگڑ کر
کانٹوں پہ کوئی کھینچتا تھا طوق پکڑ کر

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاموش تھے کچھ منہ سے نہ فرماتے تھے عابد
لڑکھڑائے ہوئے سر کو چلے جاتے تھے عابد

۱۰

بے دم نظر آتا تھا کوئی وادیٔ پر خار
لے جاتے تھے عابد کو اسی راہ سے کفار
[illegible]
[illegible]

بیمار کے تلووں سے نہ سرکتے تھے کانٹے
نشتر کی طرح پاؤں میں چبھ جاتے تھے کانٹے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
درد و الم و رنج و مصیبت [illegible]

یہ ظلم و ستم تھے یہ صعوبت یہ جفا تھی
ہر لحظہ مگر بخشش امت کی دعا تھی

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نامحرموں کی بھیڑ سے شرماتی تھیں رانڈیں
بالوں کو چھپائے ہوئے منہ جاتی تھیں رانڈیں

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی غم عباس میں مصروف بکا تھی
لب پر کسی کے ہائے حسینا کی صدا تھی

۱۴

[illegible] معراج
[illegible] تاراج
[illegible]
[illegible] محتاج

چلاتی تھی کوئی مجھے صدمہ یہ بڑا ہے
وارث مرا بے گور و کفن رن میں پڑا ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر ننگا تھا کرتے کا گریبان پھٹا تھا
اک چاند سا منہ گرد یتیمی سے اٹا تھا

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیدار سے اپنے مجھے ترساتے ہیں بابا
بیٹی سے خفا ہیں جو نہیں آتے ہیں بابا

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر نہ کرے نالہ و فریاد سکینہ
مرنے سے ہوئی باپ کے برباد سکینہ

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے چین ہوں گودی میں اٹھا لو مجھے آکر
نیند آئی ہے چھاتی پہ سلا لو مجھے آکر

۲۱۹

[illegible]

پانی کے عوض اشکوں سے منہ دھوتے تھے قیدی
تا صبح عزیزوں کے لیے روتے تھے قیدی

۲۲۰

[illegible]

واں تہنیت قتل امام مدنی تھی
یاں اقربا کا ذکر تھا اور سینہ زنی تھی

۲۲۱

[illegible]

قتل شہ بیکس کا جو احوال سنا ہے
شبخون کا تری فوج پہ قصد اُسنے کیا ہے

۲۲۲

[illegible]

ہیں بیٹیاں زہرا کی گرفتار ستم میں
اعدا سے چھڑا کر انھیں لے جاؤ وطن میں

۲۲۳

[illegible]

سر شہ کا نہ چھن جائے یہی خوف و خطر ہے
ہشیار رہو دن ہے کہ شبخون کا ڈر ہے

۲۲۴

[illegible]

گر چھوٹ گئیں بیٹیاں زہرا و علی کی
پھر قید پہ جرأت نہیں پڑنے کی کسی کی

۲۲۵

[illegible]

آگاہ ہیں سب قتل شہنشاہ امم سے
سر بیچ کے سجاد کو لیجائینگے ہم سے

۲۲۶

[illegible]

سب ملتے ہیں آل رسول دوسرا کو
مارا ہے جفا سے پسر شیر خدا کو

۲۲۷

[illegible]

گو فاقوں سے بانو کے پسر کو طاقت نہیں تن میں
پر بازو سے بازو بھی بندھے ہوئے ہیں رسن میں

[illegible]

گردو یہ تقید کہ ہلے لب نہ کسی کا
جلا کے نہ لیں نام حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

گھیرا ہے مرے در کو کیوں فوج گراں نے
تم کون ہو کیا کام ہے آئے ہو کہاں سے

[illegible]

تاریکی میں گھر شاہ دین دیکھنے لگیں بانو بدن
دروازہ کیا بند تو رونے لگیں بانو بدن

[illegible]

بولا عمر وہیں پر میں ایذا تو سہینگے
محفوظ مگر آفت شبخون سے رہینگے

[illegible]

اک شخص نے ترب سے خروج اس پہ کیا تھا
حاکم نے ہمیں قتل کا حکم اُسکے دیا تھا

[illegible]

جس حجرے کے اندر سر شاہ شہدا تھا
واں خود بخود اک نور خدا جلوہ نما تھا

[illegible]

آنے نہ پرندہ بھی کوئی دیر کے در تک
حلقہ کیے ہشیار رہے فوج سحر تک

[illegible]

یہ رات جو گذرے گی ہمیں امن و اماں سے
لیکر انہیں ہم صبح چلے جائیں گے یاں سے

[illegible]

بولو کہ جگر کے مرے پیوند ہو بیٹا
کس حجرۂ تاریک میں تم بند ہو بیٹا

۳۷

تو مری چھاتی سے لگو جلد مرے لال
اٹھو مرے سینے پہ آ لو کہ ہو نانا کا بُرا حال
سینے پہ جب [illegible] مری بچی نے [illegible] پامال
اجڑا وہ چمن اور وہ کھیتی ہوئی پامال

ماتم میں ترے آہ رُلایا مجھے بیٹا
تربت میں بھی اعدا نے ستایا مجھے بیٹا

۳۸

وہ شخص [illegible]
اک کتنا [illegible] تیغ [illegible]
اس [illegible] کے اجالے [illegible]
اک کتنا تو [illegible]

چھاتی سے لپٹ جاؤ کہ وابستۂ غم ہوں
تم کشتۂ شمشیر ہو میں کشتۂ سم ہوں

۳۹

آ دیکھ [illegible] کی سواری
نکل [illegible] گریہ و زاری
جلائی [illegible] مظلوم کو ماری
[illegible]

چھاتی پہ تری چڑھ کے کیا ذبح شقی نے
اسد لکھے تجھے پالا تھا اس کو جلی نے

۴۰

[illegible] تصویر
[illegible] روشن پہ [illegible]
[illegible] اور خط شمشیر
[illegible]

تو بعد شہادت بھی گرفتار محن ہے
سر قید ہے تن خاک پہ محتاج کفن ہے

۴۱

[illegible] کے مہمان
صدقے [illegible] تو قتل ہوا اے مرے جان
[illegible] ارمان
جب جلتا [illegible]

بیتابی میں گہ اٹھتی تھی گہ گرتی تھی بیٹا
پروانہ صفت گرد ترے پھرتی تھی بیٹا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب عرش تلے سر ترا ہاتھوں پہ دھرے گی
اس ظلم کی اللہ سے فریاد کرے گی

۴۳

[illegible] دل غمناک
[illegible] گنبد افلاک
[illegible] ہوا صد چاک
[illegible]

ہوش آیا تو دیکھا نہ وہ مجمع نہ فغاں ہے
پر خون میں ہی سر ہے وہی ریگستاں ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ تو ہوا معلوم کہ تو خاصۂ رب ہے
لِلّٰہ بتادے ترا کیا نام و نسب ہے

۴۵

[illegible] اعزاز
انسان [illegible] صاحب اعجاز
معلوم [illegible] اعزاز
[illegible]

حیران ہوں قرأت تجھے ان لوگوں نے کیا ہے
توریت میں انجیل میں نام انکا لکھا ہے

۴۶

کو دین حق کو کر گئے سرسبز جان اپنی نثار کر کے وہ داد
خاصان خدا تیغ ستم سے ہوئے ناشاد
صحابہ سے ہوئی جب یہ جفا ہوئی بیداد
کہہ نہ سکی جو

آفت زدہ ہوں کشتۂ شمشیر جفا ہوں
مظلوم ہوں سید ہوں غریب الغربا ہوں

۴۷

نانا تھے وہ نکلے تھے جنھیں حضرت آدم
موسیٰ سے تھے ادھر اور ادھر عیسیٰ ابن مریم
بابا تھے وہ جنکا تھا لقب جو ابھی دم
وہ بھائی تھے جو ایک اپنا

نانی تھیں وہ حوریں جنھیں حلقے میں لیے تھیں
اماں تھیں وہ جو چاک گریبان کیے تھیں

۴۸

کیا نانا ہیں ان کی امت پہ ہیں اب تک
نانا کی ماں سے ... نام
بابا ہیں مرا شیر خدا حیدر کرار
بابا ہیں حسن بھائی مرا سید ابرار

اور فاطمہ زہرا مری ماں کو کہا جلی ہی
بیجرم چھری جسکے کلیجے پہ چلی ہی

۴۹

میں وہ ہوں کہ اللہ سے ہم کلام ہوا
میں وہ ہوں کہ زینت میں آرام سے ہوا
میں وہ ہوں کہ امت کے لیے جان کو کھویا
میں وہ ہوں کہ اسیری کی بڑی ہونی رویا

صابر ہوں نہ شکوہ نہ گلا کرتا ہوں اب بھی
امت کی شفاعت کی دعا کرتا ہوں اب بھی

۵۰

میں وہ ہوں کہ پالا جسے اعدا نے ذلت سے
میں وہ ہوں کہ ... پیاسا
میں وہ ہوں کہ جو تہ تیغ جفا ہے
میں وہ ہوں کہ کاٹا مری گردن کو جفا سے

پامال ہوا گھوڑوں سے تن جسکا میں وہ ہوں
دامان بیابان ہی کفن جسکا میں وہ ہوں

۵۱

ہوا پہ ... سے فریاد دو عالم
اور تیر ... جب بھی ہو ہم
خیمہ ... سے ... ظلم
... سے جلا کر ...

یہ ظلم نہ ہوگا کسی کافر سے بھی گھر پر
چادر بھی نہ چھوڑی مرے ناموس کے سر پر

۵۲

سیلی ماری معصوم سکینہ کو یتیمی
بیمار ... تھی ... بیمار
سینہ ماری ... نے
سید ... نے

جن بیبیوں کا باپ شہنشاہ عرب ہی
سر ننگے پھرایا انھیں بلوے میں غضب ہی

۵۳

زینب نے جو ... قصہ جا کا
چلایا کہ امت ... کیا ... آہ
صدقے ... مظلومی ... عاشق ...
قربان ترے ... دو عالم

مین گرد تو پھر کون کرو لی ابن ولی ہو
معلوم ہوا اب کہ حسین ابن علی ہو

۵۴

ہاں اپنے نانا رسول زمن آئے
اور فاطمہ ... آئے
روئے ... حسن آئے
... آئے

زندہ نہ ادھر آپ کا آنا ہوا آقا
مر کر مرے گھر آپ کا آنا ہوا آقا

۵۵

[illegible]

ایمان کا پس از مرگ ثمر تجھکو ملے گا
ضامن ہوں کہ فردوس میں گھر تجھکو ملیگا

۵۶

[illegible]

ربتہ بھی دیا عزت و توقیر بھی بخشی
اسلام بھی اور خلد کی جاگیر بھی بخشی

۵۷

[illegible]

منظور رہے ہی دفن کروں جاکے نجف میں
سونپوں گہر پاک کو پاکیزہ صدف میں

۵۸

[illegible]

کیا جانئیے لیجائینگے اب پالنے کدھر کو
دشمن کا وہ سر جانتے ہیں آپکے سر کو

۵۹

[illegible]

عابد کو قلق ہوئیگا مرجائیگی زینب
میں ساتھ نجاؤنگا تو گھبرائیگی زینب

۶۰

[illegible]

رستے میں انھیں ہوئنگے بہت رنج سفر کے
ساتھ انکے ہیں اور ساتھ ہیں یہ سب دگر کے

۶۱

[illegible]

اس ظلم و ستم پر کبھی نہ باز آئیگا ظالم
دروازے پہ سر کو مرے لٹکائیگا ظالم

۶۲

[illegible]

خاموش انیس اب ہو کہ دل ٹکڑے ہیں غم سے
دریا ہیں رواں آنسوؤں کا دیدۂ نم سے

رباعی

[illegible]

رباعی

جامِ عرفاں ہے خمِ ہستِ حیدر
حق بیں ہے نگاہِ حق پرستِ حیدر
چہرہ ہے بہارِ بوستانِ فردوس
گلدستۂ باغِ دیں ہے دستِ حیدر

رباعی

ہے کون سلاطیں میں اختیارِ حیدر
گردوں ہے ایک ادنیٰ پیشِ وقارِ حیدر
اک جان ہے اور دل ہے رضائے باری
ہم سے وہ قرباں یہ نثارِ حیدر

رباعی

موجود عجیب ہیں یقیں ہیں اسمائے حیدر
دنیا کو ہیں جو دعا میں الاسمائے حیدر
خود قاسمِ رزق ہیں دو عالم کے
مشکل جو ہیں قطعِ اعدائے حیدر

رباعی

کعبہ میں ہوا جو سربلند دستِ حیدر
شاداں تھا دلِ خدا پرستِ حیدر
تھا صاحبِ معراج کے کاندھے پہ قدم
عرشِ عظمت تھا زیرِ دستِ حیدر

رباعی

ہے چادرِ نورِ حق ردائے حیدر
خورشید ہے نقشِ کفِ پائے حیدر
کہتے ہیں وہ کیا کسے عروجِ اعلیٰ کا کمال
یہ جائے محمد ہے وہ جائے حیدر

رباعی

سر اپنا سلام کو خمِ ہستِ حیدر
کعبہ ہے دلِ خدا پرستِ حیدر
سینہ ہے کوئی مخزنِ علومِ نبوی
اسرارِ خدا ہے دستِ حیدر

۹۱

اس وعدہ پہ کیا صادق الاقرار تھے شبیر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاہا جو خدا نے وہی چاہا شہ دیں نے
کیا وعدۂ طفلی کو نباہا شہ دیں نے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس طرح سے گئے صادق کبھی دیکھے ہیں کسی نے
مر کر کیا وعدے کو وفا سبط نبی نے

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزند نبی ابن شہنشاہ نجف ہے
شیریں کی کنیزی ابن صاحب مجھے ہیں تو شرف ہے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے تھے سر تن پہ امانت ہے خدا کی
یہ دین ادا ہو تو عنایت ہے خدا کی

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو سے جو مانوس شہنشاہ زمن تھے
کچھ پیار کی باتیں تھیں محبت کے سخن تھے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھلتا نہیں کچھ عجب یہ اسرار ہیں صدقے
کیوں کرتی ہو لونڈی کو گنہگار ہیں صدقے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وعدہ فقط اک سر کا تھا درگاہ خدا میں
حضرت نے بہتر دیئے سر راہ خدا میں

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمائی جو یہ بات شہنشاہ امم نے
نہوڑا لیا سر دختر سلطان عجم نے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کچھ تری خدمت کروں اللہ وہ کم ہے
لونڈی تری اب دختر سلطان عجم ہے

۲۱۰

آیا یہ سخن جب کہ بانو شیریں وفادار
بیٹھے تھے جہاں [illegible] شہ ابرار
بانو کی وہاں [illegible] بار
کی عرض کہ لونڈی [illegible]
[illegible]

شہ سے مجھے گلہ ہوگا دل افسردہ ہی بانو
تعریف پہ شیریں کی کچھ آزردہ ہی بانو

۲۱۱

[illegible]
[illegible] لونڈی ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کبھی ہو تم اُسکا مجھے دھیان نہیں ہی
جب تم سی ہو بی بی تو کچھ ارمان نہیں ہی

۲۱۲

[illegible]
بانو سے کہا [illegible] کا دھیان آیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم نے تو دیا ہمکو کہ صادق ہو وفا میں
ہم نے اسے آزاد کیا راہ خدا میں

۲۱۳

[illegible]
بانو نے سنی جب شہ والا کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت نے کہا [illegible]

اور دن کو وہ اتنا زر و زیور دیا تمنے
شیریں پہ سے یہ الفت کہ غنی کر دیا تمنے

۲۱۴

[illegible]
بانو نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

خود صدقے ہوں شیریں پہ اگر میں نے کہا ہی
فرزند نبی نے اسے آزاد کیا ہی

۲۱۵

[illegible]
شیریں [illegible]
[illegible] بانو [illegible]
[illegible]
[illegible]

خط بھیجکے اپنا مرا دل شاد کرو گے
اس پالنے والی کو کبھی یاد کرو گے

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب [illegible] صورت [illegible]
[illegible]

نزدیک جو آنے کی خبر پاؤنگی واری
چھاتی مری اُمڈیگی میں آپ آؤنگی واری

۲۱۷

[illegible]
[illegible] حضرت زینب [illegible]
[illegible]
[illegible] قدم [illegible]
[illegible]

مولا کے نہ قدموں سے جدا ہوتی تھی شیریں
نعلین سے منہ ملتی تھی اور روتی تھی شیریں

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہکر نہ کریں اپنا یہ دستور نہیں ہی
نزدیک ہی تو دل سے تو کچھ دور نہیں ہی

۱۹

اک لیکے بلائیں کہا شیریں نے کہ یا شاہ
کیا تمکو تعلق مجکو جدا اسکا ہے اکراہ
[illegible]
اب عرض یہ ہے [illegible]

فرمایا نہ گھبرو پورے سب ارمان ترے ہونگے
ہم ساتھ حرم کو لیے مہمان ترے ہونگے

۲۰

سنکر یہ سخن [illegible] رخصت
یہ بات تو [illegible] رخصت
آخر سبب اس کا [illegible]
[illegible] باعزت و راحت

تھا پاس کنیزوں کا یہ جس شاہ امم کو
ملعونوں نے بے پردہ کیا اُسکے حرم کو

۲۱

اک گروہ یہ تھا قلعہ [illegible] تھا سجا
وان بیوی تھی [illegible]
تھا ایک یہودی [illegible]
شیریں نے سنا جب [illegible]

گر ہو مری وصلت کی تمنا تو سبھی میں
تو کفر تو چھوڑ کے آ دین نبیؐ میں

۲۲

یہ سنکر گروہ ہوا وہ دل سے مسلمان
[illegible] دولت ایمان
[illegible] ہوا خانہ ویران
آباد یہودی کا ہوا [illegible]

شبیرؑ کو محبت تھی زبس آل نبیؐ کی
تھی آٹھ پہر یاد حسینؑ ابن علیؐ کی

۲۳

[illegible] گوشہ کو کھانا
[illegible]
وہ دن [illegible] ہوں رونا
[illegible]

آتا ہے مرے کیا جانے کب آئینگے ادھر کو
پھر بھی کبھی دیکھونگی میں زہرا کے پسر کو

۲۴

[illegible]
[illegible] مدینے سے بیان [illegible] عالم
خاتون قیامت [illegible]
[illegible]

احمدؐ کی زیارت شہ والا کی ملاقات
زینبؑ کی ملاقات ہے زہرا کی ملاقات

۲۵

ای بیبی آقا مرا صادق الاقرار
آنے کو کہا [illegible] آئینگے اک بار
[illegible]
[illegible]

آنکھیں قدم سبط پیمبر پہ ملینگے
ہم دور تلک لینے کو مولا کے چلینگے

۲۶

[illegible]
رہتا تھا یہی [illegible] انجام
[illegible] ذوی الاکرام
[illegible]

شوہر کو کوئی تحفہ جو ہم سے دیتا تھا لاکر
حضرت کے لیے رکھتی وہ کشتی میں لگا کر

۲۷

تھا دھیان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمد ہو اگر لشکر حضرت کی ادھر سے
میں بھی چلوں شہزادیوں کے لینے کو گھر سے

۲۸

[illegible] نشان [illegible]
[illegible] ہونیکا علمدار
[illegible] علم سر پہ [illegible] اسوار
[illegible] خلف حیدر کرار
ملبوس رسول عربی ہوویگا بر میں
تیغ اسد اللہ لگی ہوگی کمر میں

۲۹

[illegible] سے ہوگی سواری
[illegible] زینب کی عماری
[illegible] حضرت [illegible] ہماری
[illegible] سیدانیاں ساری
آگے یہ نقیبونکا سخن ہوویگا سب سے
خاموش چلے جاؤ تفاوت سے ادب سے

۳۰

حضرت کا تصور تھا [illegible]
[illegible] رات
[illegible] مہمان [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
دسویں کو محرم کی اٹھے شاہ امم سے
سر کاٹ لیا پیاسے کا شمشیر دودم سے

۳۱

[illegible]
[illegible]
سیدانیاں [illegible] لعینون نے اتارا
[illegible] مارا
یہ ظلم تھا ناموس شہ جن و بشر پر
منھ ڈھانپنے کو تھی نہ ردا ایک کے سر پر

۳۲

[illegible] خاتون قیامت [illegible]
[illegible] حیران [illegible]
[illegible] ناقہ [illegible]
[illegible]
دفن اپنے تو لاشے کیے اعدا نے دکھا کے
بے غسل و کفن رہ گئے لاشے شہدا کے

۳۳

[illegible] زینب مضطر
[illegible]
[illegible]
[illegible] شبیر [illegible]
یاد آگئی جب لاش شہ تشنہ دہن کو
رو لینے دو بھائی کے گلے ملکے بہن کو

۳۴

بانو نے کہا [illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible] چھاتی سے لگادو
الفت نے پسر کی مجھے بیچین کیا ہے
بچے نے مرے دودھ نہیں کل سے پیا ہے

۳۵

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حیدر کرار
حضرت کی زیارت مجھے کرنے نہیں دیتے
اشرار جفاکار ٹھہرنے نہیں دیتے

۳۶

[illegible] آواز [illegible]
لاش شہ مظلوم [illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تم ہو بہن اور اسیری کی جفا ہے
ہم ہیں یہ بیاباں ہے اور یاد خدا ہے

۳۷

بن کے یہ صدمہ اسی بیابان سے گزرے نگین نہ یاد
جب تک ہے تھا آسمان سے گزرے زینب ناشاد
نیزوں پہ تھا سر شبیر ستم ایجاد
نیزے سے کو وہ کہا بولا ستمگر بیداد
اونٹوں سے قدم تھا جلد ابو کا سر پہ تھا

بن آیا نہ کچھ سید بیکس کے پسر کو
تسلیم بندھے ہاتھوں نے کی جھک کے پدر کو

۳۸

اونٹوں کو چلا کھینچتا عالم کا شہزادہ
حسرت سے ہوئی شدت تپ اور زیادہ
اسوار تھے گھوڑوں پہ ملعون اور وہ پیادہ
پیہ ضعف سے کرتے تھے بہ صد رنج ارادہ

شانوں پہ سنانوں کو چبھاتے تھے ستمگر
بیمار کو کھینچے لیے جاتے تھے ستمگر

۳۹

اونٹوں پہ تھی بی بیاں اور تپش میں تھے بیمار
اور پیاس سے بے تاب تھے زانو کو نکالے
ہاتھ بندھے تھے رسن سے زانو نہ سنبھالے
رستے میں بھی پیچھے لیے گرفتار میں بیچارے

منزل پہ اُتر کر بھی نہ سوئے تھے سحر تک
بابا کے لیے شام سے روتے تھے سحر تک

۴۰

اعدا تو لگاتے تھے وہیں جمع کے پشتہ
اور خاک پہ گرد آتش تھا ناموس پیمبر
گھبراتے تھے کہ اپنے تھے نہ بائیں کے پشتہ
بیمار کے تھے تپ سے ہونٹ مونہہ پہ

بیماری میں کھانے کی اُدھر اہل ستم تھے
فاقوں کے سبب قیدیوں کے ہونٹوں پہ نہ دم تھے

۴۱

سب جا پہ گزری صورت سے ہیں بیت مقبع کار
اک جا پہ جو دوراہا ہوا سے تپش بیمار
اک راہ سے ہو رستے کی صدی کا کٹ کار
ماہ کو چلے لیے ستم شاہ نہ سنا

پہونچا جو دوراہے کے قریب رک گیا نیزہ
جس سمت کو تھا کوہ اُدھر جھک گیا نیزہ

۴۲

گھبرا کے لگے کہنے وہ ظالم ستمگار
کرنے لگا شاہ کے سر کو تب بار
وہاں لگے رونے وہ تب بیمار
یہ سر صادق کا سر صادق الاقرار

اعجاز ہوا یہ جو سر سبط نبی سے
اس راہ میں مہمانی کا وعدہ ہے کسی سے

۴۳

یہ سنکے اُسی سمت چلا سب ستمگر آرا
بستی کا ہوا کوہ کے دامن میں جو ہارا
کسی نے تو پکارا
شیرین سے کہا جاکے کہ آیا ہے بیمار
آرائش لشکر اسد اللہ کا بیمار

ناموس نبی ہمراہ ہیں اور ظہیر بڑی ہے
جنگل میں کئی کوس تلک فوج پڑی ہے

۴۴

اس سے تو ہو کے تھی آئی شیرین
بولی کہ ہوئی اسد کی آئی ہیں
صدقے کرے خالق کہا
وعدہ جو کیا تھا آج ہونے شہ دین

اب چلکے قدم پر شہ والا کے گرونگی
دن میرے پھرے گر میں آقا کے پھرونگی

۴۵

عورات محلّہ کو بلا کر یہ سنایا
وہ تہنیت ہے آج مرے آقا کا سر آیا
یہ روز مبارک ہے قسمت نے دکھایا
بلبل نے

کونین میں ممتاز کیا شاہ زمن نے
لونڈی کو سرفراز کیا شاہ زمن نے

۴۶

سب کہا خوش ہو کے یہ پھول نہ کھانا
[illegible] حضرت زینب سے یہ بولا
شہزادی کا ابھی ہیں دیدار دکھانا
قسمت سے ہوا فاطمہ کے لال کا آنا

حضرت کی سواری کا حشم دیکھینگے ہم بھی
سرور دو عالم کے قدم دیکھینگے ہم بھی

۴۷

[illegible]

کہتی تھی تصدق نہ اُتارونگی میں پہلے
شہزادی پہ بیر آپ کو وارونگی میں پہلے

۴۸

[illegible]

لشکر میں عجب طرح کا عالم نظر آیا
شادی کہیں دیکھی کہیں ماتم نظر آیا

۴۹

عباس علی کے قد و قامت پہ ہیں مشتاق
[illegible] ہیں مشتاق
زینب کی نیابت کے ہیں مشتاق
[illegible]

گلزار ہے کوئی کہیں کوئی غنچہ دہن ہے
کہتے ہیں بڑے حسن پہ زہرا کا چمن ہے

۵۰

[illegible]

شیریں کی یہ ہے عرض کہ آپ آئیے مولا
لونڈی کو قریب آکے نہ ترسائیے مولا

۵۱

[illegible]

گر اتنی خبر کردو تو احسان بڑا ہے
اک تازہ غلام آپکا حجرے کو کھڑا ہے

۵۲

[illegible]

دعوت کا سرانجام تو تیار ہوا ہے
کیوں دیر لگی فاطمہ کے لال کو کیا ہے

۵۳

[illegible]

روشن مرا گھر کیجیے گر فیض قدم سے
کچھ دور نہیں آپکے الطاف و کرم سے

۵۴

[illegible]

بتلاؤ قسم تمکو رسول عربی کی
ڈیوڑھی ہے کدھر خیمۂ ناموس نبی کی

۹۵۵

وہ لوگ کہ ہاتھوں شخص [illegible] سر کر جو صیاں پر گیا
[illegible] تھا کو زمین تنہا پہ [illegible]
اس حال کی [illegible] خیمہ پہ [illegible] کا
یہ نام سن کے [illegible] آگیا [illegible] دل سے [illegible]
اب گھر ہے کہاں سبط رسول عربی کا
خیمہ تو جلا آئے حسین ابن علی کا

۹۵۶

اے [illegible] سادات [illegible] قتل [illegible]
تو [illegible] صفدر [illegible] ہستی سے [illegible]
عباس [illegible] بھی بازو [illegible]
[illegible] سب [illegible] کی [illegible]
کوئی نہ رہا فوج شہ جن و بشر میں
گھر فاطمہ کا صاف کیا تین پہر میں

۹۵۷

[illegible] میں [illegible] حضرت کا [illegible]
[illegible] میں [illegible] سے [illegible]
[illegible] کیا [illegible] لاش [illegible]
[illegible]
بند آنکھیں ہیں لب خشک ہیں منہ خوں سے بھرے ہیں
وہ دیکھ لے سر نیزوں کی نوکوں پہ دھرے ہیں

۹۵۸

سیدانیاں بیٹھی ہیں زمیں پر [illegible]
زینب ہے [illegible] ہاتھوں [illegible]
[illegible] گریبان [illegible] چاک
وہ بالو [illegible] سکینہ [illegible] شاہ کی غمناک
کبرا ہے وہ زانو پہ جھکائے ہوئے سر کو
وہ بالی سکینہ ہے جو روتی ہے پدر کو

۹۵۹

[illegible] بیٹھی [illegible]
[illegible] آنکھ [illegible] سر [illegible]
[illegible] گریبان [illegible]
[illegible] کیا [illegible] درد [illegible]
میں سینے کو آیا تھا نہ بابا شہ دیں کو
تقدیر نے جیتا نہ دکھایا شہ دیں کو

۹۶۰

[illegible] شہ [illegible] سبط پیمبر
[illegible] شور [illegible]
رونے [illegible] شور [illegible]
[illegible] سر [illegible]
چلائے کہا کس نے ہمیں لوٹ لیا ہے
جلدی ارے لوگو کہو یہ ماجرا کیا ہے

۹۶۱

سر پیٹ کے [illegible] شور [illegible]
[illegible] کو [illegible] روتا [illegible]
بولی کہ [illegible] جنت کو سدھارا
زہرا کا [illegible] گیا [illegible]
بھیجا تھا جہاں تو نے وہ لشکر ہے شقی کا
سر کاٹ کے لائے ہیں حسین ابن علی کا

۹۶۲

[illegible] بی بی
[illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] آتا [illegible]
لٹوا کے گھر اور تیغ سے کٹوا کے سر آئے
فرمایا تھا آؤں گا سو یوں میرے گھر آئے

۹۶۳

[illegible] روتی [illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible] میں [illegible]
زینب نے [illegible] نہیں [illegible]
پرسے کو وہ آتی ہے سو یاں گھر بھی نہیں ہے
منہ کاہے سے ہم ڈھانپیں کہ چادر بھی نہیں ہے

۲۶۴

بیٹی تھی سر زینب کہ دوا چھوٹی بھتیجی [illegible]
سب اہل حرم کے لیے [illegible] معطر
شبیر کا یہ حال تھا سکینہ زینب [illegible]
بانو کے قدم پر [illegible]

چلاتی تھی ہائے ہائے شہ ذیجاہ کو مارا
کس جرم پہ اعدا نے مرے شاہ کو مارا

۲۶۵

گریاں تھا علمدار [illegible] نہ تھی تقصیر
کیوں خلق [illegible] صاحب [illegible]
شہزادہ [illegible] بیٹا [illegible]
[illegible]

گودی بھری اولاد سے خالی ہوئی ہے ہے
بی بی مری بے وارث و والی ہوئی ہے ہے

۲۶۶

چپکے سے کہا [illegible] کبھی [illegible]
اٹھو مرے [illegible] تھا سر [illegible]
جب زینب [illegible] آلودہ خون [illegible]
وان حالی تھی [illegible]

تھی میں تو قدم دیکھنے آئی تھی مرے مولا
لونڈی کو یہ کیا شکل دکھائی مرے مولا

۲۶۷

آقا تھے کہ اس خون بھری تصویر پہ واری
[illegible] بلا سے [illegible] تھا جاری
[illegible] آہ و زاری
شبیر سے بیبیوں کے آنسو ہوئے جاری

پیدا یہ لب خشک سے حضرت کی صدا تھی
کیوں روتی ہے شیریں یہی مرضی خدا تھی

۲۶۸

صدقے گئی [illegible] صادق الاقرار
دعوت [illegible] خونخوار
فاسق [illegible] عزت [illegible]
اوباش [illegible] سکینہ [illegible]

دشمن کے بھی بچے نہ یوں فاقہ کشی ہو
پانی اسے پلوا کہ مری روح خوشی ہو

۲۶۹

چیں بہ جبیں [illegible]
ہو جاتی [illegible] ظالم [illegible]
اب آگے [illegible]
کیا ضبط [illegible]

بے وارث و والی ہیں گرفتار بلا ہیں
محتاج کفن ہم ہیں یہ محتاج ردا ہیں

۲۷۰

زینب کی خبر لے [illegible]
تب اسد اللہ [illegible]
ہو کیا حال سے گھبرا کے [illegible]
شہزادی [illegible]

احسان کا یہ وقت ہے عبرت کی یہ جا ہے
وہ قید ہے جسنے تجھے آزاد کیا ہے

۲۷۱

سیدانیاں [illegible] جباروں [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
راضی ہوں [illegible]
شکر ہے [illegible] خلد [illegible]

کی جاتی نہیں بات بھی اس تشنہ دہن سے
ننھا سا گلا شمر نے باندھا ہے رسن سے

۲۷۲

[illegible] زینب [illegible]
نکلی [illegible]
ان [illegible]
ہاں [illegible] مصیبت [illegible]

تم تشنہ دہن ذبح ہوئے مجکو یہ غم ہے
اور آپ کو بھینا کی اسیری کا الم ہے

۷۰۳

[illegible] ہوا ارادہ
تن پہ تو ہو سر کو مرے سترہ نہیں چادر
[illegible] چیز ایسا نہیں [illegible]
[illegible]

غم کھاؤ نہ چادر جو نہیں پاتی ہوں بھائی
بالوں سے تو منھ ڈھانپے چلی جاتی ہوں بھائی

۷۰۴

[illegible] سر شاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدمت حرم شہ کی سب مجھے مد نظر ہے
لے مجھ سے زر و مال اگر طالب زر ہے

۷۰۵

[illegible] سید ابرار
[illegible]
[illegible] نہیں چادر
[illegible]

غیرت سے موئی جاتی ہو صدمہ ہے بہن پر
ثابت نہیں کرتا ہے سکینہ کے بدن پر

۷۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتی نہیں سیر اپنے دیدار سے آنکھیں
لاؤ تو ملوں چاند سے رخسار سے آنکھیں

۷۰۷

[illegible] عالم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دن سخت بہت گردش ایام سے گذرے
اک رات تو مظلوم یہ آرام سے گذرے

۷۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو مرگئے بھوکے یہی مرضی تھی خدا کی
ان کھانوں پہ دو فاتحہ شاہ شہدا کی

۷۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب دیکھتے شہ کے رخ روشن کی تجلی
کہتے تھے یہ ہے وادی ایمن کی تجلی

۷۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلتے میں حرم کے سر شبیر تو کھلا تھا
غل ہائے حسینا کا تھا اور شور بکا تھا

۷۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس وقت لیا نام شہ تشنہ دہان کا
اک شور ہوا رانڈوں میں فریاد و فغان کا

۲۸۲

اور کہا زینب نے بھائی سے تمہاری
میں بھی یہاں اور فاقہ ہے تمہاری
کیا پیاس تھی حسین کو تھا اکبر و ناشاد
پانی کسی نے دیا نا کسی کی باری

جب تم تھے تو ملتا تھا نہ پانی کہیں بھائی
اب پانی تو موجود ہی اور تم نہیں بھائی

۲۸۳

رو رو کے کہتی تھی بانو کہ آہ
اک دودھ کا کوزہ تھا اک اصغر
ہائے ہو مسافر کہاں اکبر و اصغر
ان دونوں پیاسوں کا اب کیا کروں

مارے گئے کس ظلم و جفا سے مرے بچے
تھے تین شب و روز کے پیاسے مرے بچے

۲۸۴

سجاد نے جب فاتحہ اپنے باپ کی
پڑھا کہ سر پہ ہے سایہ نہیں
اٹھا کے بیٹھے نہ کھایا بیکسی کی ساعت
فاقہ کشی میں گزری ہے بابا کی بات

اس کھانے پہ ہی فاتحہ خوانی کی حسینی کی
یہ حاضری ہی سبط رسول عربی کی

۲۸۵

فاقہ کشی کا جو عالم تھا لیا نام
پانی نہ سینہ کے سے پیا بابا کا کام
زینب سے کہا کھانا نہیں کھایا انجام
بیٹھے تھے بھوکے پیاسے اکبر و اصغر اور امام

کیا کھانے کو ہم کھائیں کہ دل غم سے بھرا ہی
لاشا تو ابھی بھائی کا جنگل میں پڑا ہی

۲۸۶

بچوں کو بھوکا دیکھ کر نہیں کھانا
آل کو نہیں ہے کھانا نہیں کھانا
بیٹے نہیں بھوکے نہ جن کھانا نہیں کھانا
بابا کا سر ہی نیزہ پہ جن کھانا نہیں کھانا

رو نہ مجھے دیکھ کے جلا آتا ہی لوگو
لیجاؤ کہ کھانا مجھے یہ کھاتا ہی لوگو

۲۸۷

ماں جائی نے بھیجا تھا
ہائے جو کہ تم نے سکینہ کے کھایا
آیا نہ جو پانی کا ٹھنڈا بھی نہیں آیا
بابا کی یاد میں سکینہ نے منہ پھیر لیا

پیاسے گئے بابا مرے میں بھی نہ پیونگی
عباس چچا آئینگے جب پانی پیونگی

۲۸۸

جس دم سکینہ نے کہا پانی کا نام
اور بیٹھ کے رونے لگی ہے یہ کام
زینب نے کہا سکینہ سے یہ نام
جیتے ہیں ابھی عباس جو آویں گے پانی لیکر

تجھ پر ہر انیس اب یہ کرم رب غنی کا
شہرہ جو نہیں ہی شہرہ تری شیرین سخنی کا

رباعی

شمار زمین و آسمان حیدر ہی
گویا کہ محمد کی زبان حیدر ہی
حب ملم یاالقوت روح ہوتی
بیجان ہو گر جان جہان حیدر ہی

۴۱

جبکہ خاموش ہوئی شمع امامت شہین
ہر طرف چھا گئی ظلمت کی علامت زمین
دیکھو پیدا ہوئی ظلمت کی علامت زمین
اور بڑھ کے لگا وہ سر و قامت زمین
صاف ظاہر ہوئے آثار قیامت زمین

چرخ ہلتا تھا زمین خوف سے تھراتی تھی
نالۂ فاطمہ زہراؑ کی صدا آتی تھی

۴۲

بیبیاں ڈیوڑھی میں چلائیں کہ ہائے اکبر
اے فرزند علیؑ تم سے ہوئے ہم بے پر
سر زینب کا ہوا تیغ ستم سے بے سر
کٹتی تھی پیاس سے صدقے گئے بچے بے پر
بولا احمد کی نواسی ہوئی صدقے تم پر

تھے پردیسیں منہ بہنوں سے موڑا بھائی
آپ جنت کو سدھارے ہمیں چھوڑا بھائی

۴۳

کس کی پیاری کی لاش اٹھا وہ سیدین
نیک پر قتل ہوا بار تنہ عرش نشین
نیک پر قتل ہوا ساتھ ہوں پر یعین
سر اپنا تن سے جدا ہوا ساتھ ہوں سرین
سر تنہا کا نہ تھا ہیں اک ہاتھ میں تھا خنجر

کہتا تھا احمدؐ مختار کا گھر خاک ہوا
لے عمر خاتمۂ پنجتن پاک ہوا

۴۴

قتل ہوا فاطمہؑ کا لال وہ جان بلا
سر اپنا شاہ کا اب جان تن سے جدا
اب یہ دل سب جل گیا اب یہ قتل ہوا
حق کے سجدے میں صرف گل کا تن قتل ہوا
قبلہ دین پہ تیغ ظلم سے قتل ہوا

ظلم اعدا سے ہوا شرب و بطحا خالی
ہو گئی پنجتن پاک سے دنیا خالی

۴۵

گھر میں سر کو پیٹ کے کہتی تھی زہراؑ
نہ ہوا بیٹی کی سیدہ نے کہا
دل کو شق کر کے ہے بیٹا ہوا فاطمہؑ کا شہید
قتل شاہ کا سن کے ہوا فاطمہؑ کا لال شہید
آل حمد کے بے سر ہوئی رات

قتل فرزند ہوا غالب ہر غالب کا
کٹ گیا باغ علیؑ ابن ابیطالبؑ کا

۴۶

تیغ ظلم سے کیا بادشاہ کا رخ دیکھو
نالہ سر کیا کہ ہوا شاہ کا سر قتل
خنجر ظلم سے بھی ہوا ہے سر جدا
خنجر ظلم کی ہیں آتش سے شمع
آج کل ہوئی صبح

نالۂ شیر الٰہی کی صدا آیا کی
میرا خنجر تھا کا فاطمہؑ چلایا کی

۴۷

پیغام لے کے غلام ساتھ زوجہ
بولو بیابان کی یاں دکھ اب نہ کرو
بولو بیابان کی ہوا آہ کرو
اے لوگو نابع حق صابر شاہ کرو
روضۂ احمدؐ مرسل کے مجاور کرو

سر لیے جاتے ہیں نیزے پہ چڑھا نے کے لیے
کوئی آتا بھی نہیں لاش اٹھانے کے لیے

۴۸

اے بیبیو دوڑو کہ شاہ کا سر جدا ہوا
نکلیں بیابان میں آہ سب فرزند جلا
سر پیٹ کے زینب نے کہا جلتا ہے گھر
کے بیاباں میں ہوا قتل کا ہیں اب
فاطمہؑ روتی ہوئی بالائے

خیمے کی ڈیوڑھی پہ بیبیاں جلاتی ہیں
بیٹیاں فاطمہؑ کی رنین جلی آتی ہیں

۴۹

آئے کیا ہم سے ساتھ اب شاہ کا
اک بار سے نکلا جو بولا اس پہ
جانا تھا کہ ہے تیرا حال قتل سر کر
بولا یہ شمر کہ تیغ سے شہ کا سر
ہے اب آج تیغ ہے

تیغ جب حلق پہ رکھی تھی تو کیا کرتے تھے
آگے ہنستے رو کر کہا امت کی دعا کرتے تھے

۱۰

[illegible] کمین
جب مین [illegible] عرش نشین
قبلہ رو [illegible] سجدۂ خالق میں جبین
ہاتھ سے خاک پہ [illegible] زمین

عرش تھراتا تھا جب فاطمہؑ چلاتی تھی
الاماں کی مرے خنجر سے صدا آتی تھی

۱۱

[illegible] نکلا جب
[illegible] غضب
[illegible] سلطان عرب
[illegible]

تجھکو ہاں لذت بخشیگا یہ کیا کرتا ہے
سر شبیرؑ کو خنجر سے جدا کرتا ہے

۱۲

[illegible] کھا جب
[illegible] نظر
[illegible]
[illegible]

اوٹ کچھ کہنے کو وہ جی سے گزر جاوینگی
ذبح ہوتے مجھے دیکھیںگی تو مرجاوینگی

۱۳

دیکھ کے وقت کا احوال [illegible]
زینبؑ آ پہونچی [illegible]
[illegible]
[illegible]

جب علیؑ ہاتھ پکڑتے تھے تو ہٹ جاتی تھی
پھر تڑپ کر شہ بیکس سے لپٹ جاتی تھی

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زیر شمشیر گلوے شہ خوشخو رکھا
آسمان ہلنے لگے جب سینے پہ زانو رکھا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر نہ کچھ حضرت شبیرؑ کی آواز آئی
جب گلا کٹ گیا تکبیر کی آواز آئی

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ابن اسد اللہ

دن بہت کم ہے بس اب فکر زوال کرو
لٹ چکے خیمہ تو پھر لاشونکو پامال کرو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس ناموس نبیؐ کے زر و زیور نہ رہے
ہاں سر زینبؑ و کلثومؑ پہ چادر نہ رہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آلِ احمدؐ پہ عجب طرح کی آفت آئی
فوج کیا آئی کہ خیمے میں قیامت آئی

۱۹

بیٹی جو تھی سرور کی [illegible] سکینہ کو ہوا بال
چہرے پہ [illegible] ڈرے اطفال
اونکی بھی گود [illegible] بیٹھی جب پوچھا احوال
خون سے [illegible] سکینہ [illegible] گیسو اچھال
ہائے لیٹی ہوئی چلاتی تھی [illegible]

جان بلب ہیں شہ والا کو بلا دے کوئی
ارے لوگو مرے بابا کو بلا دے کوئی

۲۰

[illegible] علی اکبر ہیں کہان
ارے لوگو [illegible] ہیں کہان
[illegible] مضطر ہیں کہان
[illegible] اولاد [illegible]
[illegible]

ظلم تو لشکر اعدا ہے دکھاتا مجھکو
کوئی اس وقت بچانے نہیں آتا مجھکو

۲۱

[illegible] حسین [illegible]
بیمار [illegible] نبی کا زیور
[illegible] چادر
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] جلد [illegible]

مخفی رکھی ہے کہاں سبط نبی کی دولت
کیا ہوئی احمد و زہرا و علی کی دولت

۲۲

[illegible] وہ [illegible] بال
بیبیان [illegible] بیان [illegible] کا حال
[illegible] اسد اللہ کا لال
کرتا تھا فاقے پہ فاقہ [illegible] نونہال
[illegible] دولت [illegible]

اب حسین ابن علی سے ہے زمانہ خالی
ہو گیا آج محمد کا خزانہ خالی

۲۳

[illegible]
دشمن [illegible] پیچھا [illegible] آ پہنچا
بیبیوں میں [illegible] سکینہ [illegible] کو بلا کر کہا
[illegible] بازو کو [illegible]
[illegible] بیبیان [illegible]

جی مرا ڈرتا ہے چھاتی سے لگا لو مجھکو
مرے گوہر نہ کوئی دیکھے چھپا لو مجھکو

۲۴

[illegible]
[illegible] صدمے [illegible]
بیبیان [illegible] عالم
[illegible] پیدا [illegible] ظلم
[illegible]

رہ گئے ہم اسد اللہ کا پیارا نہ رہا
لٹ گئے خلق میں سر تاج ہمارا نہ رہا

۲۵

[illegible] وہ مظلوم
[illegible] ہو گئی معصوم
کہتے تھے بیبیوں [illegible]
قتل [illegible]
یہ چھپیاں [illegible]

اونٹ ہو جو ہیں ناموس کے بٹھلانے کو
بیڑیاں آتی ہیں بیمار کے پہنانے کو

۲۶

[illegible] علی [illegible]
آ گیا [illegible] میں فرزند علی [illegible]
[illegible] رونا [illegible]
[illegible] پیاسا [illegible]
[illegible]

او لعین صاحب شمشیر کا پوتا ہوں میں
قید ہونے کا نہیں شیر کا پوتا ہوں میں

۲۷

[illegible]
[illegible] کی مجال
اسکا [illegible]
قید [illegible] اقبال
[illegible] جلال
غضب [illegible]

ہم وہ ہیں جنکے رسولوں نے مدد چاہی ہے
دست بیمار میں بھی ورید اللّٰہی ہے

۴۰

سمجھیں نہیں سب سیبان کہو جو ہے سر
بابو جلالی کہ ہم بیمار سے بیمار ہیں ہم
کہا وہ سب نے سہو بھی صدمے پہ ہو اٹھنا
شبیہ ہیں باد و ہو کیا ہے تیغ سے نہ ملے
جنگ کا قصد نہ اے سید سجاد کرو
صدقے مین باپ کی باتون کو ذرا یاد کرو

۴۱

کو ستم اٹھا کے سر سے لعین جو تیغ و شین
منہ سے نکلے نہ بیٹا کبھی بیکسی کی اور بین
طوق لادین تو خوشی سے ہو جو ہاتھون مین رسن
سیجو اُمت کی عبادت مین جو ہاتھون مین رسن
گھر کے لٹنے کا نہ اے لال تاسف کرنا
میری مسند بھی جلا دین تو نہ تم اُف کرنا

۴۲

ایک بیمار کی تقدیر مین ہے حال بجا
بیس کیا طوق مین وہ جائے بیمار کا
ہونی زنجیر کے نالے نے تیاست برپا
جب بندھے ہاتھ تو فرمایا کہ یا عقدہ کشا
مین تو صابر ہون یہ حضرت یہ ستم دیکھتے ہین
آئی آواز ید اللہ کہ ہم دیکھتے ہین

۴۳

کیسے سجاد کی ان بلا مین بیماری کی
وقت رخصت ہے شبیہ ہے کیا مطلب
خط وصیت کا ہے مولا کو دیا
کیسے تین نامے کو سجاد نے آنکھون سے ملا
بولے دیکھون خط شبیر مین کیا لکھا ہی
اور بیمار کی تقدیر مین کیا لکھا ہی

۴۴

کیا ہوت ہے یہ کی نظر الطاف کرم
کیسے تیغ نے جھنجھلا کے سرِ سجاد کو
سب طرح کی قدرت ہے مرا
سیجان دو کے راہ رضا سے قدم
مرکے بھی تم سے نہ غافل یہ پدر ہوویگا
شام تک ساتھ تمھارے مرا سر ہوویگا

۴۵

اسے مین جانے لگا جب وہ سلطان امم
ہائے ایک ایک کلیجے کو لگاؤ دم
وہ معصوم سکینہ کی طرف اکثر الم
اور فرزندون کا تو لیے کر حسین لیے واہ
خون مین گرتے کو بھرا دیکھ کے بھر آتی تھی
ہاتھ کانون پہ دھرے باپ کو جلاتی تھی

۴۶

کیا جو کو لا کو دیکھا تھا لبِ احمد خدا
مرے عابد تری تنہائی کے صدقے بیٹا
ہم تو اسے جاتے ہین تیر سے کیا
سیدہ کو سونپا تمہین اور تمکو خدا کو بیٹا
تابع مرضی حق عابد و زاہد رہنا
باپ کی بیکسی و یاس کے شاہد رہنا

۴۷

پہ پھیلا بیٹا باپ کی جو خبر ہو گی بار
اس کے بیٹا ہوئے ملعونِ کی گفتار
دیکھ لینا کہ گرفتار کرے گی اس
طوق زنجیر ہے آونہین اب اس کا انکار
ہاتھ باندھو یہ گرفتار بلا حاضر ہی
پانون سوجے ہوئے حاضر ہین گلا حاضر ہی

۴۸

کون ہین لیکے آئے بیٹے کو تلوار
قتل ہو جلوہ اُن کا جلیل بیمار
اور جھپٹ کے سب جلالے نو جلالی بے زینب زار
اور شہ بچانے کے خیمے ہی کی تیر انتظار
گرد اونٹون کے قنات آگے لگا دو بیٹا
ہاتھ پکڑو مجھے محمل مین بٹھا دو بیٹا

۳۷

اونٹ ہے اور یہ زمیں سواری کو وہ ام نور نظر
بیکجاوہ نہ پردہ نہ ہودج نہ عماری نہ چتر

دیکھے سجاد کو جلاتی ہیں [illegible] ستمگر
اپنی اماں کی لیتے ہیں اسوقت خبر

سر پہ چادر نہیں ہے شان ہماری دیکھو
آج ناموس محمدؐ کی سواری دیکھو

۳۸

جب زینب نے کہا رو کے [illegible]
اور [illegible]

سب انیس جگر اُگلتا ہے نہیں تاب بیان
عرض کرتی ہے یہ ابصد عجز بہ رب دو جہان

توبہ کرتا ہوں گناہوں سے پشیمان ہوں میں
عفو کر جرم کہ آلودۂ عصیان ہوں میں

رباعی

محروم جو [illegible] ثقلین ہیں
اور [illegible] ہیں

چہرہ بھی غم [illegible]
آنسو [illegible] ہیں

رباعی

کیا عقل کی [illegible]
جب [illegible]

عقدہ [illegible]
[illegible]

رباعی

راحت [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

کیا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

وہ تشنہ کہ جس پہ مہرباں ور کہاں [illegible] وہ
جو لاوجہ بیچ [illegible] ہیں آن وہ
قرآن کا کلمہ کلمہ سے وقف جو کر گئے
اک سورۂ اخلاص کی تفسیر ہیں وہ

رباعی

اب زیر قدم سر رکاب آ پہنچا
ہشیار ہو جلد وقت خواب آ پہنچا
پیری کی گھڑی دوپہر ڈھلی آہ انیس
ہنگام غروب آفتاب آ پہنچا

رباعی

آلودہ عصیاں ہے غم جانکاہ میں ہو
زندہ ہو وہ دل جو یاد الہٰ میں ہو
ہے دار فنا منزل سے گذر اے انیس
بیٹھا کوئی منزل پہ کوئی راہ میں ہو

رباعی

کیا کیا دنیا سے صاحب اقبال گئے
دولت نہ گئی ساتھ نہ اطفال گئے
پہونچا کے لحد تلک پھر آئے سب لوگ
ہمراہ اگر گئے تو اعمال گئے

رباعی

یہ عمر دو دن تمام ہو جاتی ہے
اے زندگی چند روز عالم ہو جاتی ہے
لو صبح ہوئی کیا ہوا [illegible] سے
پیری کی ہوئی شام ہو جاتی ہے

رباعی

محبوب کو ہم نے کبھی دیکھ لیا
تربت و دنیا بھی دیکھ لیا
جا بیٹھی آسمان کی [illegible]
صد شکر زمین کا یار بھی دیکھ لیا

تتمہ ۴۱

جب خیمۂ فرزند پیمبر حرم ہوا تاراج

[illegible] ہوا تاراج

اک شور ہوا [illegible] ہوا تاراج

جو رونق دنیا تھا وہی گھر ہوا تاراج

بیدینوں نے لوٹا حرم شیر خدا کو

سیدانیاں محتاج ہوئیں ایک ردا کو

۴۲

[illegible] کہاں ہیں

[illegible] نہاں ہیں

[illegible] نشان ہیں

[illegible] بلبان ہیں

تلوار پکڑ کر علی اکبرؑ نہیں آتے

اب بہر مدد سبط پیمبرؐ نہیں آتے

۴۳

[illegible] عماری

[illegible] سواری

[illegible] جاری

[illegible] زاری

ہرگز نہ رہائی کسی تدبیر سے ملے گی

بچہ بھی جو روئیگا تو تعزیر ملیگی

۴۴

وہ پردگیان حرم عزت و توقیر

نازل ہوا تھا جن کے لیے آیۂ تطہیر

[illegible]

[illegible]

تاکید تھی ہر دم عمر سعد شقی کی

ہاں باندھو رسی سے نواسی کو نبی کی

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ تیغ وہ گھوڑا علی اکبر کا کہاں ہے

وہ ننھا سا جھولا علی اصغر کا کہاں ہے

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب لاش پہ بھی سبط رسول عربیؐ کی

ہوجائینگے قلم ہاتھ اگر سینہ زنی کی

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہیں لونڈیاں [illegible]

اب خود کوئی دن رنج سے [illegible]

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر کاٹ لو فرزند حسینؑ ابن حسنؑ کا

تا فاتحہ خوان بھی نہ رہے سبط نبیؐ کا

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بزرگوں کی لحد کو

سب مر گئے اب کوئی نہ آویگا مدد کو

۱۰

[illegible] علمدار
[illegible] خبردار
[illegible] بیمار [illegible] کی وہ [illegible]
[illegible] ستمگار

بچھڑے سے بھی گر اونٹ پہ فریاد کریگی
دیوینگے وہ ایذا کہ بہت یاد کریگی

۱۱

[illegible]
[illegible] اقبال
[illegible] فاطمہ کا لال
[illegible]

کیونکر نہ دہائی دوں محمد کی دو سرا کی
سر ننگے ہیں بلوے میں بہو شیر خدا کی

۱۲

[illegible]
[illegible] آپ کی خواہر
[illegible] چادر
حلقے میں [illegible]

فریاد ہے منہ ڈھکو سنے دھونا نہیں ملتا
تم قتل ہوئے اور مجھے رونا نہیں ملتا

۱۳

[illegible]
[illegible] تقدیر نے [illegible]
خون روتی تھی [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] بھی

منہ خشک ہے پر روتی ہے کانوں پہ دھرے ہاتھ
اور کہنیوں تک چھوٹے سے ہیں خوں میں بھرے ہاتھ

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلی تھیں جو جلتے ہوئے خیمے کے تلے سے
لپٹے ہوئے اطفال ہیں رانڈوں کے گلے سے

۱۵

حلقے میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پاؤں [illegible] طوق [illegible]

گردن یہ نہیں طوق گلوگیر کے قابل
یہ پاؤں نہیں حلقۂ زنجیر کے قابل

۱۶

طوق اسکو [illegible] گردن کا اٹھانا
دشوار ہے [illegible] بیمار [illegible] زنجیر [illegible]
ان کا [illegible] پاؤں میں [illegible] دشمن سے دعا
ورنہ ابھی [illegible]

نے پاؤں ہیں اس طوق کے لائق نہ گلا ہے
یہ ضعف ہے اسکے لیے زنجیر بلا ہے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیماری میں سالم ہیں ضعیفی میں قوی ہیں
حیظ انکا غضب ہے کہ یہ اولاد علی ہیں

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد کو بھی ہاتھ یہ مضطر نہ اٹھائے
طوق ایسا گراں ہو کہ کبھی سر نہ اٹھائے

۲۱۹

عابد نے کہا کیوں نہیں اٹھاتا یہ مصیبت
پھر جانا زمیں پہ نہ تھا جو دکھلاتی شجاعت
ان کا نہ بچا ہاتھ زمیں پہ ہی [illegible]
سب پا بہ ہی کیا [illegible] دکھائے نہیں طاقت

نے ضعف کا باعث نہ نقاہت کا سبب ہے
واللہ فقط بخشش امت کا سبب ہے

۲۲۰

سب پیر ہوں تو عالم کی بنا ہو بھی نا بود
اعجاز ہو موسیٰ کا عصا ہی میں جو موجود
گلزار ہو سایہ سے مرے آتش نمرود
آہن کو ابھی موم کروں صورت داؤد

ہے زور مرے قبضے میں حیدر کے برابر
ہوں انگلیاں ہیں تیغ دو پیکر کے برابر

۲۲۱

بابا جو ہوں تو روکوں ابھی نوح کا طوفان
عیسیٰ کی طرح مردوں کو صد سالہ کو دوں جان
ہو زیر نگیں خاتم انگشت سلیمان
جنات و ملائک ہیں مرے تابع فرمان

پر طوق پہنا دو کہ جھکائے ہوئے سر ہوں
میں سید مظلوم کا مظلوم پسر ہوں

۲۲۲

دادا سے سنو سب ہی [illegible] فضلی
کی جب کہ [illegible] نفس کی بنا کی
[illegible] جیبر و خندق کی لڑائی
[illegible] گردن [illegible]

ہے فخر کی جا گر مری گردن میں رسن ہو
پوتے میں بھی لازم ہے کہ دادا کا چلن ہو

۲۲۳

سب جانتے ہیں [illegible] جد ہیں
اک روز وہ تھا فتح کیا قلعۂ خیبر
اک روز بنی مظلوم ہوا بعد پیمبر
[illegible]

دی آتش کیں خیمے کو حیدر کے پسر کے
مجھ پر بھی وہی ظلم ہوا بعد پدر کے

۲۲۴

[illegible]
زینب کی [illegible] سر کو مارا
[illegible]
[illegible] لیتے نے گوارا

خوش ہوں گے اسیری سے کبھی گھر دو دِ سہیں گے
ہم وہ ہیں کہ ہر رنج میں صابر ہی رہیں گے

۲۲۵

[illegible] بابا کی شجاعت
[illegible] عالم فاسق کی بیعت
مارے گئے [illegible] اعدا ہی کی [illegible]
قرآن میں [illegible] دین کی [illegible]

خنجر تو نہیں حلق سے جو خون بہیگا
کیا طوق کی ایذا بھی نہ بیمار سہیگا

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ صاحب قسمت ہیں ہوئے داخل شہدا میں
ہم قید کے قابل تھے پھنسے رنج و بلا میں

۲۲۷

[illegible] طوق [illegible] حلقہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم مارا نہ کچھ طوق گلوگیر پہن کر
سجدے کے لیے جھک گئے زنجیر پہن کر

۳۰

اتنا کہا سجاد نے کیا ہو گئی تقدیر
گردن میں مری طوق ہے اور وقت ہے توقیر
پہنچی ہے یہ ایذا مجھے اس طوق گلوگیر
بندے کو عصا اس کا بنا دے مرے زنجیر

ہمت دے کہ ہر رنج مین خورسند رہون مین
اس قید مین بھی صبر کا پابند رہون مین

۳۱

سر رو کے وہ بیمار پیا سر کو لے غفرت
اور وہ بیمار کی بیان کی حالت
اونٹون پہ بنے سب نالہ کنان ہوئے
اسوار ہوئے تو وہ بے چلے نیزے پہ
سجاد بیادہ

نیزے پہ جو پر خون سر شاہ شہدا تھا
اونٹون پہ بنی زادیون مین حشر بپا تھا

۳۲

جس وقت یہ پیدا دو صدا کان مین آتی
جب شب وہ گردون کی ستاتی
جا لیتی تھی تن لے کے لیتی جاتی
جلاتی کہ وہ اور ہمین لے کے چھپا کو دکھاتی
نے لاش آپکی یا بھیا کو دکھاتی

ہون کور تو یہ ظلم نہ ان آنکھون سے دیکھون
صدقے گئی ہمشیر تمہیں کن آنکھون سے دیکھون

۳۳

تا دل کا ہر کو لوٹا تو ہوا درد فکار
عامی ہر غم سے بیکل ضعیفون کا مددگار
حامی تری قدرت سے قوی ہے دل زار
مولا تری طاقت سے قوی عابد بیمار
یہ بار گران اور کہان عابد بیمار

یان ایک قدم چلنے کا مقدور نہیں ہے
ہو جائے جو منزل یہ تو کچھ دور نہیں ہے

۳۴

مقتل مین جو وہ قافلۂ سر پر آیا
تیون سے قلعہ باغ نظر آیا
بیٹے مین الم سے دل اپنا جو نظر آیا
بابا کو پکارے کہ یہ قیدی ہے اسیر آیا

صدمہ یہ ہوا زینب ناشاد و حزین پر
اشتر سے گری ہائے اخی کہکے زمین پر

۳۵

بیکس سر اور وہ تن بی بی نے جو دیکھا
جاتی ہے بچا الحمد کی آنکھ سے تن دیکھا
گودی سے جدا ماں کی یہ تن بیچین دیکھا
اور جا بجا کے نکل پہ بیچین دیکھا

اب کوئی بزرگ و نہین ہائے برادر
بھینا کسے لاش آپکی دکھلائے برادر

۳۶

بابا مشفق اٹھو کیا ہون بیکس و تنہا
عورات کا ساتھ اور گرفتاری کا
موجود ہو تو کچھ غم نہیں چلا
ان کی حصہ تری شفقت سے ہو زنا وا

گو بلوے مین عریان سر ناموس نبی ہے
ستار ترا نام ہے دل اس سے قوی ہے

۳۷

چلائی شفقتی ہوئے زینب آغوش پیمبر
گردن کو اٹھا دو آپ کی کہکے سر
آئی یہ صدا لاش شہ دین سے ادا
جانی آئے قربان ہوا

سچ ہے کہ عجب تجھپہ ستم ہوتے ہیں زینب
تیرے لیے نیزے پہ بھی ہم روتے ہیں زینب

۳۸

اس وقت وہ تھا حسینی انشا نالا
اور اونٹ سواری کے بلانے صدا
مابابہ تن آج تو بیٹے
کس بیکسی سے آج

آرام کہیں از رنج و محن بھی نہیں ملتا
مظلوم ہوا ایسے کہ کفن بھی نہیں ملتا

۲۳۷

جلادی کی تھی بہا تو ہمارے سید سے ستمگر [illegible] سے لیا تاج

الماس گراں [illegible] یہ بیمار یہ معراج

حضرت کو تو زنجیر ہے [illegible] [illegible]

اور لونڈی کی [illegible] [illegible]

گھر لٹ گیا بے وارث و والی ہوئی صاحب
بچو نے بھری گود بھی خالی ہوئی صاحب

۲۳۸

اب کون مرا بابا شاہ مرا تعویذ جھینے والا [illegible] بالا

دیکھی نہیں اشماعہ [illegible] امیر تشنہ والا

ستا کے یہ سودان [illegible] کے نکالا

اعدا نے [illegible] لوٹ کے [illegible]

بیماری میں سجاد گرفتار رسن ہے
میں قید ہوں لاش آپکی بیگور و کفن ہے

۲۳۹

اردو سے کیا بیان کرتی تھی یہ بانو [illegible]

[illegible] بابا کی سکینہ نے [illegible]

جوان سے کہا [illegible] اور

بیچاری [illegible]

بیتاب ہے دل چھاتی پھٹی جاتی ہے اماں
اس لاش سے تو بابا کی بو آتی ہے اماں

۲۴۰

بابا نے یہ جاکے کہا [illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] اٹھائے

[illegible] بچھتی سے لگائے

[illegible]

سوئی تھیں تمھیں تم رکھکے اسی چھاتی پہ سر کو
کیا بھول گئیں بیکس و مظلوم پدر کو

۲۴۱

[illegible] مظلوم کی [illegible] [illegible]

[illegible] شمر [illegible] ناری

[illegible] صدمے [illegible]

[illegible] [illegible]

مشتاق ملاقات ہیں ہم آؤ سکینہ
اس خون بھری چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

۲۴۲

کوئی نہ تھا جواب [illegible]

سب سنتے تھے آواز شہنشاہ مدینہ

[illegible] سکینہ

لاشے پہ گری [illegible] اور سینے پہ سینہ

چلائی کہ ویران ہوا گھر کیا بابا
ہے ہے تمھیں کس جرم پہ بیسر کیا بابا

۲۴۳

[illegible] مظلوم [illegible]

[illegible] عضو بدن [illegible]

[illegible] نیند آتی تھی [illegible]

اب کون سلا دیگا [illegible]

سمجھا علی اصغر کو تو لیتے گئے بابا
اور داغ یتیمی ہمیں دیتے گئے بابا

۲۴۴

قربان گئی بیٹی [illegible]

[illegible] کہاں کو [illegible]

[illegible]

اعدا نے [illegible]

بیزار ہوئے پیار سے وہ دن گئے بابا
تم آئے نہ اور میرے گھر چھن گئے بابا

۲۴۵

شبیہ بھی جلا [illegible]

[illegible] اعدا میں [illegible] جان [illegible]

شبیر گراں [illegible]

صدمہ [illegible]

بیمار کو آرام نہیں ملتا ہے بابا
یہ طوق ہے بھاری کہ گلا چھلتا ہے بابا

۴۸

کرتی تھی جو یہ بین سکینہ [illegible]
[illegible] تھی نعش پہ لاش شہ ابرار
[illegible] کھینچی بانو [illegible]
سب چھوڑ دو تن شاہ کو [illegible]

وہ کہتی تھی منہ شہ سے نہ موڑیگی سکینہ
بابا کے تو لاشے کو نہ چھوڑیگی سکینہ

۴۹

تنہائی کا بابا کی بڑا ہے مجھے وسواس
دیکھو تو ذرا بستی [illegible] وہاں
بیٹے ہیں نہ قاسم نہ علی اکبر و عباس
بیٹی تو بھلا باپ کے لاشے کے رہے پاس

جاؤنگی کہین باپ کے پہلو سے مین ہٹ کر
شب ہوگی تو سوؤنگی مین چھاتی سے لپٹ کر

۵۰

سنکر یہ صدا رانڈون نے [illegible]
پیٹین حرم [illegible]
وہ حال [illegible] نہ ہوسکتا ہے تحریر
جسطرح کے چھٹی باپ سے [illegible] مظلوم

عالم مین یہ صدمہ نہوا ہوگا کسی پر
رستے مین ہوئی جو کہ جفا آل نبی پر

۵۱

کہتی تھی [illegible] بیکس [illegible]
[illegible]
[illegible] بابا [illegible] چھوڑ دو
[illegible] جاؤ

بے غسل و کفن فاطمہ کا ماہ جبین ہے
لاشے کی نگہبانی کو بھی کوئی نہین ہے

۵۲

پہلو سے صدا آئی کہ زہرا ہے ترے قربان
تنہائی کا شبیر کے ہے غم [illegible] حیران
مین [illegible] بابا کی نگہبان
[illegible] فاطمہ [illegible] قتل کا میدان

شبیر سے اکدم نہ جدا ہوئیگی زہرا
آغوش مین لاشے کو لیے روئیگی زہرا

رباعی

افسوس جہان دوست [illegible]
[illegible] کیا کیا گل رعنا [illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱

جب ہو گئی تو کیونکر ہوں مولا کی نجات کی
وہ بی بی تھیں جو گھر میں مجسم خوش صفات کی
وہ مل بالوں میں [illegible] لذت حیات کی
چلاتے تھے کہ آج نبیؐ نے وفات کی

زہراؑ نہیں نبیؐ و علیؑ و حسنؑ نہیں
پھر کیا رہا جہان میں جب پنجتن نہیں

۴۲

دنیا ہوئی تباہ غضب آج ہو گیا
بے سر تمام خلق کا سرتاج ہو گیا
[illegible] تاراج ہو گیا
گھر فاطمہؑ کا [illegible] آج ہو گیا

کیا کیا گل ریاض محمدؐ خزاں ہوئے
تھی جن سے روشنی وہ ستارے نہاں ہوئے

۴۳

اک دن میں ہائے [illegible] کی تھی بپا
ابتر جو تھی [illegible]
حالانکہ تھی یہ زینبؑ [illegible]
[illegible]

کیونکر روا اگر جاؤں تن چاک چاک پر
مسند نبیؐ کی چھوڑ کے سوتے ہو خاک پر

۴۴

کاہے کو تھا حسینؑ [illegible] تباہ
[illegible] است کا خنجر [illegible]
[illegible]
[illegible]

ایذا ہوئی بعد رنج تن پاش پاش کو
تربت میں گاڑتے نہیں سید کی لاش کو

۴۵

بے سر جو تھا زمین پہ وہ [illegible] کا خلف
پیاسا تھا [illegible] کا ہدف
[illegible]
[illegible]

زہراؑ برہنہ سر تھیں علیؑ اشکبار تھے
خوابیدگان کنج لحد بیقرار تھے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر بہن کے دل پہ نہ غم کا وفور ہو
جب جسم پاک آپکا تیغوں سے چور ہو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک ایک سرو قد کا گلا رن میں کٹ گیا
سب فاطمہؑ کا باغ اسی بن میں چھٹ گیا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم کرو کہ سید ذیجاہ مر گئے
اہل حرم تباہ ہوئے شاہ مر گئے

۴۹

[illegible] خیمۂ امام
[illegible]
[illegible]
[illegible] بیبیاں علیؑ کی [illegible]

جلجائیں گے جو اہل حرم بزمگاہ کی
ڈیوڑھی پہ ہیں امام فلک بارگاہ کی

۱۰

اونچا ہے [illegible] صفدر کا آستان
[illegible] کا آسمان
بیٹھے [illegible] نبی کی [illegible]
حق سے [illegible]

ہاں اذن جبرئیل کو جبتک ملا نہین
پاس ادب سے وہ کبھی آگے بڑھا نہین

۱۱

[illegible] دولت سے [illegible]
[illegible] عرش برین [illegible]
کرسی سے [illegible] بیت [illegible]
[illegible]

رفعت مین اوج عرش برین سے دو چند ہی
کرسی سے اس مکان کا پایہ بلند ہی

۱۲

[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible] حال
[illegible] جان [illegible]
[illegible]

سیدانیون نے غل سے آگاہ کیا نہین
ثابت کسی کے سر پہ کسی کی ردا نہین

۱۳

[illegible]
[illegible] بال [illegible]
[illegible] بیٹے [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

وابستہ اہلبیت نبی کو ستائینگے
مسند محمد عربی کی جلائینگے

۱۴

[illegible]
[illegible] محمد کا مال و زر
[illegible] اہلبیت [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

کانون سے بچّون کے گوہر اتارینگے
کبرا جو پہنے ہوگی وہ زیور اتارینگے

۱۵

[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] سیدا نام
[illegible]

لٹتا تھا گھر جو بادشہ مشرقین کا
غل تھا بچو کہ آگ مین ہے گھر حسین کا

۱۶

[illegible] فلک [illegible] آہ کی
[illegible]
ہاتھوں [illegible] حسین [illegible]
[illegible] الٰہ کی

آقا تمھارے سا اہلحرم لوٹے جاتے ہین
یا شیر حق بچاؤ کہ ہم لوٹے جاتے ہین

۱۷

[illegible]
[illegible] بار بار
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

نا محرمون کو قہر الٰہی کا ڈر نہین
ماں بہنین لوٹی جاتی ہین تمکو خبر نہین

۱۸

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] عباس نامدار
[illegible]

نا محرم آ کے خیمۂ عصمت مین بھر گئے
پوچھو کسی سے تم مرے بابا کدھر گئے

۱۹

کیا ہو گیا جو خیمے میں آئے زمین پر
[illegible] جو چل دکھائے زمین پر
کچھ دن میں چھپا جو [illegible] میں لائے زمین پر
تشریف لے کے وقت [illegible] بچھائے زمین پر

ہر ہر میں کیا کروں یہ مہم کون سر کرے
کوئی خدا کے واسطے انکو خبر کرے

۲۰

زینب نے [illegible] سر پیٹ کر کہا
[illegible] سکینہ یہ چیخی کہ یا خدا
کس کو پکاریں [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible] شہید شہنشاہ کربلا

خالی ہوا زمانہ ترے بابا جان سے
پڑھ کر نماز عصر سدھارے جہان سے

۲۱

زینبؑ [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنت سی کسی کی نہ خوف خدا کیا
زہراؑ کی بہوؤں بیٹیوں کو بے ردا کیا

۲۲

[illegible] ضعیفوں نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد کی صغیروں نے منہ ڈھانپ ڈھانپ کے
گر گر پڑے زمین پہ سب کانپ کانپ کے

۲۳

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

جلائی وہ یتیم کہ راحت کے دن گئے
فریاد ہے حسینؑ کہ گھر سے چمن گئے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تجلو نہیں لعین نے طمانچے لگائے ہیں
بیٹی یہ سب حسینؑ نے صدمے اٹھائے ہیں

۲۵

[illegible]
[illegible]
حضرت [illegible]
[illegible]

استادہ صحن میں ہوئے خیمے سے بھاگ کے
رخسارے تمتما گئے شعلوں سے آگ کے

۲۶

[illegible]
[illegible] اہلبیت [illegible]
[illegible]
[illegible]

گورا گلا وہ حلقۂ طوق رسن میں تھا
مہتاب آسمان شرافت گہن میں تھا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اہلبیت [illegible]

کنبہ نبیؐ کا مورد بیداد ہو گیا
گھر فاطمہؑ کا ظلم سے برباد ہو گیا

۲۸

کہتا ہے اک لعین سے ابو الحتوف سعید
بچے جو ہم ہیں سر وہ شہید
سب وقت لاش کے ہے یہ ہرگز نہ بعید
وہ دن نکال ابن سعد نے تو آنکھ بلید
[illegible]

بولا سبھوں کو فتح دکھانا ضرور ہے
نیزوں پہ شہیدان سروں کو چڑھانا ضرور ہے

۲۹

نیزوں پہ جو سر اک بلند وہ بلند
پس جانگاں کو کسی کا زرین وہ دہر
لٹکے سر شہوں کو لگا باغ میں
نیزوں پہ سر کو دیا آسنے خونین
قاسم کا سر جو عباس نامور

اک بدنہاد کو علی اکبرؑ کا سر دیا
اور اک لعین کے ہاتھ میں اصغرؑ کا سر دیا

۳۰

جس وقت شب ہوئی تو خیمہ میں گریہ و بکا
ہاتھوں پہ اہلبیت نبی کے تھے سر ہی
سجاد کا حال کیا کہوں تھی کربلا
ماتم کیا نبی کی بیٹیوں نے جمع ہو کر
اصغر و دو بیبیوں کی بے آرامی

اماں کا گھر بھرا ہوا ویران کر گئے
ماری ہماری گود کو سنسان کر گئے

۳۱

سب جب کے سروں کو نیزوں پہ چڑھا کر
سب نے سر بھی شرح میں بالا بالا
آج وقت وہ دشمن نے طلب کیا
خولی شقی کو لعین نے کہا
سر شاہ کو دینے سبط پیمبر کا

تھی آرزو کہ قتل امام زمانہ ہو
سرشہ کا لیکے کوفے میں جلدی روانہ ہو

۳۲

خولی کو اُس لعین نے جو سونپا سر حسینؑ
حسینؑ نے لیکے وہ پہنچا سر حسینؑ
رومال میں لعین نے جو باندھا سر حسینؑ
سبط نبی کے جاتے ہیں پایا سر حسینؑ

زہرا کا نہ علی و نبی کا ادب کیا
کوچ اُسنے لیکے شاہ کا سر وقتِ شب کیا

۳۳

جس وقت آیا تب تو بیبیاں وہ سب
جس جا کہ ستارے تھے سب وہ تھی
بیبیاں کیا کیا پکار کے رو دیں
جب بچے سب سے اس کے اپنے گھر میں
[illegible]

پوشیدہ دست خس میں تصویر شاہ کی
ڈر سے ٹھہر سکا نہ کہیں گھر کی راہ لی

۳۴

اک شخص اس لعین کا مکان وہ تھا
اک بیبیاں وہ بیبیان دونوں جدا جدا
اس بی بی کی تھی جو شوہر و یار
اک بی بی بے قصر تھی
وہ دن نبی الاسد تھی جو گھر تھا

شیعہ یقین دوستدار جناب بتولؑ یقین
وہ دونوں لئے عاشق سبط رسولؐ یقین

۳۵

رومال میں لپیٹ لیے سر سلطان کربلا
پہنچا قریب جو وہ دشمن خدا
گھر میں پہنچ کے اپنے کیا سر
بی بی ان کی جو حسینؑ کر
[illegible]

سارا مکان نور سے معمور ہوگیا
گھر میں فروغ روشنی طور ہوگیا

۳۶

حیران ہے جو بے کلی وہ بی بی
رومال میں دیکھا سر جو بانور
آنے اُس جو چراغ جلا کیا
مجھکو ضیا سے ہوا روشن تمام

کیا سانحہ ہے جس سے فرا دل ملول ہے
اُسنے کہا کہ یہ سر سبط رسولؐ ہے

۳۷

کوفہ میں وقت صبح میں لایا وہ نابکار
... اپنا ہوا حال زار
ابن زیاد سے ... آکے یہ خبر
قتل حسین کی ... دیکھا نہیں سر سلطان بحر و بر

جب اسکو خون بھرا ہوا یہ سر دکھاؤنگا
اسکے صلے مین خلعت و انعام پاؤنگا

۳۸

... غضب
... غضب
... غضب
... غضب

جن و ملک تو روتے ہین اے در تجکو غم نہین
ظالم یہ سر حسین کا قرآن سے کم نہین

۳۹

...
...
اور تھی ...
جب بعد نصف شب ... اک روشنی سی آئی نظر ...

بولی کہ تا بہ چرخ ہی نور اس مکان سے
اُترا ہی کیا زمین پہ چاند آسمان سے

۴۰

... خوش خصال
... کا ملال
... اجلال
دنیا سے ... زوال

واحسرتا حسین علی سے زینب بچھڑ گئی
ہی ہی بتول پاک کی کھیتی اُجڑ گئی

۴۱

... سوگوار
... انتشار
... ایکبار
... پکار

پایا محل جو گھر مین نہ آرام و چین کا
بھاگا وہان سے لیکے لعین سر حسین کا

۴۲

... اشتباہ
... الہ
... ہوا
... گاہ

یہ نور طعنہ زن ہی تجلی طور پر
ہی برج آفتاب کا عالم تنور پر

۴۳

...
...
...
...

پیش خدا جو روز قیامت کو جائیگا
بتلا مجھے رسول کو کیا منھ دکھائیگا

۴۴

...
...
...
...

ناری نے کچھ نہ فرق کیا نار و نور مین
رکھا سر حسین چھپا کر تنور مین

۴۵

...
...
...
...

یہ نور کیون تنور سے سارا مکان ہی
کیسی یہ روشنی ہی کہ تا آسمان ہی

۹۴۸

شمع حرم بجھی کہ بجھی کیا ہوا غضب ہے
اک موج آسمان سے اٹھ رہی ہیں ہائے
بیبیاں بچا لیں لیکن ہائے ہائے
سب بیبیاں بیقرار ہیں تھا سے ہو کے

آنسو رواں ہیں آنکھوں سے اور لب پہ نالے ہیں
ہاتھوں سے تین بیبیاں اسکو سنبھالے ہیں

۹۴۹

چادر لٹے ہوئے پہ ملے ہے آہ حسین
زینب چلی کیا بے اثر حسین
او ہے بیبیاں لال ہو گئیں اے حسین
آیا نہ تو بیچ میں بیان کسے سر ہے حسین

فریاد ہی یہ امت احمد نے کیا کیا
چھاتی پہ چڑھ کے تن سے ترا سر جدا کیا

۹۵۰

دیکھا اپنے سر پر زمین پر اٹھا بار بار
لیلیٰ بیٹوں ہے پیان پی وہ بیقرار
ہے سر پہ اب بیقرار
تھرا ہے لاش پر ہائے

آنکھوں کو شہ کے سر سے مل مل کے رو دیئے
بس کربلا میں لاش پہ اب چل کے رو دیئے

۹۵۱

چلائی کہ اسیر ہے یہ بے وطن ہے
وہ گلبدن ہے جو مرا گلبدن ہے
اسکے لعد بھی نہ ملا جسکا کفن ہے
نکلو ستم کی آگ سے

واری میں پیٹتی ہوئی آئی ہوں دور سے
صورت دکھاؤ ماں کو نکل کر تنور سے

۹۵۲

واری تو اور تیرا سر اراجیف
چاک اور زلف مضطر ہزار حیف
نابلد سے بنک لب بنوسہ ہزار حیف
کیا چل چل گیا خنجر ہزار حیف

تم چھٹ گئے بہن سے بہن تم سے چھٹ گئی
ہے ہے کمائی فاطمہ کی بن میں لٹ گئی

۹۵۳

دیکھا تنور میں سر سرور وارث وجان
ہو چڑھ کے بھی بے ہوش وہ بیکس
آتی تنور میں حول لب قفان
دل ہل گیا تھا سینے میں دل دوران

رقت کا تھا یہ جوش کہ تھرا کے گر پڑی
دیکھا جو سر تنور میں غش کھا کے گر پڑی

۹۵۴

ہائے مج سے سر پر وہ جو آن پڑی جس کی پیاس
چہرہ تو آفتاب سا تھا اور تھا لباس
بانو تھی نہ پاس وہ بن کی خاک پریشان ہے
شانے جھکا جھکا کے وہ آئی تھی پاس

دیکھا اٹھا جو گرد سے رخ نور عین کا
گودی میں لے لیا سر انور حسین کا

۹۵۵

کیا دل میں سبب جو تیرے لئے ایمان نثار
کیا خون کی آنکھ سے ہوئے کیا ایمان نثار
فاقوں میں مرد تیغ و سنان کیا ایمان نثار
لکھے کا حرف لشکر اسلام ایمان نثار

پیاری بہن اسیر ہے بلوے عام میں
دولت مری لٹا گئے امت کے کام میں

۹۵۶

تھی عیش میں وہ کہ ترا ناحق ہی دی صدا
ایوان میں بیٹھا ہوا وہ گھر سے جا
دوست ہے علی کی بیٹی کہن بجا
وہ دوست ہے کام ہو تو بات کرو

تو نیک ہے خدا دہر وہ بد سرشت ہے
دوزخ مکان ہے اسکا ترا گھر بہشت ہے

۹۵۴

اُس نے کیا سوال یہ با لطف سے ایک بار
کیون بیبیان تھین جو روتی تھین زار زار
آئی صدا کہ مر گیا وہ جو تھا انکا ایک سہار
اور بیکسی خدا نے جو برپا انھین بیکسی کا بار
گھر مین ترے جو خلد سے تشریف لائین تھین
یہ بیبیان حسینؑ کے پرسے کو آئین تھین

۹۵۵

چونکی صدا یہ سنکے جو غش سے وہ نوحہ گر
تنور سے نکال لیا شاہ دین کا سر
چہرا کا گلاب اور سر کس جانب ادہر
ہر ... حسینؑ لیکے وہ چلائی ادہر
ہنگام صبح غم کی چھری دل پہ چل گئی
جنگل مین پیٹتی ہوئی گھر سے نکل گئی

رباعی

کیا حال کہین دل کی پریشانی کا
کھانے کی نہ لذت ہے نہ مزا پانی کا
اب کیسی رہی وہ ... دامن زندان کا
پردہ ہوا جب نہ سر عریانی کا

۹۵۶

دولہن بنی جو سب سے زیادہ تھین جنکی آس
سر پیٹ کے کھڑی ہوئی تھا جنکا دو سے پاس
... سے ... گریبان تھا جا کے پاس
... سیاہ جسم مین ... اور سر پہ ...
رو رو کے چومتی تھین جو منھ نور عین کا
وہ فاطمہؑ تھین اور یہ سر ہے حسینؑ کا

۹۵۷

خاموش ہوئی زینبؑ کہ دل آب آب ہے
اس ... سے ... جگر کباب ہے
... ہوا غم ... کی کس ... ہے
رونے کی فصل مجلس ماتم کا باب ہے
روئینگے جو کہ عاشق نام حسینؑ ہین
ہمسرے فقط ہین درد کے اور غم کے بین ہین

رباعی

دنیا کو فنا ہو کر دل آرا ہوا
... جو طبع جا ... ہوا
ان سوچ کے پاؤن اس زمین پر ...
جینا نہیں ... دام ہوا

رباعی

کیوں زرد نہ ہو رنگ یہ ہیں صدمے بھاری
جانا ہے تجھے کہاں کرو تیاری
اللہ رے بے رخی یہ میں ہوں بیمار
ہم ... جب پاؤں ہے تیاری

رباعی

گفتار کلام کہ شہ دانہ میں نہیں
منصف ہو تو عیب ... نہیں
گفتار بہ کہتے ہیں کہ ہر مضمون ہے نادر
انصاف ... وہ نہیں

رباعی

سادہ ہے وحشت ... دیوانہ ہوں
جو دام ... دانہ ہوں
دیکھا نہیں جس کو وہ ... انیس
جلتا ہوں شمع وہ پروانہ ہوں

رباعی

سب دن ... دنیا میں
مجبا ... نہیں
ہر حرف کہ ہوں ... سخن
... نہیں

رباعی

راحت کا مزہ بعد ... سے جانا نکلا
دل سے کبھی غم ... ارمان نکلا
پایا ہے ... دنیا ... بیر
نکلا کبھی ... نکلا

رباعی

گل دل کو نہیں ... چاہیئے
اب ... کھلا چاہیئے
باقوت ... صراط ایمان
گر یاد ان کی ... عمل چاہیئے

۴۱

کوفے میں جب حرم حضرت شبیرؑ آئے
روتے اور پیٹتے با حالت تغییر آئے
ننگے سر ہوئے ہیں جو صاحب توقیر آئے
رسن و زنجیر گراں تا بہ گلو گیر آئے

یوں تو اس شہر میں بندی نہ کبھی آئی تھی
ننگے سر رانڈیں تھیں اور خلق تماشائی تھی

۴۲

شور تھا قلعہ سے نکلا ہے گھرانا [illegible]
شاہ دو عالم کی آل آئی ہے یا دوں کی جا
[illegible] نیزوں پہ [illegible]
نعل تھا [illegible]

ننگے اونٹوں پہ جو سیدانیاں محبوس ہیں یہ
احمدؐ و حیدرؑ و شبیرؑ کے ناموس ہیں یہ

۴۳

بیکساں لٹ گیا [illegible]
[illegible] اور کوئی [illegible]
راہ کی گرد بھی جا بجا [illegible]
[illegible]

سر سے ایک ایک کے تھی صولت و شوکت ظاہر
بعد مرنے کے بھی تھی شان شجاعت ظاہر

۴۴

بازار میں عجب طرح کا تھا بلوۂ عام
سب لوگ کھڑے کوٹھوں پہ تھے [illegible] بام
[illegible] تھی [illegible]
[illegible] مشکل تھا اٹھانا [illegible]

کوئی غمگین تھا اور شاد کوئی ہوتا تھا
کوئی ہنستا تھا اسیروں پہ کوئی روتا تھا

۴۵

اک فوج مخالف کا [illegible]
آگے آگے [illegible]
پیچھے گھوڑوں پہ سوار [illegible] جوان
بیچ میں [illegible] فتح [illegible] شادمان

پر تماشائیوں کی چھاتی پھٹی جاتی تھی
باجوں سے ہائے حسینا کی صدا آتی تھی

۴۶

آگے آگے سر عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible] تماشائی [illegible]
[illegible]

رتبہ پہونچا یہ شہنشاہ بنی ہاشم کا
سر ہی نیزے پہ دھرا ماہ بنی ہاشم کا

۴۷

ایک کہتا تھا [illegible]
بندی آئی ہیں [illegible]
[illegible] کبھی ایسی نہ [illegible]
[illegible]

پردے والے سر بازار نہ دیکھے ہونگے
ایسے قیدی کبھی زنہار نہ دیکھے ہونگے

۴۸

[illegible] ان لوگوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردنیں ڈالے ہوئے چپکے چلے جاتے تھے
آنسو ان گھوڑوں کی آنکھوں سے بہے جاتے تھے

۴۹

[illegible]
[illegible]
کوئی کہتا تھا [illegible]
[illegible]

نیزے پر یوسف یعقوبؑ کا سر دیکھا ہے
یا سناں پر ترے محبوب کا سر دیکھا ہے

۱۰

[illegible] کی ... بابان

[illegible] سب سیدہ مرکی ... نشان

[illegible] ہونا ہو عیان

[illegible] کے بعد یہ نوشاہ ہوا ... جوان

اسطرح بیاہ کسی کا نہ ہوا ہو ٔیگا

ایسا ناشاد تو کوئی نہ بنا ہو ٔیگا

۱۳

دولہن اپنے ... جو دیکھا تھا ہمیں

بیٹی ... نے ... لایا تھا ہمیں

رخصت ... کے دن ... لایا تھا ہمیں

[illegible] وطن ... بلایا تھا ہمیں

گھر بلا کر کوئی یہ جور و جفا کرتا ہی

اپنے مہمان سے کوئی بھی یہ دغا کرتا ہی

۱۶

سر ... سے جنگل میں [illegible]

لاش ... آج ... بابا ... غسل و کفن

[illegible]

[illegible]

ننگے سر لوے مین اونٹون پہ بٹھا کر لائے

چادرین بھی نہین بیبیونکو اڑھا کر لائے

۱۱

ایک سنان پر تھا سبط رسول عربی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسکا کیا نام ہی یارو یہ لپسر کسکا ہی

کس سے پوچھین نہین معلوم یہ سر کسکا ہی

۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان لعینون نے جدا تن سے کیا میرا

خیمے سب پھونک دیے لوٹ لیا گھر میرا

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آج جو اس مری پیاری پہ ستم ہوتے ہین

یہ مری روح پہ داغ الم ہوتے ہین

۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تن سے سر میرے عزیزونکا اُتارا ناحق

مین وہ ہون بھوکا پیاسا جسے مارا ناحق

۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر کے بے کاٹے نہ اُترا مرے سینے پر سے

رگڑے دیدے کے گلا کاٹا مرا خنجر سے

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا ورم پاؤن پہ تن ضعف سے تھراتا تھا

رسّی کھینچے ہوے اونٹون کی چلا جاتا تھا

۲۹م

بیماری پہ ہاتھوں میں اور پاؤں میں پڑی تھی زنجیر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا تھا ظالمو بے جرم ستاتے ہو مجھے
چل نہیں سکتا ہوں کھینچے لیے جاتے ہو مجھے

۳۰م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب غش آیا تو نہیں پھر میں سنبھل سکنے کا
گر پڑا ابکی تو ہرگز نہیں چل سکنے کا

۳۱م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظالمو ایک تو ہے طوق و سلاسل بھاری
اور ہے سب سے [illegible] آج کی منزل بھاری

۳۲م

[illegible]
[illegible]
کھینچے لیے جاتے تھے اسکو جلاد
[illegible]

جو جو اُس بیکس و تنہا پہ ستم ہوتے تھے
پیٹ کر سینہ و سر اہلِ حرم روتے تھے

۳۳م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پشت پا پر تھی نگہ زانو پہ تھوڑا سر تھا
عرقِ شرم سے ایک ایک کا چہرہ تر تھا

۳۴م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اونٹ پر بید کے مانند کوئی کانپتی تھی
اور کوئی مضطر لگے ہاتھوں سے منہ ڈھانپتی تھی

۳۵م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ستمگار نہیں پاس ہمارا کرتے
پاس آآ کے ہیں رانڈوں کا نظارا کرتے

۳۶م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل دھڑکتے تھے پڑے خوف سے فق تھے چہرے
جورِ اعدا سے کئی بچوں کے شق تھے چہرے

۳۷م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانگ سکتا تھا نہ رو کر کوئی بچہ پانی
ڈر سے اعدا کے ہوا جاتا تھا زہرہ پانی

۳۰

[illegible]

کھینچکر تیغ نہ پھر تکو ڈراوے کوئی
نوک نیزون کی نہ تنکے پہ چبھاوے کوئی

۳۱

[illegible]

دیکھتی ہو کہ مصیبت مین گرفتار ہون مین
رانڈ ہون قید مین اعدا کی ہون نادار ہون مین

۳۲

[illegible]

کبھی بالو نسے کبھی ہاتھو نسے منھ ڈھانپتے تھے
بانون کہنے بین تھے سب کے قدم کانپتے تھے

۳۳

[illegible]

اٹھکے کھاتے ہین جو چیزین وہ دلادو ہمکو
میوے بازار مین بکتے ہین منگادو ہمکو

۳۴

[illegible]

اب نہین جیتے ترے ناز اٹھانے والے
مرگئے سب ترے میوے کے کھلانے والے

۳۵

[illegible]

وہ ہے مرتد اُسے صورت نہ دکھاؤنگی مین
سامنے حاکم ظالم کے نہ جاؤنگی مین

۳۶

[illegible]

میوے کیا چیز ہین جنکے لیے تم روتی ہو
صبر لازم ہے تمھین فاطمہؑ کی پوتی ہو

۳۷

[illegible]

نیزہ دارون سے کہو غل نہ مچائین قیدی
باادب ناقون سے جلدی اُتر آئین قیدی

۳۸

[illegible]

چل تو چل ورنہ ابھی شمر کو بلواتا ہون
سرِ دربار مجھے کھینچے لیے جاتا ہون

۳۷
پیٹ کے سر کو کہا زینبؑ نے کہ او نامنجاب
جس جگہ جاں کے لیے ہو ابھی سر تن سے اتار
بیٹی بیچاری بچھے دربار میں ہیں زنہار
فاطمہؑ ماں ہیں مری ہوں میں علیؑ کی دلدار
کھینچ کر تو جو یہاں سے مجھے لیجاویگا
کیا پیمبرؐ کو نہ منہ حشر میں دکھلاویگا

۳۸
شمر بیدین چلا سنتے ہی بی بی کی یہ بات
دی کہ اک بیچ ہوا خوش دل ملعون بھی بلے
ہو گیا جبکہ بدل حکم سے وہ بدذات
دل سے کہنے لگا باندھ کے ایک ایک بات
شمر سے سنتے ہی یہ بیبیان جی کھونے لگین
کوئی وارث جو نہ تھا ڈھانکے منہ رونے لگین

۳۹
دیکھ زینبؑ کی طرف کہنے لگا وہ ملعون
تیری شان نہ کوئی زمانے میں ہمارا شیوہ ہے وہاں
شرطِ ادب ہو تو کہ ہاں بیکس جسم پہ چوٹ
سب کہا زینبؑ نے سمجھتا نہیں اے بد عدو ان
دین و دنیا کے شہنشاہ کی بیٹی ہوں میں
دستگرا اسد اللہ کی بیٹی ہوں میں

۴۰
کیسی مہلت کہ بیٹا رہی رخصت کو نہیں
بیٹی بیچاری نے کہا اس سے ستمگار ذرا صبر
آنے پائیں لٹ کے سر ننگے امیر
اپنے بیٹے کو سکتا نہیں ہیں تو دیکھ
بنت زہرا کی تدبیر نہیں آتی ہے
شہ مظلوم کی ہمشیر نہیں آتی ہے

۴۱
حکم سے پہنچا جو بیٹی کو وہاں ان جنگ
ڈھل رہی ہیں بی بی زینبؑ کی طرف آکر کہا
وہ بی بی تو دیکھ بیچارے بیٹے کہا
رو کے حضرت زینبؑ نے بیٹے کو دیا
رو دیا جا کر انجام کے جلد ہو جدا
آپ کے رتبے سے آگاہ یہ جلاد نہیں
بابا صاحب کی وصیت تمہیں کیا یاد نہیں

۴۲
مجھ کو معلوم نہیں حال مری بابا کا کیا
سر کو پیٹا ہے جنازہ کبھی بیٹی کا دیکھا
بڑی مجبور ہے سر میں تو مجلس میں لے جا
مرکی بیٹی پان میں لہو کے بعد ازاں
آپ ہی ظالم سے پہلے نہیں بابا مرا
کیا جواب اسکا پیمبرؐ کو تو دیگا ظالم
تو نے برباد کیا خانۂ زہراؑ ظالم

۴۳
کیا تو تنہا ہی کی مانند تھا ایسے ہیں
جو سے کہنے لگا جیسے کہ ماں باپ عیب
شمر سے کہتے بیکس ابن علیؑ آج نہیں
ادن تو ناموس حسینؑ کی باندھے سے نکلے ہیں
کانین ہیں بیٹی ہیں کہ جاتے ہیں
میں تو سنتا ہوں بہت بیکس و مجبور ہیں وہ
کوئی وارث بھی جیتا ہے جو مغرور ہیں وہ

۴۴
روکے زینبؑ نے بیچاری ہے انتقا سے بھی
نانا کی بیٹی ہے بھائی کی بیٹی ہے بنت علیؑ
بیچ کر بیٹھی ہے دربار میں ابن رسولؐ ہے اس کی
بیٹی ہے زینبؑ غریب بیان آنکھوں سے
عرض کی شمر نے تب زینبؑ دلگیر یہ ہے
دختر فاطمہؑ ہے شاہ کی ہمشیر یہ ہے

۴۵
تیغ کیں سے سر بیمار کو ماریں جو چلا ہی نہیں
کی بلا سے بیٹی کی بیٹی ہے کہاں کی کیونکر
قتل ناموس کو میری دکھائی تو نے
کیا سب کی کی ان کی کی تو نے
کچھ سزا تو نے نہ اس ظلم کی پائی ظالم
مر گئے وہ پہ تجھے موت نہ آئی ظالم

۴۶

سر دیا جو زینب نے تو کیا بیداد
ہو وہ دشمن دین چلایا کہ جلد اے جلاد
یہ بھی سید ہے اسلام سے بہت ہے یہ ناشاد
بولا کوئی ہے کہ اسکو بھی جلدی جلاو
نیچے گر کر [illegible]

شہ مظلوم کی خواہر کی اتارے گردن
تن سے اس بیکس و مضطر کی اتارے گردن

۴۷

تیغ کھینچے جو کہ تھا شمر ستمگر بیداد
تب بڑھے وہ سوی ہرایک بھائی زینب کی طرف
بھائی ہے کسی کی ہو کہ جو ہو
کہیو جو [illegible] بچائے ہین بچا لو بھیا
قتل ہوتی ہوئی زینب

ابتوای فاطمہؑ کے لال کرامت کیجے
اپنی ہمشیر کی اسوقت حمایت کیجے

۴۸

بین کرتی تھی جو زینب [illegible]
تو ہے گویا کہ [illegible]
تو نے لوٹا لیا [illegible]
ہے جو کہتی تھی ابھی [illegible]
ہے بتا تو [illegible]

منھ چھپانے کو نہ برقع نہ ردا دیتا ہے
دختر فاطمہ زہراؑ کو سزا دیتا ہے

۴۹

[illegible] دشمن دین [illegible]
سر کھلا خاک پہ زینب [illegible]
وہ ڈرے تھا کہ ہوئے زینب امام بیمار
شین پہ بیکسی [illegible]

ظلم عورت پہ یہ اللہ سے ڈر اے ظالم
دختر فاطمہؑ کو قتل نہ کرا اے ظالم

۵۰

سر [illegible] نے کیا زینب نے
[illegible] جو زینب [illegible]
طشت سے [illegible]
ہوئے طالب [illegible]
قتل زینب [illegible]

فضل خالق سے میں مجبور نہیں ہوں ظالم
اب بھی چاہوں تو ترا تخت الٹ دوں ظالم

۵۱

[illegible] بتول
ابن کی [illegible] بتول
اپنا [illegible] بتول
[illegible] بتول

سر مخدومہ کونین جو عریاں ہوگا
درہم و برہم ابھی دفتر امکان ہوگا

۵۲

بیبیاں [illegible] دیکھ کے تیغ
بیٹا کر [illegible] سکینہ نے کہا
[illegible] بھی امان [illegible]
مری گردن کاٹے

اب کہاں ہیں شہ والا جو بچا دیں ہمکو
ہائے جیتے نہیں بابا جو بچا دیں ہمکو

۵۳

[illegible] معلوم نہیں کیا مری خواہر کو
[illegible] جان [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھ گر اسپہ اٹھا تیرا تو گل جاویگا
بدنگہ سے اسے دیکھیگا تو جل جاویگا

۵۴

[illegible] بین
[illegible] دین
[illegible] بین
[illegible]

جس سے غمگین ہیں نبی آہ یہ وہ ماتم ہے
جسکا پایاں نہیں واللہ یہ وہ ماتم ہے

۹۱

دیکھا جو ہیں جب نکلے شبیر کے پیارے
دونوں ہوئے دو چاند ادھر ہو کے نظر آئے
کیا مسلم کے بیٹے ہیں نجیب آئے
پھر وہ دیکھ کر سب آئے

شمشیر ستم چل گئی ان نوحہ گردن پر
کیا بیکسی و یاس برستی ہی سرون پر

۹۲

حاکم نے کہا تونے کہاں ان کو نہیں پایا
بازار میں ... نظر آیا
دیکھے ہاتھوں ...
... مری تھا ...

مین کہتا تھا دیکھین کہ کہاں جاکے چھپے ہین
اسکی نہ خبر تھی مرے گھر آکے چھپے ہین

۹۳

... جب انھین ...
وہاں ... ہین ...
... ہین ...
... ہین ...

گر رحم کہ معصوم ہین دکھ پائے ہین ظالم
ہم چھپنے کو دامن مین ترے آئے ہین ظالم

۹۴

... مسلم ...
... ہین ...
... دیکھ ...
... کو ...

بابا کو انھین کے تہ شمشیر کیا ہی
پانون مین رسن باندھ کے تشہیر کیا ہی

۹۵

... تھا ... عالم رویا ہین ...
... دیکھتا ہون ...
... ہین ...
... ہین ...

آئے ہین کہاں ہم در زندان سے نکل کے
معلوم ہوا پڑ گئے پھندے مین اجل کے

۹۶

... نہین ...
... ہین ...
... ہین ...
... ہین ...

پشت ہے تری سینو نہین دل ہلتے ہین ظالم
اب ڈھیلی رسن کر دے گلے چھلتے ہین ظالم

۹۷

حاکم سے ... انعام
... ہون خلعت ...
... مین ...
... ہین ...

ہین گم ڈھونڈھتا پھرتا تھا نہ ہاتھ آتے تھے دونون
پلٹتے تھے جدھر راہ نکل جاتے تھے دونون

۹۸

جاگے ... تو کھل گئی آنکھ ...
... خفتہ ... بیدار
... خوش ہو کیا ...
...

اک حجرے مین مسلم کے وہ پیارے نظر آئے
بالاے زمین عرش کے تارے نظر آئے

۹۹

... دونو ...
... مسلم ...
... ہین ...
... ہین ...

آگاہ ہو مسلم کے ہین لخت جگر ہین
مارا ہے دغا سے جسے ہم اسکے پسر ہین

۱۰

یہ سنتے ہی معصوموں نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باہر لعین نے آیا جو زلفون کو پکڑ کر
استادہ کیا جو سے رسّی مین جکڑ کر

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تقصیر جو کچھ انسے ہوئی ہووہ بحل کر
ہی ہی مجھے مہمانون کے منھ سے نہ خجل کر

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس یاس سے ہی ہی مرا منھ تکتے ہین دونون
وحشت سے تری کچھ نہین کہہ سکتے ہین دونون

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین قتل کرونگا [illegible]

اب خلق سے معصومون کے شمشیر ملیگی
سر انکے دکھاؤنگا تو جاگیر ملیگی

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہی ہی مرے آقا مری امداد کو پہونچو
ای شاہ غریبان مری فریاد کو پہونچو

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجبور ہون طاقت نہین اُٹھنے کی زمین سے
اللہ بچالے تمھین اس دشمن دین سے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکس ہین مسافر ہین اور آوارہ وطن ہین
یہ کیا ہی سزا کہ گرفتار رسن ہین

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچ جائینگے ہم خلعت و زر پائیگا ظالم
گر قتل کیا ہمکو تو پچھتائیگا ظالم

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پائینگی جو ہمکو ترے قدمون پہ گرینگی
کس طرح محبت سے ترے گرد پھرینگی

۱۹

[illegible]

ہم بندگی رب کرین تو ہم پہ جفا کر
ایک ہاتھ مین سر دونون کے تن پر سے جدا کر

۲۰

[illegible]

اک حشر بپا ہو گیا خنجر کے چلے پر
بھائی نے گلا رکھدیا بھائی کے گلے پر

۲۱

[illegible]

تو گھر سے نہ مجھے دل کو مین جو کھا پائی ہون ظالم
ان لاشون پہ رونے کے لیے آئی ہون ظالم

۲۲

[illegible]

سر کٹتے ہی ہاتھون سے پیمبر نظر آئے
آغوش مین مسلم کی وہ دلبر نظر آئے

۲۳

[illegible]

جو کام کیا مین نے وہ ہوتا نہ کسی سے
کچھ کم نہین یہ قتل حسین ابن علی سے

۲۴

[illegible]

کب مین نے کہا تھا تجھے سر لائیو ظالم
ملجائین تجھے قیدی انھین گر لائیو ظالم

۲۵

[illegible]

کس واسطے محتاجون کو ناداروں کو مارا
تقصیر تھی کیا جو وطن آوارون کو مارا

۲۶

[illegible]

تا نام ہی کہ اب منصب و جاگیر ملیگی
ظالم تری گردن سے بھی شمشیر ملیگی

۲۷

[illegible]

ہر وقت مناجات و دعا مانگ خدا سے
محفوظ رہون خلق مین مین رنج و بلا سے

رباعی

ویراں ہو کوئی گھر کہ آبادی ہے
راحت سے کوئی اور کوئی فریادی ہے
اک عشرت و غم کا ہے مرقع دنیا
ماتم ہے کسی جا تو کہیں شادی ہے

رباعی

امید کسی کی نہ بسر سے گزرتی
انجم جوانی سے اس کام گزرتی
اک عمر نہ یکساں کی امان پچھاو نہیں ابتیں
کچھ زمیں جا نہ سبزہ میں کل دھرتی

رباعی

اس بزم کو ہر بزم پہ فوقیت ہے
خالق یہ ہے ہر دم کہ گلشن جنت ہے
دو دن کو ہیں جمع عاشقان شبیر
کیا وقت ہے کیا لوگ ہیں کیا صحبت ہے

رباعی

اس بزم کی تعریف کا غل ہر سو ہے
ایک ایک سخنور اور نغز گو ہے
یا رب رہے یہ باغ خزاں سے محفوظ
جب تک کہ چمن میں گل میں بو ہے

رباعی

یہ بزم شرف میں عرش سے پیوستہ ہے
ایک ایک کا دل درد سے وابستہ ہے
ہر رنگ کے گل جمع ہیں اس محفل میں
یہ بزم عزا خلد کا گلدستہ ہے

رباعی

پیدا ہوئے دنیا میں اسی غم کے لیے
رونا ہی بھلا ہے چشم پرنم کے لیے
یہ دو دولتیں خدا نے دی ہیں
آنکھیں رونے کو ہاتھ ماتم کے لیے

۱

آمد اہل حرم شاہ کی دربار میں ہے
صبح سے جشن کا غل شام کے بازار میں ہے
صحبت عیش و طرب مجلس اعدا میں ہے
شور تہنیت و بادۂ عشرت اعدا میں ہے
نوبتیں بجتی ہیں دشمن تو خوشی کرتے ہیں
فاطمہ پیٹتی ہیں شیر خدا روتے ہیں

۲

پیچھے بیمار کے ہے قافلۂ اہل حرم
چپ ہیں تصویر سے گریہ کی کسی میں نہیں دم
دختر فاطمہ زہرا کا عجب ہے عالم
تھرتھری جسم میں ہے اٹھتے نہیں ہیں قدم
رو کے فرماتی ہیں کس گوشے میں جائے زینب
ہاتھ کھلجائیں تو منھ اپنا چھپائے زینب

۳

ہو اسی بھیڑ میں تھا ساتھ سکینہ کا گلو
ٹکڑے ہوا ہے آنکھوں سے رواں ہیں آنسو
دم گھٹا جاتا ہے چہرے پہ پریشاں ہیں گیسو
پیاس سے تنگ گلا بیاں ہے یا بابا
آہ ہر گام پہ سینے سے نکلجاتی ہی
جب گھر گئے ہیں ستمگر تو دہلجاتی ہی

۴

اسکے تو ہیں سجاد جھکائے گردن
ہاتھوں میں ہتھکڑیاں طوق گلے میں گردن میں رسن
تن خورشید فلک شرم سے لرزاں ہے بدن
جسم پہ نیم ہے کرتا نہ قبا پارۂ دامن
بیٹھ جاتے ہیں تو جھنجلا کے اٹھاتے ہیں لعین
پوریاں نیزوں کی شانوں میں چبھاتے ہیں لعین

۵

سبھی سجاد و سکینہ کی ہیں آہ و زاری
مجھکو دربار کی آفت سے بچا تو باری
سر کھلے زاری پہ بیاں زباں آہ و داری
صبر زینب و جور جفا جناب باری
کم نہ کچھ مرتبۂ آل عبا ہوئیگا
عاصیوں کا اسی پردے میں بھلا ہوئیگا

۶

ان سے کرتی ہیں اشارہ وہ کہ گردن ہے خم
شق ہوا جاتا ہے سینہ نکلا جاتا ہے دم
شمر کے ظلم سے ہیں جسم پہ لاکھوں ہیں ستم
رو کے وہ کہتی ہیں قسمت میں ہیں درد و الم
صدقے اماں یہ گرہ عقدہ کشا کھولیگا
بی بی اس عقدۂ مشکل کو خدا کھولیگا

۷

ہتھکڑیاں سوجی ہیں اور طوق سے چھلتا ہے گلا
سخت ایذا میں ہے فرزند شہ کرب و بلا
خار تلووں میں ہیں متصل ہے جو پیدل ہے چلا
چھالے پاؤں میں ہیں ہائے وہ نازوں کا پلا
اسکی مظلومی پہ بیتاب حرم ہوتے ہیں
دیدۂ حلقۂ زنجیر لہو روتے ہیں

۸

گرد میں بارہ اسیروں کی ہیں گردن میں رسن
جسم ہیں سوکھے ہوئے ہیں سنگ تشدد کھا ہیں
رشتہ داران علی سب ہیں گرفتار لعین
جی بھی جاتی ہے سر بے کس و بے وطن
دمبدم سانس بھی سر کھینچتی ہی ساتھ اسکے
ابھی کنگنا نہ کھلا تھا کہ بندھے ہاتھ اسکے

۹

ہائے رو رو کے وہ ناداں یہ کرتی تھی بیاں
کسکا دربار ہے ہوا اس حال سے جاتی ہو کہاں
یہ کہہ دو کہیں بابا بھی ملینگے اماں
ستی وہ گردن ہیں آنکھوں
بھول جائیگا یہ سب کچھ جو انھیں پاؤنگی
دوڑ کر چاند سی چھاتی سے لپٹ جاؤنگی

۱۰

ہیں دربار میں بانو بھی وہاں آکے کھڑے
دیکھنا کہ نہ ہوں سکینہ کے خود والا سے چلے
وہ چھپ رہی ہیں بردون مری اپنی سے چلے
[illegible]
وجہ کیا کونسی تقصیر پہ منہ موڑا ہے
سیلیاں کھانے کو اعدا میں مجھے چھوڑا ہے

۱۱

[illegible]
جمع دربار میں تھی خلق کی خواری
[illegible]
اسطرف سے تو وہ دی کی صدا آتی تھی
اور اُس سمت سے ہی ہی کی صدا آتی تھی

۱۲

[illegible]
قافلہ یوں تو سبھی شام و سحر روتا ہے
پر وہ روتی ہے تو شبیرؑ کا سر روتا ہے

۱۳

[illegible]
منہ دکھاتے نہیں شفقت سے بلانا کیسا
خواب میں آئے نہ چھاتی پہ سُلانا کیسا

۱۴

[illegible]
مارے دہشت کے لہو انکا گھٹا جاتا ہے
ہر قدم ایک ضعیفہ کو غش آجاتا ہے

۱۵

[illegible]
ہوش میں آ کے بھائی کو وہ جب ڈھونڈتی ہے
دیر تک قیدیوں میں سینہ زنی ہوتی ہے

۱۶

[illegible]
اک طرف لوٹ کا سب زیور و زر رکھا تھا
اور تلے فاطمہؑ کے لال کا سر رکھا تھا

۱۷

[illegible]
ہے جو سلطان عرب اُسکی نواسی ہے وہ
کلمہ گو جسکے ہیں سب اُسکی نواسی ہے وہ

۱۸

[illegible]
چھاتیاں پیٹتی ہیں اس درد سے وہ روتی ہے
شمر جب آنکھ دکھاتا ہے تو چپ ہوتی ہے

۱۹

ذکر یہ تھا کہ وہ قیدی جو امیر و با بے آئے
سب پکارے کہ وہ ماتم کے گنہگار آئے
آگے وہ ڈنے ہوئے سجاد و دل افگار آئے
پیچھے سب کھولے ہوئے سر اہل حرم زار آئے
صاف خورشید سی شکلیں جو نظر آتی ہیں
آنکھیں سب ظالموں کی بند ہوئی جاتی ہیں

۲۲

کہا حاکم نے نگہبان قیدیوں کو لاؤ قریب
حکم سنتے ہی وہ لے آئے وہ دکھیارے غریب
غم سے نالے ہوا بیبیوں کا حال عجیب
ربنا سر پیٹ کے بانو نے کہا وا نصیب
کھینچکر سب کو ستمگار جو لیجانے لگے
حضرت زینب و کلثوم کو غش آنے لگے

۲۵

کس کے ناموس ہیں یہ کس کا ہوا گھر تاراج
کون بے سر ہوا اور کون ہوا صاحب تاج
[illegible]
[illegible]
خلق میں کس کے لیے مرتبۂ عالی ہے
کس کا اقبال ہے اور کس کی بداقبالی ہے

۲۰

[illegible]
جلوۂ روشنی طور نظر آتا تھا
کچھ ان آنکھوں کو بجز نور نظر آتا تھا

۲۳

[illegible]
بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا
پنجتن اٹھ گئے اب زور ہمارا نہ رہا

۲۶

[illegible]
فوج بے سر ہوئی سلطان حجازی نہ رہے
جنگی تلوار کا شہرہ تھا وہ غازی نہ رہے

۲۱

پردۂ چشم سے باہر نہ نکلتی تھی نظر
[illegible]
تھا جو منظور خدا آل عبا کا پردہ
فاطمہ روکتی تھی اپنی ردا کا پردہ

۲۴

[illegible]
ذبح خنجر سے ہوا جو وہ پدر کس کا ہے
اک ذرا غور سے دیکھو تو یہ سر کس کا ہے

۲۷

[illegible]
ہم کو بیقدر جو سمجھا تو خطا کرتا ہے
دیکھ مصحف میں خدا کس کی ثنا کرتا ہے

۲۲۸

یان بنا یہ تو طیبہ سے آرا پایا ہے
دوست بنایا ہے سب نے اور ودا پایا ہے
کل ادنیٰ کی کیلئے یہ روح امین لا یا ہے
کسب معراج کا دنیا مین شرف پایا ہے

قرب ایسا کسے اللہ کی درگاہ مین ہے
فرقِ قوسین بتا کس مین او راللہ مین ہے

۲۳۱

وہ کہ جنکو نہ کرے سب لوگ یہ پرخون ہی ہے
نوحہ افتادے محبوب کا کاٹا ہے گلا
ہوئے سرخ سمو مین حسن سر نیزا
فاطمہ ذبح ہوئی تیغ جفا قتل ہوا

آگ دی خیمے کو اور زیور و زر لوٹ لیا
جسکے دربان تھے ملک تم نے وہ گھر لوٹ لیا

۲۳۴

لعل لب کو چوب لبہائے شہنشاہ عرب
کہتا تھا یارہ یاقوت ہے مرجان کا لب
وہ دندان مین رتبے مین ستارہ تو غضب
بیت اللہ کو نہ نیب سے لگا ہو

نہ محمد سے نہ حیدر سے حیا کرتا ہے
قطع ہو جائے ترا ہاتھ یہ کیا کرتا ہے

۲۲۹

زور ایسا کسے اللہ نے امداد کیا
خانۂ کعبہ کس نے بنا کیا
حق نے قرآن مین ثنا کس کیا
کسکو آیات تبارک سے کیا

کس نے سر جنگ مین عاجز صفِ کفار آئی
بدر مین کسکے لیے عرش سے تلوار آئی

۲۳۲

ایسے ناموس بیوہ نشین
بال بکھرائے ہوئے اور عالم
اک سالہ بھی وہ بے وطن ہم
بے کس بیچارہ وہ

تنگے سر قید مین اک رات کی بیاہی آئی
تجکو شادی ہوئی اور ہم پہ تباہی آئی

۲۳۵

اس جیری کو لب جانی کو ہوئے
اپنے انساں نہیں ہونے والا
بے امت نہیں ہوتا
نہین بن ماتھو

تجکو پیارے نہین گو ہمکو تو پیارے ہین یہ
عرش تک جنکا ہے شہرہ وہ ستارے ہین یہ

۲۳۰

آل احمد کو جفا
سب پہ روشن ہے
ابن زیاد
تب ہم

حق کا دریائے غضب جوش مین جب آئیگا
باندھنا ہاتھ کا سادات کے کھلجائیگا

۲۳۳

لے زینب نے جفا
ہاتھ پہ بیٹھے ہیں ہلال امام
ت کسکے دھرا ہے جو امام
ہو کر اپنے

اور ان ظلم رسیدو نپہ جفا کرنے لگا
لب فرزند پیمبر پہ چھڑی دھرنے لگا

۲۳۶

بہن بھائی سے
اے ظالم
پیچھے ہاتھ اب
بیٹا

ان کھلے بالوں کو اب ہاتھو نپہ دھرتی ہو نہین
ے شکایت تری اللہ سے کرتی ہو نہین

۴۳

سر کھلے پہنچا ہیں آلِ علی جو جائی
آسمان اسلئے گر جنبش میں ہیں زمین تھرائی
سر پیٹتی ہے ناگاہ یہ آواز آئی
خاموش اے غش کو زینب کے لئے بھائی

نہ تلاطم میں کہیں قہر الٰہی آجاے
کہیں امت کی نہ کشتی پہ تباہی آجاے

۴۴

برچھیاں کھانے سے کیا ہمیں نے کچھ اپنا دیا اکبر دی
چپ رہا سب ان پہ جو تلوار پہ تلوار پڑی
جانے دو دی کچھی ہوئی اسے ہوتو یہ چھڑی
او میں بہ بھی گذر جائیگی آفت کی گھڑی

چپ ہیں جو ہم پہ ستم راہ رضا میں ہوگا
اسکا انصاف تو دربار خدا میں ہوگا

رباعی

عابد کو سدا باپ کا غم رہتا تھا
دامان مژہ اشکوں سے نم رہتا تھا
کہیں وطا بکا سے دونوں آنکھیں بے نور
رخسار مبارک پہ ورم رہتا تھا

۴۵

تم تو آگاہ ہو جو ہیں نے جو دکھ پائے
پھر نہیں حرف شکایت کے زبان پر لائے
سر کو دولہ ہوا ایسا جب در سے کو فاتل آئے
بنتِ امت سے لئے جیبا ہی نہ پڑیں کھائے

اتنی سی بات پہ مصروف بکا ہوتی ہو
تم چھوٹی ہو تو نہ دیکھنے سے خفا ہوتی ہو

۴۶

سن پہ زینب نے سے جو یہ کی نصیحت
آنکھ میں نکل کا سے تاکہ سہ بے سبب
نحو سے بولا کہ بس اسکی بیبی ہے نصیحت
سب لوگ بے کو سپ خطبہ ہیں ہے

بس انیس اب جگر و قلب پھنکا جاتا ہے
حال زندان کا نہیں منہ سے کہا جاتا ہے

رباعی

بن ادر کے نہ عابد سے رہا جاتا تھا
خطبہ منبر سے نہ پڑھا جاتا تھا
پڑھتے تھے جب آپ کہ وہ نام حسین
رونے سے ہا سبک کو غش آجاتا تھا

رباعی

مجلس میں عجب بہار خیر نسا ہے
جنت جگر بتول کا حل اعلیٰ ہے
آنکھوں سے لگاؤں زائر وار گلی کو
بہتر ہے وہ صدف جو سب گوہر ہے

رباعی

جو شاہ کے غم کو دل میں جا دیویگا
اعدا سے اسکا بدلا دیویگا
اک اشک غم شبیر کا دیکھو تو اثر
اک قطرہ جہنم کو بجھا دیویگا

رباعی

مردم کا یہ الطاف و کرم میری آنکھوں پر
احسان یہ سرور کے قدم میری آنکھوں پر
ہو عین شرف خدمت احباب حسین
گر بیٹھ کے پنکھا بھی جھلیں ہم آنکھوں پر

رباعی

ہر شب غم شہ میں جان کھویا کیجے
ہر روز منہ آنسوؤں سے دھویا کیجے
بیدار اگر ہوں بخت خوابیدۂ انیس
حسرت ہے کہ خواب میں بھی رویا کیجے

رباعی

از فرقت بوتراب جو دل تنگ ہیں
ایسوں کو سعید ازلی کہتے ہیں
اس بزم میں دھولیجے کھلا آئینہ جو دل
ہنستا ہو جو بیتاب علی کہتے ہیں

رباعی

مجلس میں جو بار یاب ہو جاتا ہے
عصیاں سے وہ بیحساب ہو جاتا ہے
جو شیعہ ہوں بزم میں عزاداروں کے
پانی پانی گلاب ہو جاتا ہے

۴۳

وقت ہیں گرفتار ہیں ناموس شہ
مجبور ہیں ناچار ہیں ناموس شہ
سر ننگے ہیں غم خوار ہیں ناموس شہ
اور جینے سے بیزار ہیں ناموس شہ

زندان کی صعوبت ہے غریب الوطنی ہے
غل ہائے حسینا کا ہے اور سینہ زنی ہے

۴۴

کہتی ہے کوئی لوٹ گیا باغ ہمارا
ہائے ہم سے کوئی چھینا دون نے سہارا
مجروں کا نہ ہیں ہم میں رہا دم نہ سہارا
دنیا سے گیا لال جواں ہو کے سدھارا

شادی بھی ہوئی تھی نہ ابھی لخت جگر کی
میں مر نہ گئی ہائے بلا لیکے پسر کی

۴۲

اس قید میں تھا پاس سکینہ کو بڑا آرام
سوتی تھی وہ بابا سے لپٹ کر سحر و شام
سب چھپ گئی بابا کی بلائیں دل آرام
سوتی ہے کہ اماں نہیں جینے کی میں ناکام

پاؤں تلے کہاں فاطمہ زہرا کے پسر کو
ہیں ڈھونڈتی آنکھیں مری مظلوم پدر کو

۴۴

کھانا نہ ہو گر پینا ہو تو راحت نہ ہو سونا
ہے خاک کا فرش اور نہ تکیہ نہ بچھونا
یاد آتا ہے جب جانوں کی جان کا کھونا
چھپتا نہیں مظلوموں سے منہ ڈھانپ کے رونا

نورانی بدن خاک سے بیونگے اٹے ہیں
عریاں ہیں سر اور گریبان پھٹے ہیں

۴۵

کہتی تھی کوئی کیا حال ہے حج جوان اسیر
روتی ہے کوئی گھر میں نہیں بیکس یہ اندھیر
کہتی ہے یہ ابن حضر ہے ہے تمہیں بیر
کہتی ہے یہ سکینہ نہ رہا اب نہیں ہیر

میں کاہے کو واقف تھی اسیری کے محن سے
گھٹ گھٹ کے بس اب جان نکل جائیگی تن سے

۴۶

منہ چوم کے بیٹی سے یہ کہتی تھی وہ بیبی
اے اچھی بیبی تم ملی ہو بابا کی سواری
آرام کرو آرام مری گود میں واری
رو رو کے تمنی ہو یہ سب نہ تمہاری

چھاتی سے حسینؑ آکے لگاوینگے مری جان
عباسؑ علی پانی پلاوینگے مری جان

۴۴

اکبر کی جوانی کا کسی ایک کو غم ہے
جعفر سے لے کر بسا ہی بی بی کی سر ہے
عباس کی فرقت کا کسی دل پہ الم ہے
ویرانے سے کوئی روتی ہو بس سر نہ پہ ہے

کرتی ہے کوئی یاد محمدؐ کے پسر کو
دیوار سے رو کر کوئی ٹکراتی ہے سر کو

۴۷

ہر شام کو ہے شور یہ تھا ہائے حسینا
اب ہیں نہ بہن کو بلا لو ہائے حسینا
کاٹا ہے بڑے ظالم نے گلا ہائے حسینا
تربت بنی آرام کی ہے کہیں ہائے حسینا

تم چھٹ گئے کٹوا کے گلا رنج و الم سے
اب کون چھڑاویگا ہمیں قید ستم سے

۴۹

وہ لونڈی سو کو ننگی اگر زینب بھی آئے
یہ کون ہو جو چھاتی پہ سکینہ کو سلائے
حال اپنا کسے آہ یہ مظلوم سنائے
بابا نہیں زانو پہ بٹھا کے کون بٹھائے

سینہ مرا اب درد یتیمی سے طپاں ہے
بچھڑی ہوں پدر سے مجھے آرام کہاں ہے

یاد آتا ہی کہ بابا کا وہ چھاتی پہ سلانا
وہ پیار کی باتین وہ مرا ناز اٹھانا
وہ پیار سے کی ہاتھ مرا [illegible]
وہ پیچھے پہ شفقت سے وہ منہ چوم کے جانا
اور [illegible] سے ہر وقت [illegible]

تا حشر بس اب غش و نہ ہوگی سکینہؑ
چین آویگا جب قبر مین سوئیگی سکینہؑ

وہ کہتی تھی سینے مین [illegible] مرا دل
[illegible] تو آسان ہو ارمان مری مشکل
اس دکھ کی ہین [illegible]
راضی ہون مجھے تیغ سے [illegible] بسمل

بابا کی جدائی نے یہ بیتاب کیا ہی
کانون کا بھی اب درد مجھے بھول گیا ہی

غش ہوتی [illegible] وہ [illegible]
[illegible] سکینہ کا عالم
[illegible] اب [illegible]
یا [illegible] سید اکرم
[illegible]

جان و جگر شاہ مدینہ کو غش آیا
فریاد ہی فریاد سکینہؑ کو غش آیا

[illegible] کہ [illegible] آہ دکھا دون
[illegible] کا [illegible]
کانون [illegible] سے پاؤن
[illegible]
[illegible]

ڈر شمر کا یہ ہی کہ مین چلا نہین سکتی
وہ آ نہین سکتے ہین مین وان جا نہین سکتی

[illegible]
[illegible]
[illegible] شاہ کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ رنج و الم تھا دل غمناک کے اوپر
بسمل کی طرح لوٹتی تھی خاک کے اوپر

[illegible] سکینہ کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاد اسکو نہین شہ کی فراموش ہوئی ہی
بابا کو یہ رونی ہی کہ بیہوش ہوئی ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن تری آواز کا وہ دشمن دین ہی
ہم بیکس و مجبور ہین کچھ زور نہین ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ کا [illegible]

بند آنکھین ہین منھ کھولے مری ماہ جبین ہی
کیا منھ مین چواؤن مین پانی بھی نہین ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب ہی دل شہ مظلوم کے سر سے
محروم نہ رہ جائے وہ دیدار پدر سے

جس طشت طلائی مین رکھا تھا سرِ سرور
خدام روانہ ہوئے جلدی اُسے لیکر
حاکم در زندان پہ پکارا سے وہ بد اختر
لیجائے کوئی آکے سرِ سید بے سر
خوشبو اُسے شبیرؑ کی زلفون کی سنگھا دو
سر باپ کا مظلوم سکینہؑ کو دکھا دو

بالین پہ سکینہ کے سرِ شاہ جو لائی
سب بیبیوں نے سرور کی سکینہ کو بتلائی
بابا کی جو بو دختر مظلوم نے پائی
غش سے افاقہ ہوا اور ہوش مین آئی
آہستہ کہا روح مزا پاتی ہے لوگو
بو بابا کی زلفون کی چلی آتی ہے لوگو

بیٹی نے کہا صدقے مین اس پیارے کے بابا
کس نے گلا کاٹا ہے تلوار سے کالا
سر تو ہے یہان اور تن پُر نور ہے کسکا
وہ بازو کہان ہین جو [illegible]
اب منھ سے نکلتا ہی کلیجہ مرا پھٹ کر
وہ چھاتی کہان جسپہ مین سوتی تھی لپٹ کر

روتے ہوئے زندان مین گئے سید سجادؑ
سر باپ کا ہاتھون پہ لیا با دلِ ناشاد
زندان مین چلا کرنے ہوئے نالہ و فریاد
[illegible] کہا ارشاد
شبیرؑ کا سر آیا ہی تعظیم کو اُٹھو
زہراؑ کے جگر بند کی تسلیم کو اُٹھو

[illegible] آیا تھا بابا
زینبؑ نے کہا [illegible] پدر آیا
سر خاک پہ [illegible]
[illegible]
بابا کا مرے سر ہی یہ پہچان گئی مین
ان خون بھری زلفون کے قربان گئی مین

اس پیار سے [illegible] اٹھائے
[illegible] مرنے لگا تھے
[illegible] کھائے
[illegible] لائے
نے پاس ہین آپ اور نہ چچا جان ہمارے
فریاد کہ مجروح ہوئے کان ہمارے

[illegible] سب ہی بیبیاں باہم
زینبؑ نے کہا [illegible] تسلیم بہم
ہاتھون پہ لیا جو سرِ سردار دو عالم
سر پیٹ کے سب بیبیاں [illegible] ماتم
سر ہاتھون پہ بھائی کا بہن کے جو دھرا تھا
اک نورِ خدا چار طرف جلوہ نما تھا

[illegible] اٹھایا [illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت نے بھی [illegible]
وا ہو گئیں آنکھیں شہِ مظلوم کے سر کی
بیٹی پہ عجب یاس سے حضرت نے نظر کی

اتنے مین کہا [illegible]
دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
روتی ہو تو دکھلا دو ذرا شکل پدر کو
بھلی ہو سکینہؑ تو ہوا لے کر دو سر کو

نادان نے [illegible] جو آواز سنی اک بار
[illegible] سن کے [illegible] زدہ جگر افگار
ہاتوں سے لپٹ کر کہا ای مادر بیمار
جان اپنی [illegible]

گرتے میں چھپا لیتی ہوں اس خون بھرے سر کو
دیکھا نہیں جی بھر کے ابھی اپنے پدر کو

حالت [illegible] زندان سے [illegible] شاہ مدینہ
اور لگیا زندان سے [illegible] سینا
[illegible] بیٹھ کے رو کر [illegible]
اور [illegible] گئی [illegible] سکینا

اک دھوم ہوئی خانۂ زندان میں بکا کی
تھا شور کہ شبیرؑ کی عاشق نے قضا کی

[illegible] نے پکاری
[illegible] والی
[illegible] کی طرح چھوڑ [illegible] وقت میں [illegible]
[illegible] عاشق مری بیکس [illegible] پیاری

مادر سے بُرے وقت میں منھ موڑ گئیں تم
اس قید میں رونے کے لیے چھوڑ گئیں تم

سن لو یہ وصیت مری [illegible] زبان
[illegible] ذی شان
[illegible] ایمان
[illegible]

ہو گا نہ قلق روح مری شاد رہیگی
واللہ مری گور بھی آباد رہیگی

ماں بولی [illegible] بچی [illegible]
[illegible] پیاری [illegible]
ماں [illegible]
[illegible]

مادر تری مظلومی کے قربان سکینہ
معصوم سکینہؑ مری نادان سکینہؑ

[illegible] پیاری
[illegible]
[illegible] قضا [illegible] پیاری
[illegible] کی [illegible]

پوشیدہ تہ خاک جو تن ہو گا تمھارا
یہ خون بھرا کرتا ہی کفن ہو گا تمھارا

[illegible] سکینہ [illegible]
زندان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس ظلم رسیدہ کو نہ آزار دے بس کر
معصوم سکینہ کی یتیمی پہ ترس کر

[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] امان نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

میں روتی ہوں پر وا تمھیں ہوتی نہیں بی بی
چھاتی پہ دھرے ہاتھ پڑی سوتی ہو بی بی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

درگاہ الٰہی میں یہ اسوقت دعا کر
زائر ہمیں شبیرؑ کا اے بار خدا کر

جب شام کے زندان مین ہوئی شام حرم کو
اک آن نہ راحت تھی نہ آرام حرم کو
تھے ورد زبان وارثون کے نام حرم کو
رونے کے سوا اور نہ تھا کام حرم کو
رخ زرد تھے دل سینون مین صدمے سے طپان تھے
تاریکی سے دم گھٹتے تھے اور اشک روان تھے

۴۲

اک سمت تھی وہ ... سے دکھی آل نبی بیٹھی
اک خاک پہ تھی گود لیے ایک گود مین بچی
آنکھوں مین ... کسی کی نہ تھا بجز اشکون کا دریا
... سے تھکی ہاری تھی کبھی ایک کبھی اٹھتا
سینے مین جگر غم سے کسی بی بی کا شق تھا
زندان وہ ماتم کے مرقع کا ورق تھا

۴۳

بانو سے ... کہتی تھی بگریہ و زاری
... روز و ... کو روداری
گھر ایسا ... آنکھوں سے جاری
... نہ آواز تمہاری
ماں صدقے گئی سہلو جو کچھ رنج و تعب ہو
پھر باندھے رسی سے جو گردن تو غضب ہو

۴۴

وہ کنج خرابہ وہ بنی فاطمہ کی آفت
وہ شام تھی ان کو ... صبح قیامت
... جھکتی تھی آنکھوں مین ... طاقت
... تھا کسی ... آنکھوں مین ...
صدمہ تھا عجب آل شہ عرش نشین پر
بچوں کو لیے گود مین بیٹھے تھے زمین پر

۴۵

ظلمون پہ ... آفت تھی ... والی
وہ کوئی ... نہ تھا وارث و والی
وہ خانہ ویران کہ جو تھا بے سرون خالی
وان بند ہوئے ... حرم سید عالی
تاریکی سے ہوتا تھا قلق آل نبی کو
حجرے سے نکلنے کا نہ تھا حکم کسی کو

۴۶

... چکیان ... جانے دو
... اشکون سے منہ دھو
... آ کے مری گود مین سو جاو
اب سبط پیمبر سے ملا دینگے تم کو
آوینگے جو بابا تو جگا دینگے تم کو

۴۷

زینب ... آنسو جاری
چپکی کوئی بیٹھی تھی کوئی کرتی تھی زاری
فاقے سے کوئی اور کوئی پیاس کی ماری
سوتی غم اولاد مین تھی جینے سے عاری
دل تھا غم شوہر سے پریشان کسی کا
دامان تلک چاک گریبان کسی کا

۴۸

اس شب کا اندھیرا تھا ... غضب ...
بچوں کا یہ عالم تھا کہ ... مضطر ...
سہمی ہوئی ... بیٹھی ...
... بھلا
کھلوا دو ذرا حجرہ کہ اب ہوش نہ جان ہے
اس گھر مین ہوا بھی نہیں یہ کیسا مکان ہے

۴۹

... بیٹی ... جو بابا ...
... پاس ... بالی ...
... جنگل مین ...
... یہ ...
پالا تجھے جینے سے چھاتی پہ سلا کر
وہ ہم سے جدا ہو گئے پردیس مین آ کر

وہ کمسن تھی بابا کو بلا دو نہیں سوتی
[illegible] چھاتی [illegible] دو دن نہیں سوتی
ہو جاتی [illegible] تو دو دن نہیں سوتی
جب شکل [illegible] شبیر کو دیکھا [illegible]
[illegible] کو ملا دو نہیں سوتی

بابا کے لیے چھاتی پھٹی جاتی ہے اماں
ذموت ہی آتی ہے نہ نیند آتی ہے اماں

جب جا کے [illegible] آتا تھا کھانا
پانی کو کوئی لاتا تھا کوئی لاتا تھا کھانا
جب روح رواں بیکسوں کے آتا تھا کھانا
کھاتا وہ نہ [illegible] کھانا

اُس کھانے پہ منہ آنسوؤں سے دھوتے تھے قیدی
سر پیٹتے تھے ہاتھوں سے اور روتے تھے قیدی

اس ستم کو تو جانتا ہے سارا زمانہ
[illegible] کھانا
[illegible] سے دانا
[illegible] شہیدوں سے کھانا

ظاہر ہیں خدا پر ہمیں جسطرح کے غم ہیں
جہلم کے دن آ پہونچے ہیں اور قید میں ہم ہیں

ان باتوں سے روتے تھے [illegible]
تھا فرش فقط خاک کا بالین نہ بستر
بچوں کو نکلتا تھا نہ [illegible]
سایہ بھی نہ تھا [illegible]

ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی میں
ہو جاتی تھی رانڈوں کو سحر سینہ زنی میں

کمسن تھی کوئی صدمے سے [illegible] ہائے برادر
کس [illegible] علی اکبر
چلاتے [illegible]
وہ دن نہ [illegible]

کس رنج میں دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کھانا میں کھلاؤں کسے تم مر گئے بیٹا

[illegible] ہوا بیٹا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہجاتا ہے سینے میں کلیجہ مرا اہل کر
یہ کونسے شبیر کو سب روتے ہیں ملکر

تھی بھوک سے اور پیاس سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ فرش نہ تھا خاک میں سب قیدی اٹے تھے
سینے تھے کبود اور گریبان پھٹے تھے

[illegible] کھانا تھا لایا
[illegible]
بھوکے [illegible]
[illegible]

کھاؤ گے نہ گو بھوکے ہو تشنہ دہن ہیں
وارث تو ہمارے ابھی بے گور و کفن ہیں

رو کر کسی عورت نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت اُسے دن کو ہے نہ آرام ہے شب کو
بابا کے لیے رو کے رولاتی ہے وہ سب کو

۲۳

بابا کو طلب کرتی تھی از بسکہ وہ بیکل
روتی تھی یہ اسوقت [illegible]
[illegible] بابا سے ملا دو مجھے چلکر
[illegible]

دیدار پدر اسکو دکھاوے کوئی کیونکر
بابا تو ہوا قتل ملاوے کوئی کیونکر

۲۴

[illegible] اپنی جاں
اے بی بی یہی پاس ہے [illegible]
بابا کی بیٹی ہیں [illegible]
ہیں [illegible]

گو خاک سے ہر بی بی کی تصویر بھری ہے
انوار الٰہی کی مگر جلوہ گری ہے

۲۵

[illegible] خاموش خدارا
کچھ منہ سے زبان سے سخن ایسا نہ دوبارا
کہتی ہو [illegible] درد سینے میں ہے سارا
ہے اذن نہیں وان [illegible] گذارا

بھیجے انھیں زندان میں بے طاقت ہے کسیکو
قائم رکھے اللہ حسینؑ ابن علیؑ کو

۲۶

ماں [illegible] بیٹی نے زینت
[illegible]
[illegible] آغوش میں آؤ
وہ سکینہ [illegible] بابا کو بلاؤ

پہونچا دو مجھے پاس شہ جن و بشر کے
سوؤنگی تو سینے ہی پہ سوؤنگی پدر کے

۲۷

[illegible] بازو
[illegible]
اور [illegible]
[illegible]

ایک ایک کا منہ رو رو کے تکتے تھے وہ بچے
اور بھوک کے صدمے سے بلکتے تھے وہ بچے

۲۸

خاتون جہاں [illegible] مونس شبان
[illegible] صاحب ایمان
[illegible] حضرت زینب [illegible]
[illegible] زندان

انکو کبھی بے مقنعہ و چادر نہیں دیکھا
[illegible] کیا کہ فلک نے بھی کھلے سر نہیں دیکھا

۲۹

[illegible] یہ پوچھا
[illegible] زندان میں [illegible]
[illegible] آئی مجھے [illegible]
[illegible]

سنتی ہوں کہ آئے ہیں بڑی دھوم سے قیدی
وہ ترک کے قیدی ہیں کہ ہیں روم کے قیدی

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معلوم نہیں یہ عجمی یا عربی ہیں
پر وہ تو یہ کہتی ہیں کہ ہم آل نبیؐ ہیں

۳۱

[illegible] مصیبت [illegible] جہان
[illegible] خلق میں [illegible]
وہ [illegible] کوئی انسان
ظالم [illegible]

دم مارا نہ ہر حال میں اس رنج و محن پر
زینبؑ مری بی بی بھی ہیں زہراؑ کے چلن پر

ہیں قوم کے اشراف تو کس طور سے آئے
یثرب سے ہیں آئے کہ کہیں اور سے آئے

بیکس ہوں گرفتار ہوں آوارہ وطن ہوں
کس منھ سے کہونگی کہ میں حضرت کی بہن ہوں

تن بید کے مانند لرزتا تھا حیا سے
زہرا نے چھپایا تھا اُسے اپنی ردا سے

ہاں کہدو اسیروں سے کہ چلا کے نہ روئیں
سر کو در و دیوار سے ٹکرا کے نہ روئیں

کس طرح کہونگی کہ سفر کر گئے شبیر
اس قید میں جیتی ہے بہن مر گئے شبیر

جلدی کوئی پوچھے کہ وطن انکا کہاں ہے
چہروں سے تو سیدانیوں کی شکل عیاں ہے

کیا دیکھوں مقدر مرا دکھلاتا ہے لوگو
ہندا کی نہیں مجھکو غضب آتا ہے لوگو

وہ تخت نشین آج ہے میں خاک نشین ہوں
اسکی تو ملاقات کے قابل میں نہیں ہوں

کس دشت میں لوٹے گئے یاں آئے ہو کب سے
آگاہ کرو اپنے مجھے نام و نسب سے

ہر چند کہ [illegible] ان سب سے ہے پیار
[illegible] لب گفتار
لیکن [illegible]
[illegible] مصیبت میں گرفتار

کم گو ہیں یہ لب اُنسے ہلائے نہیں جاتے
غیرت کے سبب نام بتائے نہیں جاتے

[illegible] پسر سید والا
[illegible] گیسوؤں والا
[illegible] زینبؑ نے ہے پالا
[illegible] اجالا

سنتی ہوں نہیں شہرہ کہ عجب غنچہ دہان ہے
ہیں بیاہ کے دن نام خدا ابنو جوان ہے

[illegible] مشکل ہماری
زینبؑ [illegible] شان ہے ساری
[illegible] اندوہ باری
[illegible] کی پیاری

کسطرح کہوں فاطمۂ زہرا سے جدا ہو
گو خاک پہ بیٹھی ہو مگر نور خدا ہو

وہ کہنے لگی [illegible] آنسو نہ بہاؤ
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے لال کا احوال سناؤ

مطلب ہے مجھے خیریت سبط نبیؐ سے
آگاہ ہو تم لوگ حسینؑ ابن علیؑ سے

[illegible] علی اکبر [illegible] بیاہ
زینبؑ نے [illegible] ناگاہ
دیکھا طرف [illegible] علیؑ [illegible]
[illegible]

یہ شان و بزرگی کسی بی بی میں کہاں ہے
اسپر تو مجھے حضرت زینبؑ کا گمان ہے

زینبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ شبہ و شک چہرۂ انور پہ نہیں ہے
بس فرق ہے اتنا کہ ردا سر پہ نہیں ہے

[illegible]
[illegible] زینبؑ [illegible]
کیا [illegible]
[illegible]

ایسی تو ہوا بھائی کی شیدا نہیں ہوتی
زینبؑ سی تو بی بی کہیں پیدا نہیں ہوتی

[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مضطر ہے دل زار میں چپ رہ نہیں سکتی
اک بی بی کا دھوکا ہے کچھ کہہ نہیں سکتی

[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ سیدہ پاک ہے اور بنت علیؑ ہے
نسبت مجھے زینبؑ سے یہ تو بے ادبی ہے

۹۰ [illegible]	۹۱ [illegible]	۹۲ [illegible]
اس بھائیوں والی کو سنا سکتا ہی کوئی یوں قید میں زینبؑ کو بٹھا سکتا ہی کوئی	تم لوگ چھپاتے ہو یہ کیا ہوتا ہی لوگو غیروں کے لیے بھی کوئی یوں روتا ہی لوگو	میں بیکس و مظلوم ہوں اور خستہ جگر ہوں جس دن سے یہ سر ننگے ہیں میں بھی کھلے سر ہوں
۹۳ [illegible]	۹۴ [illegible]	۹۵ [illegible]
لوٹا اُسے اعدا نے تو شبیرؑ کہاں تھے کیا بازوے زینبؑ پہ بھی رسّی کے نشاں تھے	بھیجیں کیا خلد میں زہراؑ و علیؑ کو شوہر نے ترے قتل کیا آل نبیؐ کو	لوگ آتے ہیں ملنے کو میں شرماتی ہوں بھائی زندہ ہوں پاس غم میں مَری جاتی ہوں بھائی
۹۶ [illegible]	۹۷ [illegible]	۹۸ [illegible]
قاسمؑ بھی نہیں ہیں علی اکبرؑ بھی نہیں ہی کیا خلق میں عباسؑ دلاور بھی نہیں ہی	فاقوں سے سکینہؑ کا مری رنگ جو فق ہی ای ہند مری روح کو واللہ قلق ہی	تاراج محمدؐ کا بھرا گھر ہوا ہی ہی لخت جگر فاطمہؑ بے سر ہوا ہی ہی

جب بیکسی میں حضرت زینب سے فزوں تھی
[illegible]

زینب نے کہا سر مرا [illegible]
[illegible]

ماتم میں سدا چاک گریبان رہیگا
اب حشر تلک سر مرا عریان رہیگا

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

ولبند نبی ابن ید اللہ کو مارا
واشدہ وہ عالم کے شہنشاہ کو مارا

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

کس منہ سے کہوں اپنے جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ رکھا پاؤں حسین ابن علی کی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

میزان عدالت میں جو اعمال تلینگے
عقدے گہر اشک کے اُس روز کھلینگے

رباعی

ہر اشک عزادار [illegible]
قیمت [illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

پیری ہے کہ عمر میں دل کو بیتابی ہو
شادی کی اساس اندوہ میں تابانی ہو
دونوں چشمیں ہیں جاری دو دریا ہیں
ہر روز جو چشم مردم آبی ہو

رباعی

ہر چشم سے اشکوں کی روانی ہو جائے
مقبول مری مرثیہ خوانی ہو جائے
فضل باری سے ہوں وہ آنسو جاری
ساون کی گھٹا شرم سے پانی ہو جائے

رباعی

ہم کو گل اگر فدائے غمِ شاہ کریں
سر پیٹ کے سب اٹھ کے تو آہ کریں
ہر دانۂ اشک سے ہو ثواب تسبیح
بلبل کا اجر ہو اگر آہ کریں

رباعی

جس جا پہ ذکرِ حسین ہو جاتا ہو
رونے سے دلوں کو چین ہو جاتا ہو
اکثر ہوا ہے شبیر میں رونا
ہر چشم کو فرضِ عین ہو جاتا ہو

رباعی

ہم سوگ میں شبیر کے ہمدم بیٹھیں
دنیا میں تمام سال پُر غم بیٹھیں
بیجا نہیں ہے دوست فروکش سرِ خیش
گر عزا میں شاہ دیں ماتم بیٹھیں

رباعی

کیا دست فرزہ کو ہاتھ آئی تسبیح
سبحان اللہ کیا بنائی تسبیح
آنسو نہیں اٹھے سو میں غمِ شہ میں انیس
آنکھوں سے پلک کی ڈور سے بنالی تسبیح

مرثیہ

جب سنی سر کے آنے کی خبر زینب نے
پاس بیٹھی ہوئی افلاک نظر زینب نے
[illegible] چھوڑا لیا سر زینب نے
کہا ایک ایک سے با دیدۂ تر زینب نے

خاک لیکر مرے چہرے پہ لگاؤ لوگو
ہند آتی ہے کہیں مجھکو چھپاؤ لوگو

اب نہ وارث ہے کوئی سر پہ نہ کوئی والی
ہو گیا فاطمہ زہرا کا بھرا گھر خالی
سخت جاں رہ گئی ہوں ایک بہن مرنے والی
قیدی اسکے حرم اور یہاں ہیں پریشان حالی

آج ہر طرح مجھے ہند سے ذلت ہوگی
نام لونگی تو بزرگوں کی حقارت ہوگی

[illegible]
شرم آتی ہے کہ میں ہوں بنت شاہ عرب
[illegible]
[illegible] جلتی ہے زینب

نام رہتا جو بہ آوارہ وطن مرجاتی
بھائی سے پہلے مناسب تھا بہن مرجاتی

[illegible] میری
[illegible] عزت میری
[illegible] حشمت میری
[illegible] دولت میری

گو کہ نور نظر صاحب معراج ہوں میں
ایک چادر کے لیے آج تو محتاج ہوں میں

[illegible] سے زیادہ زہرا
[illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں سر پہ ردا

خاک پر بیٹھی ہے سایہ نہیں بستر بھی نہیں
بہ تو زہرا کی کنیزوں کے برابر بھی نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible] یہ جھگڑا فیصل
نام رہتا کہ بہن مرگئی بھائی سے بدل

کچھ بن آئی نہیں جسدم ہے مقدر پھرتا
میں اگر مرتی تو پھر کون کھلے سر پھرتا

آپ نے دیکھا تھا مدینہ میں مرا جاہ و حشم
گھر تھا آباد و سلامت تھے شہنشاہ امم
[illegible]
[illegible]

چاک ماتم میں گریبان کھلے سر ہوں میں
شرم آتی ہے کہ شبیر کی خواہر ہوں میں

[illegible] دختر حیدر ہوئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قتل پردیس میں سبط شہ لولاک ہوا
کیا خبر آپکو کہ گھر فاطمہ کا خاک ہوا

[illegible] بھائی کا گلا
[illegible] اعدا
[illegible] ظلم سے بازو کسکا
[illegible]

اب وہ آوینگی تو چھپنے کو کدھر جاؤنگی
ہند اس حال سے دیکھیگی تو مر جاؤنگی

۱۰

وہ تو نہ رہیں نہیں اور بیبیان خاک نشین
پردہ دریجا سے جو ہو جاوین مین پیوند زمین
اس طرح بیٹیں لو لو کوئی چہرہ بھی چھپا بین
سر کو رانوں پہ کہاں جا کے چھپون بیٹین علیہن
ای اجل آکہ نہ رسوای جہان ہو زینبؑ
ای زمین تھوڑی سی جا دو تو نہان ہو زینبؑ

۱۱

بیکسی خاک کو ہو جائے سب بلا آخر کار
ہم سے ہو سکے چلے جی جی وفا کا بار
دیکھے سب بیبیون نے لگی جون ابر بہار
ڈھلکے سر زانو پہ روتے ہیں ڈیوڑھی پہ پکارے خونخوار
ناگہان آئے وہ
اٹھو ای قیدیو کیا بیٹھے ہو تعظیم کرو
زوجۂ حاکم شام آتی ہی تسلیم کرو

۱۲

پہ پول منہ پر سے آئی کا سکینہ تنہا
مان کے پاس آئی کہ نکلی گھبرا
امان بتلاؤ تو ڈیوڑھی پہ یہ غل ہی کیسا
کیا ہمیں لوٹنے آئے ہیں پھر اہل جفا
پھر ستائین نہ کہیں آنکے اعدا مجکو
مار بیٹھے نہ کہیں شمر طمانچا مجکو

۱۳

ابھی اماں مجھے گودی مین اٹھا لو جلدی
دل دھڑکتا ہی کلیجے سے لگا لو جلدی
سہمی بیٹھی ہوں کہیں مجکو چھپا لو جلدی
بھائی سجاد کو بھی پاس اپنے بلا لو جلدی
کچھ اسیرو نہ غضب حاکم بے پیر نہو
قتل کی عائد بیمار کے تدبیر نہو

۱۴

رو کے کہتی تھی سکینہ کہ بانو درد کی بیماری
اب چلا آیا کہ اب اٹھیے آکر ناری
زن حاکم کی یہاں آنے کی ہی تیاری
سر کھلے ہوئے در سے بیبیوں میں ہو پردہ داری
قید خانے مین وہ آتی ہی امیرونکی طرح
اور ہم خاک پہ بیٹھے ہین فقیرونکی طرح

۱۵

کل کی تو بات ہے کہ ہمسری ابھی تھا عزّ و وقار
اپنے پہلو میں بٹھاتے تھے امام ابرار
مسند احمد مختار کی تھی مختار
سامنے رہتی تھی صف بستہ کنیزونکی قطار
اب نہ وہ گھر ہی نہ مسند ہی نہ شاہی میری
ہای تقدیر مری ہای تباہی میری

۱۶

ہائے کیا دن ہیں وہ کہا کہ عزیزان سے بنا ہائے وطن
خواب مین دیکھا تھا دربار شہنشاہ زمن
آج بے پردہ ہے بیمار کے بازو میں رسن
میں ہوں محتاج ردا اور وہ محتاج کفن
دلجھون کیا ذلتین قسمت مجھے دکھلاتی ہی
خاک مین ملگئی تب ملنے کو ہند آتی ہی

۱۷

کسکو معلوم تھا ہو جائیگا یوں برباد
رسن ظلم کہاں اور کہاں پیری اولاد
اکثر باندھا تھا کہ پیدا ہوئے جب سجاد
راہ خالق میں بہت لٹ گیا ہاں آزاد
گھر مرا لٹ گیا محتاج ہون نادار ہون مین
اب تو خود قید مصیبت مین گرفتار ہون مین

۱۸

سنتی ہوں عقد میں تھی یہی کنیز اسکے
مرتا ہوں کہ تو کہیں آگے تو بیچ نہ اٹھا
بانی ہے جیسے مطلب زبان دکھلائے
بیچ میں بانو کی آن کے سر ہو اٹھائے
باپ حضرت کو نہ سجادؑ کو بھائی کہنا
حق نہ کہنا مجھے صدقے گئی دائی کہنا

۱۹

[illegible]

گھر میں حاکم کے جو بابا کا پتا پاؤنگی
انگلی پکڑے ہوئے ساتھ اُسکے چلی جاؤنگی

۲۰

[illegible]

وان یہ سامان تھا اسیروں کے دکھانے کے لیے
یان یہ اُن بھی نہ تھیں مُنھ کے چھپانے کے لیے

۲۱

[illegible]

یا تو بیمار کی آنکھیں [illegible] بند کریں
یا ہم آ کر کسی حجرے میں جدا بند کریں

۲۲

[illegible]

کھول سکتا ہے نہ آنکھیں نہ اُٹھا جاتا ہے
آہ آتی ہے جو لب تک تو غش آجاتا ہے

۲۳

[illegible]

رخ روشن سے عیاں بے پدری ہوتی ہے
پشت کے نیل دکھاتا ہے تو ماں روتی ہے

۲۴

[illegible]

تن لاغر میں بخار آٹھ پہر رہتا ہے
اُسپہ بھی خاک کے بستر ہی میں سر رہتا ہے

۲۵

[illegible]

پاس بستر جو نہیں خاک میں تن اٹھتا ہے
باپ کو روتا ہے جس دم تو جگر پھٹتا ہے

۲۶

[illegible]

خود دوا اپنے دواخانے سے بھجواتی ہیں
روز دو وقت عیادت کے لیے آتی ہیں

۲۷

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے ہے تن پُر نور میں اک جامہ ہے
نہ ردا دوش پہ نہ فرق پہ عمامہ ہے

[illegible]

۳۰

ہے نشان جسکا اختر کی طرح پیش روشن
[illegible] گردن
حاجیانِ طوق ہے [illegible] چمن
[illegible] طوق و گردن [illegible]

تیرِ برجِ شرف خاک پہ افتادہ ہے
شان و شوکت سے یہ ظاہر ہے کہ شہزادہ ہے

۳۱

بولی وہ کون سی بستی ہے جہان تھا مسکن
[illegible] ہے وطن
[illegible]
باپ کو پوچھا تو [illegible]
کہا [illegible] طوق و رسن

دل کے جلنے کا سبب داغِ پدر بتلایا
اُسنے پوچھی جو غذا خون جگر بتلایا

۳۲

پوچھے دل [illegible] اندوہ و قلق
[illegible]
کہا حضرت [illegible]
اپنے حال [illegible]

دیکھے پُرسا اُنھیں کچھ حرف و حکایات کرون
آرزو ہے کہ اسیرون کی ملاقات کرون

۳۳

[illegible]
[illegible]
کس [illegible]
[illegible]

کسطرح کہیے کہ یہ صاحبِ توقیر نہین
آئی آواز کہ اسکی کوئی تقصیر نہین

۳۴

بولی وہ کون عزیز [illegible]
[illegible]
ایک بھائی تھا [illegible]
[illegible] ماہ جبین

چار گیسوئے رخ انور پہ پڑے رہتے تھے
لوگ ہر وقت زیارت کو کھڑے رہتے تھے

۳۵

[illegible]
[illegible]
بیبی [illegible]
[illegible]

بخدا صاحبِ غیرت ہین وہ شرمائینگی
پوچھوگی نام و نسب کو تو وہ مرجائینگی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible] نام
[illegible]

قید ہون ظلم رسیدہ بھی ہون ناچار بھی ہون
اس لٹے قافلہ کا قافلہ سالار بھی ہون

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کئی بیبیان ہین ساتھ کہ جی کھوتی ہین
اپنے بچون کے لیے آٹھ پہر روتی ہون

۳۸

اسنے اصرار کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسی شہزادیان کی ہاے یہ توقیرین ہین
کسکے ماتم کے مرقع کی یہ تصویرین ہین

۳۷

[illegible]

گو ہیں آفت میں یہ اللہ کے پیارے ہیں یہ
بخدا عرش معلےٰ کے ستارے ہیں یہ

۳۸

[illegible]

پھر کہتی تھی کہ وہ صاحب توقیر کہاں
یہ خرابہ کہاں اور زینب دلگیر کہاں

۳۹

[illegible]

ایسی بی بی پہ یہ دنیا میں پریشانی تھی
فاقے پر فاقہ تھا اور آسیہ گردانی تھی

۴۰

[illegible]

آہیں کیونکہ نہ بھریں گود یاں بھی خالی ہیں
وطن آوارہ ہیں بے وارث و بے والی ہیں

۴۱

[illegible]

تم سے کچھ بات کرو دل پہ قلق ہوتا ہے
آپ کے رونے سے سینہ مرا شق ہوتا ہے

۴۲

[illegible]

شکر حق کرتی تھیں تکلیف اٹھا لیتی تھیں
دکھ تو اوڑھتی تھیں شب کو بچھا لیتی تھیں

۴۳

[illegible]

غیر زہرا کسی بی بی کا یہ رتبہ کب ہے
میں قسم کھاتی ہوں یا فاطمہ یا زینب ہے

۴۴

[illegible]

رنج دنیا میں ہے خاصان خدا کی خاطر
سب سے افزوں ہے بلا اہل ولا کی خاطر

۴۵

[illegible]

پہونچے صدمے پہ جو صدمے الم محسن میں
اٹھ گئیں خلق سے اٹھارہ برس کے سن میں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مری آنکھوں کے تلے پھرتی ہے صورت انکی
پھر وہ دن ہو کہ کروں جاکے زیارت انکی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسے دکھ پائے کہ بچپن سے ہی منہ موڑ گئیں
قید ہونے کو بڑھاپے میں مجھے چھوڑ گئیں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینبؑ فاطمہؑ کو یوں سبھی بہلاتے ہیں
اُنپہ جو گذری مصیبت وہ نہیں جانتے ہیں

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم محسن کے سوا داغ یہ تازہ دیکھا
شب کو اٹھتے ہوئے بی بی کا جنازہ دیکھا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں تو مدت سے یہ چرچا ہے کہ اب آتے ہیں
چھوڑ کر روضۂ احمد کو وہ کب آتے ہیں

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روح مادر ہے دل و جان شہ والا ہے
کہتے ہیں حضرت زینبؑ نے اُسے پالا ہے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مثل گل بیٹے کو ہنستا جو وہ پاتی ہوتی
ماں تو خوشوقتی سے پھولوں نہ سماتی ہوتی

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابتو ہوں در بدر ڈھونڈونگی تو کیا ہوویگا
کبھی قسمت نے ملایا تو گلا ہوویگا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُسکے بچے بھی جئیں اور وہ سدا شاد رہے
کوکھ آباد رہے مانگ بھی آباد رہے

(۵۵)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر دل زار نے سینے میں نہ آرام لیا
یک بیک ہاے پسر کہکے جگر تھام لیا

(۵۶)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
درد دل ہے کوئی دم چین نہیں لیتی ہیں
ذکر اولاد جب آتا ہے تو رو دیتی ہیں

(۵۷)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاک پر شہ سے فرزند کو سوتے دیکھا
یاد بھی گیسوون والے کا نہوتے دیکھا

(۵۸)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولی صدقے تو ذرا ہونے دو قربان گئی
بس تمہیں حضرت زینبؑ ہو میں پہچان گئی

(۵۹)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کبھی زندان میں کھلے سر بھی اسے دیکھا تھا
کبھی بے مقنعہ و چادر بھی اسے دیکھا تھا

(۶۰)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سن مین چھوٹے ہیں تو بیٹون کی آس تو ہی
علی اکبر تو ہی قاسم تو ہی عباس تو ہی

(۶۱)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رتبۂ خیر زہرا کے برابر کب ہون
گر حسینؑ اٹھ گئے دنیا سے تو مین زندہ ہون

(۶۲)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قتل شبیرؑ کا احوال سنایا نہ گیا
قید مین نام بھی غیرت سے بتایا نہ گیا

(۶۳)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسنے بے جرم شہ جن و بشر کو مارا
کسنے خاتون قیامت کے پسر کو مارا

۶۲ [illegible] دونوں [illegible] جو [illegible] وہ دیکھا [illegible] ہیں [illegible] سے [illegible] [illegible] کے نکلا کس کیا فاطمہ کے لال کا خنجر سے گلا	۶۳ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۶۴ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
دونوں خیمہ کے نواسوں کو کبھی دیکھتی ہوں علی اکبر کو کبھی ان ہاتھوں سے کھڑی بیٹھی ہوں	صفت بچھا کر تمہیں یہ لوگ نہ روتے آقا قید کنبہ ہوا تم قبر میں سوتے آقا	یہ تو کہتا نہیں تم قبر بنا لی جاؤ ایک چادر مرے لاشے پہ اڑھاتی جاؤ
۶۵ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۶۶ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۶۷ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
علی اصغر کو جو راتوں کو یہ چلاتی ہے ساتھ زہرا کے بھی رونے کی صدا آتی ہے	کون بیکس کی تمہاری میت کا اٹھانے والا طوق و زنجیر میں ہے قبر بنانے والا	آرزو ہے کہ یہ رتبہ تہ افلاک ملے خاک میں سبط پیمبر کی مری خاک ملے
رباعی [illegible] حسین [illegible] حسین [illegible] سے بولے [illegible] حسین	رباعی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	رباعی [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہوتا ہے [illegible] [illegible] ہوتا ہے

۴۱

جب قید ہوئین [illegible]
[illegible] حال [illegible]
بچوں [illegible] ان لب بولی
[illegible]

آفت کا سامنا تھا نئی واردات تھی
زہرا کی بیٹیوں پہ قیامت کی رات تھی

۴۲

[illegible] اہلبیت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بیبیاں اسیر تھیں اُس قصر شر میں
ہیں جنکی لونڈیوں کے لیے گھر بہشت میں

۴۳

[illegible] کا ایا بیابان
[illegible]
[illegible]
وحشت [illegible] الامان

ظلمت سے مثل گور تھی زندان کا گھر نہ تھا
حجرے یہ تنگ تھے کہ ہوا کا گذر نہ تھا

۴۴

[illegible] اور [illegible] ورع
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ ایسے گھر کبھی آئی جہان میں ہیں
ثابت نہیں کہ قبر میں ہیں یا مکان میں ہیں

مطلع دوم

۴۵

زندان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
وحشت [illegible]

وہ بیبیاں اسیر تھیں اُس قصر زشت میں
ہیں جنکی لونڈیوں کے لیے گھر بہشت میں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھے کسی کی شکل کوئی یہ محال تھا
روزن بھی تھا کوئی تو وہ چشم غزال تھا

۴۷

[illegible] نفس
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل چھاتیوں میں صورت بسمل تڑپتے تھے
زندان کے دیے جا کے سر و بر پٹکتے تھے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرا کے چھت کو بیبیاں ہر بار تکتی تھیں
لونڈے مکان کی رات کو کرپان تکتی تھیں

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر تھا اجل کا خانۂ رنج و بلا نہ تھا
برسون سے وان چراغ کسی شب جلا نہ تھا

[illegible]

قید اُس میں تھے حرم شہِ گردوں مقام کے
کیا صبح مل گئی تھی خرابے کو شام سے

[illegible]

قسمت میں ہے کہ قبر اسی جا نصیب ہو
اچھا تو ہے جو خاک کا پردا نصیب ہو

[illegible]

ممکن ہے یہ کہ لاش کو زینب نہ پائیگی
بھائی کے خون کی بو مجھے کوسوں سے آئیگی

[illegible]

دیواریں بھی شکستہ تھیں در بھی جھکے ہوئے
جانیں بھی غم سے تنگ تھیں دل بھی رُکے ہوئے

[illegible]

ہے جاے گریہ حال شہِ تشنہ حسین پر
کیا گذری ہوگی دھوپ میں لاشِ حسین پر

[illegible]

مر جاؤنگی اگر نہ پدر سے ملاؤگی
کیا اس اندھیرے گھر میں مجھے چھوڑ جاؤگی

[illegible]

جھک جھک کے آسمان کو حسرت سے تکتے تھے
کیسے ہواے سرد کو بچے بلکتے تھے

[illegible]

پیاسا نکلا [illegible] جسکی راہ میں
سونپی ہے میں نے لاش اُسی کی پناہ میں

[illegible]

بھائی کی لاش پاس اگر رہنے پاتی میں
زندان میں قید ہونے کو کاہے کو آتی میں

۱۹

[illegible]

ہمسا کوئی جہان میں نہ آفت نصیب ہو
ممکن نہیں کہ سر کی زیارت نصیب ہو

۲۰

[illegible]

سب بے بس ہیں رشتہ دار شہ ذوالفقار کے
عالم کے ڈر سے رو نہیں سکتے پکار کے

۲۱

[illegible]

سچ کہتی ہو نہ شاہ خوش انجام آئینگے
ہاں تو کہتی تھیں کہ سر شام آئینگے

۲۲

[illegible]

خاطر کی بات کیا کوئی پہچانتا نہیں
سن لیتی ہوں میں سب کی پہ دل مانتا نہیں

۲۳

[illegible]

سچ ہے اگر تو کس لیے بیتاب ہوتی ہو
کیوں منہ کو پھیر کر کبھی جانب سے روتی ہو

۲۴

[illegible]

دل صبح سے اُچاٹ ہے بستی اُجاڑ ہے
مجھکو تو کاٹتا اسی شب کا پہاڑ ہے

۲۵

[illegible]

یہ لوگ تو کبھی نہ مفصل بتائینگے
میں اپنی جان دونگی جو بابا نہ آئینگے

۲۶

[illegible]

تڑپے یہ دل کہ سینوں میں سنسنیاں آگئیں
ماؤں سے بچے بچوں سے مائیں بچھڑ گئیں

۲۷

[illegible]

دل پر سکینہ جان کے صدمے گذر [illegible]
بچے عجب سوال کے اندھیرے میں مر [illegible]

۳۰

پہناتا تھا کفن کوئی بیٹی کو نونہال
[illegible] صاحب جو کھو دے اپنا لال
سوتی تھی یوں زینب بیکس بصد ملال
سکینہ تربت میں [illegible]

ملتا نہیں ہے پھر جسے ہاتھوں سے کھوتے ہیں
تم جنکو ڈھونڈھتی ہو وہ مقتل میں سوتے ہیں

۳۱

بولی کہ اس بیان پہ [illegible]
ہاتھ پکارتے تھے کہ کیونکر جئینگے ہم
چلائی قیدی [illegible]
زندان کا در [illegible]

کھلوائیگا قفل کون جو عباسؑ آئینگے
لو اب پدر کے گھر سے مرے پاس آئینگے

۳۲

بولا نہ جب کوئی تو ہوا غم زیادہ تر
چلائی [illegible] وہ بے پدر
[illegible]
ویرانہ [illegible]

بیکس ہوں تشنہ لب ہوں فلک کی ستائی ہوں
کچھ تم سے اپنا حال میں کہنے کو آئی ہوں

۳۳

چلائی وہ بیکس [illegible] وہ سوگوار
روتی تھی میں [illegible]
[illegible]
اصغر [illegible]

اے لال دامن شہ خوشخو میں سوتے ہو
ماں سے بچھڑ کے باپ کے پہلو میں سوتے ہو

۳۴

کہ اسکے [illegible] اسیر
اے وہ [illegible] اسیر
گرمی کے [illegible] اسیر
[illegible]

دربانوں کو پکارو پیمبرؐ کے واسطے
کھلواؤ قفل فاتح خیبر کے واسطے

۳۵

بولا کوئی [illegible] بے قرار
دل [illegible] وہ دلفگار
[illegible] وہ سوگوار
[illegible]

چھوٹے سے سن میں قیدی زندان ظلم ہوں
میں دختر حسین علیہ السلام ہوں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الفت جو ہے پدر کی تو ماں کا بھی درد ہو
گود انکی گرم ہے مری چھاتی بھی سرد ہو

۳۷

زندان کا در [illegible]
دربانوں سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر کل سے بیکسوں کو نظر بند کیجیو
آئیو ہیں بابا جان تو در بند کیجیو

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہرت جہان میں ہمت مشکلکشا کی ہے
ہم آج ہیں اسیر یہ قدرت خدا کی ہے

۳۷

[illegible]

جاینگے ہم کہاں کہ تمہارے سواے ہین
بابا حسین آجکی شب آسرواسے ہین

۳۸

[illegible]

گہ ذکر تھا کبھی گاہ زبان سرد ہو گئی ہے
سوکھے لبون سے پیاس کی شدت ہے

۳۹

[illegible]

مین خود کہونگی مجھپہ جو آفت گذر گئی
عرض اینگے پدر یہ کہنا کہ مر گئی

۴۰

[illegible]

نیند آئیگی نہ مجھکو بہت بیقرار ہون
بھاگے کوئی اسیر تو مین ذمہ دار ہون

۴۱

[illegible]

انجم فلک پسینے کے قطرون سے ماند ہین
دنیا کی روشنی ہین اندھیرے کے چاند ہین

۴۲

[illegible]

وہ قوت اپنے میری حیات و ممات ہے
آنے کا ہے یہ دن یہی وعدے کی رات ہے

۴۳

[illegible]

ہو زلف مشکسا شام کی جھلکیگی دور سے
چھٹکیگی چاندنی رخ روشن کے نور سے

۴۴

[illegible]

قمری تو قد پہ چال پہ صدقے تذرو ہین
نام خدا علیؑ کے گلستان کے سرو ہین

۴۵

[illegible]

انکو بھی روتی رہتی ہے شب کو کبھی کبھی
نہ ہمکو سونے دیتی ہے نہ آپ سوتی ہے

۴۸

[illegible]

بلواتیں شمر کو تو تری تقریر کے لیے
رونا نہ تم کرینگی تو شبیر کے لیے

۴۹

[illegible]

دشمن ہر اک ہے لشکر اہل عناد میں
سونا بھی آج بھول گئیں شہ کی یاد میں

۵۰

[illegible]

سبط رسول سے مجھے پیارا نہیں کوئی
بابا ہی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی

۵۱

[illegible]

ماں سے چھٹی تو اور بھی صدمہ دو چند ہو
ایسا نہ ہو جدا کسی حجرے میں بند ہو

۵۲

[illegible]

واں کیا ہے یاں نہ بیٹھیے آنسو بہاؤں میں
اچھا مجھے پدر سے ملا دو تو آؤں میں

۵۳

[illegible]

جو چاہو کہہ لو ایسی ہی تقصیر وار ہوں
سمجھو نہ ماں یہ جانو کہ خدمت گزار ہوں

۵۴

[illegible]

کھولیگا کون در کسے چلاتی پھرتی ہو
واری کہاں اندھیرے میں ٹکراتی پھرتی ہو

۵۵

[illegible]

راحت بہت نصیب میں کم لیکے آئے ہیں
اتنی ہی عمر خلق میں ہم لیکے آئے ہیں

۵۶

[illegible]

واری گلہ جو ماں کا کیا سب بجا کیا
میں نے تمھارے باپ کو تم سے جدا کیا

۵۵

بابا نے کیا کسی سے بھی ماں کی قدر کیا
[illegible]

بیٹیوں کا کیا گلہ ہے بھلا وہ تو دور ہیں
تقصیر وار ہیں ہمیں سب بے قصور ہیں

۵۶

مشہور ہے کہ جاتے ہیں بیٹی پہ باپ کو
[illegible]

گو ہم نہوں عزیز وہ ہمکو تو پیارے ہیں
ماں ہیں بچھیں بابا بھیں سب آنکھوں کے تارے ہیں

۵۷

رو رو کے بولی بیٹی کہ اماں [illegible]
[illegible]

سرکو جھکا کے پہلے تو وہ پیچھے ہٹ گئی
پھر تھیے ہاتھ اٹھا کے گلے سے لپٹ گئی

۵۸

سے آئی بانو لگ کے گلے سے لگا کے چشم تر
[illegible]

ماں لیتی تھی بلائیں پھوپھی صدقے جاتی تھی
بابا بغیر نیند اسے لیکن نہ آتی تھی

۵۹

ماں کہتی تھی کہ [illegible] سو رہو
[illegible]

جی چاہتا ہے چین سے کوئی دم تمھیں
بابا جب آئینگے تو جگا دینگے ہم تمھیں

۶۰

کہتی تھی [illegible]
[illegible]

تھوڑا ستم سہا ہے بچھڑ کر حسین سے
سوؤ گی اب تو قبر میں جا کر چین سے

۶۱

[illegible]

اصغر تو جا کے بھول گئے ماں کی یاد کو
کیا تم بھی بھول جاؤ گی اس نامراد کو

۶۲

[illegible]

کیا دو گی ہم کو آج جو بابا کو پاؤ گی
پر یاد رکھیو یہ کہ ہمیں بھول جاؤ گی

۶۳

[illegible]

دفتر مصیبتوں کا بھی اپنے نہ کھولو گی
تم جب تلک نہ بولو گی میں بھی نہ بولوں گی

٧٦٤

[illegible] بی بی سکینہ [illegible] حیات
[illegible] ہے بی بی [illegible] صفات
[illegible] لیکر [illegible] بات
[illegible]

اژدرگی کی ہے یہ جگہ کیون چلے گئے
اصغر کو ساتھ لیگئے ہمکو نہ لیگئے

٧٦٥

[illegible] دولت پہ
[illegible] بابا نہین پہ
[illegible] روز پر
[illegible] یادین پیہ

اتنا تو کہدو مجھسے اگر مر نہ جاؤنگی
صدقے تمھارے منہ کے مین باباکو پاؤنگی

٧٦٦

[illegible] خوش خصال
[illegible] شہ خوش خصال
اماں بہت [illegible] اکبر کا ہے ملال
[illegible] عباس نامدار [illegible] جلال

منظور ہے کہ قید ستم سے رہائی ہو
ایسا نہ ہو کہ پھر کہین اُنسے لڑائی ہو

٧٦٧

کیون ابن الجان قبلۂ عالم کہین گئے
[illegible] اشتیاق سے مجھکو رلا گئے
[illegible]
[illegible]

سو جان سے مین نثار شہ خوش خصال کے
کیا سوؤن ہاتھ چاندسی گردن مین ڈال کے

٧٦٨

[illegible] بابا [illegible]
[illegible] کربلا
[illegible]

باباسے ہم بغل تھین ہونا نصیب ہو
چھاتی پہ انکی رات کو سونا نصیب ہو

٧٦٩

[illegible] جان
[illegible]
[illegible] زندان

لشکر یزید کا دم غارت نہ ٹل سکا
سیلی لگائی جب تو مرا بس چل سکا

٧٧٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقون مین قیدیون نے ادھر شب بسر کیا
اور اُسطرف یزید نے خاصہ طلب کیا

٧٧١

[illegible]
زندان مین [illegible]
[illegible]

فاقون مین قیدیون نے تو شب بسر کیا
اور اُسطرف یزید نے خاصہ طلب کیا

٧٧٢

[illegible] روانہ ہوا طعام
جلدی [illegible] بیت تمام
[illegible]
[illegible]

خاصہ نہ دکھ نوش کیا ہے نہ سوئی ہین
بی بی سحر سے آج کئی بار روئی ہین

۷۷۳

لیتی تھی بلائیں یہ کبھی بیٹے کی بصد ملال
[illegible]
چہرہ [illegible] رو رو کے سرخ تھا [illegible]
[illegible]

حمام ہی گیا ہے نہ کپڑے بدلتی ہیں
مہندی کے بدلے وہ کفِ افسوس ملتی ہیں

۷۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شکل رنج و غم سے ہے اُس باتمیز کی
جیسے سُنائی آئے کسی کے عزیز کی

۷۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہرگز یزید کے تو نہ جانب نگاہ کی
دیکھا طعام گرم تو اک سرد آہ کی

۷۷۶

پوچھا [illegible] درد دل ہے آج
بولی کہ [illegible] ہیں رواج
[illegible] علاج
[illegible]

تجھکو تو عید ہے مجھے صدمے گذرتے ہیں
یہ کون ہیں جو راتوں کو فریاد کرتے ہیں

۷۷۷

بولا یہ سب اسیر مسلمان ہیں یا نہیں
[illegible] کیا یہ صاحب ایمان ہیں یا نہیں
[illegible] ثناخوان ہیں یا نہیں
[illegible] قرآن ہیں یا نہیں

سنتی ہوں بیکس ایسے نہ ہونگے زمانے میں
یہ کس خطا پہ قید ہوئے قید خانے میں

۷۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کافر ہے وہ عناد جسے پنجتن سے ہے
کیا دشمنی کچھ انکو حسینؑ و حسنؑ سے ہے

۷۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] نماز شب
[illegible]

گرمی سے گو کہ سینوں میں دم اٹکے رکتے ہیں
ماؤں کے ساتھ سجدے میں بچے بھی جھکتے ہیں

۷۸۰

قیدی ہیں پر قضا کبھی ہوتی نہیں نماز
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوٹے بڑوں کی عادت طاعت گزاری ہے
آنکھوں سے بحر رو رو زبانوں پہ جاری ہے

۷۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ درد کی صدائیں کہ دل ٹکڑے ہوتے ہیں
رونے پہ اُسکے لوگ محلے کے روتے ہیں

۹۸۴

[illegible]

تقریر کیا فصیح ہے کیا خوش بیان ہے
گویا زبان اسکی خدا کی زبان ہے

۹۸۵

[illegible]

دکھ دے کسی کو یہ نہیں عادت کریم کی
قرآن میں حق نے کی ہے سفارش یتیم کی

۹۸۶

[illegible]

وہ قبر میں ہیں آن جو کاخ و رواق میں
ڈھونڈو تو خاک بھی نہیں کسریٰ کے طاق میں

۹۸۷

[illegible]

شاید کوئی عزیز شہ مشرقین ہے
صوت حسن میں حسن صدائے حسین ہے

۹۸۸

[illegible]

ظالم کو خوف چاہیے قہر الٰہ سے
اکثر گری ہے برق یتیموں کی آہ سے

۹۸۹

[illegible]

دل سے بھلا نہ وعدۂ روز نخست کو
بیمار کو دوا نہ غذا تندرست کو

۹۹۰

[illegible]

گردن جھکی ہوئی ہے خدا پر نگاہ ہے
لب پر کبھی تو آہ کبھی لا الٰہ ہے

۹۹۱

[illegible]

زندان میں قیدیوں کا بہت حال غیر ہے
کچھ خیر کر کہ خیر سے عقبےٰ بخیر ہے

۹۹۲

[illegible]

خوش ہوگا حق دلوں کو یتیموں کے شاد کر
کیا رحم تھا کرم کو محمد کے یاد کر

۷۹۱

[illegible]

اُس بادشاہِ دین کو نہ کچھ فکر اور تھی
رانڈوں کی پرورش تھی یتیموں کی غور تھی

۷۹۲

[illegible]

کی اُس نے کچھ زبان سے شکایت تو مر گئے
کاندھے پہ مشک رکھ کے ضعیفہ کے گھر گئے

۷۹۳

[illegible]

ختم ہے پیمبروں کی شرف مشرقین میں
ہیں جس قدر حسنات اک حسینؑ میں

۷۹۴

[illegible]

ہر شب کو قیدیوں کی خبر لینے جاتے تھے
دو دن کے بعد نان جویں آپ کھاتے تھے

۷۹۵

[illegible]

راضی نہ آپ سکے قتل پہ مشکل کشا ہوئے
مشکیں جو باندھو دیں تو حسنؑ سے خفا ہوئے

۷۹۶

[illegible]

اس پر بھی ہر گھڑی یہ دعا تھی الٰہ سے
یارب بچائیو مجھے بارِ گناہ سے

۷۹۷

[illegible]

دو دن یہ جسمِ پاک میں پوشاک نو رہی
خود اُٹھ گئیں جہاں سے چادر گرد رہی

۷۹۸

[illegible]

دونوں جہان میں کیا برکت ایک دم سے ہے
قائم جو ہے زمین تو انھیں کے قدم سے ہے

۷۹۹

[illegible]

اس سال بھی سنا ہے کہ تشریف لائے ہیں
کعبہ میں اہلبیت بھی ہمراہ آئے ہیں

۳۰۰

[illegible]

ہے دھوم کچھ دنون سے جدال و قتال کی
یارب تو خیر کیجیو زہرا کے لال کی

۳۰۱

[illegible]

خنجر غمِ حسین کا دشمن پہ چل گیا
کیا نام میں اثر ہے کہ پتھر پگھل گیا

۳۰۲

[illegible]

اک دم میں سوگوار دل کو میں دیکھ آتی ہون
کیسا لباس کیا کسی شادی میں جاتی ہون

۳۰۳

[illegible]

بیتاب ہون خیال شہ نیکنام میں
شہزادیان اسیر نہون فوج شام میں

۳۰۴

[illegible]

ہین غیر یا عزیز شہ انس و جان کے ہین
دریافت نوکرون کہ یہ قیدی کہان کے ہین

۳۰۵

[illegible]

جی چاہتا ہے یہ کہ گریبان چاک ہو
کپڑے تو سب سیاہ ہون اور سر پہ خاک ہو

۳۰۶

[illegible]

اس نام پاک سے برکت ہے جہان میں
عقدے وہ کھولدیتے ہین سب ایک آن مین

۳۰۷

[illegible]

پہلو میں مضطرب تھا دل اس حق پرست کا
اُٹھتے ہی جلد حکم دیا بند و بست کا

۳۰۸

[illegible]

کپڑے بدل کے رانڈوں میں جانا روا نہیں
اُنمیں چلی ہون جنکے سر دن پر ردا نہیں

۱۰۹

نکلی محل سرا سے یہ کہکر وہ خوش سیر
تھیں ساتھ ساتھ حضرت زینب کے نوحہ گر
[illegible]
[illegible]

اپنا نہیں خیال بزرگون کا پاس ہی
ہی ہی کہان چھپون وہ مری روشناس ہی

۱۱۰

آکر قریب حجرہ کے جھک کر [illegible] امام
گھبرا کے سوگوار و پریشان و تشنہ کام
[illegible]
[illegible]

پوچھے جو وہ کسی سے کہ زینب کدھر گئی
کہدیجیو کہ بھائی کے ہمراہ مرگئی

۱۱۱

کہکر یہ [illegible] قسمت کا جو لکھا
بس [illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر حشر قید خانہ مین ہوگا جو روئیگی
جاگی اگر تو صبح تلک پھر نہ سوئیگی

۱۱۲

جب [illegible] اسیران نوحہ گر
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

وحشت پہ قید خانہ کی جسدم نگاہ کی
ہاتھون پہ ہاتھ رکھکے خواصون نے آہ کی

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا بھی ظلم کرتا ہی کوئی جہان مین
بندے خدا کے بند ہین ایسے مکان مین

۱۱۴

[illegible] کیا بیان
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

گر غش ہمین ہوا تو آپ مین آیا نہ جائیگا
ہمسے تو اس خرابے مین جایا نہ جائیگا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے وہی کلیجے پہ جسکے چھری لگے
ایسی نہ بات کہہ کہ خدا کو بری لگے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انسان ہی یہ اندھیرے مین یا شمع طور ہی
آئی ندائے غیب کہ خالق کا نور ہی

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رتبے مین ہی بزرگ نسب مین جلیل ہی
ثابت ہی ضعف سے کہ نہایت علیل ہی

۱۱۸

مشرق میں جلوہ گر ہیں یہ کیسی تھی یا باب
اک بیکس اسیر و بلاکش غریب نثار
اک بیکس اسیر سا اور طوق خار دار
ہر پیچ گلا یہ چاند سا بیمار گرفتار

لوگو بزرگ اسکے مقرا میر ہیں
گو با جناب یوسف کنعان اسیر ہیں

۱۱۹

بدلی کو جب ہلال کیا بدر زمان جوان
گہنا جبین پہ غربت کا عجب نشان
ایمان کا نور چہرۂ انور سے ہی عیاں
یکجا نہیں جہاں میں یہ سب خوبیاں

برحق شریف قوم یہ گردون اساس ہی
اشراف کو ہر ایک کی حرمت کا پاس ہی

۱۲۰

جو غیر کی طرف دیکھے حیا سے نگاہ ناز
ان بندشوں کی پاس نہیں کوئی بے نیاز
ان بیٹیوں سے بس یہ طبیعت میں ہی گداز
اس پر غضب خدا کا بندوں کی جان پر

تقوے پہ اسکے عفت و عصمت گواہ ہی
قرآن ہم اٹھائیں کہ یہ بیگناہ ہی

۱۲۱

افسوس ایسے بندہ و صالح پہ یہ غضب
زندان میں کلام نماز ہی زیر لب تمام شب
بستر زمین کا اور یہ تن زار ہی غضب
بیہوش ہیں بند ہیں یہ فراغت کا ہی سبب

ہی خامشی دلیل عبادت کے شوق کی
گردن جھکی ہوئی ہی گرانی سے طوق کی

۱۲۲

ہاتھون کو رکھ دیا ہی بصد بیکسی ادا
یوں رہتے ہیں تمام بدن کو ہوا
کہتے ہیں آج کیا ہی ستم ہی یہ ماجرا
سب کو تھا یہ رنج کہ ہی آہ کیا

آنکھوں میں صاف پھرتی ہی صورت امام کی
تصویر ہی حسینؑ علیہ السلام کی

۱۲۳

آخر وہ بیکسی جو ہی ان کا سلام
دیکھا جو سب نے یہ ہی بس خاص عام
اب بھی ہی آنکھیں بند کیا ہی کلام
ان بیکسوں پہ ظلم کیا سب نے ہی تمام

ہجر پدر میں تلخ ہی لذت حیات کی
طاقت نہ آنکھیں کھولنے کی ہی نہ بات کی

۱۲۴

کیا ہی یہ بند کر کے علالت سے ہیں نزار
فرمایا سا تو ہیں سے مرض کی ہی بخار
اسکے کہا طبیب کو وصال زار
فرمایا جب شفا ہی لطف پروردگار

راضی ہیں اسپہ ہم جو رضاے حبیب ہی
دی ہی یہ تب اسی نے جو سب کا طبیب ہی

۱۲۵

رنج و بلا کو ایک طرح جانتے ہیں ہم
دیکھیں اگر اجل کو تو دوا جانتے ہیں ہم
اور درد جان ستان کو دوا جانتے ہیں ہم
ہر درد کا علاج شفا جانتے ہیں ہم

کچھ غم نہیں مرض سے اگر حال غیر ہی
صحت ہماری یہ ہی کہ عقبیٰ بخیر ہی

۱۲۶

ایذا کو عین راحت سمجھتے ہیں
نعمت بڑی شکر کو سمجھتے ہیں
صابر ہیں ان جو کرتے ہیں نعمت سمجھتے ہیں
سعادت سمجھتے ہیں

عسرت ہو دکھ ہو قید ہو فاقہ کشی ہے
دولت بڑی یہی ہی کہ خالق خوشی ہے

۳۲۷

پوچھا کسی نے گور سے نکلی جو بس صبا وفا
کی عرض کیا ہوا تھا اسم مبارک حضور کا
گردن جھکا کے قبر سے آواز یہ آئی
بیکس غریب بندۂ مردہ کرے گا کیا

کیا پوچھتی ہی نام و نشان خاکسار کا
اک بندۂ حقیر ہون پروردگار کا

۳۲۸

پوچھا یہ نام پاک ہے خالق ودود
روزی رسان عالمیان واجب الوجود
جو معرض فنا مین ہو کیا اسکی ہست و بود
قطروں کی کیا بساط حبابون کی کیا نمود

در پیش منزل لحد خوفناک ہی
آغاز اپنا خاک ہی انجام خاک ہی

۳۲۹

پوچھا مرتضی علی کے جہان مین ہے جنکا خطاب
شیر خدا امیر عرب آلک بو تراب
کا رہ تھا بندگی تھا برسر ہ و جناب
پوچھنے شاہ کو تھا جاہ انکا آب

جسکو فروتنی ہی وہ ہی سربلند ہی
خالق کو خاکساری انسان پسند ہی

۳۳۰

اسنے کہا باپ بھی دالدہ کا اسے نام
فرمایا فاطمہ تھی ماں والد تشنہ کام
مقتول تیغ و تیر و خنجر و صمصام
جسکو بلا نہ پانی ملا آب کا پیام

بیگور و بیکفن جسد پاش پاش ہی
سر یان ہی کربلا سے معلے مین لاش ہی

۳۳۱

پوچھا وطن کہا کہ وطن تو ہے شہر دین
دار فنا مین منزل مصر نہیں
یثرب تھا ایک جہان ہو دیار وطن
بے خانمان اسیر و پریشان و خستہ تن

پردیس مین تباہ ہوئے شہر چھٹ گیا
جنگل مین ہم بھی لٹ گئے اور گھر بھی لٹ گیا

۳۳۲

اسنے کہا کہ طوق سے ہو جیتا درد و رنج
فرمایا جسمین خالق زمین کی رضا
گھٹتا ہی گر گلا تو کچھ ایسا نہین گلا
بندے ہین مرضی حق مین ہمین اختیار کیا

صابر ہین غیر شکر خدا کیا سخن کرین
ہم وہ نہین کہ شکوۂ طوق و رسن کرین

۳۳۳

وہ بولی اور بیبیان بھی کیا بتاتے ہو منہ
فرمایا ان جوان تھا ارل ورا صغیر
جرأت مین بے عدیل شجاعت مین بے نظیر
دونون کو تین روز نہ پانی ملا نہ شیر

اعدا کو دشمنی تھی صغیر و کبیر سے
برچھی سے ایک قتل ہوا ایک تیر سے

۳۳۴

پوچھا کہ ہیں یہ کس کے امام فلک اساس
فرمایا تشنہ لب ہیں یہ بیکس نبی کے پاس
وہ اسکے ساتھ تھے جو سپاہ ہون کے پاس
بیوی بچے ہیں گھر کے جو بیکس ہوں داغ دل
راندہ وطن کی نشان و کنبہ ہوں ملال

چہرے سبھوں کے غیرت خورشید و ماہ ہین
گویا کہ اہلبیت رسالت پناہ ہین

۳۳۵

پیدا ہوا کئی نشان سیدانیوں کی کرن
بی بی جو انکی نشان ہے سادات کا نشان
ظاہر ہے صبر و تنگی سے چہرہ سے عیان
ہاشمی ہین یا علوی ہین ہیں جو سخن سے
سب ہین بیٹیان ہین یہ در میان

یہ لاکھ گر چھپائین تو کب چھپاتی ہون مین
خوشبو کو اہلبیت کی پہچانتی ہون مین

۱۳۶

سنتی کا بین کرتے ہین سب اہلبیت ایک ایک
چھینا ہے کربلا مین بہت جانے والے اک اک
اک جلسہ مین صعوبت یزید ... سب اک اک
برچھین ہو یزید ... ہوا ناک

مین کسطرح کہون کہ یہ آلِ عبا نہین
ہان فرق اتنا ہی کہ سرون پر ردا نہین

۱۳۷

[illegible]
دیکھا ہے قیدیون کا کسی نے کبھی ہجوم
[illegible]
بازو بندھے ہوئے ہین رسن سے ... [illegible]

مٹی مین ملگیا یہ چمن وا مصیبتا
ان گوری گردنون مین رسن وا مصیبتا

۱۳۸

[illegible]
اکثر یتیم بچہ ... داغ دل کا حال
[illegible]
[illegible]

کیون لیگئے عدو ہمین بلوائے عام مین
کس جرم پر اسیر ہوے ملک شام مین

۱۳۹

سنتی ہون مین کہ بیٹھی ہین ... سر در زمین
بیبی کہو کہ حضرت ... [illegible]
ہین جنکے آنگن مین ... [illegible]
زندہ ہین جنکے جان مین ... [illegible]

وہ بی بی روح بنتِ رسالت پناہ ہے
عصمت پہ جسکی خالقِ اکبر گواہ ہے

۱۴۰

سیدانیون کی ... ہوا خدا کے ... [illegible]
... مین فرزند مرتضیٰ
سنتی ہون ... بجوان ہین ہمشکل مصطفیٰ
[illegible]

شہرت ہے ابن فاطمہ زہرا کے بیاہ کی
حسرت تو تشنہ کو ہوئیگی اکبر کے بیاہ کی

۱۴۱

... بی بی تو شام مین ... [illegible]
آفات سے جہان مین سلامت رہین ... [illegible]
اکبر کا سہرا ... دکھلائے اب خدا
گھر مین بہو بیاہ کے لائے حبیبِ مصطفیٰ

ارمان نکلے بادشہِ مشرقین کا
آباد گھر ہو فاطمہ کے نورِ عین کا

۱۴۲

جب بند ... [illegible]
بانو کے ... [illegible]
صدمے ... [illegible]
... [illegible]

زندان مین سب اسیرون کی سردار آپ ہین
ان قیدیون کی قافلہ سالار آپ ہین

۱۴۳

بانو نے ... [illegible]
ہم قیدیون کا نام ... [illegible]
زینب ... [illegible]
[illegible]

تو دل مین جانتی ہے کہ انکی عزیز ہون
مختار یہ مری ہین مین انکی کنیز ہون

۱۴۴

دو لال کو اپنے ... [illegible]
وہ باپ ... [illegible]
ہم جو ... [illegible]
زندان مین ... [illegible]

ٹکڑے جگر کے صدمۂ فرقت سے ہوتے ہین
جو گود مین پلے تھے وہ جنگل مین سوتے ہین

۱۴۵

[illegible] تپ تپ [illegible] راہ
[illegible] حضرت زینبؑ [illegible] نگاہ
[illegible] حالت ہوئی تباہ
[illegible]

ہرگز غلط نہیں جو مجھے اشتباہ ہے
زینبؑ یہیں ہو خالق اکبر گواہ ہے

۱۴۶

کہنے لگی یہ ہند سے زینبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]

اعدا تو مجھکو لیگئے بلوائے عام میں
دشمن نہ انکے قید ہوں زندانِ شام میں

۱۴۷

وہ شاہ کا [illegible] سوگوار
[illegible] زندان میں [illegible]
[illegible] اعدا [illegible]
[illegible] زینبؑ [illegible]

وہ بی بی پردہ دار ہے اور خوشخصال ہے
زینبؑ میں ہی ہوں یہ ترا بیجا خیال ہے

۱۴۸

[illegible] ہند [illegible] خصال
[illegible] ملال
[illegible] حال
زینبؑ نہیں [illegible]

تکو قسم ہے فرق سر مشرقین کی
جلدی کہو خبر مرے آقا حسینؑ کی

۱۴۹

[illegible] ہند [illegible]
[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی دیا نہ سبط رسالت پناہ کو
ظالم نے بیگناہ کیا قتل شاہ کو

۱۵۰

اے ہند کیا کہوں [illegible]
[illegible]
[illegible] خالق [illegible]
[illegible]

رونے نہ پائے ماتم شاہ شہید میں
سر ننگے لیگئے ہمیں بزم یزید میں

۱۵۱

[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

یا تنگ تھی دشمنی سیہ بدخصال کو
پتھر لگائے راہ میں زہراؑ کے لال کو

۱۵۲

اے ہند [illegible] اصغرؑ [illegible]
عباسؑ قتل ہو گئے [illegible] اکبرؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

مرجھا کے فاطمہؑ کی نہ کھیتی ہری ہوئی
بچوں سے گود ہو گئی خالی بھری ہوئی

۱۵۳

[illegible] میدان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جہلم تلک ہوا نہ سفر مشرقین کا
اب تک پڑا ہے دھوپ میں لاشہ حسینؑ کا

۱۵۴

منگوایا ہندہ نے جو سرِ شاہ بحر و بر
جب سر کو اٹھا کے گھر سے لائی قیدی پہ پڑی نظر
جب سر کو دیکھ سکینہ نے ... کی نظر
جب سرِ شاہ دیں پہ سکینہ ... غضب
چلائی رو کے ہائے غضب مر گئے پدر

دنیا سے تشنہ کام سفر کر گئے حسینؑ
لو مجھ سے اب یہ راز کھلا مر گئے حسینؑ

۱۵۵

جب سر کو بیٹی ہوئی وہ دُری دُری ...
چلا کے لپٹا سرِ شہ سے مبتلا
دامن میں بچھا کے جو دیکھی وہ دلفگار
منہ رکھ کے منہ پہ پڑی کی جان زار
صدمہ ہوا ... نکل گئی جان ...

دنیا سے اُس کی زیست کا نقشہ بدل گیا
جنبش ہوئی لبوں کو بس اور دم نکل گیا

۱۵۶

بانو نے سر کو پیٹ کے زینب سے کیا بیان
سب بیبیاں ہیں گرد حسینؑ بے زبان بے زبان
سب مل کے بین کر کے نالہ و فغان
اے وائے ... نکلی ... جان

بچھڑے ہیں کب سے بادشہِ مشرقین سے
ہم بھی تو ملیں فاطمہؑ کے نورِ عین سے

۱۵۷

اٹھی یہ سن کے بانوئے بیکس برہنہ سر
دیکھا پڑی ہے خاک پہ بیجان وہ دختر
دیکھا کے بولی خستہ جگر
زینب سے رو کے بولی دکھا کے
بچی کو میری لے گئے سلطان بحر و بر

زندان کے تھے وہ ظلم کہ عاجز تھی جان سے
افسوس چل بسی مری بیاری جہان سے

۱۵۸

کہا بی بی نے تمہاری ننھی سی بیٹی ہے شہید
ہمراہ اٹھا کے اس کا دامن ...
جی بھر کے دیکھ لو اسے ...
لائی ہوں اپنے پاس بلا لو ...

فرصت کبھی نہ ہوگی ہمیں شور و شین سے
تم یاں سے جا کے قبر میں سوؤ گی چین سے

۱۵۹

اک آہ کر اٹھائے نہیں کیا انتظام غم
باندھا گلے کو تیر نے ... ستم
باندھا گلا کے ... جو دولتی ...
بابا کو یاد کر کے ... کہاں گئیں
... یہ نشان ...

زخمی ہیں کان پھول سے عارض کبود ہیں
اب تک نشان طمانچوں کے رخ پر نمود ہیں

۱۶۰

کی بی بی نے فریاد ... روشن اعمال
چادر نہ ملی کفن نہ ہی چھپا دوں جو سر کے بال
کس طرح دفن کروں ... میری خوردسال
ناوارث ہوں میں ... دولت ...

سنگِ الم سے شیشۂ دل پاش پاش ہے
دو گز کفن کے واسطے محتاج لاش ہے

۱۶۱

... جو وارث ... ننھی سی ...
... بنائی ننھی سی ...
... ہو رہی ہیں ...
... بی بی ...

میت یہی ہے بنت شہ مشرقین کی
دنیا سے آج اٹھ گئی عاشق حسینؑ کی

۱۶۲

بس اے انیس اب ... کر دیا
ہے وقت دعا ... خالق اکبر ...
یا رب بحق احمدؐ و زہراؑ و مرتضیٰؑ
کرب و بلا لے چل ... مدفنِ سلطان کربلا

دم لب پہ ہے زیارت مولا نصیب ہو
بیمار غم کو قرب مسیحا نصیب ہو

۴۱

وان گرد سے بیت قید مین جب اہل حرم تھے
پھر اُنکو ستم سے اسیران ستم تھے
کیا بیچ سے نامُوس شہنشاہ اُمم تھے
سب کی یہ دُعا تھی کہ خدا موت دِلا دے

ناشاد ہین ایسے کہ کبھی شاد نہو نگے
زندان سے یقین ہی کہ ہم آزاد نہو نگے

۴۲

روتے ہین رو رو نا ہمین لٹا نہین اکبر کا غم
پوچھا یہ بیٹے ہین ان آن کے جانے جن اپا
وہ رو دین کہ سطح جو ہو جا
زندان مین بیکس ہین لٹ گئے ہا

افسوس ہی یہ دفن و کفن مین بھی نہ پہنچے
وارث بھی چھٹے ہمسے وطن مین بھی نہ پہنچے

۴۳

کیا قہر ہی ہین شہ کو رونا ہین
جس شاہ کو دکھلا نہین
حال اپنا بتا ... سکینہ کو بتا نہین
اس وقت کسے ہین لب علی لا نہین
یہ سب ہین ...

تا آخر شب سنتے ہین نالون کو نبی کے
آتی ہی صدا رونے کی زہرا و علی کے

۴۴

طفل اُن کا کھڑا قید مین بیمار نہین سوتی
بیوہ ہین ہین بچے جب ایسا نہین سوتی
رانڈون کے رہا ہونے کا سامان نہین کرتی
سب ظلم و ستم سہتی ہی بیتاب نہین کرتی

راتون کو ہی فریاد کا غل نوحہ گرون مین
آرام سے کیا سوتے ہین سب اپنے گھرون مین

۴۵

بیکس کی بہان کوئی تیمار نہین ہی
وان صوبہ ہین جلتا ہی تن زار
کرتے ہین منصب ہین ستم کا ناکام
بیدین ہین زمین رہتی

جو دامن زہرا و پیمبر مین پلا ہو
وہ جلتی ہوئی ریت پہ صحرا مین پڑا ہو

۴۶

ہر بیکس تھے اور روتے تھے ناموس پیمبر
تھا فرش فقط خاک کا بالین نہ تھا بستر
بچون کو نہ کھانا تھا نہ پانی تھا میسر
سایہ بھی نہ تھا دھوپ مین سب جلتے تھے دن بھر

ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی مین
ہوجاتی تھی رانڈون کو سحر سینہ زنی مین

۴۷

جو وارث بیکس ہین اسیرون مین پڑے ہین
سیدون کو پانی جو بلا ہے
بیداد کے بیٹے و کنبہ دو دن مین
سکینہ کی بیبی

جو تشنہ دہن قتل کرین ابن علی کو
زندان سے وہ کب چھوڑینگے ناموس نبی کو

۴۸

جس ... چھپ کے جھولے مین جھلایا
شہ نے گلے مین کفن اپنا نہین پایا
ہی شاہ ... شام مین آیا
دن مین ... لاش ... بھی ... پایا

کس طرح زیارت کرین زندان سے نکل کے
ٹکا یا ہی دروازے پہ ظالم نے محل کے

۴۹

کا ... بدن ... نے نیزہ
... کسی کی ... والدہ
... نہ ... سجاد و حزین
... روان ...

اُٹھ بیٹھے تو افسوس سے رو رو کے ملے ہاتھ
لیٹے تو رکھا تکیہ کی جا سر کے تلے ہاتھ

۱۰

آخر کو دیا طوق ستمگر نے جو [illegible]
[illegible] سے گردن کو اٹھایا
[illegible] اپنے بلایا
[illegible] سکینہ کو [illegible]
نزدیک ہلاکت تھی جو دوری پدر سے
اکبر کی طرف دیکھ کے کی آہ جگر سے

۱۱

تھی بھوک [illegible]
[illegible] کسی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ فرش تھا خاک میں سب قیدی اٹے تھے
سینے تھے کبود اور گریبان بھی پھٹے تھے

۱۲

جب حاکم [illegible] انھیں بھجوایا تھا کھانا
پانی کوئی لاتا تھا کوئی لاتا تھا کھانا
جب [illegible] آتا تھا کھانا
[illegible] انھیں کھاتا تھا کھانا
اس کھانے پہ منھ آنسوؤں سے دھوتے تھے قیدی
سر پیٹتے تھے ہاتھوں سے اور روتے تھے قیدی

۱۳

تھی کوئی کوئی [illegible] سے باہر
[illegible]
[illegible] علی اکبر
[illegible]
کس رنج میں دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کھانا میں کھلاؤں کسے تم مر گئے بیٹا

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم بھوکے تھے اس غم سے یہ مر جاوے گی واری
اکبر ابھی جو تم کھاؤ گے تو کھاوے گی واری

۱۵

[illegible] کھانا [illegible]
کس طرح سے قیدی [illegible] خدایا
[illegible]
[illegible]
کھاویں گے نہ گو بھوکے ہیں اور تشنہ دہن ہیں
وارث تو ہمارے ابھی بے غسل و کفن ہیں

۱۶

[illegible]
[illegible] کھانا
[illegible] رونا
[illegible]
ظاہر ہے خدا پر ہمیں جس طرح کے غم ہیں
بہلم کے دن آ پہونچے ہیں اور قید میں ہم ہیں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کھانے کو کھاویں کسے فرصت ہے بکا سے
آنکھوں کے تلے پھرتے ہیں وہ بھوکے پیاسے

۱۸

[illegible]
[illegible] و افغان
[illegible] زندان
[illegible]
تھا اُنس قدیمانہ جو سلطان امم سے
نیند آتی نہ تھی ہند کو زاری حرم سے

۱۹

ورثے تھے یہ پیمبر [illegible] کا لباس
وان تیغ المرتضیٰ بھی تھی ہندہ سے جگر [illegible]
وان ہمجو ہدی بہم سے پریشان [illegible]
سر پیٹتی ہی آکے رباب [illegible] مضطر

دروازے کشادہ ہوئے ہین ساتون فلک کے
روتے چلے آتے ہین پرے حور و ملک کے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹی کمر حیدرؑ صفدر ترے غم مین
سر پیٹتے آتے ہین پیمبرؐ ترے غم مین

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]

عمامہ نہ سر پر ہی نہ کاندھے پہ عبا ہی
منہ آنسوون سے تر ہی گریبان پھٹا ہی

۲۲

[illegible]
سنبل کی طرح [illegible]
[illegible]

اس سطح نہ ٹکڑے ہو دل محبوب خدا ہو
تانا تری مظلومی پہ شبیرؑ فدا ہو

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے جرم و ستم قتل کیا فوج شقی نے
پانی نہ دم ذبح دیا تجھکو کسی نے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]

روتا ہی حسنؑ نالہ و فریاد و فغان سے
سر پیٹتا آیا ہون ترے غم مین جنان سے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا کہ لگن مین سر شبیرؑ دھرا ہی
اور تا بہ فلک روشنی نور خدا ہی

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیتا تمھین قسمت نے نہ اکبار دکھایا
جب مر گئے تب آخری دیدار دکھایا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیون آتے نبیؐ چاک گریبان مرے گھر مین
اب مجھ پہ کھلا آپ ہین مہمان مرے گھر مین

۳۰

[illegible]

کیا خلد مین آرام ہو زہرا و علی کو
شوہر نے ترے قتل کیا آل نبی کو

۳۱

[illegible]

مخدومۂ عالم کا سر پاک کھلا ہی
اور احمد مرسل کا گریبان پھٹا ہی

۳۲

[illegible]

اکبار دیا حکم یہ دربار مین آ کے
زندان سے گرفتارون کو لاوے کوئی جا کے

۳۳

[illegible]

لب خشک ہین اشک آنکھون سے چہرے پہ رواں ہین
سر ننگے ہین اور بازو پہ رسی کے نشان ہین

۳۴

[illegible]

گر جاتی ہی رونے کا ہی شور اہل حرم مین
مین انکے عوض بیٹھتی زندان ستم مین

۳۵

[illegible]

ہر چند کہ قانون سے نہ طاقت تھی کسی مین
پر محو تھے سب یاد جناب احدی مین

۳۶

[illegible]

کہتا تھا کہان منہ کو چھپاؤن مین نبیؐ سے
محجوب ہون مین قتل حسینؑ ابن علیؑ سے

۳۷

[illegible]

ماتم ہی اسی کا تو رسول عربی کو
زینبؑ کی اسیری سے نہین چین کسی کو

۳۸

[illegible]

رسی سے بندھے سر کھلے روتے ہین قیدی
اکبار تو دربار مین ہو آئے ہین قیدی

۳۷

وہ کہنے لگے غدر کا اب ہے نہیں ہنگام
بیٹھے ہیں جو قیدی ہی انھیں آگے کیا کام
اس طرح سے لیجا کے بٹھا حاکم کا ہو احکام
پر بیچ میں زنداں کے [illegible] نا کام

مجبور ہیں اور بیکس و ناچار ہیں قیدی
بہتر ہی چلو چلنے کو تیار ہیں قیدی

۳۸

میں نے سر شاہ دو عالم کا جدا کی
ہاں فاطمہ کے لال کا [illegible] صدا کی
پایا ہے یہ سجدہ [illegible] محبوب خدا کی
اس تخت پہ [illegible] بیٹھا ہے سب کچھ لو داری

کیا وقرابت ای ظالم بد بخت ہمارا
شبیرؑ کے ہمراہ گیا تخت ہمارا

۳۹

یہ سنتے ہی تھرا گئی زینبؑ [illegible]
بیٹے ہیں یہ [illegible] ظالم سمجھ
بیٹھے ہیں [illegible] کر خاموش
اور دو [illegible] حوران برادر
میں کون ہوں

قیدی ہوں گنہگار ہوں نالاں ہوں حزیں ہوں
واللہ میں اس حق کی مختار نہیں ہوں

۴۰

یہ کہتے ہی زنداں سے چلے سب جگر افگار
اندوہ سے [illegible] دلوں میں [illegible]
پیچھے حرم اور آگے [illegible] سر انداز
زینبؑ [illegible]

جان تن میں تھی شرم سے تھراتے تھے قیدی
نہوڑائے ہوئے سر کو چلے جاتے تھے قیدی

۴۱

یہ سن کے جھکا سر [illegible] وہ بد بخت
[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible] محبوب [illegible]
[illegible]

مجھ سے نہ یہ کہو زینبؑ دلگیر کے ہوتے
مالک ہیں نہیں شاہ کی ہمشیر کے ہوتے

۴۲

[illegible] ہوں [illegible]
اس [illegible] خدا [illegible]
[illegible]
[illegible] اکبر [illegible]

کیوں ذبح کیا سبط رسولؐ عربی کو
اس خون کی دیت دیجیو زہراؑ و علیؑ کو

۴۳

جس دم [illegible] مضطر
اور سامنے حاکم کے [illegible]
بولا وہ لعین [illegible]
مسند پہ قدم [illegible]

عابد نے کہا تخت سے کیا کام ہے مجھکو
اب خاک نشینی ہی میں آرام ہے مجھکو

۴۴

زینبؑ سے [illegible] عالم
زینبؑ علی [illegible]
فی الواقعی بھائی کا [illegible]
[illegible]

بے جرم کٹا حلق حسینؑ ابن علیؑ کا
جو مانگو وہ دو ان خونبہا ہیں سبط نبیؐ کا

۴۵

[illegible]
والدہ [illegible]
[illegible]
اس [illegible] حسین ابن علیؑ کی

مقدور تجھے کیا ہے تو کیا دیویگا ظالم
کس کس کا ابھی خون بہا دیویگا ظالم

۴۶

شبیر کا خون احمد مختار کا خون ہے
خون حسین حیدر کرار کا خون ہے
شبیر کا خون عترت اطہار کا خون ہے
یہ خون حسین سید ابرار کا خون ہے
تنہا نہیں سبط شہ لولاک کو مارا
تو نے تو لعین پنجتن پاک کو مارا

۴۷

زینب کا بیان سن کے وہ کہنے لگا بد بخت
میں تیغ نہیں اپنا سر شاہ کو دو لخت
جا بیٹھ کے زیر ... داور بہ ... دو
لیجا نہ گا ... لب پہ نہ لاؤ
اس سر کو تجھے دے کے نہ میں شاد کرونگا
اک عمر کی محنت کو نہ برباد کرونگا

۴۸

بیٹھا ہوا تھا تخت پہ وہ ظالم
زینب سر شبیر کی تھا خون فرحم
اور غش میں پڑی تھی پنجتن زینب بیہم
اور نعش شہ کا سر کا تھیں لیکن تھامے عالم
زینب کے تو بہتے تھے ادھر خاک پہ آنسو
جاری سکتے اُدھر شہ کے رخ پاک پہ آنسو

۴۹

بولیں کہ مجھے بخش دے یہ تحفہ نایاب
بیٹا ہے یہ شبیر کا دل میرا ہے بیتاب
بولو سیل فاطمہ زہرا کے جگر نہ
بچوں کا گلا کاٹنے بھی حضرت نہیں
مجرم ہے بھائی کا سر تن سے اتر جائے
ممکن ہے کہ یہ خون تری گردن سے اتر جائے

۵۰

بولا کہ سر شاہ کو ظالم نے منگایا
اور اہل لعین یہ بولا کہ ہاتھوں پہ اٹھایا
زینب کی طرف بولا ظالم نے لب پہ پہنایا
یہ دیکھ کے بیٹھا رہا بھائی کا جو آیا
جرأت سے مشقت سے مصیبت سے ملا ہے
تو جانتی ہے جیسی کہ محنت سے ملا ہے

۵۱

عشق کے چہ تھی سکینہ کو دکھا وہ ہوا زار
بیٹی بہت سی ہے جناب مل زار
ہیں کیا ہوں جو شمیر غدار
ہیں کیا جہین سر میں ابرار
کہتی تھی بیاریغ لعین دیتا ہے مجھکو
بابا کا مرے سر بھی نہیں دیتا ہے مجھکو

۵۲

فرمایا یہ زینب کی جو تھی بات وہ
اسباب کا کیا اُمید ہے لعین
بولا کہ بہن کی جو لعین چاہیے ہو
اسباب ضروری جو لعین ہے زر و در
ہر وقت کہا زینب کو لگے نہ زر و در
لے مال نہ اسباب نہ زر چاہیے مجھکو
بچھڑی ہوئی ہوں بھائی کا سر چاہیے مجھکو

۵۳

دیکھا جو یہ زینب نے سر شاہ وہ ظالم
ہیں رانڈ ہیں ... میں وہ رام
بیٹی کا باقی وہ غم کا تھا
غش کھا کے گری خاک پہ وہ ثانی زہرا
تھا قید میں شور دو عالم
روتی تھی کوئی اور کوئی بیہوش پڑی تھی
سکتہ تھا کسی کو کوئی خاموش کھڑی تھی

۵۴

سب ہنستا تھا کہ بادشاہ سکینہ کو دیکھ شبیر
سب کہتا تھا مجلس وہ لیکن
سب آگے دیان میں ہاتھ باندھ کے
زینب کو وہاں لائے کی بیکسی پہ
موقوف ہوا بس اب نالہ و افغان کرو حضرت
چلنے کا وطن کے کوئی سامان کرو حضرت

٥٥٥

یوں راوی اخبار مصیبت سے ادا کرتا ہے
ہر چند طلب کرتی رہی بابا زینبؑ ولیکن
کام آئے نہ ہمراز و یاد لیکن سر شبیرؑ
ناچار ردا و رسن سے پابہ زنجیر

میں کیا کہوں جس طرح وطن جاتی تھی زینبؑ
سر پیٹتی تھی روتی تھی چلاتی تھی زینبؑ

٥٥٦

کام نہیں رہا انیس اب نہیں یارا سخن کا
صدمہ سے کر رہا عالم اک دوست و دشمن کا
یا حق ہے کہ صدقہ سر شہ اولاد و تن کا
یا رب نہ کر جدا کبھی یہ سید زمن کا

دنیا میں کسی طرح کا مجھ کو نہ الم ہو
پر دل میں مرے پنجتن پاک کا غم ہو

رباعی

دل داغ غم شہ سے ہیں سینے میں گل کی صورت ہیں
کیا کیا الم دشت بلا سہتے ہیں
مجلس میں جو باہر سے کوئی آتا ہے تو ہم روتے ہیں
اشک آنکھوں سے بھی موتی کی طرح بہتے ہیں

رباعی

یارب یہ عزا اسیر زنجیر ہوئی
پہنچے یہ ادب بیاں کی تقدیر ہوئی
چادر سے سکینہ کی جو کھینچی ہوئی جگر پار
آنکھ سے ادب نظر ہوئی

رباعی

اے بانوئے جو زندہ کیا چارہ ہے
بس صبر علاج دل صد پارہ ہے
اصغر کو دیا کے تو نے بن میں کھویا
آرام کر اب کہ بن گہوارہ ہے

رباعی

بندہ سے کو خیال و صبر جزا ہے
پہنچے جزا کو اور دم جزا ہے
دنیا میں رنج و درد کو سر پر
اے لوگو یہ سب گذر جائے گا

رباعی

راحت نہ وہ اب ہوگی نہ تو خواب آئے گا
آیا بھی تو [illegible] کا جواب آئے گا
اٹھوا لیا انتظار [illegible] انیس
اے عمر گئی پھر نہ شباب آئے گا

رباعی

جب ڈھل گیا سایۂ جوانی سر سے
پھر ہوگی جدا نہ سرگرانی سر سے
[illegible] نہ ہاتھ پاؤں مارے سے بدن
جس وقت گزر جائے گا پانی سر سے

رباعی

مانا کہ [illegible] پاک ہو
مغرور نہ ہو جو اہل ادراک ہو
بالفرض اگر آسماں پہ ہو تیرا مقام
انجام [illegible] سوچ کہ پھر خاک ہو

رباعی

دل سے طاقت بدن سے [illegible] جاتا ہے
آتا نہیں پھر جو نفس جاتا ہے
جب سال گرہ ہوتی ہے تو عقدہ یہ کھلا
اک اور گرہ سے اک برس جاتا ہے

رباعی

دنیا جسے کہتے ہیں بلا جان [illegible]
پامال ہوئی [illegible]
[illegible] زمین و آسمان [illegible]
[illegible] دامن [illegible]

رباعی

ہر صبح کو [illegible] جاتا ہے
[illegible] درمیان آتا ہے
ضامن روزی کا ہے خدائے کریم
پھر کس لیے زندگانی کا غم کھاتا ہے

مرثیہ

۴۱
دربار میں زندان سے طلب ہوئیں زینب بی بی
پیاسے ہیں یہ بچے ہیں جی گھونٹ ہیں زینب بی بی
منہ کو دوپٹے سے اور آنسوؤں سے دھوتے ہیں زینب بی بی
بچوں کو لے کے روانہ ہوئیں زینب بی بی
فاقوں میں کھڑے ہونے کی طاقت نہیں تن میں
دہشت سے ستمگاروں کی لرزہ ہے بدن میں

۴۲
تھا شور کہ قیدی ہو دربار میں جاؤ
کہا بیبیو زندان میں قدم جلد بڑھاؤ
کہا بچیو اب رحم آیا تو آنسو نہ بہاؤ
خائف نہ کسی سے ہو یہ کہے جو بڑھ آؤ
حاکم کو دعا دو کہ تمہیں شاد کریگا
اب قتل نہیں کرنے کا آزاد کریگا

۴۳
شہزادیوں میں بنت فاطمہ کے لال کی تھی
جب سے وہ نہ ہوئے دنیا سے چھوٹی بچی تھی
اک دن کہا تم نہ رہا ان کی ہے
اب جو بدن کا ہو زندان میں کیا اوجھل ہو
جرچا ہو کہ دنیا سے سفر کر گئی زینب
جہلم نہوا بھائی کا اور مر گئی زینب

۴۴
در ہوں کسی بارنے نہیں بیٹوں میں بیٹا
ان رنگ سے بابا کون پھر وارث کو چھپانے
ابن دنیا کا یہ عالم کہ ہیں غش پہ غش آئے
زینب کا پہ بچے ہیں بیمار کو سنبھالے
دم ہو ٹوٹوں یہ پہ قیدی کی ایذا و محن سے
کیا گردنیں پھر باندھینگے جلاد رسن سے

۴۵
لکھ یہ سخن کہ ہنسنے لگی زینب ناچار
لیکن یہ ہوا مجلس میں گنہگار
ابکار نہ ہوا یہ بیبیوں کو بلا پا سر دربار
کیا کام ہوا اب یہ زندان نہ ہو کافرِ خونخوار
لیجاؤ نہ بلوے میں اسیران ستم کو
گھٹ گھٹ کے اسی قید میں مرجانے دو ہم کو

۴۶
ماں سے گئے عباس دلاور سے گئے
دنیا سے گئے اکبر وجعفر سے گئے
بھائی کے چلا جلق جو خنجر سے گئے
خالی ہوا زینب کا بھرا گھر سے گئے
غم کھاتی ہے اور خون جگر پیتی ہے زینب
وہ شبر تو مارے گئے اور جیتی ہے زینب

۴۷
دن رات ہی رہ گئی ماں یہ گودی کی بھی پالا
کر کے ہمیں بے وطن چھپائی سے نکالا
سینے نہ کوئی اب مر گئے ہو گا اس کا نکالا
جیتا و گماں میں آنکھیں بارش لا یہ پالا
مارے نہ طمانچہ کوئی یہ خوف بڑا ہے
دروازے پہ شمر ستم ایجاد کھڑا ہے

۴۸
سر کی غم میں یہ سخت کیسی کی بہاری
بیکس میں ہوں کیا جیتے ہیں بے بھائی
بے کس میں بلوے یہ چھوٹ کے جیتی کی
انجام ہے گردن نہ کٹ جائے ہی
بھائی سے ہواب نہ قیامت جدائی
کیا لطف چھٹے قید سے گر پیاروں کو کھو کر
دکھلاؤ نگی صورت کسے بے بھائی کی ہو کر

۴۹
بتلا و کوئی جھوٹے سے کبھی بہو لے کیا
بیٹے ہیں کہ بھیجے ہیں بیٹے کی آج کیا
قاسم ہیں کہ دکھلا کے گئے بے سہارا
اکبر ہیں جو ہمیں چھوڑ کے جدا ہو کے چلے
لاشے بھی ابھی تک نہیں پیاروں کے گڑے ہیں
آباد تھا گھر جن سے وہ جنگل میں پڑے ہیں

۱۰

جو بھائی کے سکھونے سے تنہا مین اٹھالے
نیزے کو بھی ظالم نے بلاکر نہ دکھالے
تن ہی سے سنانون مین لعینون نے چھپالے
بازو وہ جسے [illegible] دریا مین لالے

بھائی کی عزادار ہون اور خستہ جگر ہون
عاشور محرم سے مین ابتک کھلے سر ہون

۱۱

روکر کہا زینب نے مجھے جوش [illegible] پیار
مختار [illegible] ہون مین ساتھ تمہارے
سنکر یہ سخن خاک سے [illegible] کے سہارے
سکنجے [illegible] بنت علی [illegible] کے مارے

نورانی بدن گرد غریبی سے اٹے تھے
بکھرے ہوے تھے بال گریبان پھٹے تھے

۱۲

عابد نے کہا [illegible] سیدانیان
پر ہم نہین منظور کہ لین غیر کا احسان
[illegible] نظر آگئے ناہو آسان
[illegible] جانے کا ارمان

اک گھر دے وہان ماتم شبیر کرین ہم
سامان عزاے شہ دلگیر کرین ہم

۱۳

کہدو کہ بھیجے دربار مین حاکم کے بلالے
خلقت کو وہ بارانہ مری شکل دکھالے
گر قتل ہو منظور تو قاتل یہین آلے
موجود ہون خنجر مری گردن سے جلالے

فکر غم واندوہ سے آزاد ہو زینب
سر تن سے جدا ہو تو بہت شاد ہو زینب

۱۴

اس حال سے بہونچے جو وہ بیکس سر دربار
نعلین [illegible] سے اٹھا حاکم غدار
[illegible] اسیران [illegible]
سکانی [illegible] رونے لگے حاضر دربار

صدمے سے جو اشک شہ خوشخو نکل آئے
اسوقت تو حاکم کے بھی آنسو نکل آئے

۱۵

بابا جو ہوے قتل تو ہم [illegible] نہ بین کیے
اعدا کی [illegible] نکل نہ [illegible]
[illegible] اگر اشک بہانے
[illegible] دکھلا [illegible] رونے نہین پاے

ناموس نبی خوف سے اکدم نہین روئے
زندان مین بہن مرگئی اور ہم نہین روئے

۱۶

سر ننگے [illegible] سب عابد بیمار
[illegible] نہین [illegible]
اسوقت [illegible] چلو [illegible] دربار
[illegible] اسی طرح [illegible] اجل [illegible]

کب سے نہین کی سبط پیمبر کی زیارت
شاید ہو میسر سر سرور کی زیارت

۱۷

عباس [illegible] کے [illegible] وہ جلاد
[illegible] سید سجاد
محبوب [illegible] ایجاد
[illegible] برباد

بیکس کے ستانے مین مجھے فائدہ کیا تھا
لیکن وہ ہوا جو کہ مقدر مین لکھا تھا

۱۸

اور دو [illegible] آل نبی [illegible]
لوٹا ہوا اسباب [illegible]
[illegible] کا سامان
[illegible]

حیدر کا عمامہ ہے محمدؐ کی عبا ہے
اور کہنہ سی اک فاطمۂ زہرا کی ردا ہے

ٹوٹا ہوا اسباب جو حاکم نے منگایا
سب شہ کا لباس شہ دیں کشتی میں لایا
جب سب لباس شہ دیں سامنے آیا
سجاد کا دل سینے میں تھرا آیا
ہر بیبی کو زینب نے بہت جھٹ سے اٹھایا

اسوقت مری چھاتی پھٹی جاتی ہی لوگو
بھائی کے مجھے خون کی بو آتی ہی لوگو

رو کر کہا عابد نے کہ اے زادۂ غمخوار
معراج میں ہیں بیٹے تیغ اسی احمد مختار
ابھی یہ نہیں والد تو ذبح ہوئے شہ ابرار
نیزے پہ سر اور زیوروں کے بدن میں تھا

تلواروں سے ٹکڑے جسد پاک ہوا ہی
یوں ہی مرے بابا کا بدن چاک ہوا ہی

پہلے کرتا اٹھا کے نظر آیا اسے اکبر
وہ ضعیف کی شکلوں کا نظر آیا دل زار
لپٹا کے کلیجے سے پکاری دل افگار
اے ضعیف مرے جو فدا ماں جگر افگار

مارے گئے دامن میں شہ تشنہ گلو کے
ننھے سے گریبان میں چھتے ہیں لہو کے

ہوکر جو بپہ پوشاک ہرا اور کسی کی دکھا دو
پیراہن شہ دیں کی بو مجھکو سنگھا دو
عباس کا کلوں مری آنکھوں سے لگا دو
ثانی نے کہا جلد یہ پوشاک چھپا دو

واللہ ابھی جی سے گذر جائیگی زینب
ان کپڑوں کو دیکھیگی تو مر جائیگی زینب

اکبر کی جو پوشاک تھی خون میں ساری
دیکھا جو اسے بانو نے کی چیخ پکاری
ہیہات کل تیغ شقی کے بیچ میں واری
سہرے کی جگہ نیزے کے تھی بس نصیب تمہاری

طے کر کے بہت جلد یہ منزل گئے بیٹا
کپڑے تو ہیں اور خاک میں تم مل گئے بیٹا

پہچان کے کرتے کو جو دیکھا وہ گلو کا تھا نشانا
بچپن کا بیچھ دور نیم جاں ساتھ بچا لا
اور نے تو جلا تمہیں کرتا تھا بچا لا
ماں دو دھ اسی کرتا ہیکیاں سے لگا لا

پیکان کے نکلنے کا جو دکھ تم نے سہا ہی
ہے ہے یہ مرا دودھ لہو ہو کے بہا ہی

عاملک جو دیکھی وہ نظلوم کسی کی پوشاک
پرچھا سے نکا ہر آجا بس وہ ملبوس تن پاک
ہاتھوں سے کفن کے ترے جاکر سب منہ خاک
ثانی نے کہا یہ جو بیٹے سبط شہ لولاک

حیرت ہی مجھے جامۂ شاہ شہدا پر
دعویٰ تھا خلافت کا اسی کہنہ قبا پر

جب آئے نظر قتل کو بدلے ہے جو وہ ہے
بیٹی کی بگا سر کو بیجان تو اکبر
بیسے ہی قبا سے پانی کو سب سے بہتر
وہ چاند سے رخسار وہ گیسو سے معنبر

اب سمجھی کہ دولت مری کھونے کو چلے تھے
تم قبر کی آغوش میں سونے کو چلے تھے

صدمے سے گئی آنا کو کیا باپ کا جو
ویران مری گود ہوئی اصغر مرے
سے بہت کو بچے کی نشانی کو
کی جہاں چھوٹی کے لوحش سے
خون سے بھرا ہو

مجھکو تو جدائی تری تڑپاتی ہی اصغر
مجھ بن تمھیں کسطرح سے نیند آتی ہی اصغر

زندان سے سوے خلد سفر کر گئی ہی ہی
گوہر یہ پنہاؤں کسے تو مر گئی ہی ہی

بابا سا بھی میرا کوئی مظلوم نہیں ہی
جسکا سر پُر نور کہیں لاش کہیں ہی

کیا ہی کہ عیان زور ولایت نہیں کرتے
صدقے گئی پوتے کی حمایت نہیں کرتے

ماں تمکو کہاں ڈھونڈھنے اب جائے سکینہ
گوہر تو ملا تم نہ ملیں ہائے سکینہ

کچھ اور نہیں بعد ظفر ہاتھ لگا ہی
زر مین نے اٹھایا ہی تو سر ہاتھ لگا ہی

قائم رہے دنیا کی بنا جسکے قدم سے
اب اسکا گلا کاٹتا ہی تیغ دو دم سے

ہی چاک گریبان علیؑ بیٹے کے غم میں
سر ننگے محمدؐ ہیں نواسے کے الم میں

اس دن تجھے محجوب یہ بیداد کریگی
جب فاطمہؑ اللہ سے فریاد کریگی

دل غم سے انیس جگر افگار طپان ہی
وصف شہدا لکھنے کی اب تاب کہاں ہی

۵۱
بیٹی سے غم شاہ میں بیزار تھی صغرا
آفت میں گرفتار تھی صغرا
نہ ہالتی کی آنت کی بیمار تھی صغرا
غش تھا نہ سنبھالتی تھی صغرا

کہتے تو ہیں سب کہ اچھی ہو گئیں آئینگے بابا
غم یہ ہے کہ جیتا نہ ہمیں پائینگے بابا

۵۲
دیوار سے وہ تکیہ لگے وہ شب بیدار ہو جانا
کس سے کہوں آکر کہ سینے سے ہٹانا
غش آیا تو مشکل ہے سب ہوش میں آنا
ہر ایک سے کہنا جب بی بی طاقت ہی جو نا

سب کہتے ہیں آگے سے تو آرام ہوا ہے
ہاں گور میں جانے کا سرانجام ہوا ہے

۵۳
یہ باتیں آکیلی جو کیا کرتی ہو ہر دم
گھبرا کے ہو کیسا اسلئے کیا دل کا ہے عالم
زخمی ہوں نکلتا ہے اب سینہ سے دم
سب سے سنو ماں لوگو تو ہو سب بہم

خوش ہونے کی شام و سحر آجاتی ہے صغرا
بابا کی تمہارے خبر آجاتی ہے صغرا

۵۴
بیٹی نہیں جینے کا غم ہجر کا آزار
بابا نے کبھی آگے سے زیادہ ہوں میں بیمار
ہینسہ تو پڑی ہوں میں بستی ہوں بیکس ناچار
آنکھیں ہوں کہ اکبار جو کر بیٹھیں بھی پیار

آنکھیں ہیں کہیں ہوش کہیں دھیان کہیں ہے
کچھ دل بھی کسی روز سے کہنے میں نہیں ہے

۵۵
ہر دم ہے گھبرانا جو تڑپ رہی ہے سب سال بیمار
طول غم ہجران نے ہمیں مار کر ڈالا
سب گزرتے ہیں بیمار سے آکے یہ بکار
زنہار بھی کسی شخص نے آکر نہ پکارا

ہر گھر میں کوئی یا نہیں فرزند نبی کے
خط لایا ہوں لشکر سے حسینؑ ابن علیؑ کے

۵۶
صغرا نے کہا شہ کی جیب کی نانی کی نصیحت
حیرت سے وہ پیکر ذرا دیر رہی شکستہ ہی سنبھلی
بھر بھر کے دم سرد وہ اور نکلا سر سے
نانی سے یہ بولی وہ مریض غم فرقت

یہ بات تو کچھ ہوش مرے کھوتی ہے نانی
غمگین کو بھی دنیا میں خوشی ہوتی ہے نانی

۵۷
جی جانتا ہے کہ ہو بابا کا میں دیدار
وہ جینے سے بیکس ہوں غم ہجر کو روؤں بیمار
اماں سے کہے بابا کی اکبر سے جدائی میں بیمار
بھائی علی اکبر کی یہ سنتی ہوں غم نہیں زنہار

جیتے جی موئی جاتی ہوں میں یاد پدر میں
لے لیکے مرے نام کو سب روئینگے گھر میں

۵۸
بیٹی تھی اور وہ تھی شدت وحشت و بیمار
نانی نے کہیں سیلی تو اسی کی ہے گفتار
جز بیکسی بیمار کے نگلی نہیں وہ دل افگار
ہر بات ہے جینے کی گزری ہے وہ دل مری دلدار

میں تو سنوں تجھسے تو کرو پیار سے باتیں
کرتے نہیں بی بی در و دیوار سے باتیں

۵۹
سب نانی بیان فاطمہ صغرا سے تھی بیتاب
کہنے لگی ہر بار ان رسالت مری دلبر
خالق وہ ہے جو بہتر ہے وہ اسلئے بہتر
کیجھکو نہ ہو سنا ہے جانے ہے جو منظور

بابا کے بچھڑنے کا سبب رنج و الم ہے
با نو سے نہ شرمندہ ہوں مجھکو یہی غم ہے

۱۱۰

[illegible]

نانی نہین مرنے کا مجھے خوف و خطر ہی
پردیس مین پردیسیون کی جانکا ڈر ہی

۱۱۱

بیٹھی ہی بلکتی ہوئی آپ ہی عباس علمدار
[illegible]
جیسا تو وہ کرتے ہین سکینہ کو بہت پیار
[illegible]

مانع ہی اگر پیار کی ہمشیر ہماری
کیون خط نہ لکھا آپ نے تقصیر ہماری

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] نظر آیا
[illegible] نانی نے کہا دھیان تمہارا ادھر آیا

موقوف عزیزون کا گلا ہو گیا صغرا
باتین ابھی کیا کہتین ابھی کیا ہوگیا صغرا

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] علی اکبر کی جوانی
[illegible]

کسطرح نہ رحم آئیگا غربت پہ بہن کی
اکبر علی پڑھینگے فاتحہ تربت پہ بہن کی

۱۱۴

[illegible]

ہر چند گرفتار غم و رنج و محن ہون
جو آپ کی پیاری ہی اُسی کی مین بہن ہون

۱۱۵

[illegible]

صدمہ الم ہجر کا کھانے لگا اُسکو
چلا کے یہ روئی کہ غش آنے لگا اُسکو

۱۱۶

[illegible]

دیدار سے ایسا ہی جو ترسائینگے اصغر
مر جائیگی صغرا تو کہان پائینگے اصغر

۱۱۷

[illegible]

وہ تو نہوئی جو کہ خوشی تھی مرے جی کی
دو حرف مین ہو جاتی تسلی مرے جی کی

۱۱۸

[illegible]

جی سے کوئی ساعت مین گذر جائیگی صغرا
مین بیٹھی رہ جاؤنگی مر جائیگی صغرا

۱۹

جا کر کسی بیبی نے کہا عباس کی ماں سے
ہوتا ہے سفر فاطمۂ صغرا کا جہاں سے
[illegible] جلدی چلو یہاں سے
[illegible] اپنی زبان سے
عرصہ ہوا آنکھوں کو نہیں کھولتی صغرا
چپ ہو گئی ایسی کہ نہیں بولتی صغرا

۲۰

[illegible] کے بازو کو ہلایا
[illegible] فاطمۂ صغرا نے اٹھایا
[illegible] دادی مجھے کیوں نیند سے جگایا
[illegible] خواب میں بابا کو [illegible]
فرماتے ہیں صغرا تجھے کچھ میری خبر ہے
بیٹی کوئی دن میں مرا دنیا سے سفر ہے

۲۱

[illegible] شور ہوا [illegible] کے اندر
[illegible] ناموس پیمبر
ام سلمہ و دادی [illegible]
[illegible]
اٹھتون کو سمجھایا ہے یہ فریاد و فغان ہے
جو بی بی اٹھتی ہے سو یہ کرتی بیان ہے

۲۲

[illegible] عباس کی مادر
[illegible]
[illegible]
ام سلمہ سے کہا [illegible] غش ہوئی [illegible]
آج اور ہی اس بچی کی حالت نظر آئی
کیا اس نے سنا لوگو کہو کیا خبر آئی

۲۳

[illegible]
[illegible] بابا سے جدائی
[illegible]
دنیا سے سفر [illegible]
کیا جانیے کیوں جینے سے بیزار ہیں بابا
کیا ہو گیا کس دکھ میں گرفتار ہیں بابا

۲۴

[illegible] فاطمہ کا لال
حیدر کا [illegible] غموں نے کر دیا پامال
[illegible]
[illegible]
ہم جیتے ہیں قبروں پہ انھیں رو کے ہم آئے
اب انکو کہاں پائیں جنھیں کھو کے ہم آئے

۲۵

[illegible] نہیں بی بی
سمجھاتی ہوں [illegible] نہیں لیکن [illegible]
جب فاطمۂ صغرا کے قریب آ کے [illegible]
[illegible]
شبیر کے لشکر کی خبر لائی ہوں واری
فرزند پیمبر کی خبر لائی ہوں واری

۲۶

[illegible]
[illegible] شاہ دو عالم
[illegible] سینے میں [illegible]
[illegible] کہا بابا [illegible]
ظاہر میں جو ہو حرف و حکایات سند ہے
قربان گئی خواب کی کب بات سند ہے

۲۷

[illegible] ہمارے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر کر نہ ملا ہے کسی تشنہ دہن کو
چالیسویں تک سب رہے محتاج کفن کو

بانو کی جو نانڈوں کی [illegible] نظر آئی
اور دو [illegible] مجلس [illegible] اٹھا لی
[illegible] ہے [illegible] آئی
اسباب اٹھا [illegible] صف [illegible] بچھائی

صغرا سے کہا گر ہو گریبان کو پارا
دل کھول کے اب روؤ کہ بابا گیا مارا

[illegible] بولا کہ بابا سے ملا دو مجھے لوگو
پیٹنے ہی زینب لگی سر پیٹنے رو رو
بانو سے کہا بیٹی کی صورت کو نہ دیکھو
بابا کو طلب کرتی ہے گودی میں اٹھا لو

دم شدت گریہ سے الٹ جائیگا اسکا
ننھا سا کلیجہ ابھی پھٹ جائیگا اسکا

صغرا نے یہ سنتے ہی لگی پیٹنے سر کو
رو رو کے سنانے لگی چلا کے پدر کو
ایسے گئے بابا کہ نہ بھیجے [illegible]
[illegible] کہا [illegible]

اب آس ہے اتنی کہ جو مر جائیگی صغرا
ای سید بیکس تمھیں تب پائیگی صغرا

[illegible] نہیں [illegible] منع [illegible]
بیمار [illegible] گذر [illegible]
[illegible]
[illegible]

تم لڑکی ہو اور داغ یتیمی کا بڑا ہے
بیمار کو غم کھانے سے دونا ہی ہوا ہے

[illegible] گودی میں [illegible] رونے لگے [illegible]
بابا کہاں [illegible]
ماں ہو گئی قربان [illegible]
[illegible]

پردیس میں جنت کو سفر کر گئے شبیرؑ
وای فاطمہؑ میں رانڈ ہوئی مر گئے شبیرؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت [illegible]

بیمار کو اس ہجر کی آفت سے نکالو
مجبور ہے صغرا انھیں چاہو تو بلا لو

[illegible]
[illegible] خالق اکبر
[illegible] فاطمہ کا [illegible]
[illegible]

تو مالک و مختار قضا اور قدر ہے
میں کس لیے جیتی ہوں مری موت کدھر ہے

فاطمہ [illegible] گیا بھی
عباس [illegible]
پانی کو ترستا علی اکبر [illegible]
[illegible] اصغر [illegible]

اس گھر کی جو آبادی تھی سو لٹ گئی بن میں
میں لوٹی لٹائی ہوئی آئی ہوں وطن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا ستم ای سید ابرار نہ دیکھا
صغرا نے مگر آپ کا دیدار نہ دیکھا

۳۷

سنتی ہوں کہ حضرت کے بھی اکبر بھی ہیں ہمراہ
عون و محمد بھی ہیں اور قاسم نوشاہ
عباس بھی ہیں علی اصغر بھی ہیں آہ
چھوٹا مرا بھیا علی اصغر بھی ہے ہمراہ
کس سے کہوں ملنے کی بارہ ہیں جو چاہ

اس قید سے رہائی ہمیں دلواؤ گے بابا
کب سے ہو نہیں بچھڑی تمہیں ملواؤ گے بابا

۳۸

رخصت کو تھا جس گھڑی جانے لگے ابا
رخصت کو تھا وہ بخشا انہیں عجب مرا بابا
حق دودھ کا بخشا تھا چچا جانی سے لگا پا
میں نے سے بیکس تھا چچا جانی پہ
شب پہ قربان پہ پہ قربان کیا پا

تو دودھ بھی بخشونگی دعا بھی تجھے دونگی
جان اپنی بچائی تو کبھی نام نہ لونگی

۳۹

جب حال سکینہ کا ہوا یاس سے تغیر
بس اس گھڑی کا ناچار کچھ حضرت شبیر
بس اس گھڑی کو اب پانی کی تدبیر
بچائی ہے کہا کہ اب جاتی نہیں تقدیر
سمجھ میں نہیں بس کہ صبر آتا نہیں تقدیر

یہ سن کے لگا رونے وہ شیدائے سکینہ
اور لے کے گیا مشک وہ سقائے سکینہ

۴۰

صغرا تو کرے کی بھی بیان یا ابن رنجور
جو کہ نکلی بادر عباس ہے مجبور
اے صبا جو یہ شاہ سے دل سے کرو دور
بیمار تھا چوڑا عاشق شبیر تھا مشہور

شفقت تھی بہت اسپہ حسین ابن علی کی
کچھ اس سے بھی محبت تھی فرزندی کی

۴۱

زینب نے کہا آپ ہوں عباس کی بہن
کچھ بہن کے علمدار کی پوچھو نہ حقیقت
پھر بہن کے بیٹے طلب کی تھا رخصت
قاسم سے بھی ہیں بیٹے طلب کی تھا رخصت
یہ ابن حسن یا چچا جس وقت شہادت

اس وقت عجب بیکسی تھی شاہ امم پر
رخصت کے لیے گرتا تھا عباس قدم پر

۴۲

پھر مشک میں پانی
وان فوج سے پر ابر ہوا دم کا تب پانی
اور گھوڑے سے گرا پر وہ ظلم سے پانی
پھر گھوڑے سے پیاسے پروہ ظلم سے پانی
جاتا رہا سینے سے بھی اور ان کی جانی

پانی بھی بہا تن سے گرے ہاتھ بھی کٹ کر
اور گر پڑا عباس بھی گھوڑے سے الٹ کر

۴۳

عباس
میں اتنا تو کہہ بار آ گیا عباس
مرنا تو نہیں بچھڑ گیا ہے وسواس
مرنا تو نہیں بھائی سے بھائی کے پاس
اس وقت تک جنگ سے ہو فرزندی کی آس
پھر کھو جو کچھ تو کہ فرزندی کی آس

کچھ قاسم و اکبر پہ تو آفت نہیں دیکھی
شبیر کی خیمے سے تو رخصت نہیں دیکھی

۴۴

زینب نے یہ بیان بار عباس پکاری
زینب نے کیا اپنے بچوں کی داری
فرزند کو کیا اپنے کی دلداری
کلثوم نے تب ہوں کہا اے ہو دلداری
اپنے تو رضا سے بھی جان باری

کیا کرتا کہ مغموم بہت ہوتے تھے شبیر
منھ دیکھتے تھے بھائی کا اور روتے تھے شبیر

۴۵

اس فوج پہ سے آ گیا فرزند پیارا
دودھ اسکو نہ بخشا تھا تو نام خدا را
پھر فاطمہ سے آ کر وہ کیونکر نہ ہو پیارا
واں سے قدم شاہ پہ وارا

دکھلائی وہ جانبازی شہ تشنہ دہن کو
راضی کیا حیدر کو محمد کو حسن کو

۱۴۶

بیٹھے ہی تھے بس نادر عباس دلاور
فلک کی طرف لگ گئی تھی جب کہ زمین پر
جب کہ چکی سجدہ تو وہ کہنے لگی رو کر
سب مل کے کرو ماتم فرزند پیمبر
یہ جو کہا غل ہونے لگا سینہ زنی کا
اور ذکر تھا شبیر کی تشنہ دہنی کا

۱۴۷

بولی کوئی اے تیغ زن سبط پیمبر صفدر
بولی کوئی بیجان ہوئے عباس دلاور
بولی کوئی سر پیٹ کے ہے ہے علی اکبر
بولی کوئی مارا گیا پیاسا علی اصغر
وہ رانڈیں تھیں اور ماتم شاہ شہدا تھا
کیا کہیے انیس اسکو جو کچھ حشر بپا تھا

رباعی

سن ختم ہے پیری کا روان قوتیں ہیں
دیکھو تو ضعیفی میں صورت یہ ہوتی ہیں
تن پر پیری کی ہے گرد باد ازرک سا
ہوتا ہے یقیں کہ زندہ در گور ہوئیں

رباعی

ہر آن تغیر ہو زمانے کے لئے
انسان کا دل ہو داغ اٹھانے کے لئے
بوڑھا ہو کوئی یا جوان غنی ہو کہ غریب
سب آئے ہیں خاک میں جا ملنے کے لئے

رباعی

غم ہو تو یہ ہیں لیکن انہیں خوشحالی ہے
پاس ان کے یہی زر یہی کان کا جو والی ہے
اس عشرے میں خلق سے بہتر مجلس ہوگی
اس سال انہیں کی بس جگہ خالی ہے

رباعی

ہر آہ دہن سے افغان نکلے گی
آواز علی علی کی یاں نکلے گی
جس طرح نکلتی ہے برسا یہ ہوا میں
یوں تن سے ہماری تن سے جان نکلے گی

تمام شد

تقریر دلپذیر یہ بیانِ فکر ریز خامۂ معدن علوم و گنجینۂ فنون شناطر از خامس آل عبا مداح جگر گوشۂ رسول الثقلین مولوی سید تصدق حسین صاحب مصحح ملازم مطبع اودھ اخبار

الوداع ای مجلس غم الوداع ٭ لو ہوا آخر یہ ماتم الوداع ٭ عجب طرح کا یہ ماتم ہوش ربا ہی۔ جسکے صاحب کے حق مین فرمودۂ خاتم الانبیا ہی حُسَینٌ مِنّی وَاَنَا مِنْ حُسَیْنٍ ۔ چونکہ فقرۂ انا من حسین سے انتشار طبیعت ہوتا ہی لہذا کمترین منجملہ چند تاویلون کے جو حاضر فی الذہن ہین ایجازاً دو وجہین عرض کرتا ہی ایک یہ کہ باری تعالی نے ذات بابرکات آنحضرت کو مجمع صفات اولین و آخرین خلق فرمایا یہانتک کہ حبیب اپنا بنایا۔ لیکن درجۂ شہادت ظاہری کو بسبب اہانت دین اسلام آپکے واسطے پسند نہ فرمایا۔ چونکہ یہ عمدہ درجہ مدارج نبوت سے تھا اور حصول اسکا آپکو بذریعۂ خامس آل عبا ہوا اسواسطے آپنے تکمیل مدارج کی خوشی مین انا من حسین فرمایا دوسری یہ کہ جو آپکو مغفرت امت مین کدوکوشش رہی وہ محتاج بیان نہین کسی شخص پر نہان نہین اور اطمینان بخشش امت گنہگار حسب اقرار ایزد غفار آپکو بوجہ شہادت حسین علیہ السلام ہوا حتی کہ توسیع مغفرت مین مَن بَکیٰ عَلَی الحُسَیْنِ وَجَبَتْ لَہُ الجَنَّۃ قرار پایا لہذا آپنے انا من حسین فرمایا فی الحقیقت حسینؑ جان گرامی فدای امت کرد ٭ روا ست امت اگر جان کند فدای حسینؑ ٭ ہرچند کہ اکابر دین اور علمای ربانیین اور شعرای کاملین یکے بعد دیگرے صدہا کتابین مصائب اہلبیت علیہم السلام مین تصنیف و تالیف فرماتے آئے لیکن جو طریقہ شعرای ہندنے مرثیہ گوئی کا نکالا یہ ایسا ہر دلعزیز ہوا کہ ہر شخص اسکا عاشق ہی۔ اور ایک زمانہ کلام نو کا شایق ہی۔ ایہا الناس وہ کون یوسف بازار معانی ہی جسکے کلام کا ہر ادنیٰ و اعلیٰ بنظر زلیخا خریدار ہی۔ اور وہ کون عزیز جہان ہی جسکا سخن مقبول دیار و امصار ہی وہ کون نخلبند گلستان سخنوری ہی جسکی بہار مضمون سموم خزان سے محفوظ ہی۔ اور وہ کون گل سرسبد بوستان برتری ہی جسکی شادابی سے چشم نظارگیان محظوظ ہی وہ یکتاے زمانہ شاعر یگانہ افصح الفصحا اکمل الکملا مالک ملک سخن تازہ کنندۂ مضامین کہن زینت منبر جلیل۔ ہمصفیر جبرئیل۔ فخر ہندوستان مستغنی عن الوصف و البیان۔ ملائک جلیس جناب میر علی صاحب مغفور المتخلص بہ انیس اعلی اللہ مقامہ فی اعلی علیین وحشرہ مع الائمۃ المعصومین تھے جنکا کلام جملہ عیوب سے پاک وصاف اور شہرۂ انکی فصاحت و بلاغت کا قاف سے تاقاف تھا۔ افسوس کہ ایسے باکمال کا انتقال ۱۲۹۲ھ کے آخر مین ہوا

اور ایسے وحید عصر کو فلک بیدار نے زیر زمین پنہان کر دیا ہے وا حسرتا شکار اجل شیر ہو گیا ۔ مجلس کی شمع بجھ گئی
اندھیر ہو گیا ۔ چنانچہ اسیجا کہ کلام معجز نظام اُس ممدوح کا ایک بحر زخار اور قلزم ناپید اکنار تھا اور بباعث طبع نہونے کے
ہر شخص کو علی العموم دستیاب ہونا تو کہان دیکھنا تک نصیب نہوتا تھا لہذا ہر وضیع و شریف شوق دید الکلام مین مثل
ماہی بے آب طپان اور امید طبع مین بدرگاہ الٰہی دعا کنان تھا آخر اصرار و استبداد شائقان نے یہ اثر دکھایا کہ فخر روزگار
حاتم شعار رئیس با مروت امیر با ہمت صاحب وقار ۔ مالک مطبع اودھ اخبار کو خیال طبع کلام بطور یادگار عہد آن ممدوح
آیا ۔ اور بہ ایمائے جناب موصوف سید رضا حسین ولد سید بندہ حسن خوشنویس مرحوم ملازم مطبع نے نہایت عرق ریزی
اور جانفشانی سے بہزار تردد و تلاش عمدہ عمدہ مرثیون کو منتخب کر کے چار جلدون کا ذخیرہ جمع کیا حق تو یون ہی کہ ہمت
والانہمت مالک مطبع موصوف نے گویا احیائے اموات کا کام کیا یقین ہی کہ یہ کلام بلاغت نظام کہ برورہ ہو رمثل
اوراق اشجار خزان رسیدہ متفرق اور معدوم ہو جاتا اب بذریعۂ تدوین بسان کلام شعرائے متقدمین تا دور حیات
باقیات الصالحات اُس ممدوح کا رہے بعد ازان ان جلدون کی صحت کے واسطے یہ ہیچمدان قلیل البضاعت پیرو
بنیؐ و علیؑ سید تصدق حسین رضوی کہ ۲۷ شبابہ سے وابستۂ دامن دولت مالک مطبع موصوف ہی بحکم مالک ممدوح
مخصوص ہوا اور اس کمترین نے بھی اپنی سعادت جانکر ان مرثیون کی صحت مین نہایت اہتمام کیا حتی کہ اکثر
مقامات مشکلہ پر حواشی بھی چڑھائے ہر چند کہ سہو و خطا لازمۂ بشریت ہی تاہم کیا عجب ہی کہ ناظرین پر تمکین ملاحظہ
صحت سے مسرور ہو کر کمترین کو دعائے مغفرت اور حصول زیارت سے محروم نہ فرمائین اب الحمد للہ کہ یہ جلد چہارم
بہ سبب اصرار شائقین و استبداد ذاکرین مطبع فیض مجمع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی گوہر اکلیل امارت
یاقوت دیہیم جلالت کوکب دری فلک اُبہت خورشید سما رفعت جناب منشی پراگ نراین صاحب دام اقبالہ
مالک مطبع موصوف بار پنجم باہ دسمبر ۱۹۰۱ء مطابق ماہ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ ہجری طبع ہو کر حمائل گلوے ذاکرین ہوئی